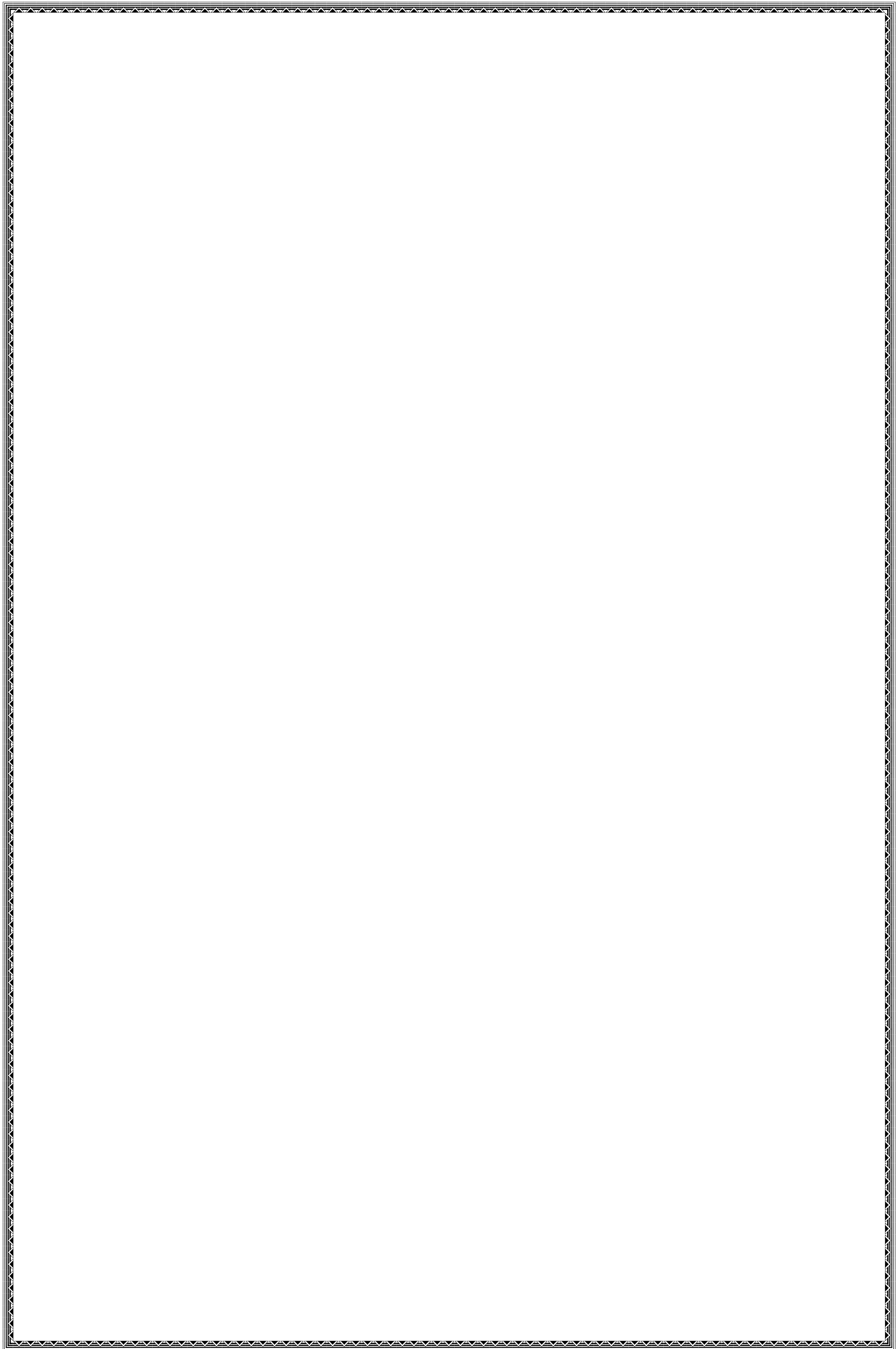
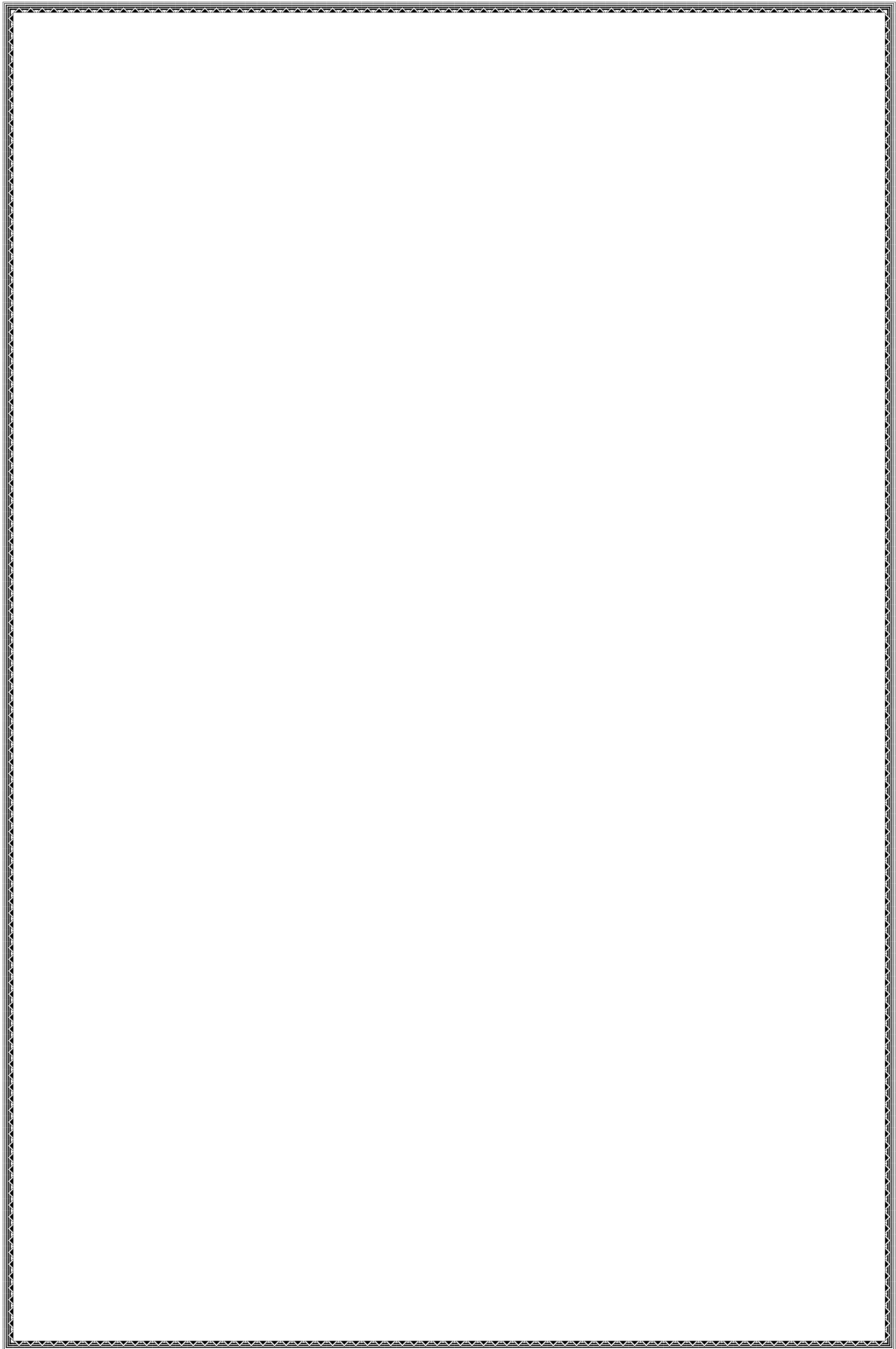
آج کی دعا

قدسیہ سردار



آج کی دعا

قدسیہ سردار



رابطہ کرنے کے لیے

ویب سائٹ: www.alfazlonline.org

ای میل ایڈریس: info@alfazlonline.org

editor@alfazlonline.org

فون نمبر: +44 79 5161 4020

+44 73 7615 9966

آن لائن ایڈیشن

انتساب

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

قابلِ صد احترام پیارے آقا **سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز** کے نام جن کی تربیت ،دعاؤں اور رہنمائی سے **آج کی دعا** لکھنے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ

قدسیہ سردار

پیش لفظ

ہماری قلمی بہن روزنامہ الفضل ربوہ کی 1990ء سے ساتھی اور مختلف نادر اور اہم تربیتی واصلاحی موضوعات پر روزنامہ الفضل کے لئے مضامین لکھنے والی مکرمہ قدسیہ سردار نے 2016ء تک جب حکومت پنجاب نے اس روحانی سلسلہ کی طباعت پر پابندی عائد کردی محترمہ موصوفہ نے الفضل ربوہ کا ساتھ نبھایا۔

محترمہ موصوفہ، مکرم محمد یوسف سلیم ملک مرحوم سابق انچارج شعبہ زود نویسی کی بیٹی ہیں۔ صاحب ذوق، صاحب علم، صاحب قلم ہیں۔ آپ کو لکھنے کا شوق بھی ہے اور قلم نبھانے کا اچھا ذوق بھی رکھتی ہیں جو اپنے والد محترم سے ورثہ میں پایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب روزنامہ الفضل آن لائن جاری فرمایا اور مجھ حقیر ناچیز کو اس کا ایڈیٹر مقرر فرمایا تو آپ نے فون پر مجھے ایڈیٹر بننے پر مبارکباد دی اور الفضل آن لائن کے لئے مضامین لکھنے پر آمادگی ظاہر کرکے اشاعت میں مجھ سے تعاون کی درخواست کرڈالی۔ موصوفہ نے اپنے عہد کو خوب نبھایا۔ فجزاھا اللہ تعالیٰ

آپ نے اپریل 2020ء میں دعاؤں پر مشتمل ایک مبارک سلسلے کا آغاز آج کی دعا کے عنوان سے کیا۔ یہ رمضان کا مبارک مہینہ تھا جو دعاؤں کا مہینہ ہے۔ قارئین نے اس سلسلہ کو بہت پسند فرمایا۔ ان دعاؤں سے نہ صرف مستفیض ہوئے بلکہ اپنے پیارے عزیز و اقارب، دوستوں اور حلقہ احباب میں نہ صرف انہیں شیئر کیا بلکہ اپنے اسٹیٹس، ٹویٹرز، انسٹاگرام، فیس بک اور دیگر ذرائع ابلاغ کو استعمال میں لاتے ہوئے انہیں شیئر کرتے رہے۔

Statistic رپورٹ کے مطابق قریباً ہر ماہ انسٹاگرام، ٹویٹر و فیس بک میں تقسیم ہونے والی پوسٹوں میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی پوسٹ "آج کی دعا" رہی اور لوگ اس سے بہت محظوظ ہوتے رہے۔ قارئین کی بھرپور فرمائش اور موصوفہ کے پختہ عزم کے پیش نظر یہ سلسلہ روزانہ کی بنیاد پر جاری رہ کر مئی 2022ء میں ختم ہوا اور

آج تک یہ الفضل آن لائن کا قسط وار طویل ترین سلسلہ ہے جس کے تحت قریباً620 دعاؤں نے مومنوں کو مالا مال کیا۔ دوستوں بالخصوص خواتین نے خطوط کے ذریعہ اس سلسلہ کو سراہا بھی۔

قارئین کی طرف سے کمال پسندیدگی، شیئرنگ، تبصروں کے پیش نظر خاکسار نے ایک دفعہ موصوفہ سے بذریعہ فون اسے کتابی شکل دینے کی درخواست کر دی۔ جسے آپ نے بشرح صدر قبول کر کے اس پر کام شروع کر دیا جو اب مکمل ہو کر رمضان کے آغاز پر قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

موصوفہ نے ان دعاؤں کی تلاش میں محنت شاقہ سے کام لیا ہے۔ احادیث کی جامع و مستند کتب سے تلاش کر کے قارئین کرام کے لئے مائدہ تیار کرتی رہیں۔ ان دعاؤں میں قرآنی دعائیں، آنحضور ﷺ کی دعائیں اور حضرت مسیح موعودؑ کی دعاؤں کے علاوہ خلفاء کی بعض اہم دعائیں بھی شامل ہیں۔

موصوفہ کے حوالہ سے اس امر کا اظہار بھی دعاؤں کا باعث ہو گا کہ آپ کے مضامین الفضل ربوہ کے علاوہ، مصباح ربوہ اور دو نیشنل اخبارات روزنامہ جنگ اور روزنامہ دنیا میں بھی چھپتے رہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ غالباً 2002ء یا 2003ء کی بات ہے جب خاکسار اپنی تصنیفات لباس (میاں بیوی کے حقوق و فرائض) اور مشترکہ خاندانی نظام (ساس و بہو کے تعلقات) پر مصروف تھا تو مصباح ربوہ میں آپ کے نام سے ایک مضمون شائع ہوا تھا جو خاکسار کے ذہن میں موجود مضمون کی عکاسی کرتا تھا تو خاکسار نے اپنی تصنیف لباس میں اسے من وعن شامل کر دیا تھا۔

خاکسار کے موصوفہ کے والد محترم، سسر اور دیگر سسرالی رشتہ داروں سے جماعتی قریبی تعلقات رہے ہیں۔ موصوفہ ہر دو طرفین سے خدمت کرنے والے خاندانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر آن قبول فرمائے۔ آمین

ادارہ الفضل کی جو بھی کتب اب تک تیار ہو کر آن لائن ہوئی ہیں۔ ان تمام کا ایک اہم پہلو اظہار تشکر ہے۔ سب سے اول تو اپنے پیارے اللہ کا شکر ادا کرتے الحمد للہ رب العالمین لکھتا اور پڑھتا ہوں جس کے فضل سے قرآن، رسول کریم ﷺ، مسیح موعودؑ کی دعاؤں کو ادارہ الفضل آن لائن کے پلیٹ فارم سے شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اپنے اللہ تعالیٰ کے اظہار تشکر میں اس بات کا بھی بطور شکر اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ الفضل کے 110 سالہ دور میں ادارہ الفضل آن لائن کو یہ موقع مل رہا ہے کہ قسط وار شائع ہونے والے مضامین کو کتابی

شکل دے کر لاکھوں لوگوں تک پہنچانے کی توفیق مل رہی ہے اور یہ نادر نسخہ الفضل کی تاریخی کاوش ہے۔الحمدللہ علیٰ ذلك

اللہ کے شکر کے بعد موصوفہ کا شکر ادا کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے جنہوں نے کمال محنت، مستعدی اور استقلال کے ساتھ اس خدمت و معاونت کو باحسن خوبی نبھایا۔

تیسرے نمبر پر اپنی ٹیم کے تمام معاونین اور خدمت گزاروں کا شکر گزار ہوں اور ان کے لئے دل کی گہرائیوں سے جزاھم اللہ تعالیٰ فی الدنیا والآخرۃ کی دعا کرتا ہوں جنہوں نے پروف کے فرائض سرانجام دئے۔

اور سب سے آخر پر ان تمام کو جزاھم اللہ تعالیٰ جنہوں نے اس کو کتابی شکل دے کر یہ مائدہ ہمارے سامنے پیش کیا۔اللہ تعالیٰ ان تمام دعاؤں کو ہمارے حق میں قبول فرمائے اور ہماری روحانی و مادی زندگیوں کو سنوارے۔آمین

یہ ادارہ الفضل آن لائن کی 49ویں کاوش ہے۔الفضل آن لائن میں ان دعاؤں کی اشاعت کا آغاز رمضان سے ہوا اور اس کی یکجائی اشاعت بھی رمضان ہی میں منظر عام پر آرہی ہے۔اللہ مبارک کرے آمین۔

حنیف محمود

21.03.2023

دیباچہ

اے میرے رب رحمٰن! تیرے ہی ہیں یہ احساں

مشکل ہو تجھ سے آساں ہر دم رجاء یہی ہے

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَیَجۡعَلُکُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ

(النمل:63)

ترجمہ:

یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

سید و مولیٰ، رحمۃ للعالمین، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکرِ الٰہی کی اہمیت جابجا بیان فرمائی ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ذکرِ الٰہی کرنے والے اور ذکرِ الٰہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

(بخاری کتاب الدعوات حدیث:6407)

پھر حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یَنْزِلُ رَبُّنَا کُلَّ لَیْلَۃٍ إِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا حِینَ یَبْقَی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْآخِرُ فَیَقُولُ مَنْ یَدْعُونِی فَأَسْتَجِیبَ لَهُ وَمَنْ یَسْأَلُنِی فَأُعْطِیَهُ وَمَنْ یَسْتَغْفِرُنِی فَأَغْفِرَ لَهُ

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث:3498)

ترجمہ:

ہمارا رب ہر رات قریبی آسمان تک نزول فرماتا ہے۔ جب رات کا تیسرا حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا

ہے۔ کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اس کو جواب دوں! کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں۔

اس زمانہ کے حکم وعدل حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود ومہدی معہودعلیہ الصلٰوۃ و السلام نے شرک، جہالت، بدعات، رسم ورواج کے اندھیروں میں ایمان کی شمع جلائی اور حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچایا۔

آپ نے اسلام کے حقیقی چہرہ سے دنیا کو روشناس کروایا اور بندہ کا خدا سے تعلق جوڑنے کے گر بتلائے۔ آپؑ نے خدا کے ساتھ حقیقی تعلق استوار کرنے کے لئے دعا کو سب سے بڑا ہتھیار قرار دیا ہے۔

آپؑ دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔

(ملفوظات جلد7 صفحہ 309 جدید ایڈیشن)

آپؑ نے دعا کو اسمِ اعظم قرار دیتے ہوئے فرمایا:

لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا اور خیرات سے ردِ بلا ہوتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔

(ملفوظات جلد3 صفحہ:201 جدید ایڈیشن)

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو مسلسل دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ نے خلیفہ بننے کے بعد پہلی بیعت عام سے قبل جو مختصر سا خطاب فرمایا تھا اس میں بھی آپ نے دعاؤں کی طرف ہی توجہ دلائی تھی۔

آپ نے فرمایا تھا کہ

احباب جماعت سے صرف ایک درخواست ہے کہ آجکل دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں۔ بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تائید ونصرت فرمائے اور احمدیت کا یہ قافلہ اپنی ترقیات کی طرف رواں دواں رہے۔ آمین

دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

پس ہمارا کام ہے کہ دعا کرتے چلے جائیں۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیں مختلف وقتوں کی، مختلف حالتوں کی دعائیں سکھائی ہیں اور اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حالات کے مطابق بعض دعائیں بتائیں جو مَیں پہلے بھی بتاتا رہا ہوں ان کو ہمیں دہرانا چاہئے، پڑھنا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 27 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 546-547)

میں سب سے پہلے تو خدا تعالیٰ کا بے حد و بے حساب شکر ادا کرتی ہوں جس نے مجھے دعاؤں کا یہ سلسلہ لکھنے کی توفیق بخشی۔ الحمدللہ۔

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن! شکر و سپاس

وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

آج کی دعا کا سفر 2020ء کے رمضان المبارک میں شروع ہوا اور پہلی دعا 27 اپریل 2020ء کو روزنامہ الفضل آن لائن لندن کی زینت بنی۔ الحمدللہ

یہ وہ وقت تھا جب پوری دنیا کرونا (COVID) کی بیماری کی وجہ سے مشکل میں گرفتار تھی۔ آفتوں، بلاؤں اور مصیبتوں کا ایک دور تھا۔

اس وقت میرے دل میں تحریک ہوئی کہ میں روزانہ ایک دعا قرآن مجید، رسولِ کریم ﷺ، حضرت مسیحِ موعودؑ کی دعاؤں میں سے لے کر اپنے پیارے اخبار الفضل میں بھیجوں۔ میں نے ایڈیٹر الفضل آن لائن لندن محترم حنیف محمود صاحب سے بات کی۔ انہوں نے میرا حوصلہ بڑھایا اور بڑی خوشی کے ساتھ دعاؤں کے اس سلسلہ کو جاری کرنے کی اجازت عنایت فرمائی۔

دعاؤں کا یہ سلسلہ تقریباً دو سال ڈیڑھ ماہ جاری رہ کر 28 مئی 2022ء کو اختتام پذیر ہوا۔ یہ روزنامہ الفضل آن لائن لندن کا مقبول ترین اور طویل ترین سلسلہ ٹھہرا۔ الحمدللہ

اس دوران خدا تعالیٰ کے فضل سے 620 کے قریب دعائیں قرآن کریم، احادیث اور حضرت مسیح موعودؑ کی مبارک دعاؤں میں سے شائع ہوئیں۔

شروع شروع میں دعا کے ساتھ مختصراً اس کا سیاق وسباق لکھتی تھی۔ پھر میں نے دعا کے ساتھ پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایمان افروز تشریحات دینی شروع کیں تو یہ سلسلہ اپنی مقبولیت کی بلندیوں کو چھو گیا۔ الحمدللہ

دعاؤں کے اس مجموعہ کا خاص حسن یہ ہے کہ پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دور خلافت میں مختلف مواقع پر جن دعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔ ان تحریکات کو بھی ان دعاؤں کے ذیل میں شامل کر دیا گیا ہے۔

مختلف دعائیں اس مجموعہ میں بار بار آئی ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ حضور انور نے ایک دعا کی تحریک اپنے خطبات وخطابات میں ایک سے زائد مرتبہ بھی کی ہوئی ہے۔ یا مختلف مواقع پر مختلف ارشادات کے ساتھ اس دعا کو شامل کیا گیا ہے جس سے دعاؤں کی اہمیت وفضیلت کا ادراک پہلے سے بڑھ کر ہوتا ہے۔

دعاؤں کا کتابی شکل میں مجموعہ تیار کرتے وقت الفضل میں شائع شدہ دعاؤں میں جو بعض حوالہ جات کی کمیاں یا غلطیاں رہ گئی تھیں ان کو ممکن حد تک درست کر دیا گیا۔

دعاؤں کی ترتیب کتاب ہٰذا میں وہی رکھی گئی ہے جس ترتیب سے یہ الفضل آن لائن لندن میں شائع ہوئیں۔ قارئین کی سہولت کے لئے ہر دعا کے نیچے جس تاریخ کو دعا الفضل آن لائن لندن میں شائع ہوئی درج کر دی گئی ہے۔

ان دعاؤں میں حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود ومہدی معہود علیہ الصلٰوۃ والسلام کے بعض مبارک الہامات کو بھی شامل کیا گیا ہے جن میں خدا سے پختہ تعلق قائم کرنے اور دعا کی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔

حوالہ جات کو بھی اصل ماخذ سے دوبارہ چیک کر کے بعض جگہ اصلاح کی گئی ہے اور پروف ریڈنگ کی اصلاح کی بھی ممکن حد تک کوشش کی گئی ہے۔

میرے لکھنے کے سفر میں میرے پیارے والدین نے قدم قدم پہ بڑی محبت وشفقت سے میری رہنمائی کی اور ہمیشہ ان کی دعائیں میرے شامل حال رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمتوں کے سائے تلے رکھے۔ پھر میرے بڑے بھائی نے ہمیشہ میرا اعتماد بڑھایا- اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین

شادی کے بعد میرے شفیق سسر محترم ,اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے اور میرے شوہر محترم نے بھی میرے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی۔فجزاھم اللہ تعالیٰ۔

میں ایڈیٹر الفضل آن لائن لندن محترم حنیف محمود صاحب کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ نیز سعید الدین احمد صاحب، پوری الفضل کی ٹیم، ان تمام کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے اس کارِ خیر میں حصہ ڈالا۔ اللہ سب کو اس کی بہترین جزاء دے۔ آمین

کتاب کی تیاری کی درستی اور پروف کی اصلاح میں میری بیٹیوں مناہل اور ایمان نے بہت محنت کی۔ میرے بیٹے احسان نے بھی کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل میں خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزاء سے نوازے۔ آمین

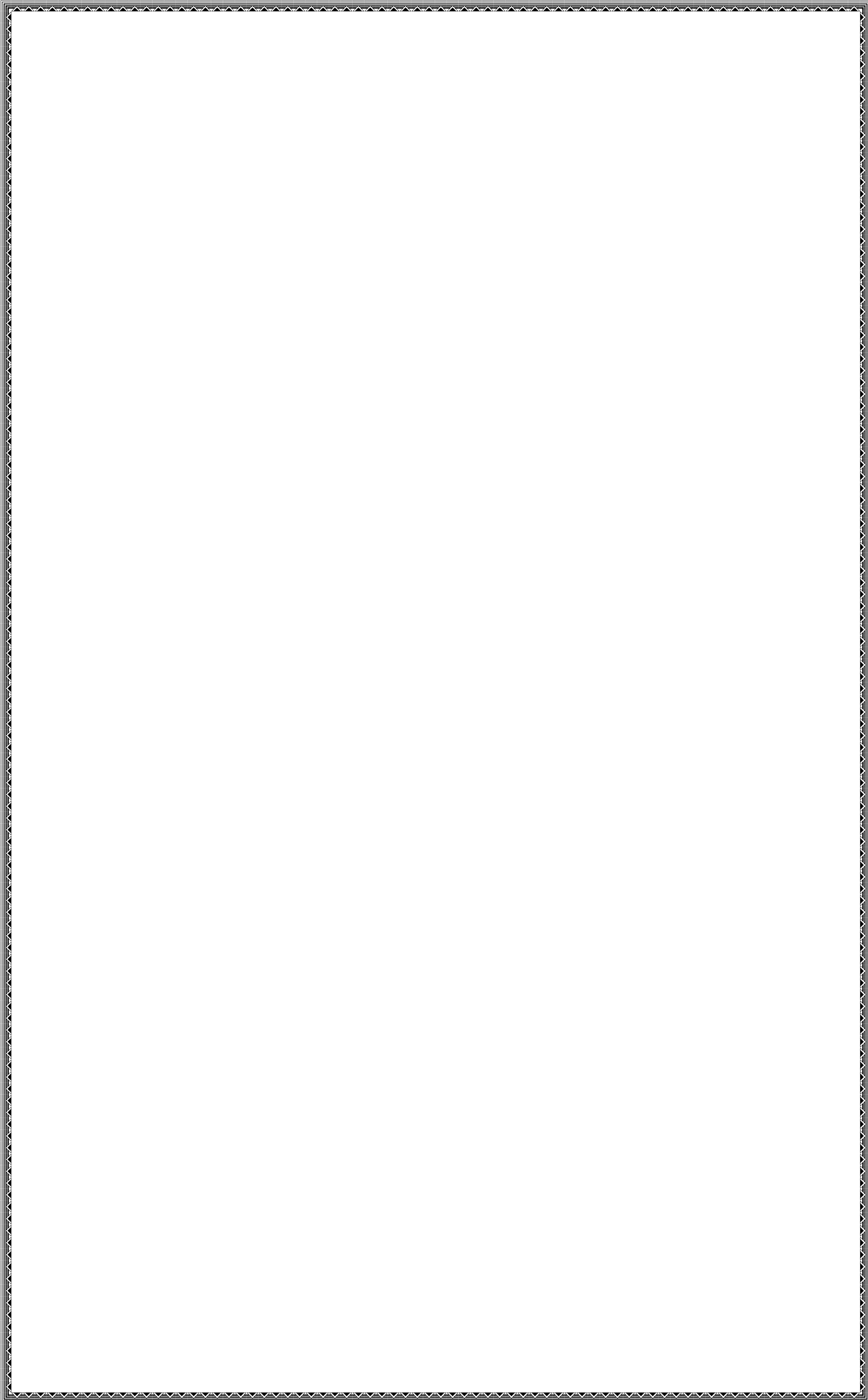
اللہ کرے جماعت کے ہر فرد کے حق میں یہ تمام دعائیں قبول ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سے ہمیشہ راضی رہے اور ہم دین و دنیا کی حسنات میں سے حصہ پانے والے ہوں۔ آمین

آج کی دعا کی پذیرائی پر تمام احبابِ جماعت کا بے حد شکریہ !!

قدسیہ سردار

15 مارچ 2023ء

انڈیکس



(1)

حضرت آدم علیہ السلام کی دعائے رحمت و مغفرت

رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٜ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

(الاعراف:24)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم ناکام ہو جائیں گے۔

یہ حضرت آدم علیہ السلام کی دعائے رحمت و مغفرت ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام نے حکمِ الٰہی کے خلاف بھول کر وہ پھل چکھ لیا جس سے آپ کو منع کیا گیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو کچھ دعائیہ کلمات سکھائے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ پر رحمت فرمائی۔

ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو بار بار پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ سب کے گھروں کو فضلوں، برکتوں، رحمتوں سے بھر دے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اپریل 2020ء)

(2)

بیماری کی حالت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْبَرِّ الْکَرِیْمِ یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ یَا وَلِیُّ اشْفِنِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:442)

ترجمہ:

میں اللہ کے نام سے مدد چاہتاہوں جو کافی ہے۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو شافی ہے۔اللہ کے نام کے ساتھ جو بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اللہ کے نام کے ساتھ جو احسان کرنے والا اور عزت والا ہے۔ اے حفاظت کرنے والے !اے عزت و غلبہ والے ! اے ساتھی !اے دوست !مجھے شفا دے۔

یہ دعا1905ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بیماری کی حالت میں الہام ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم سے آپ کو کامل شفاعطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے طفیل آج بھی پوری دنیا پر رحم فرمادے اور پوری دنیا کو اس وبا (کرونا) سے جلد نجات دے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اپریل 2020ء)

(3)

حضرت نوح علیہ السلام کی تمنائے نصرت الٰہی کی دعا

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(سورۃ القمر:11)

ترجمہ:

تب اس نے اپنے ربّ کو پکارا اور کہا کہ میں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی تمنائے نصرت الٰہی کی دعا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے آپؑ کے پیغام کو جھٹلایا اور ان کو جھوٹا اور مجنون کہا اور آپ کی سخت تکذیب کی۔ تب حضرت نوح علیہ السلام نے حالت مغلوبیت میں عاجز آکر اللہ تعالیٰ کے حضور فیصلہ کن نشان طلب کیا جس میں اپنی اور اپنی جماعت کی نجات کی دعا کی۔ اللہ

تعالیٰ نے دعا کو قبول فرمایا اور ان کی قوم (جو مکذب لوگ تھے) کو طوفان میں غرق کر کے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کو بھری ہوئی کشتی میں بچالیا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم مئی 2020ء)

(4)

مغفرت اور رحمت کی عظیم الشان دعا

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ

(المؤمنون:119)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ سورۃ المؤمنون کی آخری آیت ہے جو مغفرت اور رحمت کی عظیم الشان دعا ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صحابی حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے یہ دعائیہ آیت اور اس سے پہلے کی تین آیات پڑھ کر ایک بیمار پر دم کیا وہ اچھا ہو گیا۔

آج کل کے حالات میں یہ قرآنی دعا بہت کثرت سے پڑھنی چاہئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 مئی 2020ء)

(5)

بخشش و رضائے باری تعالیٰ کے حصول کی دعا

اے رب العالمین! میں تیرے احسانوں کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے

ساتھ اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ رحم فرما۔ رحم فرما۔ اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا۔ کیونکہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔

آمین ثم آمین

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم)

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بخشش اور رضائے باری تعالیٰ کے حصول کی بہت پیاری اور جامع دعا ہے۔ چاہئے کہ اس دعا کو کثرت سے ہم پڑھیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 مئی 2020ء)

(6)

الہامیہ اسم اعظم

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 363-364)

ترجمہ:

اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اس الہامی دعا کو اسم اعظم قرار دیا ہے کہ یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہو گی۔

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو بار بار اس دعا کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

چند دن پہلے میں نے خواب دیکھا کہ دشمن کا کوئی منصوبہ ہے، تو میں اس کو حملے سے پہلے ہی بھانپ لیتا ہوں اور اس وقت میں یہ دعا پڑھ رہا ہوں کہ

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

اور پڑھتے پڑھتے مجھے خیال آتا ہے کہ اپنے سے زیادہ مجھے جماعت کے لئے دعا پڑھنی چاہئے تو اس میں جماعت کو بھی شامل کروں۔ تو اس حوالے سے میں آپ کو بھی تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ احباب جماعت بھی اپنی دعاؤں میں اس دعا کو بھی ضرور شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے اور جماعت کی حفاظت فرمائے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3 اکتوبر 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 مئی 2020ء)

(7)

حمد باری تعالیٰ و بخشش کی جامع دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

(صحیح بخاری، کتاب التہجد، حدیث:1154)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ سب بادشاہت اور تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریف اسی کی ہے۔ وہ پاک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ سب قوت و طاقت اسی کو حاصل ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔

یہ پیارے رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حمد باری اور بخشش کی نہایت پیاری، جامع دعا ہے۔ حضرت عبادہؓ بن الصامت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو اچانک اٹھے تو یہ دعائیہ کلمات پڑھ کر کوئی دعا کرے تو خدا تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 مئی 2020ء)

(8)

مشکلات دور ہونے کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ جَھۡدِ الۡبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشِّقَاءِ وَسُوۡءِ الۡقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَآءِ

(بخاری کتاب الدعوات، حدیث:6347)

ترجمہ:

اے اللہ! میں ابتلا کی مشکل سے، بدبختی کی پکڑ سے، تقدیر شر سے اور اپنے اوپر دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی مشکلات دور ہونے کی جامع دعا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریمؐ کو جب کوئی کٹھن امر پیش ہوتا تو یہ دعا کرتے۔

آج کل کے حالات میں یہ دعا ہمیں کثرت سے کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ پوری دنیا کو اس ابتلاو آزمائش سے جلد نجات عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 مئی 2020ء)

(9)

نظر بد سے بچنے کی دعائیں

أَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنۡ كُلِّ شَيۡطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنۡ كُلِّ عَيۡنٍ لَّآمَّةٍ

(بخاری کتاب الانبیاء، حدیث:3371)

ترجمہ:

میں اللہ کے کامل اور مکمل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ موذی شیطان اور جانور سے اور ہر نظر بد سے۔

اَللّٰھُمَّ اَذۡھِبۡ حَرَّھَا وَبَرۡدَھَا وَوَصَبَھَا

(مسند احمد جلد 3)

ترجمہ:

اے اللہ !اس سے ہر قسم کا بد اثر گرم و سرد زائل کر دے اور اسے اس مصیبت سے چھٹکارا دے۔

پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی یہ نظر بد سے بچنے کی دعائیں ہیں۔ پہلی دعا نبی کریمؐ اپنے نواسوں حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ پر بھی دم کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ پوری جماعت کو ہر طرح کی آفات سماوی، وبائی امراض و دیگر بلاؤں سے ہمیشہ بچائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 مئی 2020ء)

(10)

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(آل عمران:9)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

یہ (قرآن مجید کی) ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت ام سلمیٰؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے کہ اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم کر دے۔ آپؓ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! کیا دل بدل بھی جاتے ہیں؟ حضورؐ نے یہ قرآنی دعا پڑھ کر سنائی اور فرمایا کہ امکانی طور پر ہر انسان کے پھسلنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مئی 2020ء)

(11)

بے قراری وگھبراہٹ کے وقت کی دعا

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ

(النحل128-129)

ترجمہ:

اور تو صبر کر اور تیرا صبر اللہ کے سوا اور کسی کی خاطر نہیں۔اور تو ان پر غم نہ کر اور تو اس سے تنگی میں نہ پڑھ جو وہ مکر کرتے ہیں۔

یقیناًاللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

قرآن مجید کی یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے قراری اور گھبراہٹ کی دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی مشکلات، ہم و غم دور فرمائے اور سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 مئی 2020ء)

(12)

گناہوں کی بخشش کی عاجزانہ دعا

اے میرے محسن اور اے خدا! میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں۔تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنے بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں۔

آمین ثم آمین

(مکتوبات احمدیہ جلد 5)

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گناہوں کی بخشش کی عاجزانہ بہت پیاری دعا ہے۔ اس دعا کا طریق آپ نے یہ بیان فرمایا ہے۔

رات کے آخری پہر میں اٹھو اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجالاؤ اور دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 مئی 2020ء)

(13)

خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی جامع دعا

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث:3388)

ترجمہ:

میں اللہ کے نام کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی جامع دعا ہے۔

رسول کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص یہ دعا روزانہ صبح یا شام تین مرتبہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اسے اس روز یا اس رات کو کسی بھی ناگہانی بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 مئی 2020ء)

(14)

والدین کے حق میں دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

(بنی اسرائیل:25)

ترجمہ:

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

یہ قرآن مجید میں مذکور ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی والدین کے حق میں خاص دعا ہے۔

پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

مائیں ہی ہیں جو بچوں کی قسمت بدلا کرتی ہیں۔ آپ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کریں گی اور اعمال صالحہ بجالانے والی ہوں گی تو آپ کی نیک تربیت کو پھل لگیں گے۔ آپ کی زندگی میں بھی آپ کی اولاد آپ کی نیک نامی کا باعث بن رہی ہو گی اور مرنے کے بعد بھی اولاد کی نیکیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرما رہا ہو گا۔ بچوں کو دعائیں جو اللہ تعالیٰ نے سکھائی ہیں وہ اسی لئے ہیں۔ ایک دعا ہے

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

کہ اے میرے رب! ان پر مہربانی فرما کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی تھی۔ پس یہ دعا ہمارے پیارے خدا نے یقیناً قبولیت کا درجہ دینے کے لئے سکھائی ہے۔ یقیناً ماں باپ کو ان کی تربیت پر ان کو اعلیٰ سرٹیفیکیٹ دینے کے لئے سکھائی ہے۔

(پیغام بر موقع مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ پاکستان 2018)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 مئی 2020ء)

(15)

نیک و صالح بندہ بننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ

(مسند احمد، دعاء اور اس سے متعلقہ امور کے ابواب، حدیث:5634)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں میں شامل کر لے۔ جن کی پیشانیاں روشن اور چمکدار ہوں۔ ایسے وفد میں شامل ہوں جس کی مقبولیت ہو۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نیک و صالح بندے بننے کی بہت پیاری خاص دعا ہے۔ ایک اہل وفد جو کے یمن کے علاقہ سے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے پوچھا۔ یارسول اللہ ؐ! منتخب بندوں سے کیا مراد ہے؟

آپؐ نے فرمایا! خدا کے نیک اور صالح بندے اور وہ لوگ جن کے اعضاء وضو کی وجہ سے روشن چمکدار ہوں گے اور وہ لوگ جو اپنے نبی کے ساتھ خدا کے دربار میں حاضر ہوں گے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مئی 2020ء)

(16)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی طلبِ خیر کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

(سورۃ ص:36)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر کہ میرے بعد اُس پر اور کوئی نہ جچے۔ یقیناً تو ہی بے انتہا عطا کرنے والا ہے۔

قرآن مجید کی یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طلبِ خیر کی دعا ہے۔ جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ سے غیر معمولی حکومت و طاقت کی دعا کی۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی۔ پیارے رسول کریم ﷺ جب کوئی دعا کرتے تو اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات وھاب کا خاص ذکر فرماتے تھے مثلاً یہ فرماتے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی الْوَهَّابُ

پاک ہے میرا رب جو عطا کرنے والا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 مئی 2020ء)

(17)

جسمانی دردوں سے نجات کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

(ترمذی۔ کتاب الدعوات، حدیث:3588)

ترجمہ:

میں اللہ تعالیٰ اس کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ کا طالب ہوں ہر اُس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔

یہ پیارے رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جسمانی دردوں سے نجات کی دعا ہے۔

نبی کریمؐ نے اس دعا کے دم کا طریق یہ سکھلایا کہ تین مرتبہ بسم اللہ پڑھو پھر سات مرتبہ یہ دعا کرو۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 مئی 2020ء)

(18)

تدابیر شیطان سے پناہ کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۸﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(المومنون:98-99)

ترجمہ:

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور (اس بات سے) میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے قریب آئیں۔

قرآن مجید کی یہ پیارے رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تدابیر شیطان سے پناہ کی دعا ہے۔ نبی کریم ﷺ سوتے وقت پڑھنے کے لئے کچھ دعائیں سکھاتے تھے ان میں یہ دعا بھی شامل تھی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 مئی 2020ء)

(19)

لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّکَرِیمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَفَاعْفُ عَنِّی

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3513)

ترجمہ:

اے اللہ !تو معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے نیز معاف کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔پس مجھے معاف کر دے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی لیلۃ القدر کی دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول !اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو اس میں کیا دعا مانگوں۔اس پر حضورؐ نے فرمایا۔تم یہ دعا کرنا۔

آج کل رمضان کے بابرکت ایام میں یہ دعا ہمیں کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 مئی 2020ء)

(20)

آنحضرت محمد مصطفیٰؐ کی مدینہ ہجرت کرنے کی دعا

قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

(بنی اسرائیل:81)

ترجمہ:

تُو کہہ اے میرے ربّ !مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

یہ قرآن مجید کی پیارے رسول کریم ﷺ کی مدینہ ہجرت کرنے کی دعا ہے۔ہر دینی و دنیاوی کام کے نیک آغاز اور نیک انجام کے لئے اس دعا کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 مئی 2020ء)

(21)

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی جامع دعا

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3522)

ترجمہ:

اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ دے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

حضرت ام سلمیٰؓ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول کریمؐ سے پوچھا کہ آپؐ یہ دعا کثرت سے کیوں کرتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ

”ہر شخص کا دل خدا کی دو انگلیوں کے درمیان ہے وہ جب چاہے اسے بدل دے“

ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء جماعت کو اس دعا کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 مئی 2020ء)

(22)

حضرت زکریا علیہ السلام کی لاوارث نہ رہنے کی دعا

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ

(الانبیاء:90)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

یہ قرآن مجید کی حضرت زکریا علیہ السلام کی لاوارث نہ رہنے کی دعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول فرمایا اور ان کو حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا کئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

وہ زمانہ تھا جبکہ میرے ساتھ دنیا میں ایک بھی نہیں تھا جبکہ خدا نے مجھے یہ دعا سکھلائی کہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

یعنی اے خدا! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

یہ دعا الہامی براہین میں درج ہے غرض اس وقت کے لئے تو براہین احمدیہ خود گواہی دے رہی ہے کہ میں اس وقت ایک گمنام آدمی تھا مگر آج باوجود مخالفانہ کوششوں کے ایک لاکھ سے بھی زیادہ میری جماعت مختلف مقامات میں موجود ہے۔ پس کیا یہ معجزہ ہے یا نہیں!۔

(تحفۃ الندوہ، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 97)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 مئی 2020ء)

(23)

صحت وسلامتی کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

(ابوداؤد۔ کتاب النوم، حدیث:5090)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے بدن اور میری سماعت کی حفاظت فرما۔ اے اللہ! میری آنکھ کی بھی خود حفاظت فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفی ﷺ کی صحت وسلامتی کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابو بکرؓ صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے اور کہا کرتے تھے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ دعا پڑھتے سنا ہے۔

آجکل کے حالات میں یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 مئی 2020ء)

(24)

گھبراہٹ وپریشانی سے نجات اور مدد باری تعالیٰ کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

(مشکوٰۃ، دعاؤں کا بیان، حدیث:2455)

ترجمہ:

اے اللہ تعالیٰ !ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اور امن دے ہماری گھبراہٹوں کو۔

اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

(سنن ابو داؤد، حدیث:1537)

ترجمہ:

اے اللہ !ہم تجھے ان کافروں کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ عَضُدِی وَنَصِیرِی بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ

(سنن ابو داؤد، حدیث:2632، سنن ترمذی، حدیث:3584)

ترجمہ:

اے اللہ تعالیٰ !توہی میرا بازو ہے اور میرا مددگار ہے۔ تیری مدد سے چلتا پھرتا ہوں اور تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں۔ اور تیری ہی مدد سے مقابلہ کرتا ہوں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفی ﷺ کی گھبراہٹ وپریشانی سے نجات اور مدد باری تعالیٰ کی دعائیں ہیں۔ اللہ کرے ہم قرآن کریم حضرت محمد مصطفیؐ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حیات بخش دعائیہ خزائن سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسلسل دعاؤں سے کام لے کر اپنی آخرت اور دنیا سنوار لیں۔ آمین

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو! زورِ دعا دیکھو تو

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 مئی 2020ء)

(25)

حصول تقویٰ وپاکیزگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِی أَسْأَلُكَ الھُدَی،وَالتُّقَی،وَالعَفَافَ،والغِنٰی

(مسلم کتاب الذکر،حدیث:6904)

ترجمہ:

اے اللہ!میں تجھ سے ہدایت و تقویٰ کا طلب گار ہوں۔اور پاکیزگی اور آسودگی چاہتاہوں۔

یہ پیارے رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حصول تقویٰ وپاکیزگی کی دعاہے۔

حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کثرت سے پڑھتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 مئی 2020ء)

(26)

غم اور مشکلات سے رہائی پانے کی دعائیں

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنْ غَمِّیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ، صفحہ:79)

ترجمہ:

اے میرے خدا!مجھ کو میرے غم سے نجات بخش۔

رَبِّ اِنِّیۡ اَخۡتَرۡتُكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے میرے رب!میں نے تجھے ہر چیز پر اختیار کر لیا۔

ھَوَشَعۡنَا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ، صفحہ:91،80)

یہ عبرانی کے الفاظ ہیں۔

ترجمہ:

یعنی اے خدا تعالیٰ! میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی عطا فرما۔

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غم اور مشکلات سے رہائی پانے کی دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں کو آج کل کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کل عالم کی خیر کے جلد سامان فرمادے۔ پوری انسانیت کو اس وباء سے جلد نجات عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 مئی 2020ء)

(27)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صالح اولاد کی تمنا اور دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

(الصّٰفّت:101)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر۔

یہ قرآن مجید کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صالح اولاد کی تمنا کے لئے دعا ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور صالح اولاد کے لئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی اور آپؑ کو حضرت اسماعیل علیہ السلام عطا کئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم جون 2020ء)

(28)

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

(صحیح مسلم کتاب الذکر، حدیث:6944)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہوجانے، تیری عافیت کے ہٹ جانے، تیری اچانک سزا اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تو ناراض ہو۔

یہ پیارے رسول کریم آنحضرت ﷺ کی خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی ایک جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 22 مئی 2020ء کو خطبہ جمعہ میں جماعت کو اس دعا کو پڑھنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

اللہ کرے کہ ہم حضور انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت زیادہ سے زیادہ اس دعا کو اپنے رب کے حضور پیش کرنے کی کوشش کریں۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 جون 2020ء)

(29)

بیماری میں دم کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

(مسلم کتاب السلام، حدیث:5700)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں اور اللہ آپ کو ہر موذی بیماری سے شفا دے گا۔ اور ہر نفس اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے آپ کو بچائے گا۔ اللہ آپ کو شفا دے گا۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔

حضرت ابو سعیدؓ خدری بیان کرتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ بیمار ہیں؟

حضور نے فرمایا! ''ہاں'' تب جبرائیل علیہ السلام نے ان الفاظ میں حضورؐ کو دم کیا۔

یہ بیماری میں دم کی دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ پوری جماعت کو ہر قسم کی بیماری، شر، دکھ تکلیف سے محفوظ رکھے۔ کل عالم پہ جو آزمائش وباء کی صورت میں آئی ہے اس سے پوری دنیا کو جلد نجات عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 جون 2020ء)

(30)

دنیا و آخرت کی بھلائی کے حصول کی ایک جامع دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(البقرۃ:202)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسَنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسَنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

یہ پیارے رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی دنیا و آخرت کی بھلائی کے حصول کی ایک جامع دعا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اس دعا کو بہت کثرت سے پڑھتے تھے۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 22 مئی 2020ء کو خطبہ جمعہ میں جماعت کو اس دعا کو پڑھنے کی طرف تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 جون 2020ء)

(31)

حالت مغلوبیت میں مدد باری تعالیٰ کے حصول کی دعائیں

رَبِّ اَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 71)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ پر ظلم کیا گیا ہے تو میرے دشمنوں سے بدلہ لے۔

یَااَللّٰہُ فَتْحٌ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

رَبِّ اجْعَلْنِی غَالِباً عَلٰی غَیْرِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:614)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے میرے غیر پر غالب کر۔

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حالت مغلوبیت، مدد ور حمت باری تعالیٰ کے حصول کی دعائیں ہیں۔

آج کل کے حالات میں ان دعاؤں کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سلسلہ کی فتح و ظفر کے جلد سامان فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 جون 2020ء)

(32)

لوگوں کی اصلاح کیلئے دعا

اے خداوند قادر مطلق! اگرچہ قدیم سے تیری یہی عادت اور یہی سنت ہے کہ تو بچوں اور اُمیوں کو سمجھ عطا کرتا ہے اور اس دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت پردے تاریکی کے ڈال دیتا ہے مگر میں تیری جناب میں عجز اور تضرع سے عرض کرتا ہوں کہ ان لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لا جیسے تُو نے بعض کو کھینچا بھی ہے اور ان کو بھی آنکھیں بخش اور کان عطا کر اور دل عنایت فرما۔ تا وہ دیکھیں اور سُنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو تُو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اس کے حاصل کرنے کے لئے متوجہ ہو جائیں۔ اگر تُو چاہے تو تُو ایسا کر سکتا ہے کیونکہ کوئی بات تیرے آگے اَنہونی نہیں۔ آمین ثم آمین

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 120)

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لوگوں کی اصلاح کیلئے دعا ہے۔ آپ بنی نوع انسان کی ہدایت کیلئے، مخالفین کے حق میں بہت دردِ دل سے دعا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے

میں اس بیمار کی طرح جو اپنے عزیز بیمار کے غم میں مبتلا ہوتا ہے۔ اس ناشناس قوم کیلئے سخت اندوہ گیں ہوں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 جون 2020ء)

(33)

خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی ایک جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

(صحیح مسلم کتاب الذکر، حدیث:6944)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جانے، تیری عافیت کے ہٹ جانے، تیری اچانک سزا اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تو ناراض ہو۔

یہ پیارے رسول کریم حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کی خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی ایک جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 22 مئی 2020ء کو خطبہ جمعہ میں جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

اللہ کرے کہ ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت زیادہ سے زیادہ اس دعا کو اپنے رب کے حضور پیش کرنے کی کوشش کریں۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 جون 2020ء)

(34)

گناہوں سے نجات اور حصولِ تقویٰ کی دعائیں

ہم تیرے گناہگار بندے ہیں اور نفس غالب ہے۔ تو ہم کو معاف فرما اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔

(بدر جلد 3 نمبر 30)

میں گناہگار ہوں اور کمزور ہوں۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ تو آپ رحم فرما اور مجھے گناہوں سے پاک کر۔ کیونکہ تیرے فضل و کرم کے سوا کوئی اور نہیں جو مجھے پاک کرے۔

(بدر جلد 3۔ نمبر 41)

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گناہوں سے نجات اور حصولِ تقویٰ کی دعائیں ہیں۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں

سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 جون 2020ء)

(35)

بے قراری اور پریشانی کے وقت کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ العَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ العَرْشِ العَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ العَرْشِ الكَرِيْمِ

(صحیح بخاری کتاب الدعوات، حدیث:6344)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عظمتوں والا اور بڑا ہی بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرش کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ آسمان و زمین کا رب ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بے قراری اور پریشانی کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مصیبت کے عالم میں یہ دعا کرتے۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 22 مئی 2020ء کو خطبہ جمعہ میں احبابِ جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی طرف تحریک فرمائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جون 2020ء)

(36)

راستباز کی دعا سے وبادور ہو سکتی ہے

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا میں اپنی جماعت کو نصیحتاً کہتا ہوں کہ یہی وقت توبہ اور استغفار کا ہے۔ جب بلا نازل ہو گئی تو پھر توبہ سے بھی فائدہ کم پہنچتا ہے۔ اب اس سخت سیلاب پر سچی توبہ سے بند لگاؤ۔ باہمی ہمدردی اختیار کرو۔ ایک دوسرے کو تکبّر اور کینہ سے نہ دیکھو۔ خدا کے حقوق ادا کرو اور مخلوق کے بھی تا تم دوسروں کے بھی شفیع ہو جاؤ۔

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر ایک شہر میں جس میں مثلاً دس لاکھ کی آبادی ہو ایک بھی کامل راستباز ہو گا تب بھی یہ بلا اس سے دفع کی جائے گی۔ پس اگر تم دیکھو کہ یہ بلا ایک شہر کو کھاتی جاتی ہے تو یقیناً سمجھو کہ اس شہر میں ایک بھی کامل راستباز نہیں۔ معمولی درجہ کی طاعون یا کسی اور وباء کا آنا ایک معمولی بات ہے۔ لیکن جب یہ بلا ایک کھا جانے والی آگ کی طرح کسی شہر میں اپنا منہ کھولے تو یقین کرو کہ وہ شہر کامل راست بازوں کے وجود سے خالی ہے۔ تب اس شہر سے جلد نکلو یا کامل توبہ اختیار کرو۔ ایسے شہر سے نکلنا طبی قواعد کے رو سے مفید ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 183، اشتہار نمبر 243)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جون 2020ء)

(37)

ریاء اور جھوٹ سے بچنے کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْر

(مشکوٰۃ، دعاؤں کا بیان، حدیث: 2501)

ترجمہ:

اے اللہ تعالیٰ! پاک کر دے میرا دل نفاق سے اور میرا عمل ریاء سے اور میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور جو کچھ دلوں میں چھپاتے ہیں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ریاء اور جھوٹ سے بچنے کی جامع دعا ہے۔
اگر ان چار برائیوں سے اجتناب کیا جائے تو بہترین انسانی شخصیت کی تکمیل ہوتی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جون 2020ء)

(38)

اصلاح دین و دنیا اور طلب خیر کی دعا

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَاَکْرِمْنَا، وَلَا تُھِنَّا، وَاَعْطِنَا، وَلَا تَحْرِمْنَا، وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3173)

ترجمہ:

اے اللہ! تو ہمیں بڑھا اور کم نہ کر۔ اور ہمیں عزت دے اور ہماری اہانت نہ کر۔ تو ہمیں عطا کر اور محروم نہ کر۔ تو ہمیں ترجیح دے اور کسی اور کو ہم پر ترجیح نہ دے۔ اور تو ہمیں راضی کر دے اور ہم سے راضی ہو جا۔

یہ پیارے رسول کریم ﷺ کی اصلاح دین و دنیا اور طلب خیر کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے ہمیں بے شمار دعاؤں کے خزائن عطا فرمائے ہیں۔

نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ — دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ
میرے مولیٰ! انہیں ہر دم بچانا — نہ چھوڑیں وہ تیرا یہ آستانہ
یہی امید ہے اے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جون 2020ء)

(39)

کھانا شروع کرنے اور کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

(ابن ماجہ،کتاب الاطعمة باب الوضوء عند الطعام، حدیث:3283)

ترجمہ:

سب تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی کھانا شروع کرنے اور کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں ہیں۔

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نکالا ہو۔ اگر آپ کو کوئی کھانا اچھا لگتا تو اسے کھا لیتے اور اچھا نہ لگتا تو خاموش رہتے۔

حضرت انس بن ملک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر وبرکت زیادہ کرے تو وہ کھانا کھانے سے پہلے بھی ہاتھ دھوئے اور کلی کرے۔ اور کھانا کھانے کے بعد بھی ہاتھ دھوئے اور کلی کرے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جون 2020ء)

(40)

خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی بہت پیاری دعا

رَبِّ اِنَّكَ جَنَّتِي وَرَحْمَتُكَ جُنَّتِيْ وَاٰيَاتُكَ غِذَاءِي وَفَضْلُكَ رِدَاءِي

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 361)

ترجمہ:

اے میرے رب! بے شک تو میری جنت ہے۔اور تیری رحمت میری ڈھال ہے اور تیرے نشان میری غذا ہیں اور تیرا فضل میری چادر ہے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی بہت پیاری دعا ہے۔ آپ اپنے نشاناتِ صداقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

سو خدا کا شکر ہے کہ مخلصین کی ایک بھاری جماعت میرے ساتھ ہے اور ہر ایک ان میں سے میرے لئے ایک نشان ہے یہ میرے خدا کا فضل ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جون 2020ء)

(41)

مشکلات دور ہونے اور حُبِّ قرآن کی بہت پیاری دعا

اے اللہ! میں تیرا غلام اور تیرے غلام اور لونڈی کی اولاد ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا حکم مجھ میں جاری ہے اور تیرا فیصلہ میرے لئے آخری ہے۔ میں تجھے تیرے ہر نام کا واسطہ دیتا ہوں، جو تیرا ہے جو تو نے خود اپنا نام رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا۔ یا اپنی کتاب میں اسے نازل کیا یا اپنے علمِ غیب میں جن صفات کو تو نے ترجیح دی (ان کا واسطہ) کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنادے۔ اور میرے غم و حزن کو دور کرنے کا ذریعہ بنادے۔

(مسند احمد: حدیث نمبر 5567)

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مشکلات دور ہونے اور حُبِّ قرآن کی بہت پیاری دعا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جس شخص کو کثرت کے ساتھ ہموم و غموم کا سامنا ہو وہ یہ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے ہم و غم دور کر دیتا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جون 2020ء)

(42)

شکر نعمت کی خوبصورت دعا

اللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

(ابو داؤد کتاب الادب، حدیث:5073)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھ پر جو نعمت واحسان ہے وہ صرف اور صرف تنہا تیری طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ سب شکر اور تعریف کا تو مستحق ہے۔

حضرت عبد اللہ بن غنام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو شخص صبح و شام یہ کلمات پڑھتا ہے اس نے اپنے دن یا رات کا شکر ادا کر دیا۔

پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی شکر نعمت کی یہ خوبصورت دعا ہمیں کثرت سے پڑھنی چاہئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جون 2020ء)

(43)

حضرت موسیٰؑ کی حصول ترقیات کی جامع دعا

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ

(سورۃ القصص:25)

ترجمہ:

اے میرے رب! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے، جو تو میری طرف نازل کرے، میں اس کا محتاج ہوں۔

یہ قرآن مجید میں مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حصول ترقیات و برکات اور اظہار عاجزی کی بہت پیاری اور جامع دعا ہے۔ اس دعا کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے نہ صرف قیام و طعام بلکہ گھر بار کا بھی انتظام فرمایا۔

پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اس دعا کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جون 2020ء)

(44)

حفاظتِ الٰہی کے حصول کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

(ابن ماجہ، کتاب الدعا، حدیث: 3871)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عفو اور عافیت کا طلب گار ہوں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بہت پیاری، جامع حفاظتِ الٰہی کے حصول کی دعا ہے جس کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ

دنیا و آخرت میں اگر عافیت مل جائے تو یہ ایک بڑی فلاح ہے۔

پھر دوسری جگہ آپ ﷺ نے فرمایا

ایمان لانے کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بھلائی نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے گھروں کو امن و سلامتی سے بھر دے اور ہمارے سارے کام سنوار دے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جون 2020ء)

(45)

خدا کی کفایت اور توکّل علی اللہ پر بہت پیارا اور جامع بیان

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ

(سورۃ یونس: 108)

ترجمہ:

اور اگر اللہ تجھے کوئی ضرر پہنچائے تو کوئی نہیں جو اسے دور کرنے والا ہو مگر وہی۔ اور اگر وہ تیرے لئے کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو ٹالنے والا کوئی نہیں۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور خدا تعالیٰ کی کفایت اور توکّل علی اللہ پر بہت پیارا اور جامع بیان ہے۔ کیونکہ!

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

تیرے آگے مَحْو یا اِثبات نا ممکن نہیں

جوڑنا یا توڑنا یہ کام تیرے اختیار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جون 2020ء)

(46)

ناپسندیدہ اخلاق سے بچنے کی جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ ،وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ،وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ ،اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3482)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے ایسے دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں عاجزی اور انکساری نہیں، اور ایسی دعا سے پناہ مانگتا ہوں جو مقبول نہ ہو، اور ایسے نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو، اور ایسے علم سے جو کبھی فائدہ نہ دے۔ میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ پیارے رسول کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ناپسندیدہ اخلاق سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء میں جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم جولائی 2020ء)

(47)

نماز میں حصول حضور کی دعا

اے خدا تعالیٰ قادر وذوالجلال !میں گناہ گار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ وریشہ میں اثر کیاہے کہ مجھے رقّت اور حضورِ نماز حاصل نہیں ہو سکتا۔تو اپنے فضل وکرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپناخوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میں میسر آوے۔

(فتاوٰی حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ:41)

16مئی1902کو بمقام گورداسپور مولوی نظیر حسین صاحب سخادہلوی نے بذریعہ عریضہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام سے نماز میں حصولِ حضور کا طریق دریافت فرمایا جس پر حضرت اقدس نے مندرجہ بالاجواب تحریر فرمایا۔
یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی نماز میں حصول حضور کی دعاہے۔آپ نے اسکاطریق یہ بتایاکہ
نماز میں اپنے لئے دعاکرتے رہیں۔اور سرسری اور بے خیال نماز سے خوش نہ ہوں جہاں تک ممکن ہو توجّہ سے نماز اداکریں۔توجّہ پیدانہ ہو توپنج وقت ہر ایک نماز میں خداتعالیٰ کے حضور میں بعد ہر رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعاکریں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن2جولائی2020ء)

(48)

حصول محبتِ الٰہی کی بہت پیاری اور جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنۡ یُّحِبُّکَ وَالۡعَمَلَ الَّذِیۡ یُبَلِّغُنِیۡ حُبَّکَ۔اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنۡ نَفۡسِیۡ وَاَھۡلِیۡ وَمِنَ الۡمَآءِالۡبَارِدِ

(ترمذی کتاب الدعوات،حدیث:3490)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے اہل وعیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

یہ حصول محبتِ الٰہی کی بہت پیاری اور جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 جولائی 2020ء)

(49)

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی بہت پیاری دعا

اے میرے خدا! میری فریاد سن کہ میں اکیلا ہوں۔ اے میری پناہ! اے میری سپر! میری طرف متوجّہ ہو کہ میں چھوڑا گیا ہوں اے میرے پیارے! اے میرے سب سے پیارے! مجھے اکیلا مت چھوڑ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری درگاہ میں میری روح سجدہ میں ہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی جلد پنجم صفحہ:573)

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی بہت پیاری دعا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں

وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے وہ فناہ کرنے والی چیز ہے، وہ گداز کرنے والی آگ ہے، وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے وہ ایک تُند سَیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے، ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر اس سے آخر تریاق ہو جاتا ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ:222)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 جولائی 2020ء)

(50)

مشکلات دور ہونے کی جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ ،وَدَرْكِ الشَّقَآءِ ،وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

(بخاری کتاب الدعوات، حدیث:6347)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں ابتلا کی مشکل سے، بد بختی کی پکڑ سے، تقدیر شرّ سے اور اپنے اوپر دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی مشکلات دور ہونے کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابوہریرۃؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کو جب کوئی کٹھن امر پیش ہوتا تو یہ دعا کرتے۔

آج کل کے حالات میں یہ دعا ہمیں کثرت سے کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ پوری دنیا کو اس ابتلاء و آزمائش سے جلد نجات عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 جولائی 2020ء)

(51)

حضرت یونسؑ کی مصیبت سے نجات حاصل کرنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(سورۃ الانبیاء: آیت 88)

ترجمہ:

کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ تو پاک ہے۔ یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔

یہ قرآنِ مجید کی حضرت یونس علیہ السلام کی مصیبت اور ابتلاء سے نجات حاصل کرنے کی دعا ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا کی تھی کوئی بھی مسلمان وہ دعا کرے تو قبولیت کا موجب ہوتی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 جولائی 2020ء)

(52)

محبت الہٰی و بخشش کے حصول کی دعا

يَا اَحَبُّ مِنْ كُلِّ مَحْبُوْبٍ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِيْنَ

(مکتوبات احمد جلد دوم مکتوب بنام منشی رستم علی صاحب صفحہ 539 ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے سب پیاروں سے بڑھ کر پیارے! مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں داخل کر لے۔
یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت پیاری، محبت الہٰی و بخشش کے حصول کی دعا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک رفیق خاص کو اس دعا کی تلقین کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ

چاہئے کہ سجدہ میں اور دن رات کئی دفعہ یہ دعا پڑھیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 جولائی 2020ء)

(53)

پریشانی اور مشکل کے وقت کی دعا

اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ

(سورۃ المؤمن آیت:45)

ترجمہ:

میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں یقیناً اللہ بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔
یہ قرآن مجید کی پریشانی اور مشکل کے وقت کی دعا ہے۔

یہ فرعون کے قریبی ایک سردار(مومن مرد) کی دعا ہے جو فرعون کے اقرباء اور بڑے سرداروں میں سے تھا۔اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا مگر اپنا ایمان مخفی رکھا ہوا تھا۔اللہ تعالیٰ نے اس کو آلِ فرعون کے مکروں کے بدنتائج سے بچالیااور آلِ فرعون کو بہت بڑے عذاب نے گھیر لیا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9جولائی 2020ء)

(54)

بے قراری اور گھبراہٹ سے نجات کی جامع دعا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3524)

ترجمہ:

اے زندہ و قائم خدا!میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر مدد کا طالب ہوں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بے قراری اور گھبراہٹ سے نجات کی جامع دعا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ کو جب کوئی مصیبت اور بے چینی ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ پوری عالم انسانیت پر چھائی تمام مصیبتیں ،پریشانیاں ،وبائیں جلد دور فرمائے۔سب پر اپنا رحم فرمائے۔آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10جولائی 2020ء)

(55)

دائمی برکت کے حصول کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُبَارَکًا حَیْثُ مَا کُنْتُ

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ:621)

ترجمہ:

اے میرے ربّ العزّت!مجھے ایسا مبارک کر کہ ہر جگہ کہ میں بودوباش کروں برکت میرے ساتھ رہے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی دائمی برکت کے حصول کی دعا ہے۔
قریباً 1883ء میں حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہامی طور پر برکت کے حصول کے لئے یہ دعا سکھائی۔
ان حالات میں ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے ہمیں صفائی کی طرف خاص توجّہ دلائی ہے۔اس میں جسم کی صفائی،گھر کی صفائی،کپڑوں کی صفائی،مسجد کی صفائی،غرض پورے ماحول کی صفائی شامل ہے۔اس دعا کو بھی کثرت کے ساتھ پڑھیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جولائی 2020ء)

(56)

بے قراری اور پریشانی کے وقت کی دعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ العَظِيْمُ الْحَلِيْمُ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ العَرْشِ العَظِيْمِ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ العَرْشِ الكَرِيْمِ

(صحیح بخاری کتاب الدعوات،حدیث:6344)

ترجمہ:
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عظمتوں والا اور بڑا ہی بردبار ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کا رب ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ آسمان وزمین کا رب ہے۔
یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بے قراری اور پریشانی کے وقت کی دعا ہے۔حضرت عبداللہ بن عبّاسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ مصیبت کے عالم میں یہ دعا کرتے۔
پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 22 مئی 2020 کو خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو اس دعا کو پڑھنے کی طرف تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جولائی 2020ء)

(57)

حضرت ایُّوب علیہ السلام کی بیماری سے نجات کی دعا

اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

(سورۃ الانبیاء:84)

ترجمہ:

مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے۔(اور اے میرے رب!) تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی حضرت ایُّوب علیہ السلام کی بیماری سے نجات کی دعا ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حالتِ زار کو پیش کرکے رحم اور فضل طلب کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بیماری سے شفا بخشی۔

آج کل کے حالات میں بھی یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ پوری جماعت کو ہر طرح کی آفات و وبائی امراض اور دیگر مشکلات سے ہمیشہ بچائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جولائی 2020ء)

(58)

مشکلات اور ابتلاء دور ہونے کی مجرّب دعا

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ

(سورۃ آل عمران:174)

ترجمہ:

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

قرآن مجید کی ایک ایک آیتِ مبارکہ نعمتوں، فضلوں کے خزانے سمیٹے ہوئے ہے۔ شفاؤں اور دعاؤں کا یہ پاکیزہ شجر بنی نوع انسان کے لئے قیامت تک کے لئے رہنمائی، رحمت اور نجات کا سامان لئے ہوئے ہے۔

مشکلات اور ابتلاء دور ہونے کے لئے قرآن مجید کی یہ دعا مجرّب ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جولائی 2020ء)

(59)

حصولِ خیر اور صالح اولاد کی پاکیزہ دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِیْ النَّاسَ مِنَ الاَھْلِ وَالمَالِ وَالوَلَدِ غَیْرِ الضَّالِ وَالْمُضِلِّ

(ترمذی، ابواب الدعوات، حدیث:3586)

ترجمہ:

اے اللہ! میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کر دے اور میرا ظاہر نیک بنادے۔ اے اللہ! میں تجھ سے دنیا میں تیری عطاؤں میں سے ایسے نیک اہل وعیال اور پاک مال اور صالح اولاد مانگتا ہوں جو نہ گمراہ ہونے والے ہوں، نہ گمراہ کرنے والے ہوں۔

یہ پیارے رسول کریم ﷺ کی حصولِ خیر اور صالح اولاد کی پاکیزہ دعا ہے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام اولاد کے حق میں التزاماً دعائیں مانگتے تھے۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں
پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خادم بنیں۔

(ملفوظات جلد2)

آپ علیہ السلام فرماتے ہیں

؎ عیاں کر انکی پیشانی پہ اقبال
نہ آوے انکے گھر تک رعبِ دجّال
بچانا انکو ہر غم سے بہر حال
نہ ہوویں وہ دکھ میں اور رنجوں میں پامال
یہی امید ہے دل نے بتادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جولائی 2020ء)

(60)

سوتے وقت ادا کرنے کے لئے عظیم کلمات

آنحضرت ﷺ نے فرمایا

کیا میں تمہیں تمہارے سوال سے بہتر چیز نہ بتاؤں جب تم بستر پر لیٹنے لگو تو 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہو 33 بار سُبْحَانَ اللہ اور 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہو۔ یہ تمھارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ یعنی ان کلمات کی بدولت اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے گا۔ اور اس قسم کے سوال سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔

(مسلم کتاب الذکر، حدیث:6918)

پیارے رسولِ کریم ﷺ کے عظیم الشان اخلاقِ فاضلہ کی ایک جھلک آپؐ کے ان الفاظ میں دیکھی جاسکتی ہے۔ جب آپؐ کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا آپ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا! یا رسول اللہ! اگر آپؐ مجھے اموال میں سے کوئی کنیز یا غلام دے دیں تو وہ میرا ہاتھ بٹا دیا کریں۔ تب آپؐ نے مندرجہ بالا ارشاد فرمایا۔

یہ آپؐ کی تربیتِ اولاد کا ایک حسین رنگ ہے جس میں آپؐ نے اپنی پیاری بیٹی کو قناعت، سادگی، غِناء اور توکّل کی تعلیم دیتے ہوئے تعلق باللہ کی عظیم الشان مثال قائم فرمائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جولائی 2020ء)

(61)

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی جامع دعائیں

حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا!

تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دو سورتیں (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) صبح شام تین بار پڑھا کرو۔ یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا۔ یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا۔

(ابو داؤد۔ کتاب الادب، حدیث:5082)

یہ قرآنِ مجید کی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی اور شیطان سے بچنے کی جامع دعائیں ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ جب کبھی بیمار ہوتے تو آخری 2 سورتیں پڑھ کر ہاتھوں میں پھونک کر جسم پر مل لیتے۔ جب آخری بیماری شدید ہوئی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر آپ ﷺ کے بدن پر مل دیتی تھی۔

(صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، حدیث:5016)

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں رات کو سوتے وقت پڑھ کر سویا کرو ان جیسی کوئی چیز نہیں جس سے پناہ مانگی جائے۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2018ء میں ان سورتوں کے پڑھنے کی احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے۔ اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آج کل کے حالات میں رات سونے سے پہلے دیگر دعاؤں کے ساتھ ساتھ یہ سورتیں بھی پڑھنی چاہئیں۔ پھر گھر سے نکلتے ہوئے دوسری دعاؤں کے علاوہ ان تینوں سورتوں کو پڑھنا چاہیئے تا کہ ہم ہمیشہ خلافت کی اطاعت کرتے ہوئے خدا کی کامل حفاظت کے حصار میں رہیں۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جولائی 2020ء)

(62)

دعوت الی اللہ میں کامیابی اور شرح صدر کی جامع دعا

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ

(سورۃ طٰہٰ: آیت 26 تا 29)

ترجمہ:

اے میرے رب! میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔ اور میرا معاملہ مجھ پر آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت الی اللہ میں کامیابی اور شرح صدر کی جامع دعا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب فرعون کے دربار میں حکمِ الٰہی پہنچانے کی ذمہ داری سونپی گئی تو قرآنِ کریم میں سورۃ القصص آیت نمبر 35اور36 میں مذکور ہے کہ آپ علیہ السلام نے خدا کے حضور عرض کی کہ میری نسبت میرا بھائی ہارون زیادہ فصیح اللسان ہے،اسے میرے مددگار کے طور پر ساتھ بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم تیرے بھائی کے ذریعہ سے تیرا بازو مضبوط کرینگے۔

پیغام پہنچانے کی ذمہ داری بہر حال حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ہی تھی۔ خدا نے آپ کو زبان کی گرہ کھولنے کے لئے یہ عظیم الشان دعا بھی سکھلا دی۔ قرآنِ کریم کی بے شمار آیات گواہ ہیں کہ آپ علیہ السلام نے یہ ذمہ داری کامل طور سے ادا فرمائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21جولائی 2020ء)

(63)

حمد باری تعالیٰ اور گناہوں کی بخشش کی خوبصورت دعا

اے اللہ !تعریف کے لائق تو ہی ہے۔ تو ہی آسمان وزمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو قائم رکھنے والا ہے۔ تعریف کے لائق صرف تو ہی ہے۔ زمین وآسمان اور جو کچھ ان میں ہے ان کی بادشاہی تیری ہے اور تعریف کا تو ہی مستحق ہے۔ زمین آسمان اور جو کچھ ان میں ہے ان کا نور تو ہی ہے اور تعریف کے لائق تو ہی ہے۔ تو ہی آسمان وزمین کا مالک ہے اور تعریف کے لائق تو ہی ہے۔ تو برحق ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور تیری ملاقات برحق ہے اور تیرا قول برحق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور انبیاء برحق ہیں اور محمد ﷺ برحق ہیں اور قیامت کا ظہور ہونا برحق ہے۔ اے اللہ! میں تیری طرف متوجّہ ہوتا ہوں اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں اور تجھ پر توکّل کرتا ہوں اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ مجادلہ کرتا ہوں اور تجھ سے ہی فیصلہ کا طالب ہوں۔ پس تو مجھے میرے وہ گناہ بخش دے جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں یا جو آئندہ سرزد ہونگے۔ اور وہ بھی جو میں نے پوشیدہ طور پر کئے ہیں اور جو اعلانیہ طور پر کئے ہیں۔ سب سے پہلے بھی تو ہے اور سب سے آخر بھی تو ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(صحیح بخاری،حدیث:1808)

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی حمد باری تعالیٰ اور گناہوں کی بخشش کی خوبصورت دعا ہے۔ آپ ﷺ نمازِ تہجد کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 20 مارچ 2015 کو سورج گرہن کے موقعہ پر اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت کو اس دعا کو پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور استغفار اور دعا کی طرف ہم ہمیشہ متوجّہ رہنے والے ہوں اور ہر قسم کے بد اثرات جن کا تعلق سورج گرہن کے ساتھ ہے اس سے ہم ہمیشہ محفوظ رہیں۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جولائی 2020ء)

(64)

پریشانی سے نجات کی خاص الہامی دعائیں

اِیْلِی اِیْلِی لِمَا سَبَقْتَنِی

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 71)

ترجمہ:

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔

(یہ دعا عبرانی زبان میں ہے)

ھُوَشَعْنَا نَعْسَا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 80، 91)

ترجمہ:

اے خدا! میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی عطا فرما۔

(یہ دعا عبرانی زبان میں ہے)

رَبِّ لَا تُبْقِ لِیْ مِنَ الْمُخْزِیَاتِ ذِکْرًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 568)

ترجمہ:

اے میرے رب! میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی باقی نہ رکھیو۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی پریشانی سے نجات کی خاص الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جولائی 2020ء)

(65)

بیماری سے شفایابی کے لئے دعائیں

اِشْفِنِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَارْحَمْنِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 523)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے اپنی طرف سے شفا بخش اور رحم کر۔

یَاحَفِیْظُ۔ یَاعَزِیْزُ۔ یَارَفِیْقُ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 404)

ترجمہ:

اے حفاظت کرنے والے! اے کامل غلبہ والے اور اے ساتھی!

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی شفایابی کے لئے دعائیں ہیں۔

مندرجہ بالا دعاؤں میں سے دوسری الہامی دعا (اسماء الحسنٰی) کے بارہ میں حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

پھر چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ناموں کا ورد کیا جائے۔ یَا حَفِیْظُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا رَفِیْقُ۔ رفیق خدا تعالیٰ کا نیا نام ہے جو کہ اس سے پیشتر اسمائے باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا۔

آج کل وباؤں کے اس موسم میں ان دعاؤں کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24جولائی 2020ء)

(66)

مصائب سے نجات کی الہامی دعا

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّد

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 208-209)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔اللہ تعالیٰ پاک ہے،بڑی عظمت والا ہے۔اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر بڑی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصائب سے نجات کی الہامی دعا ہے جو کہ تسبیح و تحمید اور درود شریف کا حسین مجموعہ ہے۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں

ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورۃ یاسین سنائی۔۔۔تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے (مندرجہ بالا دعا)۔اور میرے دل میں خدا تعالیٰ نے الہام کیا کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو ہاتھ ڈال اور یہ کلماتِ طیبہ پڑھ اور اپنے سینہ اور پشت سینہ اور دونوں ہاتھوں اور منہ پر اس کو پھیر کہ اس سے تو شفا پائے گا۔چنانچہ جلدی سے دریا کا پانی مع ریت منگوایا گیا اور میں نے اسی طرح عمل کرنا شروع کیا۔جیسا کہ مجھے تعلیم دی تھی اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طرف مائل تھی کہ اگر موت بھی ہو تو بہتر! تا اس حالت سے نجات ہو۔مگر جب وہ عمل شروع کیا تو مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ہر ایک دفعہ ان کلماتِ طیبہ کے پڑھنے اور پانی کو بدن پر پھیرنے سے میں محسوس کرتا تھا کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے اور

بجائے اس کے کہ ٹھنڈک اور آرام پیدا ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ابھی اس پیالہ کا پانی ختم نہ ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بیماری بکلی مجھے چھوڑ گئی اور میں سولہ دن کے بعد رات کو تندرستی کے خواب سے سویا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جولائی 2020ء)

(67)

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ،رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ۔ھِلَالُ رُشْدٍ وَّ خَیْرٍ

(مستدرک حاکم، کتاب الادب، حدیث:7767)

ترجمہ:

اے میرے خدا! یہ چاند امن وامان اور صحت وسلامتی کے ساتھ ہر روز نکلے۔ اے چاند! میرا رب اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے تو خیر وبرکت اور رشد وبھلائی کا چاند بن۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی نئے چاند دیکھنے کی دعا ہے۔ آپؐ کا انسانیت پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ آپؐ نے صبح اٹھنے کے وقت سے لے کر رات سونے کے وقت تک مختلف رنگوں میں دعاؤں کے خزائن ہمیں بتلائے ہیں۔ یہ دعا بھی ان میں سے ایک ہے۔

ایک دفعہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھ کر فرمایا:

ہر مہینہ اپنے اندر خیر اور شر کے لوازم رکھتا ہے۔ اس لئے دعا کرنی چاہیئے۔

(ملفوظات جلد 3: صفحہ 323)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جولائی 2020ء)

(68)

وسعتِ رزق کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3500)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرا گھر میرے لئے وسیع کر دے۔ اور جو کچھ رزق تو مجھے عطا کرے اس میں میرے لئے برکت ڈال دے۔

یہ پیارے رسولِ کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعتِ رزق کی دعا ہے۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نیا پھل دیکھ کر یہ دعا کرتے

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت دے۔ اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت عطا فرما۔ اور ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے مد میں برکت دے (صاع اور مُدّ غلہ کے پیمانے ہیں)۔

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3454)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جولائی 2020ء)

(69)

حضرت سلیمانؑ کی خدا کے انعاموں پر شکریہ کی دعا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

(سورۃ النمل:20)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے توفیق بخش کہ میں تیری نعمت کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں اور تو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدا کے انعاموں پر شکریہ کی بہت ہی پیاری دعا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام خدا کے نبی بھی تھے اور بادشاہِ وقت بھی۔ ایک موقع پر جب آپ علیہ السلام کا لشکر وادیٔ نملہ کے پاس سے گزرا اور وہ قوم آپ علیہ السلام کے لشکر کی ہیبت سے اپنے گھروں میں بند ہو گئی تب آپ علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی۔

ایک نبی کی یہ پیاری دعا ہمیں سکھاتی ہے کہ سب جاہ و جلال اور شان و شوکت خدا کی ہی عطا کردہ ہے اور ہر حال میں اس کی یاد ہماری حرزِ جان ہونی چاہئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جولائی 2020ء)

(70)

اہل وعیال کے حق میں بڑی پیاری اور جامع دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

(سورۃ الفرقان آیت 75)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور اہل و عیال کے حق میں بڑی پیاری اور جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2018ء اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 اگست 2020ء)

(71)

گھر سے باہر جانے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

(ابو داؤد کتاب الادب، حدیث: 5094)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہوں۔ اے میرے اللہ میں گمراہ ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اِسی طرح گمراہ کئے جانے سے بھی۔ پھسلنے اور پھسلائے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ظالم اور مظلوم بننے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی کہ میں کسی سے جہالت سے پیش آؤں اور اس پر زیادتی کروں یا مجھ سے ایسا ناروا سلوک کیا جائے۔

یہ پیارے رسول کریم ﷺ کی گھر سے باہر جانے کی دعا ہے۔ حضرت امِّ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب گھر سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 اگست 2020ء)

(72)

رحمت اور بخشش کی جامع دعا

رَبِّ اغْفِرْلِی خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ کُلِّہٖ ،وَمَااَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ و عَمدِیْ وَجَھْلِیْ وَھَزْلِیْ وَکُلُّ ذَالِکَ عِنْدِیْ۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَ مَا اَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ،اَنْتَ الْمُقَدِّمُ،وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ،وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(بخاری کتاب الدعوات، حدیث:6398)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری خطا اور میری نادانی اور میرے تمام معاملات میں میری زیادتیاں اور وہ تمام معالات جو مجھ سے زیادہ تیرے علم میں ہیں وہ سب مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ میرے گناہ، میری دانستہ یا نادانستہ خطائیں اور غیر سنجیدہ مذاق یہ سب میری کوتاہیاں معاف کر دے۔ اے اللہ! میرے پہلے اور پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر گناہ بخش دے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے۔ اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے۔ اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی رحمت اور بخشش کی جامع دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 اگست 2020ء)

(73)

رات کو نیند نہ آنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الاَرْضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3523)

ترجمہ:

اے اللہ! سات آسمانوں اور انکے زیرِ سایہ ہر چیز کے رب! اور زمینوں اور ان کے اوپر جو کچھ آباد ہے اس کے ربّ! شیاطین اور ان کے گمراہ کردہ وجودوں کے رب! تو اپنی تمام مخلوق کے شر سے میری پناہ گاہ بن جا کہ کوئی مجھ پر زیادتی یا سرکشی نہ کرے۔ تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری تعریف بلند ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہاں کوئی معبود نہیں مگر تو۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی رات کو نیند نہ آنے کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں بے خوابی کی شکایت کی۔ آنحضور ﷺ نے انہیں رات کو پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھلائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 اگست 2020ء)

(74)

حضرت ابراہیمؑ کی قوتِ فیصلہ اور صالحیت کی جامع دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ

(سورۃ الشعراء آیت 84 تا 86)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔ اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدر کر دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

یہ قرآنِ مجید کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوتِ فیصلہ اور صالحیت کی جامع دعا ہے۔

نبیٔ کریم ﷺ فرماتے تھے

جو وضو کرکے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا کھانا پینا عطا کرتا ہے، اس کی بیماری کو گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے اور اسے سعادت مندوں والی زندگی اور شہداء والی موت نصیب ہوتی ہے۔ گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بخشے جاتے ہیں۔ اسے قوتِ فیصلہ اور صالحیت عطا ہوتی ہے اور دنیا میں اس کا ذکر باقی رکھا جاتا ہے۔

(تفسیر الدر المنثور للسیوطی جلد 4)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 اگست 2020ء)

(75)

حضرت نوح علیہ السلام کی طوفان کے وقت کی دعا

رَبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ

(سورۃ المؤمنون آیت 30)

ترجمہ:

اے میرے رب! تو مجھے ایک مبارک اترنے کی جگہ پر اتار۔ اور تو اتارنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ قرآن مجید میں مذکور کشتی پر سوار ہونے اور بابرکت منزل تک پہنچنے کی دعا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایت فرمائی کہ طوفانِ نوح کے وقت جب کشتی میں سوار ہو جائیں تو یہ دعا پڑھیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

(تفسیر قرطبی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 اگست 2020ء)

(76)

دوردابراہیمی

حضرت کَعب بن عُجْرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجا جائے، لیکن ہمیں یہ پتا نہیں کہ آپ پر درود کیسے بھیجیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا

قُوْلُوْا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ، وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ، اللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

(صحیح بخاری کتاب الدعوات، حدیث:3370)

ترجمہ:

کہو: اے ہمارے اللہ! تو محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود بھیج، جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بلاشبہ تو حمد والا، عظمتوں والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور ان کی آل کو برکت عطا کر، جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی، بلاشبہ تو حمد والا اور عظمتوں والا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو متعدد بار درود شریف پڑھنے کی طرف توجّہ دلائی ہے۔ جلسہ سالانہ برطانیہ 3 اگست 2018 کے موقع پر آپ نے فرمایا

دعاؤں کی قبولیت کے لئے جو سب سے ضروری چیز ہے وہ آنحضرت ﷺ پر درود کا بھیجا جاناہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو دعا تم مجھ پر درود بھیجے بغیر کرتے ہو وہ زمین اور آسمان کے درمیان معلق ہو جاتی ہے، وہیں رک جاتی ہے۔ پس عرش کو ہلانے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی محبت کو، اس کی رحمت کو، اس کی رافت کو جوش میں لانے کے لئے دعاؤں میں سب سے زیادہ ضروری دعا درود شریف ہے، جس کا ورد کرتے رہنا چاہئے۔ اور آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم تو اللہ تعالیٰ نے ہی ہمیں دیا ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(الاحزاب:57)

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کا بھی حکم ہے کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا جائے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے ایک موقعہ پر فرمایا کہ

درود شریف کے فضائل اور تاثیرات اس قدر ہیں کہ بیان سے باہر ہیں۔ اس کا عامل نہ صرف ثوابِ عظیم کا مستحق ہوتا ہے بلکہ دنیا میں بھی معزز اور مؤقر ہوتا ہے۔

(خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 3 اگست 2018)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

مصطفیٰؐ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت

اُس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

ربط ہے جانِ محمدؐ سے میری جاں کو مدام

دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اگست 2020ء)

(77)

ثباتِ قدم عطا کے جانے اور کافروں پر مدد کی جامع دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ

(سورۃ البقرہ:251)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

یہ قرآن مجید کی ثابت قدمی اور کافروں پر مدد پانے اور ظلم اور تکلیف سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو موجودہ حالات کے پیشِ نظر متعدد بار اس دعا کے پڑھنے کی طرف توجّہ دلائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں اپنے آگے صبر واستقامت دکھاتے ہوئے جھکائے رکھے، اور دعائیں کرنے میں نہ کبھی ہم تھکیں، نہ ماندہ ہوں۔ کبھی صبر کا دامن ہمارے ہاتھ سے نہ چھوٹے۔ صبر کا مطلب ہی یہی ہے کہ استقلال سے دعائیں کرتے چلے جانا، اور جو ہماری ذمہ داریاں ہیں ان سے کبھی پیچھے نہ ہٹنا۔ اللہ تعالیٰ سے بھی یہ دعا کریں کہ کہ وہ ہماری دعاؤں، ہماری عبادتوں میں ترقی عطا فرمائے۔ ہماری عبادتوں میں اپنی محبت ڈال دے۔ جب یہ معیار ہم حاصل کرینگے تو ہم دیکھیں گے کہ مخالفین کی عارضی خوشیاں جلد حسرتوں میں بدل جائینگی۔ انشاءاللہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو انشاءاللہ ضرور پورا ہو گا آخر میں ایک قرآنی دعا پڑھتا ہوں۔۔۔۔۔ رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ۔

(خطبہ جمعہ 30 دسمبر 2010)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اگست 2020ء)

(78)

تزکیہ نفس، حفاظتِ الٰہی میں آنے کے لئے ذکرِ الٰہی

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(صحیح مسلم کتاب الذکر، حدیث:6862)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ جو بہت بلند شان والا اور بڑی عظمت والا ہے کی مدد کے بغیر نہ مجھ میں برائیوں سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی قدرت۔

یہ تزکیہ نفس، حفاظتِ الٰہی کے حصار میں آنے کے لئے بہترین ذکرِ الٰہی ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔۔۔ نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت زیر لب کہہ رہا تھا لا حول ولا قوة إلا باللّٰه نبی کریم ﷺ نے فرمایا عبد اللہ بن قیس کہو لا حول ولا قوة إلا باللّٰه کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ یا نبی کریم ﷺ نے یہ فرمایا

"مَیں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور وہ "لا حول ولا قوة إلا باللّٰه" ہے۔

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ الدُّعَاءِ إِذَا عَلَا عَقَبَةً 6384)

حضرت سیدنا مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ

حضرت طلق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو درداء کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کا گھر جل گیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میرا گھر نہیں جلا۔ پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا کہ آپ کا گھر جل گیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ میرا گھر نہیں جلا۔ پھر تیسرا شخص آیا اور کہا کہ اے ابو درداءؓ! آگ لگی تھی اور جب آپ کے گھر کے قریب پہنچی تو بجھ گئی۔ آپؓ نے فرمایا کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔

حاضرین مجلس نے حضرت ابو درداءؓ سے کہا کہ آپؓ کی دونوں باتیں عجیب ہیں۔ پہلے (یہ کہنا) کہ میرا گھر نہیں جلا اور پھر یہ کہنا کہ مجھے علم تھا کہ اللہ ایسا نہیں کرے گا۔ آپؓ نے فرمایا کہ یہ مَیں نے ان کلمات کی وجہ سے کہا تھا جو مَیں نے آنحضور ﷺ سے سنے تھے۔ آپؐ نے فرمایا تھا کہ جس نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اسے شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور وہ کلمات یہ ہیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ مَاشَاءَاللّٰہُ کَانَ وَلَمْ یَشَآء لَمْ یَکُنْ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْر۔ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّی عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

ترجمہ:

یعنی اے میرے اللہ !تو ہی میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ مَیں تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں اور تو ہی عرش عظیم کا رب ہے۔ اور جو تو نے چاہا ہو گیا اور جو نہ چاہا وہ واقعہ نہ ہوا۔ اعلیٰ اور عظمت والے اللہ کے سوا کسی کو کوئی طاقت حاصل نہیں۔

اور مَیں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اے اللہ مَیں اپنے نفس کے شر اور ہر اس جاندار کے شر سے جو تیرے قبضہ ٔقدرت میں ہے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ یقیناً میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔

تو یہی توکل تھا جس کی مثالیں ہمیں اس زمانہ میں بھی نظر آتی ہیں کہ باوجود اس کے کہ چاروں طرف آگ پھیلی ہوئی تھی لیکن اس یقین پر قائم رہنے کی وجہ سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خدا کا وعدہ ہے کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی بھی غلام ہے۔ حضرت مولوی رحمت علی صاحب کو اسی وعدہ نے گھر میں بٹھائے رکھا جبکہ ارد گرد چاروں طرف آگ تھی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے بارش کے ذریعہ سے ان تک اس آگ کو پہنچنے نہ دیا اور یہ آگ ان کے گھر تک پہنچنے سے پہلے ہی بجھ گئی۔

(خطبہ جمعہ 15 اگست 2003ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اگست 2020ء)

(79)

آندھی کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا وَ خَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

(جامع ترمذی، ابواب الدعوات، حدیث:3449)

ترجمہ:

اے میرے خدا! میں تجھ سے اس آندھی کی خیر چاہتا ہوں اور وہ بھلائی چاہتا ہوں جو اس میں ہے، اور جس کے لئے اسے بھیجا گیا ہے۔ اور میں تجھ سے اس آندھی کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس میں مخفی ہے اور جن شر انگیز اور نقصان دہ حالات کے لئے بھیجا گیا ہے ان سے بھی پناہ چاہتا ہوں۔

یہ پیارے رسولِ اکرم ﷺ کی آندھی کے شر سے بچنے کی دعا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہیں کہ جب آندھی آتی تو آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اگست 2020ء)

(80)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا السُّوْقِ وَ خَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا صَفْقَۃً خَاسِرَۃً

(کتاب الدعاء للطبرانی)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوا)۔ اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی خیر طلب کرتا ہوں، اور اس چیز کی خیر بھی جو اس (بازار) میں ہے۔ میں اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس چیز کے شر سے بھی جو اس میں ہے۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ اس میں نقصان والا سودا پاؤں۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی بازار میں داخل ہونے کی دعا ہے۔

سرورِ کائنات، رحمۃ للعالمین، حضرت محمد ﷺ کا پوری انسانیت پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے زندگی کے ہر موڑ پہ دعاؤں کے خزانوں سے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

شہروں میں پیاری جگہ اللہ کے نزدیک مسجدیں ہیں اور اللہ کے نزدیک (انسانی) آبادیوں کا ناپسندیدہ حصہ انکے بازار ہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب المساجد، حدیث:1528)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اگست 2020ء)

(81)

بجلی کی کڑک کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ

(سنن ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3450)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب اور عذاب سے ہلاک نہ کر دینا بلکہ اس سے پہلے ہی ہمیں معاف کر دینا۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی بجلی کی کڑک کے وقت پڑھنے کی دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ جب بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج سنتے تو یہ دعا کرتے تھے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 20مارچ 2015ء کو سورج گرہن کے موقع پر اپنے خطبہ میں جماعت کو اس دعا کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اگست 2020ء)

(82)

علم میں اضافے اور ترقی کی دعا

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

(سورۃ طٰہٰ:115)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے علم میں بڑھادے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی علم میں اضافے اور ترقی کی دعا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ (جن کے بارے میں رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا کہ "میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے جو علم کا قصد کرے وہ اس کے دروازے پر آئے") بیان کرتے ہیں

کہ صحیح اور حقیقی فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید نہیں ہونے دیتا اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا جواز بھی مہیا نہیں کرتا اور نہ ان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی پکڑ سے بے خوف بناتا ہے۔ قرآنِ کریم سے ان کی توجہّ ہٹا کر کسی اور کی طرف انہیں راغب کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ یاد رکھو! علم کے بغیر عبادت میں کوئی بھلائی نہیں اور سمجھ کے بغیر علم کا دعویٰ درست نہیں اور تدبُّر اور غور و فکر کے بغیر محض قرات کا کچھ فائدہ نہیں۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز حصولِ علم کی طرف توجہّ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

"آج یہ ذمہ داری ہم احمدیوں پر سب سے زیادہ ہے کہ علم کے حصول کی خاطر زیادہ سے زیادہ محنت کریں۔ زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کیونکہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو بھی قرآنِ کریم کے علوم و معارف دئے گئے ہیں اور آپ کے ماننے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں انہیں علم و معرفت اور دلائل عطا کروں گا۔ تو اس کے لئے کوشش اور علم حاصل کرنے کا شوق اور دعا کہ

"اے میرے اللہ! اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا"

بہت ضروری ہے۔گھر بیٹھے یہ سب علوم و معارف نہیں مل جائینگے۔اور پھر اس کے لئے کوئی عمر کی شرط بھی نہیں ہے۔تو سب سے پہلے تو قرآنِ مجید کا علم حاصل کرنے کے لئے،دینی علم حاصل کرنے کے لئے ہمیں حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام نے جو بے بہا خزانے مہیا فرمائے ہیں ان کو دیکھنا ہو گا،ان کی طرف رجوع کریں۔ان کو پڑھیں۔کیونکہ آپ نے ہمیں ہماری سوچوں کے لئے راستے دکھادئے ہیں۔ان پر چل کر ہم دینی علم میں اور قرآن کے علم میں ترقی حاصل کرسکتے ہیں،اور پھر اسے قرآنی علم سے دنیاوی علم اور تحقیق کے بھی راستے کھل جاتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 18 جون 2004ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اگست 2020ء)

(83)

اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آنے کا عظیم الشان بیان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ حٰمٓ ۞ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ۞ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ

(المؤمن:1-4)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا،بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ صاحبِ حمد،صاحبِ مجد۔اس کتاب کا اتارا جانا اللہ،کامل غلبہ والے (اور) کامل علم والے کی طرف سے ہے۔جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا،پکڑ میں سخت اور بہت عطا اور وسعت والا ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جس نے سورۃ مؤمن کی ابتدائی چار آیات اور آیت الکرسی صبح ہی صبح پڑھی تو اِن دونوں کے ذریعہ شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔ اور جس نے ان دونوں کو شام ہوتے ہی پڑھا تو ان کے ذریعہ سے صبح ہوتے تک اس کی حفاظت کی جائے گی"۔

(سنن الترمذی ابواب فضائل القرآن باب ماجاء فی سورۃ البقرہ و آیۃ الکرسی حدیث 2879)

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے 2 فروری 2018ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں احبابِ جماعت کو حفاظتِ الٰہی کے حصول کے لئے سورۃ مؤمن کی ابتدائی چار آیات اور آیت الکرسی پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

یہ آیات سورۃ المؤمن کی پہلی چار آیات ہیں۔ یہ بسم اللہ سمیت چار آیات ہیں اور ایک آیت جیسا کہ میں نے کہا آیت الکرسی ہے جو سورۃ البقرہ کی آیت ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کی شان اور عظمت بیان کی گئی ہے۔ ان آیات کی اہمیت کے بارے میں احادیث میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد ملتا ہے۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت حٰمٓ سے لے کر اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ تک پڑھا اور آیۃ الکرسی بھی پڑھی تو ان دونوں کے ذریعہ سے اس کے شام کرنے تک کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے یہ دونوں شام کے وقت پڑھیں تو ان کے ذریعہ اس کے صبح کرنے تک حفاظت کی جائے گی۔

(خطبہ جمعہ 2 فروری 2018)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اگست 2020ء)

(84)

فتنہ دجّال سے حفاظتِ الٰہی کی قرآنی آیات

رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا

کہ جو شخص اس سورۃ(الکہف) کی پہلی دس آیات اور آخری آیات کی تلاوت کیا کرے گا(یاد کرے گا)وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر 4323)

یہ پیارے رسولِ کریم حضرت محمد ﷺ کی فتنہ دجّال سے حفاظتِ الٰہی کی دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرِہ العزیز نے جماعت کو بالخصوص واقفینِ نو بچوں کو ان آیاتِ مبارکہ کو پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اگست 2020ء)

(85)

کامل پیاری دعا سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬، غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ

(سورۃ الفاتحہ)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا۔ جن پر غضب نہیں کیا گیا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔

یہ قرآنِ کریم کی سب سے بڑی، جامع، کامل ترین، بہت پیاری دعا سورۃ الفاتحہ ہے۔ پیارے رسولِ کریم ﷺ نے اس کو "افضل القرآن" قرار دیا ہے۔

حضرت ابو سعید بن معلیٰؓ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے مجھے بلایا۔ میں نماز سے فارغ ہونے کے بعد خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ فوراً ہی کیوں نہ آئے؟ عرض کیا کہ نماز پڑھ رہا تھا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا اللہ نے تم لوگوں کو حکم نہیں دیا ہے کہ اے ایمان والو! جب اللہ اور اس کے رسول تمہیں بلائیں تو لبیک کہو، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیوں نہ آج میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن کی سب سے عظیم سورت بتاؤں۔ پھر آپ (بتانے سے پہلے) مسجد سے باہر تشریف لے جانے کے لیے اٹھے تو میں نے بات یاد دلائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ «الحمد للہ رب العالمین» یہی سبع مثانی (یعنی اس کی سات آیات بار بار نازل ہوئیں اور بار بار پڑھی جائینگی) ہے اور یہی قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، حدیث نمبر 4703)

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے متعدد بار جماعت کو سورۃ فاتحہ پڑھنے کی طرف تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اگست 2020ء)

(86)

طلبِ مغفرت، رحمت اور مدد باری تعالیٰ کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(سورۃ البقرہ: 287)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تو نے ڈالا۔ اور اے ہمارے رب! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے در گزر کر۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے پس کافر قوم کے مقابل پر ہماری مدد فرما۔

یہ قرآنِ مجید کی طلبِ مغفرت، رحمت اور مدد باری تعالیٰ کی بہت پیاری دعا ہے۔

انسان کے گناہوں، لغزشوں، غلطیوں، کمزوریوں اور کوتاہیوں کے دور ہونے کے لئے یہ کامل اور جامع دعا ہے۔ بے حد مجرّب ہے۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات رات کو پڑھ کر سونے والے کے لئے بہت کافی ہیں۔ نیز عرش کے اس خزانے میں سے ہیں جو آج تک آنحضرت ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیا گیا۔

(تفسیر طبری)

رحمۃً للعالمین، نبیوں کے سردار، محبوبِ خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو بذریعہ وحی یہ خوشخبری دی گئی کہ ایک کامل دعا جو اس سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی وہ فاتحہ اور سورۃ بقرۃ کی آخری آیات ہیں۔ جو بھی ان دعاؤں کے ذریعہ خدا سے مانگتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، حدیث: 1877)

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز فرماتے ہیں

صرف آیت کے یا ان آیات (سورۃ البقرہ 286۔287) کے الفاظ دوہرا لینے سے تو مقصد پورا نہیں ہو تا بلکہ یہاں توجہ اس طرف کروائی کہ اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال پر ہر وقت نظر رکھنی پڑے گی اور جب یہ توجہ ہو گی تو اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر بھی اپنے بندے پر پڑے گی۔ اللہ تعالیٰ کے بندے کی ایمان میں ترقی اسے اللہ تعالیٰ کے قریب کر رہی ہو گی اور اس کی بخشش کا سامان کرے گی نہ کہ پھر جس طرح عیسائی کہتے ہیں اس کو کسی کفارے کی

ضرورت ہو گی۔ پس روزانہ پھر جس طرح یہ آیت پڑھنے سے نیکیوں کے کمانے کی طرف توجہ رہے گی۔ ایک مومن رات کو جائزہ لے گا کہ کون کون سی نیکیاں مَیں نے کی ہیں اور کون کون سی برائیاں کی ہیں۔ پھر اگر نیکیوں کی زیادہ توفیق ملی ہو گی، اگر شام نے یہ گواہی دی ہو گی کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا تو شکر گزاری کے جذبے کے تحت ایک مومن پھر اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکے گا اور ایک مومن کو کیونکہ نفس کے دھوکے کا بھی خیال رہتا ہے اس لئے وہ پھر خدا تعالیٰ سے یہ عرض کرتا ہے کہ اگر میرا جائزہ جو مَیں نے شام کو لیا ہے نفس کا دھوکہ ہے تو پھر بھی مجھ پر رحم کر اور بخش دے اور مجھے نیکیوں کی توفیق دے اور اگر کھلی برائیاں سارے دن کے اعمال میں نظر آ رہی ہیں تو پھر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور بخشش اور رحم کے لئے ایک مومن جھکتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 16 جنوری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اگست 2020ء)

(87)

سفر پر جانے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۔۔ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

(سورۃ الزخرف:14۔15)

ترجمہ:

پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیرِ نگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی سفر پر جانے کی دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر تین مرتبہ کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج، حدیث:3275)

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ جمعرات کے دن سفر کرنے کو بہت پسند کرتے تھے۔ حضور ﷺ جب بھی سفر سے واپس آتے تو چاشت کے وقت شہر میں داخل ہوتے۔ سب سے پہلے مسجد میں جاتے۔ وہاں دو رکعت نماز پڑھتے اور کچھ دیر بیٹھتے، پھر گھر جاتے۔

(صحیح بخاری، حدیث:4677)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اگست 2020ء)

(88)

شیطان کے حملوں سے بچنے کی جامع دعا

اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت پیدا کر دے۔ ہماری اصلاح کر دے اور ہمیں سلامتی کی راہوں پر چلا۔ اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر نور کی طرف لے جا۔ اور ہمیں ظاہر اور باطن فواحش سے بچا اور ہمارے لئے ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت رکھ دے اور ہم پر رجوع برحمت ہو۔ یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا اور ان کا ذکرِ خیر کرنے والا اور ان کو قبول کرنے والا بنا۔ اور اے اللہ! ہم پر نعمتیں مکمل فرما۔

(سنن ابوداؤد کتاب الصلاۃ، حدیث:969)

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی شیطان کے حملوں سے بچنے کی جامع دعا ہے۔ اپنے بچوں کو جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے غلط اثرات سے بچانے کے لئے اس دعا کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں
آنحضرت ﷺ کو مومنین کو شیطان کے حملوں سے بچانے کی کس قدر فکر ہوتی تھی۔ آپ ﷺ کس طرح اپنے صحابہ کو شیطان سے بچنے کی دعائیں سکھاتے تھے، اور کیسی جامع دعائیں سکھاتے تھے۔ اس کا ایک صحابی نے یوں بیان فرمایا ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھلائی کہ (مندرجہ بالا دعا)۔ پس یہ دعا ہے جو دنیاوی غلط

تفریح سے بھی روکنے کے لئے ہے۔ دوسری ہر قسم کی فضولیات سے روکنے کے لئے ہے، شیطان کے حملوں سے روکنے کے لئے ہے۔ آج بھی دنیا میں تفریح کے نام پر مختلف بے ہودگیاں ہو رہی ہیں ۔جب انسان کانوں، آنکھوں میں برکت کی دعا کرے گا۔ جب سلامتی حاصل کرنے اور اندھیروں سے روشنی کی طرف جانے کے لئے دعا کرے گا، جب بیویوں کے حق ادا کرنے کی دعا کرے گا، جب اولاد کے قرۃ العین ہونے کی دعا کرے گا تو پھر بے ہودگیوں اور فواحش کے طرف سے توجُّہ خود بخود ہٹ جائے گی۔ اور یوں ایک مؤمن پورے گھر کو شیطان سے بچانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 20 مئی 2016)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اگست 2020ء)

(89)

اللہ تعالیٰ کی تحمید اور تسبیح کا الہامی بیان

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:25)

ترجمہ:

پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ۔ پاک ہے اللہ جو بہت عظیم ہے۔
اے اللہ! رحمتیں بھیج، آپ ﷺ اور آپؐ کی آل پر۔
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

ایسے کلمات جو زبان سے کہنے پہ بہت ہلکے ہیں لیکن ان کا وزن ان کے لحاظ سے بہت بھاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں اور یہ وہی ہیں کہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم

حضرت مسیح موعود کی جو ایک الہامی دعا ہے وہ بھی ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جس میں درود بھی آجاتا ہے۔ تو بہرحال یہ تو ہم پڑھتے ہیں اور اس کو پڑھتے رہنا چاہئے۔ مَیں نے جوبلی کی دعاؤں میں جو شامل کروائی تھیں اس میں ایک دُرُود یہ بھی تھا۔ اس کو بند نہیں ہونا چاہئے، ہمیشہ جاری رہنا چاہئے کیونکہ درود شریف اور یہ جو دعا ہے، اللہ تعالیٰ کی جو تحمید اور تسبیح ہے یہ دل کی پاکیزگی کے لئے بہت ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

(خطبہ جمعہ 29 جنوری 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اگست 2020ء)

(90)

پریشانی اور بے قراری کے وقت کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْفَلَا تَكِلْنِی اِلٰی نَفْسِیْ طُرْفَةِ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(ابوداؤد، کتاب النوم، حدیث:5090)

ترجمہ:

اے اللہ تعالیٰ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس تو ایک لمحہ کے لئے بھی مجھ کو میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔ اور میرے سارے کام سنوار دینا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی پریشانی اور بے قراری کے وقت کی جامع دعا ہے۔

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ کو یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

اس زمانے کے حَکم اور عَدل حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے ہمیں دعاؤں کے خزائن عطا فرمائے ہیں۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں

دعا میں خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ سے ہو گا۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 36)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اگست 2020ء)

(91)

غصہ کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ

ترجمہ:

اے اللہ تعالیٰ! میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کا غصہ دور کر دے اور مجھے شیطان (کے شر) سے پناہ میں لے لے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی غصہ کے شر سے بچنے کی دعا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو سخت غصہ میں دیکھ کر فرمایا کہ مجھے ایک ایسے کلمہ کا علم ہے جسے پڑھنے سے اس کا غصہ دور ہو جائے گا۔ وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(ابوداؤد، کتاب الادب، حدیث:4780)

ترجمہ:

اے اللہ تعالیٰ! میں راندھے ہوئے شیطان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اگست 2020ء)

(92)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیہ تحریک

(1) درود شریف

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاھِیمَ و عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔اللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ عَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی إِبْرَاھِیمَ و عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(2)رَبِّ كُلُّ شَیْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:363و556)

ترجمہ:

اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خدمت گزار ہے۔ اے میرے رب! تو میری حفاظت فرما! اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

(سنن ابو داؤد کتاب الوتر باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما حدیث 1537)

ترجمہ:

اے اللہ! جو کچھ ان (کافروں) کے سینوں میں ہے اس کے مقابل پر ہم تجھے ہی ڈھال بناتے ہیں۔ اور ہم ان کے تمام شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو محرم کے دنوں میں مندرجہ بالا دعائیں پڑھنے کی طرف خاص تحریک فرمائی ہے۔

واقعہ کربلا اسلامی تاریخ کا دردناک اور آنکھوں کو اشک بار کر دینے والا موڑ ہے۔ انسانِ کامل، سرورِ کائنات، خاتم النبیّین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حسین رضی اللہ عنہ مجھ سے اور میں حسین سے ہوں۔ جو شخص حسین سے محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔ حسین ہماری نسل ہے۔

(مستدرک حاکم، جلد 4، کتاب صحابہؓ کی معرفت کا بیان، حدیث:4799)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

مجھے علی اور حسین رضی اللہ عنھما کے ساتھ ایک خاص مناسبت ہے۔ اور اس راز کو مَشرقَین اور مغربَین کے ربّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور میں علی رضی اللہ عنہ اور آپ کے دونوں بیٹوں سے محبت کرتا ہوں اور جو اُس سے عداوت رکھتا ہے ان سے میں عداوت رکھتا ہوں۔

(سرّ الخلافۃ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 358)

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماہِ محرم میں قبولیتِ دعا کا نسخہ ''درود شریف'' کو بتلایا ہے

آپ درود شریف کی طرف توجّہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

اس مہینے میں درود بہت پڑھیں۔ یہ جذبات کا سب سے بہترین اظہار ہے جو کربلا کے واقعہ پر ہو سکتا ہے۔ جو ظلمتوں کو ختم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد چاہنے کے لئے ہو سکتا ہے۔ آنحضرت ﷺ پر بھیجا گیا یہ درود آپ ﷺ کی جسمانی اور روحانی اولاد کی تسکین کا باعث بنتا ہے۔ ترقیات کے نظارے بھی ہمیں نظر آتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے پیاروں سے پیار کا بھی یہ ایک بہترین اظہار ہے۔ اور اس زمانے میں آپ ﷺ کے عاشقِ صادق حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کے مقاصد کی تکمیل میں بھی یہ درود بے انتہا برکتوں کے سامان لے کر آئے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان دنوں میں خاص طور پر درود پڑھنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے آمین۔

(خطبہ جمعہ 10 دسمبر 2010)

محرم الحرام میں دعاؤں کی طرف زور دیتے ہوئے ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے جن کے بارے میں حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ سرداران بہشت میں سے ہیں، ہمیں صبر اور استقامت کا سبق دے کر ہمیں جنت کے راستے دکھا دئے۔ ان دنوں میں یعنی محرم کے مہینہ میں خاص طور پر جہاں اپنے لئے صبر اور استقامت کی ہر احمدی دعا کرے، وہاں دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

کی دعا بھی بہت پڑھیں۔ پہلے بھی یہ بتایا تھا کہ ہمیں یہ دعا محفوظ رہنے کے لئے پڑھنے کی بہت ضرورت ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

کی دعا بھی بہت پڑھیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ ہمیں آنحضرت ﷺ کی حقیقی آل میں شامل فرمائے۔ آمین۔

(خطبہ جمعہ 23 نومبر 2012)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اگست 2020ء)

(93)

عافیت وصحت عطا کئے جانے کی افضل دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ جَسَدِی،وَعَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الوَارِثَ مِنِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّا اللہُ الحَلِیْمُ الکَرِیْمُ،سُبْحَانَ اللہِ رَبِّ العَرْشِ العَظِیْمِ،وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(ترمذی، ابواب الدعوات، حدیث:3480)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے جسم کو عافیت سے رکھ اور میری سماعت اور بصارت کو بھی عافیت سے رکھ اور ان دونوں کو میرے وارث بنا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلم والا اور بزرگی والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی عافیت وصحت کی ایک افضل دعا ہے۔

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا بیان فرماتی ہیں کی رسولِ کریم ﷺ عموماً یہ دعا کرتے تھے۔

حضرت ابن عبّاس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن کی قدر نہ کرکے بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے ہیں۔ ایک صحت اور دوسرے فارغ البالی۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق، حدیث:6412، وترمذی، ابواب الزھد، حدیث:2304)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

عمر دے، رزق دے اور عافیت و صحت بھی دے
سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ پا جائیں عرفاں تیرا
ہر مصیبت سے بچا اے میرے آقا ہر دم
حکم تیرا ہے زمین تیری ہے دوراں تیرا

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اگست 2020ء)

(94)

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ:

میں اللہ تعالیٰ سے جو کہ میرا رب ہے، تمام گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔

دینی و دنیاوی ترقیات، برکات، فتوحات اور انعامات کی کلید استغفار ہے۔

قرآن مجید میں بار بار گناہوں، خطاؤں اور لغزشوں کی بخشش کا ذریعہ توبہ و استغفار کو بتایا گیا ہے۔ بلکہ اموال، اولاد اور دنیاوی مال و متاع میں برکت حاصل کرنے کے لئے بھی استغفار کرنے کی طرف توجّہ دلائی گئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

خدا کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث: 6307)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

استغفار کے اصل معنی تو یہ ہیں کہ خواہش کرنا کہ مجھ سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو یعنی میں معصوم رہوں۔

اور دوسرے معنی جو اس سے نیچے درجہ پر ہیں کہ میرے گناہ کے بد نتائج جو مجھے ملنے ہیں میں ان سے محفوظ رہوں۔

(ملفوظات جلد دوم)

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو عبادات کے معیار کا جائزہ لینے (بالخصوص باقائدگی سے پنجگانہ نماز کا قیام) اور توبہ واستغفار، صدقات، دعاؤں کی طرف مسلسل توجہ دلا رہے ہیں۔ طالبات کے ساتھ ایک نشست میں ایک سوال کے جواب میں قابلِ صد احترام پیارے آقا نے مشکلات پریشانیوں کا حل **"استغفار"** کو بتاتے ہوئے فرمایا کہ

سوسائٹی میں، اپنے گھر میں، اپنے سسرال والوں کے ساتھ اور اپنے ماحول میں جو بھی بے چینیاں اور پریشانیاں پیدا ہوں وہ استغفار کرنے اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پڑھنے سے دور کی جاسکتی ہیں۔

(طالبات کے ساتھ تربیتی نشست، دورہ امریکہ جون 2012)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 اگست 2020ء)

(95)

مؤمنوں کے حق میں بخشش اور دشمنوں کے خلاف دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا

(نوح:29)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بھی اور اسے بھی جو بحیثیت مومن میرے گھر میں داخل ہوا اور سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں کو۔ اور تو ظالموں کو ہلاکت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھانا۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی مؤمنوں کے حق میں بخشش کی اور دشمنوں کے خلاف تباہی کی دعا ہے۔

قومِ نوح نے اپنے نبی کا انکار کیا اور خدا کی طرف سے عذاب کی خبر پا کر جب حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو خبر دار کیا تو وہ ہنسی اور تمسخر کرتے رہے۔ اللہ نے سوائے چند سعید روحوں کے اس ساری سرکش قوم کو سیلاب سے تباہ کر دیا۔ اور نیک لوگوں کو اس کشتی نوح کے ذریعہ سے خدا نے نجات دی جو حضرت نوح علیہ السلام نے خدائی اذن سے تیار فرمائی تھی۔

جب خدا نے بتا دیا کہ اے نوح اب یہ ایمان نہیں لائیں گے تب حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی، والدین، چند مؤمن لوگوں کی بخشش طلب کرتے ہوئے ظالم قوم کی تباہی کی دعا کی، اور خدا نے قبول فرمائی تھی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم ستمبر 2020ء)

(96)

ظالم قوم سے نجات کی دعا

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا

(سورۃالنساء: آیت 76)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! تو ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی سرپرست بنا دے۔ اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی مددگار مقرر فرما۔

یہ قرآنِ کریم کی ظالم قوم سے نجات کی دعا ہے۔

اس میں خدا کے نیک بندوں کی دعا کا ذکر ہے جو ایک بستی (مکہ) والوں کے ظلم سے تنگ تھے اور خدا کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں مشغول تھے کہ انہیں ان ظالموں کے ظلم سے نجات ملے۔ اس کے آثار جنگِ بدر کے بعد نظر آنے شروع ہو گئے تھے اور مکمل طور پر ظالموں کے ظلم سے نجات خدا تعالیٰ نے فتح مکہ کے موقع پر عطاء فرمائی۔

مشکلات سے نجات اور مددِ باری تعالیٰ کے حصول کے لئے یہ بہت مجرّب دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 ستمبر 2020ء)

(97)

حصولِ کامیابی اور ہدایت کی افضل دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا

(سورۃ الکھف: آیت 11)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر، اور ہمارے معاملہ میں ہمیں ہدایت دے۔

یہ قرآنِ مجید کی حصولِ کامیابی اور ہدایت کی افضل دعا ہے۔

سورۃ کہف میں خدا تعالیٰ اصحاب کہف کے بارے میں فرماتا ہے کہ وہ چند نوجوان تھے جو ظالموں کے ظلم سے تنگ آکر غاروں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے تھے اور وہ یہ دعا کیا کرتے تھے تا خدا انہیں ظالموں کے ظلموں سے نجات بخشے۔ بالآخر خدا نے 300 سال کے بعد انہیں مکمل طور پر ظالموں سے نجات بخشی۔

پیارے رسولِ کریم ﷺ جمعہ کے روز سورۃ کہف کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی پہلی اور آخری دس آیات کی تلاوت کیا کرے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو بالخصوص واقفین نو بچوں کو اس سورۃ اور بالخصوص ان آیات کے پڑھنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 ستمبر 2020ء)

(98)

حمدِ باری تعالیٰ کی خوبصورت دعا

سُبۡحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلۡقِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفۡسِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرۡشِهٖ سُبۡحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

(صحیح مسلم، کتاب الذکر، حدیث: 6914)

ترجمہ:

اللہ پاک ہے اُس قدر جس قدر اسکی مخلوق ہے۔اللہ پاک ہے اس قدر جس قدر اس کی ذات یہ بات پسند کرتی ہے۔اللہ پاک ہے اس قدر جس قدر اسکے عرش کا وزن ہے۔اللہ پاک ہے اس قدر جس قدر اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی حمدِ باری تعالیٰ کی خوبصورت دعا ہے۔

حضرت امُّ المؤمنین جویریہؓ صبح کی نماز کے بعد ذکرِ الٰہی کر رہی تھیں کہ رسولِ کریم ﷺ ان کے پاس سے گزرے۔پھر آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو بہت دن چڑھ چکا تھا۔حضرت جویریہ ابھی تک ذکرِ الٰہی میں مصروف تھیں آپ ﷺ نے پوچھا کہ تم صبح سے اس حال میں یہاں بیٹھی ہو؟۔

حضرت جویرہ نے فرمایا!جی ہاں۔آپ ﷺ نے فرمایا!جب سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں میں نے یہ چار کلمات(مندرجہ بالا)3بار پڑھے ہیں۔جو تمہارے اس سارے وقت کی ذکر و تسبیح سے کہیں زیادہ وزنی ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 ستمبر 2020ء)

(99)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ،تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالِاكْرَامِ

(صحیح مسلم کتاب المساجد،حدیث 1335)

ترجمہ:

اے میرے اللہ !تو سلامتی والا ہے۔تیری طرف سے ہی سلامتی ملتی ہے۔اے جلال اور عزت والے خدا!تو برکتوں کا مالک ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی نماز کے بعد کی دعا ہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار کرتے پھر یہ دعا مانگتے۔

امام اوزاعی اس حدیث کے راویوں میں سے ہیں۔جب ان سے پوچھا گیا کہ آنحضرت ﷺ استغفار کس طرح کرتے تھے تو انہوں نے بتایا کہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پڑھتے تھے (یعنی میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 ستمبر 2020ء)

(100)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(ابوداؤد کتاب تفریع ابواب الوتر، حدیث:1522)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میری مدد فرما کہ تیرا ذکر کروں، تیرا شکر کروں، اور عمدگی سے تیری عبادت بجالاؤں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نماز کے بعد کی دعا ہے۔

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا

معاذ! خدا تعالیٰ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔میں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا چھوٹنے نہ پائے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 ستمبر 2020ء)

(101)

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِی وَعَدْتَّہٗ

(صحیح بخاری کتاب الاذان، حدیث:614)

ترجمہ:

اے میرے اللہ !اس کامل اور اکمل دعا اور قائم ہونے والی نماز کے مالک تو (ہمارے نبی محمد ﷺ کو) وسیلہ عطا کر، فضیلت دے اور ان کو اس مقامِ محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی اذان کے بعد کی دعا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اذان سننے کے وقت یہ دعا مانگی وہ شخص قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہو گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 ستمبر 2020ء)

(102)

تہجد کے وقت پڑھنے کی بہترین دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ اِمَامِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

(مسلم کتاب صلاۃ المسافرین، حدیث 1788)

ترجمہ:

اے اللہ تعالیٰ !میرے دل میں نور بھر دے۔ اور میری زبان میں نور عطا فرما۔ اور میرے کانوں میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں میں نور بنا دے۔ اور میرے پیچھے نور کر دے۔ اور میرے آگے نور کر دے اور میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے۔ اے اللہ تعالیٰ !مجھے نور عطا فرما۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی تہجد کے وقت پڑھنے کی بہترین دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 ستمبر 2020ء)

(103)

نماز میں رکوع کے وقت پڑھنے والی دعائیں

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡم

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ، حدیث:261)

ترجمہ:

پاک ہے میرا ربّ بڑی عظمت والا۔

سُبُّوحٌ قُدُّوس رَبُّ الۡمَلَا ئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ، حدیث 1091)

ترجمہ:

بہت تسبیح کے لائق، بہت ہی پاکیزگی والا، فرشتوں اور روح کا رب۔

سُبۡحَانَ ذِیۡ الجَبۡرُوۡتِ وَالمَلَکُوتِ وَالکِبۡرِیَاءِ وَالعَظۡمَۃِ

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ، حدیث:873)

ترجمہ:

پاک ہے وہ ذات جو بہت بزرگی وقدرت اور بادشاہت والی ہے۔ بڑائی اور عظمت والی ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی نماز میں رکوع کے وقت پڑھنے والی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 ستمبر 2020ء)

(104)

حضرت زکریاؑ کی نیک وصالح اولاد کے حصول کی دعا

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَاءِ

(سورۃ آل عمران آیت نمبر 39)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت (اولاد) عطا کر۔ یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور حضرت زکریا علیہ السلام کی نیک و صالح اولاد کے حصول کی بہت پیاری دعا ہے۔ حضرت زکریا علیہ السلام کو حضرت مریم علیھا السلام کی کفالت سونپی گئی تھی۔ انہوں نے حضرت مریم علیھا السلام کی نیکی اور خدا تعالیٰ کے انکے ساتھ محبت کے سلوک کو دیکھا کہ کس طرح خدا کی طرف سے غیبی رزق انکے پاس آتا تھا۔ طبعًا حضرت زکریا علیہ السلام کے دل میں ایسی نیک اولاد کی خواہش پیدا ہوئی اور انہوں نے یہ دعا کی۔

حضرت مسیحِ موعودؑ التزامًا اپنے گھر والوں اور بچوں کے لئے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ آپؑ فرماتے ہیں
اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں۔ اگر اولاد کی خواہش کرے تو اس نیت سے کرے۔۔ کہ کوئی ایسا بچہ پیدا ہو جائے جو اعلاء کلمۃ الاسلام کا ذریعہ ہو۔ جب ایسی پاک خواہش ہو تو اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ زکریا کی طرح اولاد دیدے۔

(ملفوظات جلد 3)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

اے میرے دل کے پیارے اے مہرباں ہمارے
کر ان کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے
یہ فضل کر کہ ہو ویں نیکو گہر یہ سارے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 ستمبر 2020ء)

(105)

رات سونے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰی اِلَّا اِلَیْكَ ،اٰمَنْتُ بِکِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

(بخاری کتاب الدعوات، حدیث:6311)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں اپنے آپ کو تیرے حوالے کرتا ہوں ،اپنی آبرو تیرے سپرد کرتا ہوں۔اپنے سب معاملات تیرے حوالے کرتا ہوں اور تجھے اپنا سہارا بناتا ہوں تیری طرف چاہت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے۔ تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور نہ ہی کوئی جائے نجات ہے۔میں تیری اس کتاب پر ایمان لاتا ہوں جو تونے نازل کی ہے اور تیرے اس نبی پر بھی ایمان لاتا ہوں جو تونے بھیجا ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی رات سونے کے وقت کی دعا ہے۔

آنحضرت ﷺ کو رات عشاء سے قبل سونا پسند نہیں تھا، تاکہ نمازِ عشاء نہ رہ جائے۔آپؐ دن کے کاموں کا اختتام نمازِ عشاء سے پہلے پہلے کرکے عشاء کے بعد آرام کرنا پسند فرماتے تھے تاکہ تہجد کے لئے وقت پر اٹھ سکیں۔

حضرت حفصہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رات کو آنحضرت ﷺ سوتے وقت اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 ستمبر 2020ء)

(106)

نیند سے بیداری کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

(بخاری کتاب الدعوات، حدیث:6312)

ترجمہ:

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی بخشی اور اسی کی طرف سب نے لوٹ کر جانا ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند سے بیداری کی دعا ہے۔

ایک دوسری جگہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا کرو تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے جسم کو صحت وعافیت بخشی اور میری روح واپس لوٹا دی اور مجھے اپنا ذکر کرنے کی توفیق دی۔

(ترمذی)

سرورِ کائنات، خاتم النبیّین حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہر کام اللہ کا نام لے کر شروع کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ کے نام کے بغیر کام بے برکت ہوتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 ستمبر 2020ء)

(107)

نیند میں ڈر جانے کی اور شیطانی وساوس سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّتِہِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ، وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

(امام مالک کتاب الجامع)

ترجمہ:

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل کلِمات کے ساتھ، اس کے غضب سے اور اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس سے اور اس بات سے کہ مجھے ان کا سامنا کرنا پڑے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند میں ڈر جانے کی اور شیطانی وساوس سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت امام مالک بن انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولیدؓ نیند میں ڈر جاتے تھے ان کو آنحضرت ﷺ نے یہ دعا سکھلائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 ستمبر 2020ء)

(108)

حفاظتِ الٰہی کے حصول، ڈر و خوف سے نجات کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ العافِیۃَ فِی الدُّنْیا وَالآخِرَۃِ ،اللھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ العَفْوَ وَالعَافِیۃَ فِی دِینِی وَدُنْیایَ ،وَاَھْلِی وَمَا لِی۔اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِی ،وَاٰمِنْ رَوْعَاتِی۔اللھُمَّ احْفَظْنِیْ مِن بَین یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِی وَعَن یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ،وَاَعُوذُ بِعظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

(ابوداؤد کتاب النوم، حدیث:5074)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طلب گار ہوں۔ اے میرے اللہ! میں تجھ سے دین و دنیا، مال اور گھر میں عفو و عافیت کا طلب گار ہوں۔ اے میرے اللہ! میری کمزوریاں ڈھانپ دے۔ اور مجھے میرے خوفوں سے امن دے۔ اے میرے اللہ! آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر سے خود میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی مخفی مصیبت کا شکار ہو جاؤں۔

یہ پیارے رسولِ کریم حضرت محمد ﷺ کی حفاظتِ الٰہی کے حصول اور دنیا و آخرت میں عافیت اور ڈر و خوف سے نجات کی جامع دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ روزانہ صبح و شام کچھ دعائیں ضرور پڑھتے تھے۔ یہ دعا بھی ان میں سے ایک ہے۔ آپؐ فرماتے تھے

ایمان لانے کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بھلائی نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعا کی اہمیت وفضلیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو، اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 309)

آپ علیہ السلام مزید فرماتے ہیں

ہم ہوئے تیرے اے قادروتوانا
تیرے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا
ہمیں بس ہے تیری درگاہ پہ آنا
مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا
کہ تیرا نام ہے غفّار و ہادی
فَسُبْحانَ الَّذِی اَخْزَ الاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 ستمبر 2020ء)

(109)

پاکیزگی کی الہامی دعا

رَبِّ اَذْهِبْ عَنِّی الرِّجْسَ وَطَهِّرْنِیْ تَطْهِيْرًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 23-24)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ سے ناپاکی کو دور رکھ اور مجھے ایسا پاک کردے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزگی کی الہامی دعا ہے۔

قریباً 1878ء میں آپ علیہ السلام نے گورداسپور میں ایک رات ایک رؤیاء میں یہ (مندرجہ بالا) دعا کی۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

آنکھ کھلتے ہی مجھے یقین ہو گیا۔۔۔۔۔میرے لئے آسمان پر ایک خاص فضل کا ارادہ ہے اور پھر میں ہر وقت محسوس کرتا رہا کہ ایک آسمانی کشش میرے اندر کام کر رہی ہے یہاں تک کہ وحیٔ الٰہی کا سلسلہ جاری ہو گیا۔وہی ایک ہی رات تھی جس میں اللہ تعالیٰ نے بتمام و کمال میری اصلاح کر دی اور مجھ میں ایک ایسی تبدیلی واقع ہو گئی جو انسان کے ہاتھ سے یا انسان کے ارادے سے نہیں ہو سکتی۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:23۔24)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام اولاد کے حق میں دعائیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں

نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے
بچانا اے خدا! بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دین کے منادی
فَسُبْحانَ الَّذِی اَخْزَی الاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 ستمبر 2020ء)

(110)

دشمن کے شر سے بچنے اور حصولِ حفاظتِ الٰہی کی دعائیں

رَبِّ کُلُّ شَیْئٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِی وَانْصُرْنِی وَارْحَمْنِی

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:363و556)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُورِھِم وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

(سنن ابوداؤد کتاب الوتر باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما حدیث 1537)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ،

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ، إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

یہ درود شریف اور دشمن کے شر سے بچنے اور حصولِ حفاظتِ الٰہی کی دعائیں ہیں۔ مندرجہ بالا سب سے پہلی دعا کو حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے اسمِ اعظم قرار دیا ہے اور فرمایا ہے

یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہو گی۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 363)

21 اگست 2020ء کو خطبہ جمعہ میں پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو ان دعاؤں کی خاص تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

ان دنوں خاص طور پر پاکستان کی جماعت کو بھی اور دنیا میں بھی دعائیں ہمیں بہت زیادہ کرنی چاہئیں۔ دعائیں (مندرجہ بالا) بہت پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو محفوظ رکھے ان شریروں کے شر سے۔ جوں جوں یہ دشمنی بڑھ رہی ہے توں توں ہمیں زیادہ سے زیادہ اللہ کی طرف جھکنا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 21 اگست 2020)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 ستمبر 2020ء)

(111)

حضرت یعقوبؑ کی غم و پریشانی سے نجات کی افضل دعا

اِنَّمَاۤ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ

(سورۃ یوسف آیت: 87)

ترجمہ:

میں تو اپنے رنج و الم کی صرف اللہ کے حضور فریاد کرتا ہوں۔

یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی غم و پریشانی سے نجات اور مددِ باری تعالیٰ کے حصول کی افضل دعا ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے محض حسد کی بناء پر انہیں انکے والد حضرت یعقوب علیہ السلام سے بچپن میں ہی جدا کر دیا تھا۔ پھر جب قحط کے حالات میں وہ بھائی مصر سے غلہ لینے گئے تو حضرت یوسف علیہ السلام کے چھوٹے بھائی کو خدا نے ایک تدبیر کر کے حضرت یوسف علیہ السلام سے ملا دیا۔ جب وہ بھائی حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس لوٹ کر گئے اور بتایا کہ کس طرح انکا چھوٹا بیٹا بھی مصر میں ہی رہ گیا ہے تو حضرت یعقوب علیہ السلام کو شدید تکلیف پہنچی۔ پہلے ہی حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی کا بڑا دکھ تھا۔ دوسرے بیٹے کی جدائی نے انہیں مزید تکلیف میں مبتلا کر دیا۔ انہوں نے تب خدا کے حضور مندرجہ بالا دعا کی اور انہیں یقین تھا کہ خدا انہیں حضرت یوسف سے ملا دے گا۔ پھر خدا نے انکی دعا قبول فرمائی اور انہیں انکے دونوں بیٹوں سے ملا دیا جن میں حضرت یوسف علیہ السلام بھی شامل تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 ستمبر 2020ء)

(112)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ۔ اَسْاَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

(جامع ترمذی کتاب اللباس، حدیث:1767)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! تو ہی تعریف کا مستحق ہے، تونے مجھے یہ کپڑا پہنایا۔ میں تجھ سے اس کپڑے کے فائدے مانگتا ہوں اور اس کی خیر چاہتا ہوں۔ اور اس کی بھی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔ اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کپڑے کے نقصان اور اس مقصد کے شر سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نیا کپڑا پہننے کی دعا ہے۔

حضرت اُمِّ سلمیٰؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو کپڑوں میں سے قمیص بہت پسند تھی۔

(جامع ترمذی کتاب اللباس، حدیث:1762)

آنحضرت ﷺ کا پسندیدہ رنگ سفید تھا مگر آپؐ نے سرخ، سبز اور زعفرانی رنگ بھی استعمال فرمائے۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ

سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ بہترین لباس ہے۔

(ترمذی، ابواب الجنائز، حدیث:994)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 ستمبر 2020ء)

(113)

حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما السلام کی دعائیں

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

(سورۃ البقرہ:128۔129)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہماری طرف سے قبول کرلے، یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور اے ہمارے رب! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنا دے۔ اور ہماری ذریّت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار امت (پیدا کردے) اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جا۔ یقیناً تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبولیت دعا، مقبول طریقِ عبادت کے بتلائے جانے اور فرمانبردار اولاد کے حصول کی عظیم الشان دعائیں ہیں جو آپ دونوں نے بیت اللہ (خانہ کعبہ) کی از سرِنو بنیادیں اٹھاتے وقت کیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 ستمبر 2020ء)

(114)

وقفِ اولاد کی بہت پیاری دعا

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(سورۃ آلِ عمران:36)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! جو کچھ بھی میرے پیٹ میں ہے یقیناً وہ میں نے تیری نذر کر دیا (دنیا کے جھمیلوں سے) آزاد کرتے ہوئے۔ پس تو مجھ سے قبول کر لے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور وقفِ اولاد کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت مریم علیھا السلام کی والدہ نے آپ کی پیدائش سے قبل ہی آپ کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کو قبول فرمایا اور آپ کو حضرت مریم علیہا السلام جیسی پاک، فرمانبردار عظیم بیٹی سے نوازا اور آپ کو اپنے زمانے کی تمام عورتوں پر فضیلت بخشی۔

اللہ کے فضل سے ہماری جماعت میں بھی وقف قبل از ولادت کی مبارک تحریک موجود ہے جسے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اپریل 1987ء میں وقفِ نو کے نام سے شروع فرمایا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 ستمبر 2020ء)

(115)

محبتِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کی پیاری دعا

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ

(صحیح مسلم کتاب الذکر حدیث نمبر:6899)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیرے لیے فرمانبرداری کرتا ہوں، تجھ پر ایمان لاتا ہوں تجھ پر توکل کرتا ہوں، تیری طرف

رجوع کرتا ہوں اور تیری مدد سے ہی دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! (تیرے سوا کوئی معبود نہیں) میں تیری عزتو جلال کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس بات سے کہ تو مجھے سیدھی راہ سے ہٹا دے۔ تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے جس کو موت نہیں آسکتی اور جن وانس سب کے لئے فنا مقدر ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی محبتِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کی پیاری دعا ہے۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ بالعموم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ سے انتہاء کو پہنچی ہوئی محبت تھی۔ اس کا اظہار ہمیں آپ علیہ السلام کے ساری کتب، ملفوظات، اشتہارات اور مکتوبات میں جگہ جگہ نظر آتا ہے۔ آپ علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

اے میرے یارِ یگانہ، اے میری جاں کی پنہ
بس ہے تو میرے لئے مجھ کو نہیں تجھ بن بکار
اے فدا ہو تیری راہ میں میرا جسم وجان ودل
میں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 ستمبر 2020ء)

(116)

حصولِ حلال رزق و قرض سے بچنے کی پیاری اور جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3563)

ترجمہ:

یعنی اے اللہ! مجھے حرام رزق سے بچا کر اپنا حلال رزق میرے لئے کفایت کر دے۔ اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا دوسروں سے بے نیاز اور مستغنی کر دے (یعنی کبھی دوسروں کا محتاج نہ بنوں)۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصولِ حلال رزق اور قرض سے بچنے کی پیاری اور جامع دعا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام نے ان کے پاس آکر کہا کہ میں اپنی مکاتبت کی رقم ادا نہیں کر پا رہا ہوں (یعنی فدیہ آزادی ادا کرنے سے قاصر ہوں)، آپ ہماری کچھ مدد فرما دیجئے تو حضرت علیؓ نے فرمایا: کیا میں تم کو کچھ ایسے کلمے نہ سکھا دوں جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھائے تھے؟ اور فرمایا تھا کہ اگر تجھ پر (صِیر) پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اس دعا کی برکت سے اللہ اس کے ادا کرنے کے سامان فرما دے گا نیز فرمایا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

یہ حدیث مبارکہ ہمیں اس امر کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ رزق حلال نہ صرف دوسروں کی محتاجی سے نجات دیتا ہے بلکہ اولاد کے نسل در نسل نیک اور سعادت مند ہونے کا بھی ضامن ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 ستمبر 2020ء)

(117)

مفلسی اور خیانت سے خدا کی پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

(سنن نسائی کِتَابُ الِاسْتِعَاذَةِ حدیث نمبر:5470)

ترجمہ:

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے

اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ اس کا ساتھ بہت برا ہے۔ اور خیانت سے بھی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین خصلت ہے (یا اس سے برا انسان کا کوئی قریبی دوست نہیں ہو سکتا)۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مفلسی اور خیانت سے خدا کی پناہ مانگنے کی دعا ہے۔

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن میں جھوٹ اور خیانت کے سوا تمام بری عادتیں ہو سکتی ہیں۔

(مسند احمد، تعریف اور مذمت کی کتاب، حدیث:9891، انظر 22170)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 ستمبر 2020ء)

(118)

اَفۡضَلُ الذِّکۡرِ

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں

اَفۡضَلُ الذِّکۡرِ: لَاۤاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ،وَاَفۡضَلُ الدُّعَاءِ :اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

(ترمذی کتاب الدعوات،حدیث:3383)

ترجمہ:

بہترین ذکر لَاۤاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بہترین دعا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ہے یعنی سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

ذکرِالٰہی کرنے والے اور ذکرِالٰہی نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی طرح ہے یعنی جو ذکرِالٰہی کرتا ہے وہ زندہ ہے اور جو نہیں کرتا وہ مردہ ہے۔

(بخاری کتاب الدعوات،حدیث:6407)

حضرت مسیحِ موعودعلیہ السلام دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔

(ملفوظات جلد7 صفحہ 309)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم اکتوبر2020ء)

(119)

غم وپریشانی اور قرض سے نجات کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

(سنن ابی داوٗد کتاب الصلوٰۃ باب: تعوذات کا بیان حدیث نمبر:1555)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز رہ جانے اور کسل مندی سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غالب آنے اور لوگوں کے نیچے دب جانے سے بھی۔

یہ غم وپریشانی اور قرض سے نجات کی دعا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابو امامہؓ کو فرمایا کہ میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھلاؤں جس سے تمہارے قرض اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا صبح وشام یہ دعا (مندرجہ بالا دعا) پڑھا کرو۔ حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ دعا آزما کر دیکھی ہے۔ اللہ نے میری ساری پریشانیاں اور قرض دور کر دیے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اولاد کے حق میں دعائیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

عیاں کر ان کی پیشانی پہ اقبال
نہ آوے ان کے گھر تک رعبِ دجّال
بچانا ان کو ہر غم سے بہر حال
نہ ہوں وہ دُکھ میں اور رنجوں میں پامال
یہی امید ہے دل نے بتادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اکتوبر 2020ء)

(120)

حمدِ باری تعالیٰ کی خوبصورت دعا

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(صحیح مسلم کتاب الجمعۃ حدیث:2008)

ترجمہ:

یقیناً تمام حمد اللہ کے لیے ہے، ہم اسی کی حمد کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں، جس کو اللہ سیدھی راہ پر چلائے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ چھوڑ دے، اسے کوئی راہ راست پر نہیں لا سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہی اکیلا (معبود) ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

یہ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمدِ باری تعالیٰ کی خوبصورت دعا ہے۔ یہی الفاظ تقریباً کچھ اضافوں کے ساتھ خطبہ ثانیہ میں بھی پڑھے جاتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ضماد مکہ آیا، وہ (قبیلہ) از دشنوءہ سے تھا اور آسیب کا دم کیا کرتا تھا۔ اس نے مکہ میں لوگوں کو یہ کہتے سنا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جنون ہو گیا ہے (نعوذ باللہ)۔ اس نے کہا: اگر میں اس آدمی کو دیکھ لوں اور ان پر دم کر دوں تو شاید اللہ تعالیٰ انہیں میرے ہاتھوں شفا بخش دے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا اور کہنے لگا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس دیوانگی کی بیماری (ریح) کو زائل کرنے کے لئے دم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے میرے ہاتھوں شفا بخشتا ہے تو آپ کیا چاہتے ہیں (کہ میں دم کروں؟) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جواب میں) (مندرجہ بالا کلمات) کہے۔ اس پر وہ بول اٹھا: اپنے یہ کلمات مجھے دوبارہ سنائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ کلمات اس کے سامنے دہرائے۔ اس پر اس نے کہا: میں نے کاہنوں، جادوگروں اور شاعروں (سب) کے قول سنے ہیں، میں نے آپ کے ان کلمات جیسا کوئی کلمہ (کبھی) نہیں سنا، یہ تو بحر (بلاغت) کہ تہ تک اثر کرنے

والا کلام ہے۔اور کہنے لگا:ہاتھ بڑھایئے!میں آپ کے ساتھ اسلام پر بیعت کرتا ہوں۔چنانچہ اس نے آپ کی بیعت کرلی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5اکتوبر2020ء)

(121)

حضرت ابراہیمؑ کی قوت فیصلہ،صالحیت اور حکمت عطا کئے جانے کی دعا

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (۸۴) وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ (۸۵) وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ

(سورۃالشعراآیت نمبر84تا86)

ترجمہ:

اے میرے رب!مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔اور میرے لئے بعد میں آنے والے لوگوں میں سچ کہنے والی زبان مقدر کر دے اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوت فیصلہ،صالحیت اور حکمت کی پیاری اور جامع دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو درپیش عائلی مسائل (تقویٰ سے دوری اور فریقین کے ناجائز مطالبات) کے حوالہ سے مندرجہ بالا دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

پس ایسے لوگ جو اپنے ربّ کی پہچان نہیں رکھتے اور عقل سے عاری ہیں ان کی باتیں سن کر یہی دعا ہے جو ہمارے لئے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی تھی۔پس ہمیں ہمیشہ اپنے ربّ سے عقل کی اور حکمت کی اور صحیح باتوں کو اختیار کرنے کی اور ان پر قائم رہنے کی دعا مانگنی چاہیئے اور پھر اس کے ساتھ اعمال صالحہ بجالانے کی طرف توجہ رہنی چاہیئے جس کی اللہ تعالیٰ نے بارہا ہمیں تلقین فرمائی ہے۔

(خطبہ جمعہ یکم دسمبر2006)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6اکتوبر2020ء)

(122)

کاموں کے تکمیل پانے اور بامراد ہونے کی بہت پیاری دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کے فضل سے اچھے کام پورے ہوتے ہیں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی کاموں کے تکمیل پانے اور بامراد ہونے کی بہت پیاری دعا ہے۔

سرورِ کونین، خاتم الانبیاء، اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ شکر گزار پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبتِ الٰہی، شکرِ نعمت، ذکرِ الٰہی، حمدِ باری تعالیٰ کے حسین رنگ اس جامع دعا میں نظر آتے ہیں کہ جب بھی آپ ﷺ کی دعا قبولیت کا درجہ پاتی اور آپ ﷺ کے نیک کاموں کی تکمیل ہوتی تو آپ ﷺ مندرجہ بالا دعا فرماتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 اکتوبر 2020ء)

(123)

برے اخلاق اور گناہوں سے بچنے کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

(سنن ترمذی ابوب الدعوات حدیث: 3591)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں برے اخلاق اور برے اعمال سے اور بری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی برے اخلاق اور گناہوں سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اکتوبر 2020ء)

(124)

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

(سورۃ الزمر آیت:37)

ترجمہ:

کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟

یہ قرآنِ مجید کی وہ مبارک آیتِ کریمہ ہے جو ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عاشقِ صادق حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو الہام ہوئی تھی۔

اس الہام کا پسِ منظر یہ ہے کہ جب 1876ء میں آپؑ کے والدِ ماجد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کی وفات ہوئی تو آپؑ کو انکی وفات کا شدید غم تھا۔ ساتھ ہی بشریت کے تقاضا کے تحت ایک لحظہ کے لئے آپؑ کے دل میں یہ خیال گزرا کہ وہ ذرائع آمدن جو آپؑ کے والدِ ماجد کے وجود سے وابستہ تھے وہ اب بند ہو جائنگے، اور نہ جانے اب کیا کیا مشکلات درپیش آئیں۔ اس خیال کا دل میں آنا تھا کہ یکدم اللہ نے آپؑ کو یہ الہام کیا۔ آپؑ فرماتے ہیں کی اس سے دل کو سکینت پہنچی۔ اور پھر اس کے بعد خدا آپ کا ایسا متکفل ہوا کہ کوئی باپ ویسا نہیں ہو سکتا تھا۔

چونکہ یہ الہام ایک زبردست پیشگوئی پر مشتمل تھا اس لئے آپؑ نے اسی دن لالہ ملاوامل جو کہ ایک ہندو تھا کو تفصیلات سے آگاہ فرما کر امرتسر میں حکیم محمد شریف کلانوری کے پاس بھیجا کہ انکی معرفت یہ الفاظ کسی نگینہ میں کندہ کروا کے انگوٹھی بنوا لائیں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور لالہ ملاوامل پانچ روپے میں وہ انگوٹھی بنوا لائے جو کہ ایک عظیم الشان نشان ہے۔

آپؑ فرماتے ہیں

پھر مجھے ایک مہر دی گئی جو میری ہے۔ اس میں لکھا ہے أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:582)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ

ایک دفعہ قحط پڑ گیا اور آٹا روپیہ کا پانچ سیر کا ہو گیا۔ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو لنگر خانہ کے خرچ کی نسبت فکر پڑی۔ تو آپؑ کو الہام ہوا أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:582)

آپ علیہ السلام اپنی پیاری جماعت کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونے کا درس دیتے ہوئے اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

بارگاہِ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اکتوبر 2020ء)

(125)

حصولِ مغفرت اور کینہ دور ہونے کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

(سورة الحشر:۱۱)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو بہت شفیق اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ قرآن مجید کی اپنے بزرگوں کے لئے حصولِ مغفرت اور کینہ دور ہونے کی جامع دعا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

ایک دوسرے سے بغض، کینہ نہ رکھو، حسد نہ کرو، بے رخی اور بے تعلقی اختیار نہ کرو۔ باہمی تعلقات نہ توڑو بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض نہ رہے اور اس سے قطع تعلق رکھے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب، حدیث:6065)

ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے جنت نظیر، امن و سلامتی والے معاشرے کے قیام کی کلید مندرجہ بالا حدیث میں بیان فرمادی ہے۔ اللہ کرے کہ ہم سب آپ ﷺ کے فرمودہ ان سارے احکام کی کامل اطاعت کرکے نہ صرف اپنی زندگی بلکہ دوسروں کی زندگیاں بھی سنوارنے والے بنیں۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اکتوبر 2020ء)

(126)

شکرانِ نعمت اور اصلاحِ اولاد کی بہت پیاری دعا

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

(سورۃ الاحقاف آیت:16)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

یہ قرآن مجید کی خدا تعالیٰ کے انعاموں کا شکریہ ادا کرنے اور اصلاحِ اولاد کی بہت پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

دعائیں بھی مسلسل کرتے رہیں اپنے لئے، اپنے بیوی بچوں کے لئے۔ اس لئے اپنی نمازوں میں بھی اپنی بیوی بچوں کے لئے بہت دعائیں کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ کہ میری بیوی بچوں کی اصلاح فرما اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔ غرض ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آجایا کرتے ہیں تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456۔457)

اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں اپنے حقوق و فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے بیوی بچوں کی طرف سے ہمارے لئے تسکین کے سامان پیدا فرمائے اور آنکھیں ٹھنڈی رکھے۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 464)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اکتوبر 2020ء)

(127)

نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کے حصول کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَافِعًا وَرِزۡقًا طَیِّباً وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ حدیث نمبر 925)

ترجمہ:

اے اللہ! مَیں تجھ سے ایسا علم جو نفع رساں ہو اور ایسا رزق جو طیب ہو اور ایسے عمل جو قبولیت کے لائق ہوں مانگتا ہوں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کے حصول کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ 13 جون 2008ء میں اس دعا کو پڑھنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا ہے جو آپؐ کیا کرتے تھے۔ اس زمانے میں تو خاص طور پر یہ دعا بہت اہم ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ام سلمیٰؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز ادا کرتے تو سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیِّباً وَّعَمَلًا مُتَقَبِّلًا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اکتوبر 2020ء)

(128)

نیک جیون ساتھیوں اور اولاد کے حصول کی کامل دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

(سورۃ الفرقان آیت:75)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

یہ قرآن مجید کی نیک جیون ساتھیوں اور اولاد کے حصول نیز ان کے آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کی کامل دعا ہے۔

ہمارے پیارے امام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 نومبر 2008ء میں احباب جماعت کو اس دعا کے کثرت سے پڑھنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی نسل کو اپنے مقصد پیدائش کے قریب رکھنے بلکہ اس کا حق ادا کرنے کے لئے اپنے نیک بندوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ اپنی اولاد بلکہ بیویوں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ بلکہ بیویوں کو بھی کہا کہ اپنے خاوندوں اور اولاد کے لئے دعائیں کریں تا کہ نیکیوں کی جاگ ایک دوسرے سے لگتی چلی جائے اور نسل در نسل قائم رہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

یہ جامع دعا ہے کہ آنکھوں کی ٹھنڈک بنا، ایک دوسرے کے لئے بھی اور اپنی اولاد میں سے بھی ایسی اولاد ہمیں عطا کر جو آنکھوں کی ٹھنڈک بنے اور جب اللہ تعالیٰ یہ دعا سکھاتا ہے کہ آنکھوں کی ٹھنڈک مانگو تو اللہ تعالیٰ کے ان لامحدود فضلوں کی دعا مانگی گئی ہے جس کا علم انسان کو نہیں، خدا تعالیٰ کو ہے جس کا انسان احاطہ ہی نہیں کر سکتا۔ اور میاں بیوی اور اولادیں نہ صرف اس دنیا میں ان نیکیوں پر قدم مار کر جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتائی ہیں ایک دوسرے کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنتے ہیں بلکہ مرنے کے بعد بھی ان نیکیوں کی وجہ سے جو انسان اس دنیا میں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں اپنے انعامات سے نوازتا ہے۔ ایک مومن کے مرنے کے بعد اس کی نیک اولاد ان نیکیوں کو جاری رکھتی ہے جس پر ایک مومن قائم تھا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 14 نومبر 2008)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اکتوبر 2020ء)

(129)

کامل شفایابی کی جامع دعا

اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ البَاسَ، اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي، لاَ شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا

(صحیح بخاری، کتابُ الطِّبِّ حدیث نمبر 5743)

ترجمہ:

اے اللہ! لوگوں کے رب! بیماری کو دور کر دے۔ تو اسے شفا عطا کر اور تو ہی شافی ہے۔ تیری شفا کے سوا اور کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا کر جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی کامل شفایابی کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2008ء میں احباب جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی توجہ دلائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

پھر ایک حدیث میں ہے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ نبی کریم ﷺ اپنے گھر والوں کے لئے پناہ مانگتے اور اپنے داہنے ہاتھ کو چھوتے اور فرماتے، اے اللہ! لوگوں کے ربّ، بیماری کو دور کر

دے، تو اسے شفا عطا کر اور تو ہی شافی ہے۔ تیری شفا کے سوا اور کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا عطا کر جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

آج کل وباء کے ایام میں اس دعا کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ پوری جماعت کو اپنی حفاظت میں رکھے اور تمام بیمار افراد کو کامل شفایاب فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اکتوبر 2020ء)

(130)

حضرت ابراہیمؑ کی صالح اولاد کے حصول کی دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

(سورۃ الصافات:101)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر (یعنی صالح اولاد عطا کر)۔

یہ قرآن مجید کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صالح اولاد کے حصول کی بہت پیاری دعا ہے

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو تقوی پر چلتے ہوئے بچوں کی تربیت ،اور اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ خطبہ جمعہ 14 نومبر 2008ء میں فرماتے ہیں

پس ہمیشہ ایسی اولاد کی دعا کرنی چاہئے یا خواہش کرنی چاہئے جو پاک ہو اور صالحین میں سے ہو اور ہمیشہ اس کے قرۃ العین ہونے کی دعا مانگنی چاہئے۔ میرے پاس جو بعض لوگ لڑکے کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں تو مَیں ان کو ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ نیک اور صحت مند اولاد مانگو۔ بعض دفعہ لڑکیاں لڑکوں سے زیادہ ماں باپ کی خدمت کرنے والیاں ہوتی ہیں اور نیک ہوتی ہیں۔ ماں باپ کے لئے نیک نامی کا باعث بنتی ہیں۔ جبکہ لڑکے بعض اوقات بدنامی اور پریشانی کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ پس ایک مومن کی یہی نشانی ہے کہ اولاد مانگے نیک اور صالح اور پھر

مستقل اس کے لئے دعا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ ورنہ ایسی اولاد کا کیا فائدہ جو بدنامی کا موجب بن رہی ہو۔ کئی خطوط میرے پاس آتے ہیں جس میں اولاد کے بگڑنے کی وجہ سے فکر مندی کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ لوگ ملتے بھی ہیں تو اظہار کر رہے ہوتے ہیں۔ پس اصل چیز دل کا سکون ہے اور اولادوں کا نیک اور صالح ہونا ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر اولاد بے فائدہ ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اکتوبر 2020ء)

(131)

پریشانی اور بے قراری کے وقت کی دعا

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ

(سورۃ النمل آیت:63)

ترجمہ:

یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

یہ قرآن مجید کی پریشانی اور بے قراری کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعا کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اصل بات یہ ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔۔ پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہئے کہ دعا کرے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ:618)

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا

کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی

فَسُبۡحَانَ الَّذِیۡ اَخۡزَ الۡاَعَادِیۡ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اکتوبر 2020ء)

(132)

حصولِ رحمتِ باری تعالیٰ کی پیاری الہامی دعا

اَتَقۡنَطُ مِنۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ الذِی یُرَبِّیۡکُمۡ فِی الۡاَرۡحَامِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:575)

ترجمہ:

کیا تو خدا کی رحمت سے ناامید ہوتا ہے۔ وہ خدا جو رحموں میں تمہاری پرورش کرتا ہے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی حصولِ رحمتِ باری تعالیٰ کی پیاری الہامی دعا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں آج رات (7 نومبر 1906ء) لنگر خانہ کے اخراجات کی نسبت میں قریباً 12 بجے رات کے اپنے گھر کے لوگوں سے بات کر رہا تھا کہ اب خرچ ماہواری لنگر خانہ کا پندرہ سو سے بھی بڑھ گیا ہے۔ کیا قرضہ لے لیں؟ پھر خیال آیا کہ قرضہ لینے سے کیا فائدہ؟ کیونکہ دو ہزار روپیہ بھی لے لیں تو ایک ماہ میں خرچ ہو جائینگے۔ اس کے بعد میں سو گیا۔ صبح نماز کے بعد (مندرجہ بالا) الہام ہوا۔

(بدر جلد 2 نمبر 45 مورخہ 8 نومبر 1906)

جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو اپنی رحمت سے مایوس نہ ہونے کی خوشخبری دیتے ہوئے آپؑ کے سارے کام خود سنوارے۔ قادیان سے شروع ہونے والا لنگر خانہ اب دنیا میں مختلف ممالک میں جگہ جگہ قائم ہے۔ یہ خدائی جماعت کی صداقت کا عظیم الشان ثبوت ہے کہ نہیں؟

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے مندرجہ ذیل شعر میں توکل علی اللہ کا پورا مضمون بیان فرما دیا ہے

حاجتیں پوری کرینگے کیا تیری عاجز بشر

کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اکتوبر 2020ء)

(133)

ترقیاتِ روحانی عطا کئے جانے اور مغفرتِ الٰہی کی دعا

رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

(سورۃ التحریم آیت نمبر 9)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی ترقیاتِ روحانی اور مغفرتِ الٰہی کی دعا ہے۔

اس دعا سے قبل کے قرآنی الفاظ کچھ یوں ہیں کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ بعید نہیں کہ تمہارا ربّ تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں، جس دن اللہ نبی کو اور ان کو رُسوا نہیں کرے گا جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ ان کا نور ان کے آگے بھی تیزی سے چلے گا اور ان کے دائیں بھی۔

گویا کہ اس دعا میں خدا کا مومنوں کے ساتھ وعدہ ہے کہ جب وہ اپنی اصلاح کر لیں گے اور سچی توبہ کرینگے تو اللہ تعالیٰ ان کو آیت میں مذکورہ انعامات سے نوازے گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اکتوبر 2020ء)

(134)

کھانا کھانے کے وقت کی دعا

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

(ترمذی أَبْوَابُ الْاَطْعِمَةِ بَاب مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ، حدیث:1858)

ترجمہ:

ام المومنین عائشہ ؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جب تم لوگوں میں سے کوئی کھانا کھائے تو بسم اللہ پڑھ لے، اگر شروع میں بھول جائے تو یہ کہے

بسم اللّٰہ فی أولہ وآخرہ

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی کھانا کھانے کے وقت کی دعا ہے۔

ایک اور روایت میں کھانا کھاتے وقت کی آپ ﷺ کی بہت ہی خوبصورت نصیحت ہے۔ روایت میں ہے کہ عمر بن ابی سلمہ ؓ نے بیان کیا کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ ﷺ کی پرورش میں تھا۔ اس لیے آپ نے مجھ سے فرمایا، بیٹے! بسم اللہ پڑھ لیا کر، داہنے ہاتھ سے کھایا کر اور برتن میں وہاں سے کھایا کر جو جگہ تجھ سے نزدیک ہو۔ چنانچہ اس کے بعد میں ہمیشہ اسی ہدایت کے مطابق کھاتا رہا۔

(صحیح بخاری كِتَابُ الاَطْعِمَةِ بَابُ التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ وَالاَكْلِ بِالْيَمِينِ، حدیث:5376)

آپ ﷺ نے دنیا کو جہاں تمدن و معاشرت کے اعلیٰ اصول بتائے وہیں صحت بخش اور پاکیزہ زندگی کے لئے متوازن بیش قدر، آسان اور نفع بخش ہدایات سے بھی نوازا۔ آپ ﷺ کی خوراک بہت سادہ تھی۔ آپ ﷺ کو جو بھی میسر آتا اس پر شکر ادا کرتے ہوئے اسے تناول فرماتے۔ آپ ﷺ ٹیک لگا کر کھانا نہ کھاتے تھے۔ آپ ﷺ سخت گرم کھانا کھانے کو بھی پسند نہیں فرماتے تھے۔

حضرت امام ابوداودؒ نے حضرت ابنِ عمرؓ سے روایت کی ہے کہ غزوہ تبوک کے سفر میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عیسائیوں کا بنایا ہوا پنیر پیش کیا گیا۔اس کے متعلق یہ بھی خیال تھا کہ وہ مجوسیوں کا بنایا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے کسی چھان بین کے بغیر چھری منگوائی اور بسم اللہ پڑھ کر اسے کاٹا اور استعمال فرمایا۔

(فتح المبین شرح قرۃ العین باب الصلٰوۃ وابوداود،، حدیث:3819)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اکتوبر 2020ء)

(135)

حصولِ رحمتِ الٰہی و قرض اور مشکلات سے نجات کی دعا

اللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ، کَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِیبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّینَ، رَحْمَانَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ وَرَحِیمَھُمَا، أَنْتَ تَرْحَمُنِی، فَارْحَمْنِی بِرَحْمَۃٍ تُغْنِینِی بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاكَ

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:

اے اللہ !مشکلات اور غموں کو دور کرنے والے، مجبوروں اور بے بسوں کی دعائیں سننے والے۔ دنیا و آخرت میں بن مانگے دینے والے اور بار بار رحم کرنے والے ،تو ہمیشہ مجھ پر رحم کرتا ہے ، پس اب بھی مجھ پر رحم کر، ایسی رحمت کہ جو مجھے تیرے سوا ہر طرح کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصولِ رحمتِ الٰہی اور قرض اور مشکلات سے نجات کی جامع دعا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مشکلات، غم اور پریشانی سے بچنے کے لئے سب سے بڑی قوت اور کلید دعا کو قرار دیا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں

لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات ،دعا اور خیرات سے ردِ بلا ہوتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 201)

آپؑ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

اے قادر و توانا ! آفات سے بچانا

ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو مانا

غیروں سے دل غنی ہے جب سے ہے تجھ کو جانا

یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یرَانِی

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اکتوبر 2020ء)

(136)

فاسق قوم کے مقابل پر قرآن کریم میں مذکور دعا

رَبِّ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِكُ اِلَّا نَفۡسِیۡ وَاَخِیۡ فَافۡرُقۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ

(سورۃ المائدہ آیت:26)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! یقیناً میں کسی پر اختیار نہیں رکھتا سوائے اپنے نفس اور اپنے بھائی کے۔ پس ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کر دے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فاسق قوم کے مقابل پر قرآن کریم میں مذکور دعا ہے۔

اس کا سیاق وسباق قرآن کریم میں کچھ یوں مذکور ہے

اور (یاد کرو) وہ وقت جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا۔ اے میری قوم! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہارے درمیان انبیاء بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور اس نے تمہیں وہ کچھ دیا جو جہانوں میں سے کسی اور کو نہ دیا۔ اے میری قوم! ارضِ مقدس میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اور اپنی پیٹھیں دکھاتے ہوئے مُڑ نہ جاؤ ورنہ تم اس حال میں لَوٹو گے کہ گھاٹا کھانے والے ہو گے۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ! یقیناً اس میں ایک بہت سخت گیر قوم ہے اور ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس میں سے نکل جائیں۔ پس اگر وہ اس میں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔ ان لوگوں میں سے جو ڈر رہے تھے دو ایسے مَردوں نے جن پر اللہ نے انعام کیا تھا کہا، ان پر صدر دروازہ سے چڑھائی کرو۔ پھر جب تم (ایک دفعہ) اس

(دروازہ) سے داخل ہو گئے تو تم بالضرور غالب آ جاؤ گے اور اللہ پر ہی توکل کرو اگر تم مومن ہو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ! ہم تو ہرگز اس (بستی) میں کبھی داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اس میں موجود ہیں۔ پس جا تُو اور تیرا ربّ دونوں لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔ اس (یعنی اللہ) نے کہا پس یقیناً یہ (ارضِ مقدس) ان پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے۔ وہ زمین میں مارے مارے پھریں گے۔ پس بدکردار قوم پر کوئی افسوس نہ کر۔

(سورۃ المائدہ آیت:21 تا 27)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اکتوبر 2020ء)

(137)

حضرت زکریاؑ کی پاکیزہ وصالح اولاد کے حصول کی دعا

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

(سورۃ آلِ عمران آیت نمبر 39)

ترجمہ:

اس موقع پر زکریا نے اپنے ربّ سے دعا کی اے میرے ربّ! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت عطا کر۔ یقیناً تُو بہت دعا سننے والا ہے۔

یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی پاکیزہ وصالح اولاد کے حصول کی دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؑ کی دعا کو قبولیت بخشی اور آپؑ کو حضرت یحیٰ علیہ السلام سے نوازا۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ خطبہ جمعہ 14 جولائی 2017ء میں فرماتے ہیں

ایک جگہ حضرت زکریا علیہ السلام کے ذریعہ دعا سکھائی اور وہ دعا یہ ہے کہ

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت، اولاد عطا کر۔ یقیناً تُو بہت دعائیں سننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود یہ دعا سکھائی کہ مَیں دعائیں سننے والا ہوں۔ اس لئے تم بھی کہو کہ اے اللہ تُو دعا سننے والا ہے۔ اس لئے ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں پاک اولاد بخش۔

پس جب پاکیزہ اولاد کی خواہش ہو تو اس کے لئے دعا بھی ہونی چاہئے لیکن ساتھ ہی ماں باپ کو بھی ان پاکیزہ خیالات کا اور نیک اعمال کا حامل ہونا چاہئے جو نیکوں اور انبیاء کی صفت ہیں۔ ہر ماں اور باپ کو وہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض دفعہ مائیں دینی امور کی طرف توجہ دینے والی ہوتی ہیں، عبادات کرنے والی ہوتی ہیں تو مرد نہیں ہوتے۔ بعض جگہ مرد ہیں تو عورتیں اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر رہیں۔ اولاد کے نیک ہونے اور زمانے کے بد اثرات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ اولاد کی خواہش اور اولاد کی پیدائش سے بھی پہلے مرد عورت دونوں نیکیوں پر عمل کرنے والے ہوں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اکتوبر 2020ء)

(138)

پریشانی اور بے قراری کے وقت توکل علی اللہ کی دعا

لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

(سورۃ التوبۃ آیت:40)

ترجمہ:

غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

یہ قرآن مجید کی پریشانی اور بے قراری کے وقت توکل علی اللہ کی بہت پیاری دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کو ہجرت مدینہ کا حکم فرمایا اس وقت حضرت ابو بکر صدیقؓ آپ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ دوران سفر آپ ﷺ نے غارِ ثور میں پناہ لی۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ بیان فرماتے ہیں کہ سفر ہجرت کے دوران جب سراقہ گھوڑے پر سوار تعاقب کرتے ہوئے ہمارے قریب پہنچ گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اب تو پکڑنے والے بالکل سر پر آن پہنچے اور میں اپنے لئے نہیں بلکہ آپ کے لئے فکر مند ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا چنانچہ اسی وقت آپ کی دعا سے سراقہ کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا، اور وہ آپ ﷺ کی خدمت میں امان کا طلبگار ہوا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 2 صفحہ:43)

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے غلامِ صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو 23 فروری 1907 کو الہام ہوا

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

کسی دوست کو اس میں تسلی دی گئی ہے گویا میں تسلی دوں گا۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:590)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اکتوبر 2020ء)

(139)

حجۃ الوداع کے موقع پر میدانِ عرفات میں کی جانے والی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَايَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنَ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ اَدْعُوكَ دَعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ اَنْفُهٗ لَكَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِيْ رَؤُفاً رَحِيماً يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِيْنَ وَيَاخَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

(طبرانی جلد 11 صفحہ:174)

ترجمہ:

اے اللہ! تو میری باتوں کو سن رہا ہے اور میرے حال کو دیکھ رہا ہے، میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں۔ اور میں ایک بد حال فقیر اور محتاج ہی تو ہوں فریاد کنندہ پناہ کا طالب ہوں، خوف زدہ ہوں، لرز رہا ہوں اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں، میں تجھ سے ویسے سوال کرتا ہوں جس طرح مسکین سوال کرتا ہے، تیرے سامنے ذلیل مجرم کی طرح گڑگڑاتا ہوں اور تجھ کو پکارتا ہوں جیسا ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو اے اللہ تو مجھے اپنے حضور دعا کرنے

میں بدنصیب نہ ٹھہرادینا۔اور میرے ساتھ مہربانی اور رحم کا سلوک فرمانا۔اے وہ جو سب سے بڑھ کر التجاؤں کو قبول کرتا اور سب سے بہتر عطا فرمانے والا ہے۔میری دعا قبول کر لینا!۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حجۃ الوداع کے موقع پر میدانِ عرفات میں کی جانے والی دعا ہے۔

آپ ﷺ کی یہ بہت پیاری دعا خشیت و خوفِ الٰہی اور عجز وانکساری کی حسین مثال ہے۔جس کا لفظ لفظ تقویٰ، تضرع، اللہ تعالیٰ کی محبت اور اللہ تعالیٰ کے خوف کے رنگوں سے رنگا ہوا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اکتوبر 2020ء)

(140)

محبتِ الٰہی سے بھری ہوئی اللہ کے حضور دعائے مدد اور نصرت

اے میرے رب! میں نے تجھے چن لیا پس تو مجھے چن لے۔اور میرے دل کی طرف نظر کر۔اور میرے قریب آجا کہ تو بھیدوں کا جاننے والا ہے اور ہر اس چیز سے خوب باخبر ہے جو غیروں سے چھپائی جاتی ہے۔اے میرے رب! اگر تو جانتا ہے کہ میرے دشمن سچے اور مخلص ہیں تو مجھے اس طرح ہلاک کر ڈال جیسے جھوٹے ہلاک کئے جاتے ہیں۔اور اگر تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے ہوں اور تیری طرف سے بھیجا گیا ہوں تو تو میری مدد کر،تو میری مدد کے لئے کھڑا ہو کہ میں تیری مدد کا محتاج ہوں۔اور میرا معاملہ ایسے دشمنوں کے سپرد نہ کر جو مجھ پر استہزا کرتے ہوئے گزرتے ہیں۔اور دشمنوں اور مکر کرنے والوں سے میری حفاظت فرما۔

(اعجاز المسیح،روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 203)

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی محبتِ الٰہی سے بھری ہوئی خدا تعالیٰ کے حضور دعائے مدد و نصرت ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر مسلسل جماعت کو دعاؤں اور اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کی تلقین فرما رہے ہیں۔آپ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 اکتوبر 2011ء میں دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

اگر 100 فیصد پاکستانی احمدی خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھک جائیں تو ان حالات کا خاتمہ چند راتوں کی دعاؤں سے ہو سکتا ہے۔ان شاءاللہ

(خطبہ جمعہ 7اکتوبر 2011)

آپ مزید فرماتے ہیں

ہم تو پہلے بھی ان تکلیفوں سے گزرتے رہے ہیں اب بھی انشاءاللہ، اللہ تعالیٰ کی مدد سے گزر جائینگے۔لیکن اگر یہ (پاکستان کے مولوی اور حکومت)اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ان کی تباہی یقینی ہے۔پس احمدی آج کل بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ مشکلات دور فرمائے۔خاص طور پر پاکستان میں رہنے والے احمدی اور پاکستان سے آئے ہوئے باہر رہنے والے احمدی بھی اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق میں بڑھیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت جلد آئے۔اور ان مشکلات سے وہاں کے رہنے والے احمدی چھٹکارا پا سکیں۔آمین

(خطبہ جمعہ 2اکتوبر 2020ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28اکتوبر 2020ء)

(141)

خدا تعالیٰ کی قدرت کا حسین بیان

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

(یٰسٓ:82تا84)

ترجمہ:

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے پیدا کر دے؟کیوں نہیں۔جبکہ وہ تو بہت عظیم خالق (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔اُس کا صرف یہ حکم کافی ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے کہ وہ اُسے کہتا ہے ”ہو جا“، پس وہ ہونے لگتی ہے اور ہو کر رہتی ہے۔پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قرآنِ مجید کی یہ آیاتِ مبارکہ اسکی قدرت کا حسین بیان ہیں کہ وہ حی و قیوم خدا جب کن کہے تو تمام کام فیکون کا رنگ اختیار کر کے ہونے لگتے ہیں ،اور ہو کر رہتے ہیں ۔اس لئے اس زندہ خدا پر توکل رکھیں اور بھروسہ رکھیں۔بے شک وہی دعاؤں کو سننے والا اور قبولیت بخشنے والا ہے۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو!زورِ دعا دیکھو تو

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اکتوبر 2020ء)

(142)

حصولِ خیر کی افضل و جامع دعا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ،وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ،وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(جامع ترمذی،کتاب الدعوات،حدیث 3521)

ترجمہ:

اے اللہ!ہم تجھ سے وہ تمام بھلائیاں و برکتیں مانگتے ہیں جو تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے مانگی اور تجھ سے ان باتوں سے پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ چاہی۔تو ہی ہے جس سے مدد چاہی جاتی ہے۔پس تیرے تک دعا کا پہنچانا لازم ہے۔اور کوئی طاقت یا قوت حاصل نہیں مگر اللہ کو۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصولِ خیر کی افضل و جامع دعا ہے۔

حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے رسولِ کریم ﷺ سے عرض کیا کہ آپ ﷺ نے بہت ساری دعائیں کی ہیں جو ہمیں یاد ہی نہیں رہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک جامع دعا(مندرجہ بالا) سکھاتا ہوں،تم یہ یاد کر لو۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات،حدیث 3521)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اکتوبر 2020ء)

(143)

والدین کے حق میں بہت خاص دعا

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيۡ صَغِيۡرًا

(بنی اسرائیل:25)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

یہ قرآنِ کریم میں مذکور ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی والدین کے حق میں بہت خاص دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

مائیں ہی ہیں جو بچوں کی قسمت بدلا کرتی ہیں۔ آپ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کریں گی اور اعمالِ صالحہ بجالانے والی ہونگی تو آپ کی نیک تربیت کو پھل لگیں گے۔ آپ کی زندگی میں بھی آپ کی اولاد آپ کی نیک نامی کا باعث بن رہی ہوگی اور مرنے کے بعد بھی اولاد کی نیکیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرما رہا ہوگا۔ بچوں کو جو دعائیں اللہ تعالیٰ نے سکھائی ہیں وہ اسی لئے ہیں۔ ایک دعا ہے

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيۡ صَغِيۡرًا

کہ اے میرے ربّ! ان پر مہربانی فرما کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی تھی۔

پس یہ دعا ہمارے پیارے خدا نے یقیناً قبولیت کا درجہ دینے کے لئے سکھائی ہے۔ یقیناً ماں باپ کو ان کی تربیت پر ان کو اعلیٰ سر ٹیفکیٹ دینے کے لئے سکھائی ہے۔

(پیغام بر موقع مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ پاکستان 2018ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 اکتوبر 2020ء)

(144)

آئینہ دیکھنے اور حُسن خلق کی دعا

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

(مسند احمد)

ترجمہ:

اے اللہ! جیسی کہ تونے مجھے خوبصورت شکل عطا فرمائی ہے۔اب توہی میرے اخلاق بھی خوبصورت بنادے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی آئینہ دیکھنے اور حُسن خلق کی دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

یہ اللہ تعالیٰ کا رحم اور فضل ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بناتا ہے اور ہمیں یہ نہیں پتا کہ کس ذریعہ سے قبول کئے جائینگے۔اس لئے اس رحم اور فضل کو حاصل کرنے کے لئے اپنی عبادتوں اور اعلیٰ اخلاق کی طرف ہمیں توجہ کرنی چاہئے۔ظاہری حالت بھی اور انسان کے چہرے کے تاثرات بھی اس کے اخلاق کی عکاسی کرتے ہیں۔اس بارے میں صحابہ آپ ﷺ کے بارے میں کس طرح بیان کرتے ہیں

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت اور خوش اخلاق تھے(صحیح بخاری)۔

لوگ خوش شکل ہوں تو تکبر پیدا ہو جاتا ہے۔آپ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے خدا! جس طرح تو نے مجھے خوش شکل بنایا ہے اسی طرح خوب سیرت بھی بنادے۔

(خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 3 اگست 2019ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 نومبر 2020ء)

(145)

حضرت محمد مصطفیٰ ؐ کی ذاتِ اقدس کے لئے درود پاک

اے پیارے خدا! اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجہ: روحانی خزائن جلد 8 صفحہ: 308)

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کا بہت پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذاتِ اقدس کے لئے درود پاک ہے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے
آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 نومبر 2020ء)

(146)

ایمان میں مضبوطی کی وسیع دعا

رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ، ذَاكِرًا لَكَ، رَاهِبًا لَكَ، مِطْوَاعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي

(سنن ابو داود، کتاب تفریع ابواب الوتر، حدیث: 1510)

ترجمہ:

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے

اے میرے رب! میری مدد کر، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری تائید کر، میرے خلاف کسی کی تائید نہ کر، میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری رہنمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اے اللہ! مجھے تو اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا اور اپنے سے ڈرنے والا بنا، اپنا اطاعت گزار، اپنی طرف گڑگڑانے والا بنا، اے میرے پروردگار!

میری توبہ قبول کر، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میری دلیل مضبوط کر، میرے دل کو سیدھی راہ دکھا، میری زبان کو درست کر اور میرے دل سے میل کچیل نکال دے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ایمان میں مضبوطی کی وسیع دعا ہے

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو جلسہ سالانہ برطانیہ 5 اگست 2018ء کے موقع پر اس دعا کو پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 نومبر 2020ء)

(147)

خدا تعالیٰ پر توکل اور غم و پریشانی دور کرنے کی جامع دعا

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

(سورۃ التوبۃ:129)

ترجمہ:

پس اگر وہ پیٹھ پھیر لیں تو کہہ دے میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔

یہ قرآن مجید کی خدا تعالیٰ پر توکل اور غم و پریشانی دور کرنے کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص صبح یا شام سات مرتبہ یہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے سب ہم و غم دنیا و آخرت کے بارے میں دور فرما دیتا ہے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالی ساری مشکلات کو آسان کر دیگا۔

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 نومبر 2020ء)

(148)

بخشش اور رحم کی جامع دعا

اَللّٰھمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(بخاری کتاب الدعوات، حدیث: 6326)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ بہت زیادہ ظلم کیا۔ اور تیرے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کو بخشے۔ پس تو مجھے ایسی مغفرت عطا کر جو تیری جناب سے ہو۔ اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی بخشش اور رحم کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ کی درخواست پر رسولِ کریم ﷺ نے ان کو یہ دعا نماز میں پڑھنے کے لئے سکھلائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 نومبر 2020ء)

(149)

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی جامع دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(سورۃ آلِ عمران:9)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

یہ قرآن مجید کی ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار جماعت کو اس دعا کو کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ خطبہ جمعہ 12 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں

توجب ہر وقت انسان یہ دعا کرتے رہے کہ اے اللہ !تو ہم پر رحمت کی نظر کر، اور ہم پر رحمت کی نظر ہمیشہ ہی رکھنا، کبھی شیطان کو ہم پر غالب نہ ہونے دینا، ہماری غلطیوں کو معاف کر دینا۔

اور ہم تجھ سے تیری بخشش کے بھی طالب ہیں، ہمارے گناہ بخش۔ اور ہمارے گناہ بخشنے کے بعد ہم پر ایسی نظر کر کہ ہم پھر کبھی شیطان کے چنگل میں نہ پھنسیں۔

اور جب اتنے فضل تو ہم پر کر دے تو ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنا، ان کو یاد رکھنے والا بنا اور سب سے بڑی نعمت جو تو نے ہمیں دی ہے وہ ایمان کی نعمت ہے، ہمیشہ ہمیں اس پر قائم رکھ، کبھی ہم اس سے دور جانے والے نہ ہوں۔ اور دعا پڑھتے رہیں

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۔اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اگر دعاؤں کی طرف توجہ نہیں ہو گی تو شیطان مختلف طریقوں سے، مختلف راستوں سے آکر ورغلاتا رہے گا اور اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے بغیر نہیں بچا جا سکتا، جیسے کہ مَیں پہلے بیان کر تا آرہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہی بات کرتا ہے جو ہمیشگی اس سے دعائیں مانگے اور جس پر اس کی رحمت ہو۔ اور یہ رحمت اس وقت اور بھی بہت بڑھ جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہو جائے۔

(خطبہ جمعہ 12 دسمبر 2003ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 نومبر 2020ء)

(150)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ وَرَزَقْنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

(ابوداود کتاب اللباس، حدیث: 4023)

ترجمہ:

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے وہ لباس پہنایا، جس سے میں اپنی ستر پوشی کروں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت اور خوبصورتی حاصل کروں۔ اوراس خدا نے مجھے یہ میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر عطا فرمایا۔ یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نیا کپڑا پہننے کی دعا ہے۔

حضرت عمرؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

جو شخص نیا لباس پہنتے وقت پرانا کپڑا صدقہ کرے اور یہ دعا پڑھے تو زندگی اور موت دونوں صورتوں میں اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں لے لیتا ہے، اور اس کی پردہ پوشی کرتا ہے اور اس کے گناہ کو معاف کر دیتا ہے۔

آپ ﷺ کے اخلاق وعادات میں بہت سادگی تھی۔ آپ ﷺ سادہ لباس پہنتے تھے اور حسبِ ضرورت اس میں پیوند وغیرہ لگا کر بھی پہن لیتے تھے۔ نیا کپڑا پہننے پر دو رکعت نماز ادا کرتے تھے اور پرانا کپڑا کسی ضرورت مند

کو دے دیتے تھے۔ سفید کپڑے کو پسند فرماتے تھے۔ جمعہ کے روز کلاہ کے اوپر پگڑی پہنتے تھے۔ جمعہ کے دن، عیدوں کے موقعہ پر اور وفود کی آمد پر عمدہ کپڑے اور خاص طور پر ایک سرخ قباء پہنتے تھے۔

(جامع ترمذی)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبیٔ کریم ﷺ اون کے موٹے کپڑے پہنتے تھے۔ چمڑے کے سادہ جوتے استعمال کرتے تھے۔ لمبی آستین والا کرتا آپ ﷺ پسند فرماتے تھے۔

(ابنِ ماجہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 نومبر 2020ء)

(151)

ثبات قلب کے حصول کی پیاری اور افضل دعا

يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِكَ

(سنن ترمذی کتاب الدعوات۔ حدیث نمبر 3522)

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی ثبات قلب کے حصول کی پیاری اور افضل دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2008ء میں جماعت کو اس دعا کو پڑھتے رہنے کی تحریک فرمائی ہے۔

آپ فرماتے ہیں:

پھر ایک حدیث میں یہ بھی روایت ہے کہ جو حضرت شَہر بن حَوشبؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ مَیں نے اُمّ سلمہؓ سے پوچھا کہ اے اُمّ المومنین! آنحضرت ﷺ جب آپ کے یہاں ہوتے تھے تو کون سی دعا کرتے تھے۔ اس پر اُمّ سلمہؓ نے بتایا کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے کہ

يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِك

کہ اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔ اُمّ سلمہؓ کہتی ہیں کہ مَیں نے آنحضرت ﷺ سے اس دعا پر مداومت کی وجہ پوچھی کہ آپؐ باقاعدگی سے اس کو کیوں پڑھتے ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ اے اُمّ سلمہ! انسان کا دل خدا تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے جس شخص کو ثابت قدم رکھنا چاہے اس کو ثابت قدم رکھے اور جس کو ثابت قدم نہ رکھنا چاہے اس کے دل کو ٹیڑھا کر دے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2008)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 نومبر 2020ء)

(152)

دربارِ الٰہی میں رجوع اور رہنمائی کے حصول کی دعا

اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

(سورۃ الزمر: آیت:47)

ترجمہ:

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو جاننے والے! تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا (ہر) اس معاملہ میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

یہ قرآنِ مجید کی دربارِ الٰہی میں رجوع اور رہنمائی کے حصول کی دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبیٔ کریم ﷺ نمازِ تہجد میں اس دعا کے ساتھ نماز کا آغاز فرماتے تھے۔ اس دعا سے پہلے

اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَالَ وَإِسْرَافِيلَ

بھی کہتے تھے۔

حضرت سعید بن حسنہؓ اس دعا کے بارے میں فرماتے تھے کہ مجھے ایک ایسی آیت (مندرجہ بالا) کا علم ہے جسے پڑھنے والا خدا سے جو مانگے اسے دیا جاتا ہے۔

(تفسیر القرطبی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 نومبر 2020ء)

(153)

حصولِ ترقیات اور کشادگی رزق کی افضل دعا

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۷﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(سورۃ آلِ عمران:27۔28)

ترجمہ:

تُو کہہ دے اے میرے اللہ! سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے فرمانروائی عطا کرتا ہے اور جس سے چاہے فرمانروائی چھین لیتا ہے۔ اور تُو جسے چاہے عزت بخشتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تُو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ تُو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تُو مُردہ سے زندہ نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ نکالتا ہے۔ اور تُو جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا کرتا ہے۔

یہ پیارے رسول سید و مولیٰ نبی ﷺ کی حصولِ ترقیات اور کشادگی رزق کی افضل دعا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت معاذؓ کو قرض سے نجات کے لئے یہ آیات (مندرجہ بالا) پڑھنے کی نصیحت فرمائی کہ جو مصیبت زدہ مسلمان ان آیات کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو قرض اور مصیبت سے نجات دے گا۔

(تفسیر قرطبی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 نومبر 2020ء)

(154)

دشمنوں کے ظلم سے حفاظت میں رہنے کی دعا

رَبِّ احْفَظْنِيْ فَاِنَّ الْقَوْمَ يَتَّخِذُوْنَنِيْ سُخْرَةً

(تذکرہ صفحہ:578، ایڈیشن چہارم 2004، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری حفاظت کر! کیونکہ قوم نے تو مجھے ٹھٹھے کی جگہ ٹھہرا لیا۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی دشمنوں کے ظلم سے حفاظت میں رہنے کی دعا ہے جو کہ آپ کو 22 نومبر 1906ء کو الہام ہوئی۔

آپؑ فرماتے ہیں

لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا، وخیرات سے ردِ بلا ہوتا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ: 201)

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل جماعت کو اپنے جائزے لینے، عملی حالت کی اصلاح، دعاؤں اور صدقات و خیرات کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب آپکی کامل اطاعت کر کے فتح وظفر کے جلد سامان دیکھیں۔ آمین

آپ فرماتے ہیں

پس آج ہر احمدی کو خاص طور پر اضطراری حالت میں یہ دعائیں کرنی چاہئیں اور پھر پاکستان کے احمدیوں کو تو پاکستان کے حالات کے حوالے سے خاص طور پر بہت زیادہ کرنی چاہئیں۔ احمدیوں پر ظلم کی انتہا سے نجات کے لئے بہت زیادہ اور اضطراب سے دعاؤں کی ضرورت ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا پاکستان کے رہنے والے بعض احمدی تو، تمام نہیں، اس اضطراب کا اظہار بعض جگہ کر بھی رہے ہیں۔ اس کا مزید اظہار ہونا چاہئے۔ مزید اس کا اظہار کریں اور ہر احمدی خالص ہو کر ظالموں اور ظلموں سے نجات کے لئے دعا کرے۔ یہی ہمارے ہتھیار ہیں اور اسی کی طرف بار بار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں توجہ دلائی ہے۔ **مجھے یاد ہے خلافتِ رابعہ میں جب مَیں ربوہ میں تھا تو خلیفہ رابعؒ نے مجھے ناظرِ اعلیٰ مقرر کر دیا تھا۔ پاکستان کے حالات کے متعلق اُس وقت دعا کی، حالانکہ اُس وقت حالات آجکل کے حالات کے عُشرِ عشیر بھی نہیں تھے، کوئی نسبت بھی نہیں تھی تو خواب**

میں مجھے یہ آواز آئی کہ اگر سو فیصد پاکستانی احمدی خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جُھک جائیں تو ان حالات کا خاتمہ چند راتوں کی دعاؤں سے ہو سکتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 7 اکتوبر 2011ء)

آپ فرماتے ہیں

پہلے بھی کچھ عرصہ ہوا، مَیں جماعت کو اس طرف توجہ دلا چکا ہوں کہ اپنے عملوں کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالتے ہوئے اجتماعی رنگ میں اس کے آگے جھک جائیں تو تھوڑے عرصہ میں انشاءاللہ تعالیٰ انقلاب آسکتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 15 مارچ 2013ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 نومبر 2020ء)

(155)

حضرت یوسفؑ کی شکرانِ نعمت کی پیاری دعا

رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ وَ عَلَّمۡتَنِیۡ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ

(سورۃ یوسف آیت:102)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! تو نے مجھے امورِ سلطنت میں سے حصہ دیا اور باتوں کی اصلیّت سمجھنے (تعبیر الرؤیاء) کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تُو دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے۔ مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زُمرہ میں شامل کر۔

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی حکومت و علم ملنے پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کی بہت پیاری دعا ہے۔ جب اپنے پیارے والدین سے بڑی لمبی جدائی اور تکالیف سہنے کے بعد خدا تعالیٰ نے آپؑ کو عزت و رتبہ بخشا اور ایک تدبیر کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے قید سے رہائی کے بعد اپنے والدین سے ملوایا تب آپ نے خدا تعالیٰ کے حضور شکرانہ کے طور پر یہ دعا کی۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے متعلق فرماتے ہیں

چالیس برس تک دعائیں میں لگے رہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان رکھا آخر چالیس برس کے بعد وہ دعائیں کھینچ کر یوسف علیہ السلام کو لے ہی آئیں۔

(ملفوظات جلد2 صفحہ:152)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 نومبر 2020ء)

(156)

حصولِ حسنات دین، دنیا و آخرت کی بہت پیاری دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سورۃ البقرہ آیت:202)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسَنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسَنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

یہ قرآنِ مجید کی حصولِ حسنات دین، دنیا و آخرت کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

آپ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں فرماتے ہیں

پھر ہمیں اللہ تعالیٰ نے ایک دعا سکھائی کہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی حسنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حسنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

”مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتبِ عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کے نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا، اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصولِ دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ دین کی خادم ہو۔

جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری یا اور زادِ راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتا ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اسی طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر“۔

فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے جو یہ تعلیم فرمائی ہے کہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اس میں بھی دنیا کو مقدم کیا ہے، لیکن کس دنیا کو؟

حَسَنَةُ الدُّنۡیَا کو جو آخرت میں حسنات کی موجب ہو جاوے“۔ ایسی دنیا کو مقدم کیا ہے جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جائے۔ ”اس دعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آجاتا ہے کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حَسَنَاتُ الۡاٰخِرَة کا خیال رکھنا چاہئے۔

اور ساتھ ہی حَسَنَةُ الدُّنۡیَا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصولِ دنیا کا ذکر آگیا ہے جو کہ ایک مومن مسلمان کو حصولِ دنیا کے لئے اختیار کرنی چاہئیں۔ دنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو۔ نہ وہ طریق (جو) کسی دوسرے بنی نوع انسان کی تکلیف رسانی کا موجب ہو نہ ہم جنسوں میں کسی عار و شرم کا باعث ہو“۔

(الحکم جلد 4 نمبر 29 مورخہ 16 اگست 1900ء۔ صفحہ 4-3)(ملفوظات جلد اول صفحہ 364۔365 جدید ایڈیشن ربوہ)

پس آخرت کی بھی ہمیشہ ایسی حسنات تلاش کریں۔ دنیا کی حسنات وہ ہوں جو آخرت کی حسنات کا وارث بنائیں جس میں حقوق اللہ بھی ادا ہوتے ہوں اور حقوق العباد بھی ادا ہوتے ہوں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 نومبر 2020ء)

(157)

حضرت زکریاؑ کی صالح اولاد طلب کرنے کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ۝ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا

(سورۃ یوسف آیت:5 تا 7)

ترجمہ:

کہا اے میرے ربّ! یقیناً میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور سر بڑھاپے سے بھڑک اٹھا ہے۔ پھر بھی میرے ربّ! میں تجھ سے دعا مانگتے ہوئے کبھی بدنصیب نہیں ہوا۔ اور میں یقیناً اپنے بعد اپنے شرکاء سے ڈرتا ہوں جبکہ میری بیوی بھی بانجھ ہے۔ پس مجھے خود اپنی جناب سے ایک وارث عطا کر۔ جو میرا ورثہ بھی پائے اور آلِ یعقوب کا ورثہ بھی پائے اور اے میرے ربّ! اسے بہت پسندیدہ بنا۔

یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی اپنی آخری عمر میں صالح اولاد طلب کرنے کی دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی انتہائی عاجزی اور درد و تضرع سے کی گئی اس دعا کو قبولیت بخشی اور آپؑ کو عظیم بیٹے حضرت یحییٰ علیہ السلام سے نوازا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔ کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں۔ اگر اولاد کی خواہش کرے تو اس نیت سے

کرے۔۔۔ کہ کوئی ایسا بچہ پیدا ہو جائے جو اعلائے کلمۃ الاسلام کا ذریعہ ہو۔ جب ایسی پاک خواہش ہو تو اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ زکریا علیہ السلام کی طرح اولاد دے دے۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ:579)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 نومبر 2020ء)

(158)

حصولِ خیر اور رحمت و مغفرت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكَسَلِ وَالهَرَمِ، وَالمَأْثَمِ وَالمَغْرَمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ القَبْرِ، وَعَذَابِ القَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الغِنَى، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ المَشْرِقِ وَالمَغْرِبِ

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التعوذ من المأثم و المغرم حدیث نمبر 6368)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے سستی، بڑھاپے، گناہوں، چٹی اور فتنہ قبر اور عذابِ قبر، آگ کے فتنہ اور آگ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ تُو مجھے دولت کے فتنے کے شر سے اپنی پناہ میں لے لے۔ مَیں تجھ سے غربت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ کا طلبگار ہوں۔ اے اللہ تو میری خطائیں برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے۔ اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو تو میل سے صاف کر دیتا ہے۔ اور تو میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری فرما دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب میں دوری پیدا فرمائی ہے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی حصولِ خیر اور رحمت و مغفرت کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 نومبر 2020ء)

(159)

ثبات قدم اور تمت بالخیر کی دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ

(سورۃ الاعراف آیت:127)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر انڈیل اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

یہ قرآن مجید کی ثبات قدم اور تمت بالخیر کی دعا ہے۔

دربارِ فرعون میں جادوگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں آئے اور آپکے نشانات دیکھ کر ایمان لے آئے۔ فرعون تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شکست کا خواہش مند تھا اور اس مقصد کے لئے اس نے مشہور جادوگروں کو اکھٹا کیا تھا۔ مگر ایک نبی کے مقابلہ میں خدائی تائیدات تھیں تو بھلا انہیں کیسے کامیابی ہوتی۔ ان کے ایمان لانے پر اس نے بڑا غصہ کیا اور انہیں شدید نتائج سے ڈرایا۔ مگر ان لوگوں کے دل میں ایمان راسخ ہو چکا تھا۔ اور انہوں نے فرعون کی ذرہ بھر بھی پرواہ نہ کی اور خدا سے ثباتِ قدم کی دعا مندرجہ بالا الفاظ میں مانگی۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں جماعت کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ نے حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد بیان فرمایا کہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

”اے خدا! اس مصیبت میں ہمارے دل پر وہ سکینت نازل کر جس سے صبر آ جائے اور ایسا کر کہ ہماری موت اسلام پر ہو۔ جاننا چاہیئے کہ دکھوں اور مصیبتوں کے وقت میں خدا تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے دل پر ایک نور

اتار تا ہے جس سے وہ قوت پا کر نہایت اطمینان سے مصیبت کا مقابلہ کرتے ہیں اور حلاوتِ ایمانی سے ان زنجیروں کو بوسہ دیتے ہیں جو اس کی راہ میں ان کے پیروں میں پڑیں"۔

(تقریر جلسہ مذاہب صفحہ 188 اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ:420۔421)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 نومبر 2020ء)

(160)

بخشش ورحم کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ

(حقیقۃالوحی روحانی خزائن جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 104)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش، ہم خطا پر تھے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی بخشش ورحم کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں جماعت کو اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

پھر آپ کا ایک الہام ہے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ

(حقیقۃالوحی روحانی خزائن جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 104)

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش، ہم خطا پر تھے۔

ایک جگہ آپ تحریر فرماتے ہیں:

اے ہمارے رب العزت! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بلاؤں کو دور فرما اور تکالیف کو بھی دور فرما، اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غموں سے نجات بخش اور کفیل ہو ہماری مصیبتوں کا۔ اور ہمارے ساتھ ہو جہاں پر

بھی ہم ہوں۔ اے ہمارے محبوب! اور ڈھانپ دے ہمارے ننگ کو اور امن میں رکھ ہمارے خطرات کو۔ اور ہم نے توکل کیا تجھ پر اور ہم نے تیرے سپرد کیا اپنا معاملہ، تو ہی ہمارا آقا ہے۔ دنیا میں اور آخرت میں اور تُو ارحم الراحمین ہے قبول فرما۔ اے رب العالمین!

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 182)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 نومبر 2020ء)

(161)

حضرت نوحؑ کی حالت مغلوبیت میں نصرت طلبی کی دعا

رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ کَذَّبُوۡنِ ﴿۱۱۸﴾ فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَہُمۡ فَتۡحًا وَّ نَجِّنِیۡ وَ مَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾

(سورۃ الشعراء آیت:118-119)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور اُن کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔

یہ حضرت نوحؑ کی حالت مغلوبیت میں نصرت طلبی کی دعا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کے ہنسی مذاق پر انکو سمجھایا مگر وہ انکار پر مصر رہے۔ جب حضرت نوح علیہ السلام خدائی حکم کے مطابق کشتی تیار کر رہے تھے تب بھی آپ انہیں سمجھا رہے تھے کہ کاش وہ سمجھ جائیں۔ مگر وہ استہزاء کرتے رہے۔

آخر خدا نے حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے متبعین کو جو آپ کے ساتھ کشتی میں سوار تھے انہیں اس تباہی سے بچا لیا۔

باقیوں کو جو کہ آپ کے مخالف تھے خدا نے انہیں سیلاب کے ذریعہ سے تباہ و برباد کر دیا۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 10 ستمبر 2010ء کو مندرجہ بالا دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا

پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور ان کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔

انبیاء اور ان کی جماعتوں کا اصل ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس زمانے میں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے واضح فرمادیا ہے کہ ہماری کامیابی، ہماری فتوحات دعا کے ذریعے سے ہونی ہیں۔ نہ کہ کسی ہتھیار سے، نہ کسی احتجاج سے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ نمبر 36 جدید ایڈیشن ربوہ)

نہ کسی اور ذریعے سے۔ پس دعاؤں کو مستقل مزاجی سے کرتے چلے جانا یہی ہمارا فرض ہے اور یہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے۔

(خطبہ جمعہ مؤرخہ 10 ستمبر 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 نومبر 2020ء)

(162)

زیادتی علم و معرفت کی الہامی دعائیں

رَبِّ عَلِّمْنِی مَاھُوَخَیْرٌعِنْدَكَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ،: صفحہ: 488)

(یہ الہام نومبر 1905 کو شائع ہوا)۔

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے وہ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔

رَبِّ اَرِنِی اَنْوَارَكَ الْكُلِّیَّة ۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ،: صفحہ: 534)

(یہ الہام 7 جون 1906 کو ہوا)۔

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے اپنے وہ تمام انوار دکھا جو محیطِ کُل ہوں۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی زیادتی علم و معرفت کی الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25نومبر 2020ء)

(163)

حضرت آدم علیہ السلام کی طلبِ مغفرت کی افضل دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(سورۃالاعراف آیت:24)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور حضرت آدم علیہ السلام کی طلبِ مغفرت کی افضل دعا ہے۔

قرآن میں مذکور ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام سے نادانستہ ایک غلطی ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں جنت سے نکلنے کا کہا تب انہوں نے یہ مغفرت کی دعا کی جس کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے فرمایا

آج کل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہئے۔ یہ دعا اول ہی قبول ہو چکی ہے۔

(ملفوظات جلد2 صفحہ:577)

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو متعدد بار اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 10 ستمبر 2010 کو مندرجہ بالا دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر یہ دعا ہے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں:

"ہمارا اعتقاد ہے کہ جس طرح ابتدا میں دعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدم کے ذریعہ زیر کیا تھا۔ اسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دعا ہی کے ذریعہ سے غلبہ اور تسلط عطا کرے گا نہ تلوار سے"۔ (پس ہمارا ہتھیار تلوار نہیں بلکہ دعا ہے)۔

(الحکم جلد 7 نمبر 12 مورخہ 31 مارچ 1903ء صفحہ 8)

"آدمِ اول کو شیطان پر فتح دعا ہی سے ہوئی تھی۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۔ اور آدمِ ثانی (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام) کو بھی جو آخری زمانہ میں شیطان سے آخری جنگ کرتا ہے اسی طرح دعا ہی کے ذریعے فتح ہو گی"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ: 190۔191 جدید ایڈیشن ربوہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 نومبر 2020ء)

(164)

عفو و مغفرت اور انجام بخیر کی افضل دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

(سورۃ آلِ عمران: 194)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لے آؤ۔ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

یہ قرآنِ مجید کی عفو و مغفرت اور انجام بخیر کی افضل دعا ہے۔

پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ روزانہ رات کو سورۃ آلِ عمران کی ان آخری آیات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(تفسیر قرطبی جلد4 صفحہ:31)

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 15جون 2018ء کو مندرجہ بالا دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27نومبر 2020ء)

(165)

اللہ تعالیٰ کی کفایت اور اس پر توکل کی پیاری دعا

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

(سورۃ الانفال:41)

ترجمہ:

اللہ ہی تمہارا والی ہے۔ کیا ہی اچھا والی اور کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی اللہ تعالیٰ کی کفایت اور اس پر توکل کی پیاری دعا ہے۔ مشکلات کے دور کرنے کے لئے یہ آیت مبارکہ مجرب ہے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی

فَسُبحَانَ الذِی اَخزَی الاَعَادِی

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 نومبر 2020ء)

(166)

بخشش کی پیاری اور جامع دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِی خَطِیئَتِی وَجَهْلِی، وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِی كُلِّهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّی، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی خَطَايَایَ، وَعَمْدِی وَجَهْلِی وَهَزْلِی، وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِی، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ

(صحیح بخاری کتاب الدعوات حدیث نمبر 6398)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے میری خطائیں معاف فرما دے اور میرے سب معاملات میں میری لاعلمی (جہالت) اور میری زیادتی کے شر سے مجھے بچالے۔ اور ہر اس (نقصان اور شر) سے بچالے جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میری خطائیں بخش دے، میری دانستہ، نادانستہ اور ازراہِ مذاق کی ہوئی ساری خطائیں مجھے بخش دے کہ یہ سب میرے اندر موجود ہیں۔ جو خطائیں مجھ سے سرزد ہو چکیں اور جو ابھی نہیں ہوئیں اور جو مخفی طور پر مجھ سے سرزد ہوئیں اور جو کھلم کھلا میں نے کیں وہ سب مجھے بخش دے۔ تو ہی آگے بڑھانے والا اور پیچھے ہٹا دینے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بخشش کی پیاری اور جامع دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 10 ستمبر 2010ء کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک کی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 نومبر 2020ء)

(167)

مدد و نصرت کی دعا

يَا رَبِّ انْصُرْ عَبْدَكَ وَاخْذُلْ اَعْدَآءَ كَ۔ اِسْتَجِبْنِيْ يَا رَبِّ اسْتَجِبْنِيْ اِلَامَ يُسْتَهْزَأُ بِكَ وَ بِرَسُوْلِكَ۔ وَ حَتَّامَ يُكَذِّبُوْنَ كِتَابَكَ وَيَسُبُّوْنَ نَبِيَّكَ۔ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُعِيْنُ۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ نمبر 569)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! اپنے بندہ کی نصرت فرما۔ اور اپنے دشمنوں کو ذلیل اور رسوا کر۔ اے میرے ربّ! میری دعا سن۔ اور اسے قبول فرما۔ کب تک تجھ سے اور تیرے رسول سے تمسخر کیا جاتا رہے گا۔ اور کس وقت تک یہ لوگ تیری کتاب کو جھٹلاتے اور تیرے نبی کے حق میں بدکلامی کرتے رہیں گے۔ اے ازلی ابدی خدا! میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر تیرے حضور فریاد کرتا ہوں۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ کے حضور مدد و نصرت کی دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 10 ستمبر 2010ء کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک کی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 دسمبر 2020ء)

(168)

رحم و بخشش اور توکل علی اللہ کی جامع دعا

ربّنا اغفرلنا ذنوبنا وادفع بلايانا وكروبنا ونجّ من كلّ همٍّ قلوبنا وكفّل خطوبنا وكن معنا حيثما كنا يا محبوبنا واسترعورا تنا واٰمن روعا تنا۔ انّا توكّلنا عليك وفوّضنا الامراليك انت مولانا فى الدنيا والاٰخرة وانت ارحم الرّاحمين۔ اٰمين۔ يارَبّ العالمين

(تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 182)

ترجمہ:

اے ہمارے رب العزت! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بلاؤں کو دور فرما اور تکالیف کو بھی دور فرما، اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غموں سے نجات بخش اور کفیل ہو ہماری مصیبتوں کا۔ اور ہمارے ساتھ ہو جہاں پر بھی ہم ہوں۔ اے ہمارے محبوب! اور ڈھانپ دے ہمارے ننگ کو اور امن میں رکھ ہمارے خطرات کو۔ اور ہم نے توکل کیا تجھ پر اور ہم نے تیرے سپرد کیا اپنا معاملہ، تو ہی ہمارا آقا ہے۔ دنیا میں اور آخرت میں اور تُو ارحم الراحمین ہے قبول فرما۔ اے رب العالمین۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی رحم و بخشش اور توکل علی اللہ کی جامع دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 10 ستمبر 2010ء کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک کی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 دسمبر 2020ء)

(169)

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ حدیث:1338)

ترجمہ:

ایک اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اور فرمانروائی اسی کی ہے، وہی شکر و ستائش کا حقدار ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو کسی کو دے اسے کوئی روک سکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے کوئی اسے دے سکنے والا نہیں اور تیرے سامنے کسی شان والے کو اس کی شان کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعا ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو یہ دعا(مندرجہ بالا) کرتے تھے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں اللہ تعالیٰ کے حضور مناجات پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خُسران و نفع عُسر ویُسر
تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار
جس کو چاہے تختِ شاہی پر بٹھا دیتا ہے تو
جس کو چاہے تخت سے نیچے گرا دے کرکے خوار
عزت و ذلت یہ تیرے حکم پر موقوف ہیں
تیرے فرماں سے خزاں آتی ہے اور بادِ بہار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 دسمبر 2020ء)

(170)

دعائے قنوت

اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

(ابن ماجہ کتاب الصلوٰۃ نمبر 1178)

ترجمہ:

اے اللہ! تو جنہیں عافیت بخشتا ہے، مجھے بھی ان میں (شامل کرکے) عافیت بخش اور جن سے تو محبت رکھتا ہے ان میں (شامل کرکے) مجھ سے محبت رکھ اور جنہیں تو نے ہدایت دی، ان میں (شامل کرکے) مجھے بھی ہدایت دے اور تو نے جو بھی فیصلہ کیا ہے اس کے شر سے مجھے محفوظ فرما اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما اور جو

کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، یقیناً تو ہی فیصلے کرتا ہے، تیرے مقابلے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوتا اور جسے تو دوست رکھے وہ کہیں ذلیل نہیں ہو سکتا، اے ہمارے رب تو پاک ہے، تو برکتوں والا اور رفعتوں والا ہے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نماز میں پڑھی جانے والی دعائے قنوت ہے۔

حضرت حسن بن علیؓ کو آنحضرت ﷺ نے وتر میں پڑھنے کے لئے یہ دعائے قنوت سکھلائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 دسمبر 2020ء)

(171)

صبح سویرے کام شروع کرنے میں برکت کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

(ترمذی کتاب البیوع حدیث نمبر 1212)

ترجمہ:

اللہ! میری امت کو اس کے دن کے ابتدائی حصہ کام شروع کرنے میں برکت دے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی صبح سویرے کام شروع کرنے میں برکت کی دعا ہے۔

صخر غامدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ جب کسی سریہ یا لشکر کو روانہ کرتے تو اُسے دن کے ابتدائی حصہ میں روانہ کرتے۔

صخر ایک تاجر آدمی تھے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ جب وہ تجارت کا سامان لے کر (اپنے آدمیوں کو) روانہ کرتے تو انہیں دن کے ابتدائی حصہ میں روانہ کرتے۔ تو وہ مالدار ہو گئے اور ان کی دولت بڑھ گئی۔

پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی تعلیم دنیا کے ہر فرد اور قوم کے لیے ہدایت اور کامیابی کا سامان رکھتی ہے۔ اگر ہم آپ کے ارشاد (مذکورہ بالا دعا) پر عمل کریں تو عصرِ حاضر کے ڈھیروں مسائل (بیماریوں، آلام و مصائب اور تفکرات و پریشانیوں) سے بچ سکتے ہیں۔ بجائے راتوں کو بے فائدہ جاگنے کے صبح سویرے اٹھ کر عبادت کریں اور جلد کام شروع کر دیں تو زندگی، سہل سادہ اور آرام دہ ہو سکتی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 دسمبر 2020ء)

(172)

بخار اور دردوں میں شفایابی کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيمِ، مِنۡ شَرِّ عِرۡقٍ نَعَّارٍ، وَمِنۡ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(ابنِ ماجہ کِتَابُ الطِّبِّ بَابُ مَا يُعَوَّذُ بِهِ مِنَ الۡحُمَّى حدیث نمبر 3526)

ترجمہ:

کبریائی والے اللہ کے نام سے۔ میں عظمت والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، جوش مارتی رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی بخار اور دردوں میں شفایابی کی دعا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

الۡحُمَّى كِيرٌ مِنۡ كِيرِ جَهَنَّمَ، فَنَحُّوهَا عَنۡكُمۡ بِالۡمَاءِ الۡبَارِدِ

(ابنِ ماجہ کِتَابُ الطِّبِّ بَابُ الۡحُمَّى مِنۡ فَيۡحِ جَهَنَّمَ فَابۡرُدُوهَا بِالۡمَاءِ حدیث:3475)

ترجمہ:

بخار جہنم کی ایک دھونکنی ہے۔ اسے ٹھنڈے پانی کے ذریعے سے دور ہٹاؤ۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت سُمرہ بن جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ
بخار جہنم کا ایک ٹکڑا ہے اسے بجھا سو یعنی ٹھنڈا کر دوا پنے سے ٹھنڈے پانی کے ذریعہ سے۔

(مسند احمد، باب بخار اور اسکے علاج کا بیان، حدیث:7633)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 دسمبر 2020ء)

(173)

تمام بری بیماریوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ,وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ ,وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُونِ، وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْأَسْقَامِ

(المعجم الصغیر للطبرانی باب الجیم حدیث نمبر316)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں عاجزی اور سستی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میں سخت دلی، غفلت، غربت اور ذلت ومسکنت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں نافرمانی، دشمنی، نفاق، شہرت اور ریاء سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میں بہرے اور گونگے پن، جنون، برص، جذام اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ پیارے رسولِ کریم ﷺ کی تمام بری بیماریوں سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 دسمبر 2020ء)

(174)

جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سورۃ آلِ عمران آیت:192)

ترجمہ: وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں کے بل بھی اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غوروفکر کرتے رہتے ہیں۔ (اور بے ساختہ کہتے ہیں) اے ہمارے ربّ! تُو نے ہرگز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تُو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

یہ قرآنِ مجید کی جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 22 ستمبر 2006 کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں
جب اس پیدا کرنے والے کا پتہ لگ جاتا ہے، خدا تعالیٰ کی عظمت کا پتہ لگتا ہے، خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا پتہ لگتا ہے تو پھر ایمان میں اور مضبوطی پیدا ہوتی ہے، جب یہ پتہ لگ جاتا ہے کہ ان سب چیزوں کو پیدا کرنے والا ایک خدا ہے تو اس کی ہستی اور طاقتوں پر اور یقین بڑھتا ہے۔ پھر اس بات کا بھی یقین بڑھتا ہے کہ ان سب کو پیدا کرنے والا وہ زندہ خدا ہے جس نے اپنی عبادت کرنے کے لئے بھی کہا ہے، دعائیں مانگنے کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور عمل کے حساب سے اچھے اور بُرے اعمال سے بھی آگاہ کیا ہے۔ تو پھر وہ پکارتا ہے کہ اے اللہ! مجھے نیک عملوں کی بھی توفیق عطا فرما تا کہ مَیں آگ کے عذاب سے بچوں اور تیرے پیار کی نظر ہمیشہ مجھ پر پڑتی رہے۔
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 دسمبر 2020ء)

(175)

سید الاستغفار

اللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ أَفْضَلِ الِاسْتِغْفَارِ حدیث نمبر 6306)

ترجمہ:

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔

حضرت شداد بن اوسؓ نے بیان کیا اور ان سے رسول اللہ ﷺ نے کہ **سید الاستغفار** (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 دسمبر 2020ء)

(176)

مصیبت میں اچھے بدلہ کی دعا

اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا

(صحیح مسلم کِتَابُ الْجَنَائِزِ بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ حدیث نمبر 2126)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے میری مصیبت پر اجر دے اور مجھے (اس کا) اس سے بہتر بدل عطا فرما۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مصیبت میں اچھے بدلہ کی دعا ہے۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ جب انکے خاوند ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ فرمایا کہ کوئی مسلمان نہیں جسے مصیبت پہنچے اور وہ (وہی کچھ) کہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے: "یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں پڑھ کر (مندرجہ بالا) دعا کرنی چاہیئے۔

ایک اور روایت ہے کہ حضرت صہیبؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

(صحیح مسلم كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ بَابُ الْمُؤْمِنُ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ، حدیث نمبر 7500)

ترجمہ:

مومن کا معاملہ عجیب ہے۔اس کا ہر معاملہ اس کے لیے بھلائی کا ہے۔اور یہ بات مومن کے سوا کسی اور کو میسر نہیں۔اسے خوشی اور خوشحالی ملے تو شکر کرتا ہے۔اور یہ اس کے لیے اچھا ہوتا ہے اور اگر اسے کوئی نقصان پہنچے تو (اللہ کی رضا کے لیے) صبر کرتا ہے، یہ (ابھی) اس کے لیے بھلائی ہوتی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 دسمبر 2020ء)

(177)

حضرت یوسفؑ کی حکومت و علم ملنے پر شکرانِ نعمت کی دعا

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

(یوسف:102)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! تو نے مجھے امورِ سلطنت میں سے حصہ دیا اور باتوں کی اصلیّت سمجھنے کا علم بخشا۔اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تُو دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے۔مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زُمرہ میں شامل کر۔

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی حکومت و علم ملنے پر شکریہ اور انجام بخیر کی پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2006ء میں فرماتے ہیں

اب دیکھیں یہ بھی تو اللہ تعالیٰ کی رحمانیت ہے کہ ہمیں مختلف مواقع کی دعائیں سکھا دیں۔پہلے انبیاء کی دعائیں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہمیں سکھا دیں تاکہ ہم جہاں ان سے فیض اٹھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں وہاں اپنی دنیا و آخرت سنوارنے والے بھی بن جائیں۔جب اللہ تعالیٰ ہم پر احسان فرماتے ہوئے

اپنے انعامات سے نوازتا ہے تو اس پر متکبر ہونے کی بجائے، فخر کرنے کی بجائے اللہ کے حضور جھکنا چاہئے۔ کسی کو کوئی اعلیٰ ملازمت مل جائے تو اس کا دماغ عرش پہ پہنچ جاتا ہے۔ کسی کو فائدہ مند کاروبار مل جائے تو اس کے پاؤں زمین پر نہیں ٹکتے۔ کسی کو اچھے خاندان میں پیدا ہونے پر فخر کھائے جارہا ہے۔ کسی کو اپنی دماغی صلاحیتوں پر بڑا فخر ہوتا ہے۔ پھر وہ نہ بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے اور نہ خدا تعالیٰ کے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ایک نیک بندے کی مثال دیتے ہوئے ایک دعا سکھاتا ہے کہ ان چیزوں پر فخر کرنے کی بجائے اللہ کے آگے جھکو گے تو اس کے فضلوں کے وارث بنو گے۔ یہ سورۃ یوسف کی آیت ہے۔ فرمایا

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْث فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

اے میرے رب! تو نے مجھے امور سلطنت میں سے حصہ دیا اور باتوں کی اصلیت سمجھنے کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے، مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زمرے میں شمار کر۔

یعنی یہ جو سب نعمتیں مجھے عطا کی ہیں تیرے اس سلوک کی آئینہ دار ہیں کہ میرے تیری طرف صدق اور سچائی سے بڑھنے کو تُو نے قبول کیا اور مجھے یہ مقام عطا فرمایا اور مَیں امید کرتا ہوں کہ جس طرح دنیا میں یہ دوستی کے نظارے دکھائے آخرت میں بھی تُو میرا دوست ہو گا۔ اس لئے مَیں دعا کرتا ہوں کہ مجھے کامل فرمانبرداروں کی حالت میں وفات دینا تا کہ آخرت میں بھی میرا ان لوگوں کے ساتھ جوڑ ہو جو صالحین ہیں۔ تیرا قرب پانے والے ہیں۔ جنکے مقام ہر آن، ہر وقت، ہر لمحہ جنت میں بلند ہوتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا صرف ہمیں ایک واقعہ کی صورت میں بیان نہیں فرمائی بلکہ اس لئے بیان کی ہے کہ اس پر عمل کرنے کیلئے مومن کو ہر وقت تیار رہنا چاہئے تا کہ نیک اعمال کر کے وہ بھی صالحین کے گروہ میں شمار ہو سکے۔

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 دسمبر 2020ء)

(178)

حضرت ابراہیمؑ کی حکمت و قوت فیصلہ، نیکی وصالحیت کی دعا

رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُكۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۴﴾ وَ اجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیۡمِ

(الشعراء:84تا86)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔ اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدّر کر دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حکمت و قوت فیصلہ، نیکی و صالحیت کی جامع اور پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2006ء میں فرماتے ہیں

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ دعا سکھائی کہ

رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُكۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ

(الشّعراء:84)

اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شمار کر۔ پس یہ دعا بھی بڑی اہم ہے کہ اللہ تعالیٰ فراست بھی دے، حکمت بھی دے، جو کام سپرد ہوں ان کو احسن رنگ میں انجام دینے کی توفیق بھی عطا فرمائے۔ جو جماعتی ذمہ داریاں سپرد ہوئی ہیں، جہاں فیصلے کرنے کی ضرورت ہے صحیح فیصلے کرنے کی توفیق دے اور ترقیات سے بھی نوازے۔ ایک بندہ جب یہ کہتا ہے کہ ترقیات سے بھی نواز تو اس لئے یہ ساری چیزیں مانگتا ہے تاکہ اے خدا مَیں تیری رضا کی خاطر کام کرتا ہوا آگے بڑھتا چلا جاؤں۔ پھر یہ بھی دعا ہے کہ مجھے اپنے احکامات کا فہم و

ادراک عطا فرما اور ان خصوصیات کے حاصل ہونے کی وجہ سے مَیں تیرے صالح بندوں میں شمار ہوں اور یہ نیکی کا معیار بھی بڑھتا چلا جائے۔

پھر فرمایا

وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ

(الشّعراء:85)

اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدر کر دے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بعد میں آنے والے لوگ بھی اس بات کی گواہی دیں کہ مَیں نے ہمیشہ حق و صداقت کا ساتھ دیا ہے، حکمت اور عقل سے فیصلے کئے ہیں، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کیا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہمیشہ پیش نظر رہا ہے اور اے اللہ! مَیں پچھلوں میں بھی ان نیک کاموں سے یاد کیا جاؤں۔ پھر سب سے اہم یہ دعا سکھائی کہ

وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیۡمِ

(الشّعراء:86)

اور مجھے نعمتوں والی جنتوں کے وارثوں میں سے بنا۔ ایسی جنت کا وارث بنا جہاں مَیں تیری تمام نعمتوں کو حاصل کرتا چلا جاؤں، جنت میں میرے درجے بڑھتے چلے جائیں۔ یہ ذکر خیر اور لوگوں کی دعائیں اور اولاد کی نیکیاں اور دعائیں آخرت میں بھی ایک مرنے والے کے درجے بڑھاتی چلی جاتی ہیں۔ پس اس جہان کی یہ نیکیاں اور حکمت کی باتیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیک لوگوں میں شمار، جنت میں بہتر مقام دلوانے والا بن جاتا ہے۔ پس جب انسان کو جنت میں اعلیٰ درجوں کی دعا کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے تو لازماً یہاں بھی وہ عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 دسمبر 2020ء)

(179)

دعائے قنوت

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، اللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

(تحفۃ الفقہاء باب الصلوۃ الوتر، الدعاء للطبرانی، مراسیل ابو داؤد)

ترجمہ:

اے اللہ! ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں، اور تجھ سے ہی بخشش طلب کرتے ہیں، اور تجھ پر ہی ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر ہی توکل کرتے ہیں، اور تیری ہی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے۔ اور ہم اسے جو تیری نافرمانی کرے الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیری طرف ہی دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

یہ دعائے قنوت ہے۔ نماز عشاء میں پڑھے جانے والی واجب رکعات میں وتر پڑھے جاتے ہیں جو کہ تین رکعات ہوتے ہیں۔ تیسری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھنا مسنون ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دعا کے متعلق فرماتے ہیں

بڑی عجیب اور توحید کی بھری ہوئی دعا ہے ایسے الفاظ توحید کے سوائے اس سید المرسلین سید المؤحدین صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے سے ادا نہیں ہوسکتے ہیں اور یہ خاص الٰہی تعلیم ہے ان پاک الفاظ کے بھی قربان اور اس منہ کے بھی قربان جس منہ سے یہ الفاظ نکلے۔

(تذکرۃ المہدی صفحہ 116)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 دسمبر 2020ء)

(180)

صلوٰۃ الاستخارہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي (أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ)فَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعِيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

(جامع ترمذی کتاب الدعوات أَبْوَابُ الوِتْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث نمبر 480)

ترجمہ:

اے اللہ ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے بھلائی طلب کرتاہوں، اور تیری طاقت کے ذریعے تجھ سے طاقت طلب کرتاہوں، اور تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتاہوں، تو قدرت رکھتاہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو علم والاہے اور میں لاعلم ہوں، تو تمام غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتاہے کہ یہ کام (جو مجھے درپیش ہے) میرے حق میں، میرے دین، میری روزی اور انجام کے اعتبار سے (یا آپ نے فرمایا: یا میری دنیا اور آخرت کے لحاظ سے) بہتر ہے، تو اسے تو میرے لیے آسان بنادے اور مجھے اس میں برکت عطا فرما، اور اگر تو جانتاہے کہ یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری روزی اور انجام کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیا اور آخرت کے لحاظ سے میرے لیے بُرا ہے تو اسے تو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے خیر مقدر فرمادے وہ جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

یہ پیارے رسول سید و مولیٰ نبی ﷺ کی دعائے استخارہ ہے۔ اسے صلوٰۃ الاستخارہ بھی کہتے ہیں۔
رسول کریم ﷺ نے ہر اہم دینی و دنیاوی کام سے پہلے رہنمائی کے حصول کے لئے اور اس کے بابرکت ہونے کے لئے اس دعا کی تلقین فرمائی ہے۔ استخارہ کے لغوی معنی خیر طلب کرنے کے ہیں، چونکہ اس دعا کے ذریعہ

انسان اللہ تعالیٰ سے خیر و بھلائی طلب کرتا ہے اس لیے اسے دعاء استخارہ کہا جاتا ہے۔استخارے کا تعلق صرف جائز کاموں سے ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ رات سونے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے جائیں۔سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھنا مسنون ہے۔قعدہ میں تشہد درود شریف اور مسنون دعاؤں کے بعد دعائے استخارہ پڑھی جائے۔

حضرت جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ہر معاملے میں استخارہ کرنا اسی طرح سکھاتے جیسے آپ ہمیں قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے۔آپ فرماتے:'تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت پڑھے،پھر کہے(دعائے استخارہ پڑھے)۔آپ ﷺ نے فرمایا،اور اپنی حاجت کا نام لے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

آج کل اکثر مسلمانوں نے استخارہ کی سنت کو ترک کر دیا ہے۔حالانکہ آنحضرت ﷺ پیش آمدہ امر میں استخارہ فرمالیا کرتے تھے۔سلفِ صالحین کا بھی یہی طریق تھا۔چونکہ دہریت کی ہوا پھیلی ہوئی ہے اس لئے لوگ اپنے علم و فضل پر نازاں ہو کر کوئی کام شروع کر لیتے ہیں اور پھر نہاں در نہاں اسباب سے جن کا انہیں علم نہیں ہوتا نقصان اٹھاتے ہیں۔اصل میں یہ استخارہ ان بدرسومات کے عوض میں رائج کیا گیا تھا جو مشرک لوگ کسی کام کی ابتداء سے پہلے کرتے تھے۔لیکن اب مسلمان اسے بھول گئے۔حالانکہ استخارہ سے ایک عقلِ سلیم عطا ہوتی ہے جس کے مطابق کام کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ:230ایڈیشن1988ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 دسمبر2020ء)

(181)

مغفرت و بخشش کی بہت پیاری دعا

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:

اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع تر ہے اور مجھے اپنے عمل کی نسبت تیری رحمت پر زیادہ امید ہے۔

یہ پیارے رسول سید و مولیٰ نبی ﷺ کی مغفرت و بخشش کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسولِ کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے گناہ بے حد و بے حساب ہیں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ اسے یہ دعا پڑھنے کا کہا اور فرمایا! اب اٹھو، اللہ نے تمہارے گناہ معاف فرما دیے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 دسمبر 2020ء)

(182)

صحت، اچھے اخلاق اور بخشش عطا کیے جانے کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِی إِیمَانٍ، وَإِیمَانًا فِی خُلُقٍ حَسَنٍ، وَنَجَاحًا یَتْبَعُهُ فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ، وَعَافِیَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ، وَرِضْوَانًا

(مسند احمد، کتاب الدعا، حدیث: 5661)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کی حالت میں اچھی صحت طلب کرتا ہوں، اور اسی طرح اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان کا طالب ہوں۔ اور ایسی کامیابی کا طلب گار ہوں جس کے بعد تیری جناب سے فلاح اور رحمت اور عافیت و مغفرت اور تیری رضا ہی ہو۔

یہ پیارے رسول سید و مولیٰ نبی ﷺ کی صحت اور اچھے اخلاق اور بخشش کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت سلمانؓ فارسی کو فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں ایسی دعا سکھاؤں جو تم خاص توجہ کے ساتھ دن رات کیا کرو۔ اور پھر مندرجہ بالا دعا سکھائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 دسمبر 2020ء)

(183)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ،وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ،اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ أَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ

(مسند امام احمد بن حنبل حدیث فاطمہ بنت رسول ﷺ حدیث نمبر:26417)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ ،اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔اے میرے اللہ !میرے گناہ بخش اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔

یہ پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد ﷺ کی مسجد میں داخل ہونے کی دعا ہے۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب مسجد میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

حضرت ابو سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

جب تم کسی شخص کو مسجد میں عبادت کے لئے آتے جاتے دیکھو تو تم اس کے مؤمن ہونے کی گواہی دو،اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اللہ کی مساجد کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

(جامع ترمذی،ابواب الایمان،حدیث:2617)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 دسمبر 2020ء)

(184)

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ،اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَافۡتَحۡ لِیۡ أَبۡوَابَ فَضۡلِكَ

(مسند امام احمد بن حنبل حدیث فاطمہ بنت رسول ﷺ حدیث نمبر:26417)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ ،اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔اے میرے اللہ !میرے گناہ بخش اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

یہ پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد ﷺ کی مسجد سے باہر نکلنے کی دعا ہے۔

حضرت فاطمۃ الزہراءؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب مسجد سے باہر نکلنے لگتے تو یہ دعا مانگتے تھے۔

حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

اپنے گھروں میں نماز (سنن ونوافل) پڑھا کرو۔ کیونکہ جماعت کے ساتھ فرضوں کے سوا باقی نماز گھر میں پڑھنا بہترین نماز ہے۔

(سنن الدارمی کتاب الصلوٰۃ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 دسمبر 2020ء)

(185)

حصولِ محبتِ الٰہی کی بہت خوبصورت دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر 3490)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں۔ اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی اتنے محبت میرے دل میں ڈال دے جو میری اپنی ذات میرے مال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

یہ سید و مولیٰ حضرت محمد ﷺ کی حصولِ محبتِ الٰہی کی بہت خوبصورت دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں مندرجہ بالا دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 13 جولائی 2007 میں فرمایا

پھر ایک مومن کی خصوصیت یہ ہے، جس کا قرآن کریم میں یوں ذکر آتا ہے کہ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

(البقرۃ:166)

یعنی اور جو لوگ مومنین ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔ پس مومن ہونے کی یہ نشانی ہے کہ ایک سچے مومن کی زندگی صرف ایک ذات کے گرد گھومتی ہے اور گھومنی چاہیئے کیونکہ اس کے بغیر ایک مومن، مومن کہلا ہی نہیں سکتا۔ ایک مومن کا غیب پر ایمان، نمازیں پڑھنا، قربانی کرنا، انبیاء پر ایمان، اس وقت کامل ہوگا جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے ان تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہو گا جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے اس شدید محبت کا کیسا اعلیٰ نمونہ ہمارے سامنے رکھا کہ کفار بھی یہ کہہ اٹھے کہ

عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ

کہ محمد تو اپنے ربّ پر عاشق ہو گیا۔ اور آپؐ نے ہمیں کیا خوبصورت دعا سکھائی ہے کہ اے اللہ مَیں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ مَیں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی اتنی محبت میرے دل میں ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے مال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

(جامع الترمذی کتاب الدعوات حدیث:3490)

پس ایک مومن کا معیار اور خصوصیت یہ ہے جس کو حاصل کرنے کی ایک مومن کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کوئی چیز بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں مل سکتی۔ اس لئے اس محبت کے حصول کے لئے بھی اسی کے آگے جھکنا اور اس سے دعائیں کرنا ضروری ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 دسمبر 2020ء)

(186)

غم سے نجات پانے کی الہامی دعائیں

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنْ غَمِّیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:79)

ترجمہ:

اے میرے خدا! مجھ کو میرے غم سے نجات بخش۔ (یہ الہام آپکو 1883ء میں ہوا)

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَذۡھَبَ عَنِّی الۡحَزَنَ وَاَعۡطَانِیۡ مَالَمۡ یُعۡطَ اَحَدٌ مِنَ الۡعَالَمِیۡنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:176)

ترجمہ:

تو کہہ کہ تمام تعریف اللہ کو ہے جس نے مجھ سے غم دور کر دیا۔ اور مجھے وہ کچھ دیا جو تمام مخلوقات میں سے اور کسی کو نہیں دیا۔ (یہ الہام آپکو 1893ء کو ہوا)

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی غم سے نجات پانے کی الہامی دعائیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ پر حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کا ایک بہت بڑا احسان یہ ہے کہ آپؑ نے ہمیں دعاؤں کے خزائن عطا فرمائے ہیں۔ ان میں وہ دعائیں بھی ہیں جو خدا تعالیٰ نے خود آپؑ کو سکھلائیں۔ مختلف زبانوں میں یہ دعاؤں کے خزینے ہمیں نثر و نظم دونوں میں ملتے ہیں۔ آپ اپنی پیاری جماعت کے حق میں دعا کرتے ہوئے اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ
نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ
نہ چھوڑیں وہ تیرا یہ آستانہ
میرے مولیٰ! انہیں ہر دم بچانا
یہی امید ہے اے میرے ہادی
فَسُبۡحَانَ الَّذِیۡ اَخۡزَی الۡاَعَادِیۡ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 دسمبر 2020ء)

(187)

وضو کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡنِی مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِی مِنَ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ

(جامع ترمذی أَبۡوَابُ الطَّھَارَةِ عَنۡ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ بَاب فِیۡمَا یُقَالُ بَعۡدَ الۡوُضُوۡءِ حدیث:55)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنا دے۔

یہ پیارے رسولِ اکرم ﷺ کی نماز پڑھنے سے پہلے وضو کی دعا ہے۔

سعید بن زیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا۔ جو بسم اللہ کر کے وضو شروع نہ کرے اس کا وضو نہیں ہوتا۔

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الطَّهَارَةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث:25)

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے

کہ انہوں نے (حمران سے) پانی کا برتن مانگا۔ (اور لے کر پہلے) اپنی ہتھیلیوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا پھر انھیں دھویا۔ اس کے بعد اپنا داہنا ہاتھ برتن میں ڈالا۔ اور (پانی لے کر) کلی کی اور ناک صاف کی، پھر تین بار اپنا چہرہ دھویا اور کہنیوں تک تین بار دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر (پانی لے کر) ٹخنوں تک تین مرتبہ اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے، پھر دو رکعت پڑھے، جس میں اپنے نفس سے کوئی بات نہ کرے۔ تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم حدیث:1934)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند فرماتا ہے؟

صحابہ نے عرض کی:

اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں؟ آپؐ نے فرمایا (سردی وغیرہ کی وجہ سے) ناگواریوں کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا، مساجد تک زیادہ قدم چلنا، ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، سو یہی رباط (یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنے طرح) ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الطہارت، حدیث:587)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 دسمبر 2020ء)

(188)

صلحاء کے ساتھ شامل ہونے کی الہامی دعا

رَبِّ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِی بِالصَّالِحِینَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:563)

ترجمہ:

اے میرے خدا! اسلام پر مجھے وفات دے۔ اور نیکوکاروں کے ساتھ مجھے ملا دے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی صلحاء کے ساتھ شامل ہونے کی الہامی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو مندرجہ بالا دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 20 مئی 2011ء میں فرمایا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک خاص دعا ہے

رَبِّ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِی بِالصَّالِحِینَ

کہ اے میرے خدا! اسلام پر مجھے وفات دے اور نیکوکاروں کے ساتھ مجھے ملا دے۔

ہمیشہ ہم صالحین کے ساتھ شامل ہونے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرمائے۔ ہمیں اُس طریق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہمیں چلانا چاہتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 20 مئی 2011ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 دسمبر 2020ء)

(189)

خدا تعالیٰ کے حضور درد بھری دعائے رحمت و نصرت

وَمَا تَوْفِيْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ انْصُرْنِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَبِّ اَيِّدْنِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ طَرَدُوْنِیْ فَاٰوِنِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ لَعَنُوْنِیْ فَارْحَمْنِیْ مِنْ لَّدُنْكَ اِرْحَمْنِیْ يَارَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ۔ اِرْحَمْنِیْ يَا اَرْحَمَ الرُّحَمَآءِ۔ وَلَا رَاحِمَ اِلَّا اَنْتَ۔ اِنَّكَ اَنْتَ حِبِّی فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَاَنْتَ لَا تُضِيْعُ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

(حجۃ اللہ۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 164)

ترجمہ:

اللہ کی توفیق کے سوا مجھے اور کوئی توفیق نہیں۔ اے میرے رب! اپنی جناب سے میری مدد فرما۔ اے میرے رب! اپنی جناب سے میری تائید فرما۔ اے میرے رب میری قوم نے مجھے دھتکار دیا ہے، پس تو مجھے اپنے حضور میں پناہ دے دے۔ اے میرے رب! میری قوم نے مجھ پر ملامت کی ہے، پس اپنی جناب سے مجھے رحمت نصیب کر۔ اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! مجھ پر رحم فرما۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم فرما کہ تیرے سوا کوئی رحم کرنے والا نہیں۔

یقیناً تو ہی دنیا و آخرت میں میرا محبوب ہے۔ اور تو ہی رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ میں نے تجھ پر ہی توکل کیا ہے اور تو توکّل کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کے حضور درد بھری دعائے رحمت و نصرت ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ 4 دسمبر 2020ء کو جماعت کو خصوصی دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آج کل پاکستان میں حالات ہیں وہ مزید سخت ہوتے چلے جارہے ہیں۔ بعض افسران جو ہیں (حکومتی) مولوی کے پیچھے چل کے اور ان کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے ہمیں جس حد تک نقصان پہنچا سکتے ہیں پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔ ربوہ کے احمدی بھی، پاکستان کے دوسرے شہروں میں بسنے والے احمدی بھی۔ ہر جگہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور ان کے منصوبے جو

نہایت بھیانک اور خطرناک منصوبے ہیں ان سے بچا کے رکھے۔ اور ان لوگوں کی اب پکڑ کے جلد سامان فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4دسمبر 2020ء)

اے خدا تیرے لیے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہار دیں کہ میں ہوں اشکبار
فضل کے ہاتھوں سے اب اس وقت کر میری مدد
کشتی اسلام تا ہو جائے اس طوفان سے پار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28دسمبر 2020ء)

(190)

حضرت ابراہیمؑ کی نماز پر قائم رہنے کے لئے

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

(سورۃ ابراہیم:41)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے اور اپنی ذریت کے نماز پر قائم رہنے کے لئے خدا کے حضور بہت ہی پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو مسلسل پنجگانہ نماز کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ اپنے خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء میں آپ فرماتے ہیں

ہر نیکی کی طرح نمازیں پڑھنے کی یہ توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔ اس لئے قرآن کریم میں ہمیں ایسی دعا سکھائی جو نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہماری نسلوں کے لئے بھی ہے۔ اور جب نسلاً بعد نسلٍ جب یہ دعا مانگی

جاتی رہے گی تو اللہ تعالیٰ اپنی اس دعا کے طفیل جو اس نے ہمیں سکھائی ہے عبادت کرنے والے بھی پیدا فرماتا چلا جائے گا۔ فرماتا ہے کہ

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ اور میری دعا قبول کر۔

۔۔۔۔ یہ دعا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس لئے سکھائی ہے کہ جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام تو نماز قائم کرنے والے تھے، آپ علیہ السلام نے یہ دعا کی کہ مَیں بھی نمازیں قائم کرنے والوں کا امام ہوں اور ہمیشہ رہوں اور میری نسلیں بھی ہمیشہ نمازیں قائم کرنے والے بناتی چلی جائیں۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 دسمبر 2020ء)

(191)

سفر کی جامع دعا

سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هَذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

(صحیح مسلم کِتَابُ الْحَجِّ حدیث:3275)

ترجمہ:

پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارے تابع کر دیا اور ہم اس کو دبا نہ سکتے تھے اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانے والے ہیں (الزخرف: 13-14) اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری مانگتے ہیں اور ایسے کام کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی

مسافت کو ہم پر تھوڑا کر دے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں رفیق سفر اور گھر میں نگران ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور اپنے مال اور گھر والوں میں برے حال میں لوٹ کر آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی سفر کی جامع دعا ہے۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کہیں سفر میں جانے کے لئے اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین بار اللہ اکبر فرماتے، پھر یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھتے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے لیے جمعرات کی صبح میں برکت عطا فرما۔

(سنن ابن ماجہ کِتَابُ التِّجَارَاتِ حدیث:2237)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 دسمبر 2020ء)

(192)

حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کی مغفرت کی دردمندانہ التجاء

رَبَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَ تُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

(سورۃ البقرہ:129)

ترجمہ:

اور اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنادے اور ہماری ذریّت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار اُمّت (پیدا کر دے)۔ اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جا۔ یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی خدا کے حضور اپنے اور اپنی ذریت کے خدا کے فرمانبردار رہنے اور عبادات کے طریق سکھلائے جانے کے لئے دردمندانہ التجاء ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء میں فرماتے ہیں

اس دعا کی انتہا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی وہ آنحضرت ﷺ کی ذات میں ہوتی ہے۔ اس لئے آپ ﷺ نے بھی یہ دعا کی اور دنیا نے دیکھا کہ عرب کے اُن وحشیوں میں کیا انقلاب آیا کہ وہ لوگ ایسے باخدا انسان بنے جن کی راتیں عبادت کرتے ہوئے اور دن اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانیاں کرتے ہوئے گزرتے تھے۔ اور آپ کی یہ دعا صرف آپ کے وقت تک محدود نہ تھی بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور تاقیامت قبولیت کا درجہ پا گئی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کی قبولیت کی معراج آنحضرت ﷺ کی شکل میں حاصل ہوئی۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اب آپ کی امت اس کے دائمی نظارے دیکھنے لگی، اس میں دائمی نظارے نظر آنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی اُمّت کو مکمل طور پر کبھی بگڑنے نہ دیا۔ ایک ہزار سال کا اندھیرا زمانہ آیا اس میں بھی اللہ تعالیٰ اولیاء امت اور مجدّدین کے ذریعہ سے عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھاتا چلا گیا۔ مجدّدین اور اولیاء کے ذریعہ ہمیشہ ایک گروہ ایسا رہا جو صحیح طور پر اس تعلیم پر عمل کرنے والا رہا جو آپ ﷺ لائے تھے۔ پھر مجدد آخرالزماں اور خاتم الخلفاء اور خاتم الاولیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی دعا کو قبول فرماتے ہوئے مبعوث فرمایا جنہوں نے اسلام کی صحیح تعلیم اور عبادت کے صحیح طریقے ہمیں سکھائے۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 دسمبر 2020ء)

(193)

جنگ میں دشمن سے مقابلہ کرتے وقت کی دعا

اللّٰھُمَّ أَنْتَ عَضُدِی، وَنَصِیرِی، بِكَ أَحُولُ، وَبِكَ أَصُولُ، وَبِكَ أُقَاتِلُ

(ابوداؤد کِتَابُ الْجِھَادِ حدیث: 2632)

ترجمہ:

اے اللہ! تو میرا بازو اور میرا مددگار ہے، تیری ہی مدد سے میں چلتا پھرتا اور حملہ کرتا ہوں اور لڑائی کرتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی جنگ کے وقت (جب دشمن سے مقابلہ کرتے وقت آمنا سامنا ہو جائے) کی دعا ہے۔

سیدنا انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوے کے لیے تشریف لے جاتے تو یوں (مندرجہ بالا) دعا فرماتے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم جنوری 2021ء)

(194)

مکان میں رہائش کے وقت برکت کے حصول کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(صحیح مسلم کِتَابُ الذِّکْرِ حدیث نمبر 6878)

ترجمہ:

میں اللہ (سے اس) کے مکمل ترین کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے اور مکان میں رہائش کے وقت برکت کے حصول کی افضل دعا ہے۔

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہؓ روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی (بھی) منزل پر اترا اور اس نے یہ کلمات کہے: میں اللہ (سے اس) کے مکمل ترین کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، تو اس شخص کو اس منزل سے چلے جانے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 جنوری 2021ء)

(195)

حالت پریشانی کی دعا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(سورۃ النمل:27)

ترجمہ:

اللہ وہ ہے کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی عرشِ عظیم کا ربّ۔

یہ مصیبت اور پریشانی کے وقت کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2020ء میں اس دعا (جو کہ پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ مصیبت اور پریشانی کے وقت پڑھتے تھے) کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ العَظِيمُ الحَلِيمُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ، لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الأَرْضِ، وَرَبُّ العَرْشِ الكَرِيمِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الكَرْبِ حدیث 6346)

ترجمہ:

اللہ صاحب عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ رسول اللہ کریم ﷺ حالت پریشانی میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 جنوری 2021ء)

(196)

بینائی لوٹ آنے کی دعا

اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى لِيَ اللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَاب فِي دُعَاءِ الضَّيْفِ حدیث:3578)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیرے نبی محمد جو نبی رحمت ہیں کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں، میں نے آپ کے واسطہ سے اپنی اس ضرورت میں اپنے رب کی طرف توجہ کی ہے تاکہ تو اے اللہ! میری یہ ضرورت پوری کر دے تو اے اللہ تو میرے بارے میں ان کی شفاعت قبول کر۔

یہ پیارے سید و مولیٰ نبی حضرت محمد ﷺ کی بینائی لوٹ آنے کی دعا ہے۔

حضرت عثمان بن حنیف ؓ سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہا آپ دعا فرما دیجئے کہ اللہ مجھے عافیت دے، آپ نے فرمایا

اگر تم چاہو تو میں دعا کروں اور اگر چاہو تو صبر کیے رہو، کیوں کہ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر (وسود مند) ہے۔ اس نے کہا

دعا ہی کر دیجئے، تو آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ وضو کر، اور اچھی طرح سے وضو کرو اور پھر مندرجہ بالا دعا کرنے کی ہدایت فرمائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 جنوری 2021ء)

(197)

جنگ کے موقع پر دعائے مدد و نصرت

اِنْطَلِقُوْا عَلٰی اِسْمِ اللّٰہِ۔۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنْھُمْ

(مسند احمد بن حنبل، حدیث نمبر:2391)

ترجمہ:

اللہ کے نام پر یعنی اس کی رضا اور اس کے دین کی خدمت کے لئے جانا نصیب ہو۔ اے میرے اللہ! تو ان کی مدد کر۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی جنگ کے موقع پر دعائے مدد و نصرت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک فوجی مہم میں بھیجے جانے والے صحابہ کو الوداع کہنے کے لئے ان کے ساتھ بقیع الغرقد تک گئے۔ ان کو رخصت کیا اور ان کے لئے مندرجہ بالا دعا کی۔۔ یہ مہم کعب بن اشرف کی شرارتوں کا قلع قمع کرنے کے لئے آپ ﷺ نے بھیجی تھی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 جنوری 2021ء)

(198)

کھانا کھانے کے بنیادی آداب

يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ

(جامع ترمذی ابْوَابُ الِاسْتِئْذَانِ وَالْآدَابِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث 2698)

ترجمہ:

اے میرے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کیا کرو، یہ سلام تمہارے لیے اور تمہارے گھر والوں کے لیے خیر و برکت کا باعث ہو گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے گھر میں داخل ہونے کے بعد سلام کرنے کی (مندرجہ بالا) نصیحت فرمائی۔

یہ وہ بنیادی آداب ہیں جو پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے ساری انسانیت کو سکھائے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کے ایک آدمی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آیا اور پوچھا، کون سا اسلام افضل اور بہتر ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا کھانا کھلانا اور ہر ملنے والے کو خواہ جان پہچان ہو یا نہ ہو سلام کرنا۔

(بخاری، کتاب الاستئذان، حدیث:6236)

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 ستمبر 2004ء میں سلام کو رواج دینے کے حوالہ سے فرماتے ہیں

اسلام نے جو ہمیں طریق سکھایا ہے، جو مومنین کی جماعت کو، اسلامی معاشرے کے ہر فرد کو اپنے اندر رائج کرنا چاہئے وہ ہے کہ سلام کرو۔ یعنی ایک دوسرے پر سلامتی کی دعا بھیجو اور پھر یہ بھی تفصیل سے بتایا کہ سلامتی کی دعا کس طرح بھیجو اور پھر دوسرا بھی جس کو سلام کیا جائے، اسی طرح کم از کم انہیں الفاظ میں جواب دے۔ بلکہ اگر بہتر الفاظ میں گنجائش ہو جواب دینے کی تو بہتر جواب دے۔ اس طرح جب تم ایک دوسرے کو سلام بھیجو گے تو ایک دوسرے کے لئے کیونکہ نیک جذبات سے دعا کر رہے ہو گے اس لئے محبت اور پیار کی فضا بھی تمہارے اندر پیدا ہو گی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 جنوری 2021ء)

(199)

مصائب سے نجات پانے کی الہامی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:25)

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی مصائب سے نجات پانے کی الہامی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں اس دعا کی تلقین کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 30 مئی 2014ء میں فرماتے ہیں

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو الہامی دعا سکھائی گئی تھی

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اس کو بہت زیادہ پڑھیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ دو کلمے ایسے ہیں جو بولنے کے لحاظ سے زبان پر نہایت ہی ہلکے ہیں لیکن وزن کے لحاظ سے ترازو میں بہت وزنی ہیں اور وہ خدائے رحمان کے بہت ہی پیارے ہیں اور وہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

آپ نے فرمایا خدائے رحمان کے بہت پیارے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے رحم کو ابھارنے کے لئے یہ دعا بھی بہت ضروری ہے۔

(صحیح البخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح حدیث نمبر 6406)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 جنوری 2021ء)

(200)

انجامِ بخیر، بخشش اور ثابت قدم رہنے کی افضل دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

(سورۃ آل عمران:194)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لے آؤ۔ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

یہ قرآنِ مجید کی انجامِ بخیر، بخشش اور ثابت قدم رہنے کی افضل دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو اس دعا کی تلقین کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء میں فرماتے ہیں

پھر انجام بخیر کی اور بخشش کی دعا سکھائی، ثابت قدم رہنے کی دعا سکھائی (مندرجہ بالا دعا)۔ یہ دعا بھی جیسا کہ مَیں نے کہا ایمان میں مضبوطی حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بخشش حاصل کرنے اور انجام بخیر کے لئے ہے۔ کہ اے اللہ! ہم نے اس زمانے کے امام کو مان کر جو روحانی ترقی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے کہیں

ہمارے گناہوں کی زیادتی، ہماری کمزوریاں، ہماری کوتاہیاں اس میں روک نہ بن جائیں۔ اِس زمانے کے امام کو ماننے کے بعد، قبول کرنے کے بعد اپنی شامت اعمال کی وجہ سے ہم اس روشنی سے بے بہرہ نہ رہ جائیں جو اصل میں تیرے نور کی روشنی ہے اور جو اس آنے والے نے ہمیں دی ہے۔ پس ہمارے گناہ بخش اور آئندہ بھی ان گناہوں سے بچا اور اس دعویدار کے دعویٰ پر مکمل ایمان لانے والوں اور ان برکات سے حصہ پانے والوں میں ہمیں شامل کرتا رہ جو اس کے ساتھ مقدر ہیں۔ اور جب ہمارا آخری وقت آئے تو اس صورت میں جائیں کہ نیکوں میں ہمارا شمار ہو۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 جنوری 2021ء)

(201)

مدد و نصرت کی الہامی دعائیں

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 71)

ترجمہ:

اے میرے رب! میں مغلوب ہوں میری طرف سے مقابلہ کر۔

یَا اَللّٰہُ فَتْحٌ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے فتح عطا فرما۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں فیصلہ فرما۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کے حضور مدد و نصرت کی الہامی دعائیں ہیں۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر مسلسل جماعت کو دعاؤں کی طرف تحریک فرما رہے ہیں۔ آپ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2020ء میں فرماتے ہیں

آج میں دوبارہ الجزائر کے لئے بھی اور پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کی تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو محفوظ رکھے۔ الجزائر میں بھی حالات سخت کئے جا رہے ہیں۔ وہاں بھی ایک سرکاری وکیل ہے۔ بار بار مقدمے بنا رہا ہے، ہمارے احمدیوں پر۔ پاکستان میں بھی اسی طرح مشکلات میں ڈالا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کو جو مشکلات کھڑی کر رہے ہیں یا کسی قسم کی مخالفت کر رہے ہیں عبرت کا نشانہ بنائے۔ اور جلد ان احمدیوں کے جہاں حالات ٹھیک فرمائے۔ سختیوں میں جو گزر رہے ہیں، ان کے لئے آسانیاں اور سہولتیں پیدا کرے۔

لیکن ساتھ ہی میں یہ بھی کہوں گا پاکستان کے احمدیوں کو خاص طور پر، کہ جو دعاؤں کی طرف جس طرح توجہ کی ضرورت ہے اس طرح توجہ کا ابھی بھی احساس نہیں ہے۔ پس بڑھکر اور پہلے سے بہت بڑھکر دعاؤں کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں جلد ان مشکلات سے نکالے، اور آسانیاں پیدا فرمائے۔ اور حقیقی اسلام کا پیغام ہم آزادی کے ساتھ پاکستان میں بھی اور دنیا کے ہر کونے میں بھی پہنچانے والے ہوں۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2020ء)

لشکرِ شیطاں کے نرغے میں جہاں ہے گھر گیا
بات مشکل ہوگئی قدرت دکھا اے میرے یار
فضل کے ہاتھوں سے اب اس وقت کر میری مدد
کشتیِ اسلام تا ہو جائے اس طوفاں سے پار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جنوری 2021ء)

(202)

حضرت زکریاؑ کی پاکیزہ اور صالح اولاد کے حصول کی دعا

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

(سورۃ الانبیاء:90)

ترجمہ:

اور زکریا (کا بھی ذکر کر) جب اس نے اپنے ربّ کو پکارا کہ اے میرے ربّ! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تُو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی پاکیزہ اور صالح اولاد کے حصول کی پیاری دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپکی دعا کو قبولیت بخشی اور آپکو نیک، پرہیز گار اور نرم دل بیٹے حضرت یحییٰ علیہ السلام سے نوازا۔ جو اپنے والدین سے حسنِ سلوک کرنے والے تھے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 4 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں

اب یہ دعا ایسی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو کرنی چاہئے اور ہر ایک کا دل چاہتا ہے کہ کرے اور صالح اولاد ہو اور پھر بچوں کی پیدائش کے وقت بھی اور پیدائش کے بعد بھی ہمیشہ بچوں کے نیک صالح اور دیندار ہونے کی دعائیں کرتے رہنا چاہئے کیونکہ والدین کی دعائیں بچوں کے حق میں پوری ہوتی ہیں۔ اور یہی ہمیں اللہ تعالیٰ کی تعلیم اور نصیحت ہے۔ یہاں مَیں ضمناً ذکر کر دوں۔ گو ضمناً ہے مگر میرے نزدیک اس کا ایک حصہ ہی ہے کہ اگر والدین کی دعا اپنے بچوں کے لئے اچھے رنگ میں پوری ہوتی ہے تو وہاں ایسے بچے جو والدین کے اطاعت گزار نہ ہوں ان کے حق میں برے رنگ میں بھی پوری ہو سکتی ہے۔ تو ماں باپ کی ایسی دعا سے ڈرنا بھی چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 4 جولائی 2003ء)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو دو بار یہ دعا الہام ہوئی۔ آپؑ نے اپنی پیاری جماعت کے لئے دعاؤں کے خزانے چھوڑے ہیں۔ آپؑ اولاد کے حق میں دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اے میری جان کے جانی اے شاہِ دوجہانی

کر ایسی مہربانی ان کا نہ ہو وے ثانی

دے بخت جاودانی اور فیضِ آسمانی

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

میری دعائیں ساری کریو قبول باری

میں جاؤں تیرے واری کر تو مدد ہماری

ہم تیرے در پہ آئے لے کر امید بھاری

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جنوری 2021ء)

(203)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طلبِ خیر کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

(سورۃ القصص:25)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے، جو تُو میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قرآنِ کریم میں مذکور طلبِ خیر کی بہت ہی پیاری دعا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قتل کئے جانے سے بچنے کے لئے خدائی حکم کے تحت اپنی قوم سے ہجرت کی۔ پردیس میں انکے لئے کوئی انتظام نہ تھا۔ ایک جگہ پر انہوں نے دو نیک اور باحیاء لڑکیوں کے لئے انکے مویشیوں کو پانی پلایا اور مندرجہ بالا دعا کی۔ خدا تعالیٰ نے آپؑ کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا۔ ان دو میں سے ایک لڑکی سے آپؑ کی شادی ہو گئی اور آپؑ کو رہائش بھی میسر آ گئی۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

سفر میں خاص طور پر دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ! تقویٰ بھی تیرے فضل سے حاصل ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اپنا فضل فرما۔ ایسے حالات ہی پیدا نہ ہوں کہ مَیں دوسروں پر انحصار کر کے دل میں شکوہ پیدا کرنے والا بنوں اور تقویٰ سے دور ہو جاؤں۔ اس لئے اپنی جناب سے ہی مجھے ہر خیر عنایت فرماتارہ۔ اس قسم کی دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی سفر میں اللہ تعالیٰ سے مانگی تھی کہ

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے اللہ! میں تو مسافر آدمی ہوں تو ہی مجھے خیر فرماتارہ میں تو تیرا ہی محتاج ہوں اور محتاج رہنا چاہتا ہوں اور تیرے بغیر میں ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔

(خطبہ جمعہ 25 جون 2004ء: خطباتِ مسرور جلد 2 صفحہ: 430)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جنوری 2021ء)

(204)

حضرت سلیمانؑ کی شکرانِ نعمت کی افضل دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ

(سورۃ النمل: 20)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے توفیق بخش کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں۔ اور تُو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور فضلوں پر شکریہ ادا کرنے کی بہت پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک دعا کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرماتے ہوئے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے اور یہ دعا ہر احمدی کو بھی ہر وقت یاد رکھنی چاہئے کیونکہ آج احمدی ہی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور فضلوں کی موسلا

دھار بارش ہو رہی ہے۔ اور جتنا ہم اس طرح شکر گزاری کریں گے اتنا ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا فیض پانے والے ہوں گے۔ اور وہ دعا یوں سکھائی گئی کہ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰـہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ

(خطبہ جمعہ 30 دسمبر 2005ء، خطباتِ مسرور جلد 3 صفحہ: 751-752)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جنوری 2021ء)

(205)

مخالفین کے شر سے بچنے اور طلبِ مغفرت کی جامع دعا

رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿۵﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

(سورۃ الممتحنۃ: 5-6)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! تجھ پر ہی ہم توکّل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہم جھکتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں ان لوگوں کے لئے ابتلا نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور اے ہمارے ربّ! ہمیں بخش دے یقیناً تو کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے

یہ قرآنِ مجید کی مخالفین کے شر سے بچنے اور طلبِ مغفرت کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 اکتوبر 2006ء میں اس دعا کے پڑھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر مخالفین کے شر سے بچنے کے لئے اور مغفرت کے لئے اور قوم کے سیدھے راستے پر چلنے کے لئے بھی ایک دعا ہے۔ (مندرجہ بالا دعا)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فرما کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اے اللہ تیری باتوں اور حکموں پر عمل نہ کرکے ہم کوئی ایسی حرکت نہ کر بیٹھیں جس سے احمدیت اور اسلام کمزور ہو اور اس وجہ سے مخالفین اور کفار کو موقع ملے کہ وہ اسلام پر حملہ کریں۔ دیکھیں آج کل یہی ہو رہا ہے، جس کو موقع ملتا ہے اسلام پر حملہ کرنے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ **پس اس دُعا کی فی زمانہ بہت ضرورت ہے** اور جہاں اپنے لئے دعا کریں وہاں ان دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی دعا کریں جو کفار کو، غیر مسلموں کو یہ موقع فراہم کر رہے ہیں کہ وہ اسلام پر حملے کریں۔ مسلمانوں کو نعرے لگانے اور توڑ پھوڑ کی حد تک تو فکر ہے، ذرا سی کوئی بات ہو جائے تو توڑ پھوڑ شروع ہو جاتی ہے، نعرے شروع ہو جاتے ہیں، جلوس نکل آتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور کوئی فکر نہیں۔ یہ کرنے کے بعد وہ سمجھتے ہیں کہ مقصد پورا ہو گیا۔ اسی وجہ سے اور ان کے انہی عملوں کی وجہ سے پھر مخالفوں کو مختلف طریقوں سے اسلام پر حملے کرنے کا مزید موقع ملتا ہے اور جو جری اللہ ان حملوں سے اسلام کو بچا رہا ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا تھا یہ مسلمان اس کی مخالفت کر رہے ہیں اور اللہ اور رسولؐ کا حکم نہ مان کر کافروں کے لئے اسلام کے خلاف فتنے کے سامان پیدا کر رہے ہیں اور نتیجۃً پھر اللہ تعالیٰ کی بخشش سے بھی محروم ہو رہے ہیں۔ پس یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ جو غالب اور حکمت والا ہے ہمیں اور تمام امت کو اپنی اس صفت سے متصف کرتے ہوئے حکمت عطا فرما تا کہ ایسی باتوں سے باز رہیں جو اسلام کو نقصان پہنچانے والی ہیں اور ہم جلد تیرے دین کے غلبے کے دن دیکھیں۔

(خطبہ جمعہ 6 اکتوبر 2006ء، خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:508)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15و16 جنوری 2021ء)

(206)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعائیہ تحریک

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد نمبر 22 صفحہ نمبر 224)

ترجمہ: اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

2) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سنن ابو داؤد، کتاب الوتر باب ما یقول الرجل اذا خاف قوما، حدیث 1537)

ترجمہ:

ہم تجھے ان کے سینوں میں رکھتے ہیں یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

3) أَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنبٍ وَ أَتُوْبُ إِلَيْهِ

4) اَللهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

مندرجہ بالا پہلی دعا حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی الہامی دعا ہے جس کو آپؑ نے اسمِ اعظم قرار دیا اور فرمایا کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اُسے نجات ہو گی۔

دوسری دعا پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد ﷺ کی دشمن کے شر سے بچنے کی دعا ہے۔ جب آپ ﷺ کو کسی قوم سے خوف یا خطرہ ہوتا تھا تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

پھر تیسرے نمبر پر گناہوں، خطاؤں اور لغزشوں کی بخشش کے لئے استغفار ہے۔

چوتھے نمبر پر سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے لئے سلامتی اور صلوٰۃ کا خوبصورت تحفہ درور شریف ہے۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر مسلسل جماعت کو اپنی عبادات کا معیار بہتر کرنے اور دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2020ء میں فرماتے ہیں

آج بھی میں پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کے لئے دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں۔ الجزائر کی تو ایک خوش کُن خبر ہے۔ کہ گزشتہ دنوں، دو تین دنوں میں، دو مختلف عدالتوں نے جھوٹے الزام میں ملوث بہت سارے احمدیوں کو

بری کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان منصف مزاج ججوں کو جزاء دے۔ باقی انتظامیہ اور عدلیہ کو بھی انصاف سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے جو جھوٹے مقدمات احمدیوں پر قائم کر رہے ہیں۔

پاکستان کے بعض افسران اور منصف جو انصاف سے دور ہٹ رہے ہیں اور اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی توفیق دے کہ اپنے دلوں کے بغض اور کینے کو نکال کر معاملے کو دیکھنے والے ہوں۔ جن لوگوں کی اصلاح اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقدر نہیں اللہ تعالیٰ ان کی پکڑ کے سامان جلد فرمائے اور احمدیوں کے لئے پاکستان میں بھی امن و سکون کے سامان پیدا فرمائے۔ پاکستانی احمدی، پاکستان میں رہنے والے احمدی خاص طور پر نوافل اور دعاؤں پر زور دیں۔ ان دعاؤں میں **(مندرجہ بالا دعائیں)** بھی بہت پڑھیں۔ **استغفار** کی طرف بھی توجہ دیں۔ **درود** کی طرف بھی توجہ دیں۔ آج کل بہت اس کی ضرورت ہے۔ **نوافل** بھی ادا کریں۔ جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے اور جلد وہاں کے حالات بھی درست فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2020ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جنوری 2021ء)

(207)

اسمائے حسنیٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۴﴾ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ

(سورۃ الحشر: 23 تا 25)

ترجمہ:

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ غیب کا جاننے والا ہے اور حاضر کا بھی۔ وہی ہے جو بن مانگے دینے والا، بے انتہا رحم کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، کامل غلبہ والا ہے، ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا۔ پیدائش کا آغاز

کرنے والا اور مصوّر ہے۔ تمام خوبصورت نام اسی کے ہیں۔ اُسی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نہایت پیارے اور خوبصورت اسماء حسنیٰ کو بیان کرتی یہ عظیم الشان آیات ہمیں یہ تعلیم دیتی ہیں کہ اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔ اس کے سواء کوئی معبود نہیں۔ صرف اس کی ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔

قبولیتِ دعا کا ان اسماء حسنیٰ سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے

وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا

(الاعراف:181)

ترجمہ:

اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں۔ پس اُسے ان (ناموں) سے پکارا کرو (اُس سے دعا مانگا کرو)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جنوری 2021ء)

(208)

جنگِ بدر کے موقع پر کی جانے والی دردو تضرع بھری دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ، اَللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ حدیث:2915)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں تجھے تیرے عہد کا واسطہ دیتا ہوں. تجھے تیرا وعدہ یاد دلاتا ہوں۔ میرے اللہ! اگر تو چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت کرنے والا کوئی نہ رہے (تو بے شک ہماری مدد نہ کر)۔

(ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے یہ الفاظ بھی دعا میں بیان کیے: اگر مسلمانوں کی یہ جماعت ہلاک ہو گئی تو پھر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا)۔

یہ ہمارے پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد ﷺ کی جنگِ بدر کے موقع پر کی جانے والی خدا تعالیٰ کے حضور دردو تضرع بھری دعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپکی دعا کو قبولیت بخشی اور 313 صحابہ کے مقابلہ میں آنے والے کفار کے 1000 کے لشکر کو شکست دی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ (بدر کے دن) بار بار یہ دعا فرما رہے تھے، اس وقت آپ ﷺ ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے، کہ اے اللہ! میں تیرے عہد اور تیرے وعدے کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں۔

اے اللہ! اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ آپ ﷺ اتنی عاجزی اور زاری کے ساتھ بار بار یہ دعا کر رہے تھے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے رہا نہ گیا اور انھوں نے گھبرا کر آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ لیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! کافی ہے اتنی آہ و زاری کافی ہے۔ اللہ تعالی آپ کی دعا کو ضرور قبول کرے گا۔ آنحضرت ﷺ اس وقت زرہ پہنے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور مسلمانوں کو خوشخبری دی تو زبان مبارک پر یہ آیت تھی

سَيُهْزَمُ الجَمْعُ، وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَبَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ

(سورۃ القمر:46-47)

ترجمہ:

ضرور یہ انبوہ کثیر ہزیمت دیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر جائیں گے۔ بلکہ ان سے انقلاب کی گھڑی کا وعدہ کیا گیا ہے اور وہ گھڑی بہت سخت اور بہت کڑوی ہو گی۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اس وقت یہ دعا بھی مانگی

اَللّٰهُمَّ أَنْجِزْلِی مَا وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ آتِنِی مَا وَعَدْتَنِی ا اَللّٰهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدُ فِی الْاَرْضِ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ حدیث:3081)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ سے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا فرما دے، جو کچھ تو نے مجھے دینے کا وعدہ فرمایا ہے، اسے عطا فرما دے، اے میرے رب! اگر اہل اسلام کی اس مختصر جماعت کو تو نے ہلاک کر دیا تو پھر زمین پر تیری عبادت نہ کی جا سکے گی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جنوری 2021ء)

(209)

سفر سے واپس آنے کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ، وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ آیِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(صحیح مسلم کِتَابُ الْحَجِّ بَاب مایَقُوْلُ اِذارَکِبَ اِلَی سَفَرٍ حدیث:3275)

ترجمہ:

پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم میں اسے قابو میں رکھنے کی طاقت نہیں تھی اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانے والے ہیں (الزخرف:14۔15) اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری مانگتے ہیں اور ایسا عمل جسے تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی مسافت کو ہم پر تھوڑا کر دے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں رفیق سفر اور گھر میں نگران ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور اپنے مال اور گھر والوں میں برے حال میں لوٹ کر آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، خاص اپنے رب کی عبادت کرنے والے اور اسی کی تعریف کرنے والے ہیں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی سفر سے واپس آنے کی جامع دعا ہے۔

سیدنا حضرت ابو امامہؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور اجازت مانگی کہ مجھے سیر وسیاحت کی اجازت دیجئے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا "بلاشبہ میری امت کی سیر وسیاحت اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد ہے۔

(سنن ابو داوٗد کِتَاب الْجِھَادِ بَابٌ فِی النَّھْیِ عَنْ السِّیَاحَۃِ حدیث:2486)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب دن چڑھے سفر سے واپس ہوتے تو بیٹھے سے پہلے مسجد میں جاتے۔ مسجد میں جاکر دو رکعت نفل نماز پڑھتے تھے۔

(صحیح بخاری کِتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ بَابُ الصَّلاَةِ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ حدیث:3088)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جنوری 2021ء)

(210)

حضرت ابراہیمؑ کی بیماری سے حفاظت و تندرستی کی دعا

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

(سورۃ الشعراء:81)

ترجمہ:

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے۔

یہ قرآنِ کریم میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیماری سے حفاظت و تندرستی کی دعا ہے۔ اس جگہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بت پرستوں سے مکالمہ چل رہا ہے اور آپ بتوں کے بے فائدہ ہونے اور خدا تعالیٰ کی ذات کے کامل ہونے کے ثبوت پیش فرما رہے ہیں۔ چنانچہ قرآنِ کریم میں یہ پورا مکالمہ یوں مذکور ہے

ترجمہ:

اور ان پر ابراہیم کی خبر پڑھ۔ جب اس نے اپنے باپ اور اس کی قوم سے کہا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی (عبادت کی) خاطر بیٹھے رہتے ہیں۔ اس نے کہا جب تم (انہیں) پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں؟ یا تمہیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا کوئی نقصان پہنچاتے ہیں؟ انہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے آباءواجداد کو دیکھا کہ وہ اسی طرح کیا کرتے تھے۔ اس نے کہا کیا تم نے غور کیا کہ تم کس کی عبادت کرتے رہے ہو؟ (یعنی) تم اور تمہارے پہلے آباءواجداد۔ پس یقیناً یہ (تمام) میرے دشمن ہیں سوائے ربّ العالمین کے۔ جس نے مجھے پیدا کیا۔ پس وہی ہے جو میری رہنمائی کرتا ہے۔ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے۔ اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا۔ اور جس

سے میں امید رکھتا ہوں کہ جزا سزا کے دن میری خطائیں بخش دے گا۔ اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔ اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدّر کر دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

(سورۃ الشعراء:70تا86)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جنوری 2021ء)

(211)

بخشش اور رحمت کی پیاری دعا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۸﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَالْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

(سورۃ المؤمن:1تا8)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! تُو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ محیط ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی ان کو بخش دے اور ان کو جہنّم کے عذاب سے بچا۔ اور اے ہمارے ربّ! انہیں اُن دائمی جنتوں میں داخل کر دے جن کا تُو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے اور انہیں بھی جو اُن کے باپ دادا اور ان کے ساتھیوں اور ان کی اولاد میں سے نیکی اختیار کرنے والے ہیں۔ یقیناً تُو ہی کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ اور انہیں بدیوں سے بچا۔ اور جسے تو نے اس دن بدیوں (کے نتائج) سے بچایا تو یقیناً تُو نے اس پر بہت رحم کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی بخشش اور رحمت کی پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 15 جون 2018ء کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جنوری 2021ء)

(212)

بیماری سے شفایابی کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ

(صحیح مسلم کِتَابُ السَّلَامِ، حدیث:5700)

ترجمہ:

میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں، ہر چیز سے (حفاظت کے لئے) جو آپ کو تکلیف دے، ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی بیماری سے شفایابی کی دعا ہے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا:

اے محمد ﷺ! کیا آپ بیمار ہو گئے ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں

اس پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے (مندرجہ بالا) دعا کی اور آپ ﷺ پر دم کیا۔

بیماری میں سورۃ فاتحہ کے دم کے متعلق ایک روایت کچھ یوں ہے

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ! کے چند صحابہ کرامؓ سفر میں تھے عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلے کے سامنے سے ان کا گزر ہوا انہوں نے ان (قبیلے والے) لوگوں سے چاہا کہ وہ انھیں اپنا مہمان بنائیں۔ انہوں نے مہمان بنانے سے انکار کر دیا (اس رات اس قبیلہ کے سردار کو ایک سانپ نے کاٹ لیا)۔ پھر انہوں نے کہا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے۔ ان میں سے ایک آدمی نے کہا: ہاں پھر وہ اس کے قریب آئے اور اسے سورۃ فاتحہ سے دم کر دیا۔ وہ آدمی ٹھیک ہو گیا تو اس (دم کرنے والے) کو بکریوں کا ایک ریوڑ (تیس

بکریاں) پیش کی گئیں۔ اس نے انہیں قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا: یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ! کو ماجرا اسنادوں۔ وہ رسول اللہ ﷺ ! کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا ماجرا آپ کو سنایا اور کہا اللہ کے رسول اللہ ﷺ!! میں نے صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا۔ آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا

تمہیں کیسے پتہ چلا کہ وہ دم (بھی) ہے؟

پھر فرمایا کہ وہ بکریاں ان سے لے لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھو۔ جو انعام یا نذرانہ انہوں نے دیا ہے اس کے لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(صحیح مسلم کِتَابُ السَّلَامِ حدیث:5733)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جنوری 2021ء)

(213)

مجلس سے اٹھتے وقت کی دعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ حدیث:3433)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! تو پاک ہے۔ تیری حمد بیان کرتے ہوئے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سواء اور کوئی معبود نہیں۔ تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

یہ پیارے رسول اکرم حضرت محمد ﷺ کی مجلس سے اٹھتے وقت کی دعا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں بہت سی لغو اور بے کار باتیں ہوتی رہیں، اور وہ اپنی مجلس سے اٹھ جانے سے پہلے پڑھ لے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

تو اس کی اس مجلس میں اس سے ہونے والی خطائیں اور قصور معاف کر دے جاتے ہیں جو اس مجلس میں بے کار اور لغو باتوں میں شامل رہنے کی وجہ سے اس سے سرزد ہوئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جنوری 2021ء)

(214)

مریض پر پڑھنے اور بیماری سے شفاء یابی کی دعا

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِی فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ

(ابوداؤد کِتَابُ الطِّبّ حدیث:3892)

ترجمہ:

ہمارا رب العزت وہ اللہ ہے جو آسمان میں ہے۔(اے اللہ!) تیرا نام مقدس ہے' آسمان اور زمین میں تیرا حکم نافذ ہے' تیری رحمت جس طرح آسمان میں (عام) ہے زمین میں بھی (عام) کر دے' ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر دے' تو پاک لوگوں کا رب ہے' اپنی رحمت اور شفاء کا ایک حصہ اس بیماری پر نازل فر دے۔

یہ پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مریض پر پڑھنے اور بیماری سے شفاء یابی کی دعا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مومن کو جو بھی دکھ یا تکلیف یا بیماری یا رنج پہنچتا ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اس کی کمزوریوں اور غلطیوں کا کفارہ کر دیتا ہے۔یعنی بڑے بڑے نقصانات اور آخری گرفت سے اللہ تعالیٰ اس کو بچا لیتا ہے۔
(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ، حدیث:6569)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جنوری 2021ء)

(215)

حصولِ تقویٰ اور پاکیزگیٔ نفس کی جامع دعا

اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِى تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

(سنن نسائی کِتَابُ الِاسْتِعَاذَةِ حدیث:5540)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے نفس کو تقوی عطا فرما اور اس کو پاکیزہ فرما کیونکہ تو بہترین پاکیزہ فرمانے والا ہے۔ تو اس کا دوست اور مالک ہے۔

یہ ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصولِ تقویٰ اور پاکیزگی نفس کی جامع دعا ہے۔

آپ ﷺ نے سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ کو قرار دیا ہے۔ حضرت عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا بھی کثرت سے کیا کرتے تھے

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت و تقویٰ، عفت اور غناء مانگتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر، حدیث:6904)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

رنگِ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خوب تر
ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دیں کا سنگھار
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولیٰ اسی میں ہے
تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرطِ دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جنوری 2021ء)

(216)

حضرت ابراہیمؑ کی اپنے اور ذریت کے حق میں نماز پر دوام کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۱﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

(سورۃ ابراہیم:41-42)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔ اے ہمارے ربّ! مجھے بخشش دے اور میرے والدین کو بھی اور مومنوں کو بھی جس دن حساب برپا ہو گا۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے اور اپنی ذریت کے حق میں نماز پر دوام اور اپنے، والدین اور مومنوں کے لئے بخشش مانگنے کی عظیم الشان دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو نماز پنجگانہ کے باقاعدہ قیام کی طرف توجہ دلا رہے ہین۔ آپ اس دعا کے پڑھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا عموما نماز میں تشہد اور درود شریف کے بعد پڑھتے ہیں۔ آپ اپنے خطبہ جمعہ 19 مارچ 2010ء میں فرماتے ہیں

پھر ایک اور دعا ہے جو عموماً نماز میں تشہد اور درود شریف کے بعد پڑھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔ پس جب ہر نماز میں حساب کے دینے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے تو یہ اس لئے ہے کہ ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ اپنے ہر عمل پر نظر رکھو۔ حسنات یونہی نہیں مل جاتیں۔ دنیا کی حسنات کے لئے جو آخرت کی حسنات کا باعث بننے والی ہیں اپنے ہر عمل پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ روزمرہ خود اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ عبادات کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ نماز کے قیام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور پھر اپنی اولاد کی نمازوں کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ ان کی عبادات کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ اس طرف بھی توجہ دینا ایک راعی کی حیثیت سے، گھر کے نگران کی حیثیت سے تمہارا فرض ہے۔ اور پھر اس میں من حیث

الجماعت افراد جماعت کو توجہ دلائی گئی کہ ایک دوسرے کے لئے دعا کریں۔ اپنے والدین کے لئے بھی اور تمام مومنین کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگیں جس دن کہ حساب قائم ہو گا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جنوری 2021ء)

(217)

جنگ احد کے موقع پر کی جانے والی دعا

اَللّٰہُ مَوْلَانَا، وَلَا مَوْلٰی لَکُمْ

(صحیح بخاری کتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَرِ، حدیث: 3039)

ترجمہ:

اللہ ہمارا مولیٰ اور ہمارا آقا ہے اور تمہارا ایسا کوئی مولیٰ اور آقا نہیں جو اس کے مقابلہ میں تمہاری مدد کر سکے۔

یہ پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد ﷺ کی جنگ احد کے موقع پر کی جانے والی دعا ہے۔

جنگِ احد کے موقع پر جب کفار اپنے بتوں کے نام لے کر نعرے لگانے لگے تب آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔ مکمل روایت یوں ہے

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے جنگ احد کے موقع پر (تیر اندازوں کے) پچاس آدمیوں کا افسر عبد اللہ بن جبیرؓ کو بنایا تھا۔ آپ ﷺ نے انہیں تاکید کر دی تھی کہ اگر تم یہ بھی دیکھ لو کہ پرندے ہم پر ٹوٹ پڑے ہیں۔ پھر بھی اپنی جگہ سے مت ہٹنا' جب تک میں تم لوگوں کو کہلا نہ بھیجوں۔ اسی طرح اگر تم یہ دیکھو کہ کفار کو ہم نے شکست دے دی ہے اور انہیں پامال کر دیا ہے پھر بھی یہاں سے نہ ٹلنا' جب میں تمہیں خود بلا نہ بھیجوں۔ پھر اسلامی لشکر نے کفار کو شکست دے دی۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا' کہ اللہ کی قسم! میں نے مشرک عورتوں کو دیکھا کہ تیزی کے ساتھ بھاگ رہی تھیں۔ عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے کہا' کہ غنیمت لوٹو' اے قوم! غنیمت تمہارے سامنے ہے۔ تمہارے ساتھی غالب آ گئے ہیں۔ اب ڈر کس بات کا ہے۔

اس پر عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ کیا جو ہدایت رسول اللہ ﷺ نے کی تھی، تم اسے بھول گئے؟ لیکن وہ لوگ اسی پر اڑے رہے کہ دوسرے اصحاب کے ساتھ غنیمت جمع کرنے میں شریک رہیں گے۔
جب یہ لوگ (اکثریت) اپنی جگہ چھوڑ چلے آئے تو ان کے منہ کافروں نے پھیر دیئے، اور (مسلمانوں کو) شکست زدہ پاکر بھاگتے ہوئے آئے، یہی وہ گھڑی تھی (جس کا ذکر سورۃ آل عمران میں ہے کہ) ”جب رسول کریم ﷺ تم کو پیچھے کھڑے ہوئے بلا رہے تھے“۔
اس سے یہی مراد ہے۔ اس وقت رسول کریم ﷺ کے ساتھ بارہ صحابہ کے سوا اور کوئی بھی باقی نہ رہ گیا تھا۔ آخر ہمارے ستر آدمی شہید ہو گئے۔ بدر کی لڑائی میں آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہ کے ساتھ مشرکین کے ایک سو چالیس آدمیوں کا نقصان کیا تھا، ستر ان میں سے قیدی تھے اور ستر مقتول، (جب جنگ ختم ہو گئی تو ایک پہاڑ پر کھڑے ہو کر) ابو سفیان نے کہا کیا محمد ﷺ اپنی قوم کے ساتھ موجود ہیں؟
تین مرتبہ انہوں نے یہی پوچھا۔ لیکن نبی کریم ﷺ نے جواب دینے سے منع فرما دیا تھا۔
پھر انہوں نے پوچھا، کیا ابن ابی قحافہ (ابو بکر رضی اللہ عنہ) اپنی قوم میں موجود ہیں؟
یہ سوال بھی تین مرتبہ کیا، پھر پوچھا ابن خطاب (عمر رضی اللہ عنہ) اپنی قوم میں موجود ہیں؟
یہ بھی تین مرتبہ پوچھا، پھر اپنے ساتھیوں کی طرف مڑ کر کہنے لگے کہ یہ تینوں قتل ہو چکے ہیں اس پر عمر رضی اللہ عنہ سے نہ رہا گیا اور آپ بول پڑے کہ اے خدا کے دشمن! خدا گواہ ہے کہ تو جھوٹ بول رہا ہے جن کے تو نے ابھی نام لئے تھے وہ سب زندہ ہیں اور ابھی تیرا برا دن آنے والا ہے۔

ابو سفیان نے کہا اچھا! آج کا دن بدر کا بدلہ ہے۔ اور لڑائی بھی ایک ڈول کی طرح ہے (کبھی ادھر کبھی ادھر) تم لوگوں کو اپنی قوم کے بعض لوگ مثلہ کئے ہوئے ملیں گے۔ میں نے اس طرح کا کوئی حکم (اپنے آدمیوں کو) نہیں دیا تھا، لیکن مجھے ان کا یہ عمل برا بھی نہیں معلوم ہوا۔
اس کے بعد وہ فخر یہ رجز پڑھنے لگا، أُعْلُ هُبَلْ، أُعْلُ هُبَلْ۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگ اس کا جواب کیوں نہیں دیتے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا ہم اس کے جواب میں کیا کہیں یا رسول اللہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہو

اللّٰہُ أَعْلَى وَأَجَلُّ

ابوسفیان نے کہا ہمارا مددگار عزیٰ (بت) ہے اور تمہارا کوئی بھی نہیں، آپ نے فرمایا، جواب کیوں نہیں دیتے، صحابہ نے عرض کیا، یارسول اللہ! اس کا جواب کیا دیا جائے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا' کہو کہ

اَللّٰہُ مَوْلَانَا، وَلَا مَوْلٰی لَکُمْ

(صحیح بخاری کتَابُ الجِهَادِ وَالسِّيَر، حدیث:3039)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جنوری 2021ء)

(218)

مددونصرت کی دعائیں

اَنَّ اللّٰہَ مَوْلٰـکُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

(سورۃ الانفال:41)

ترجمہ:

اور اگر وہ پیٹھ پھیر لیں تو جان لو کہ اللہ ہی تمہارا والی ہے۔ کیا ہی اچھا والی اور کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

(جامع ترمذی: کتاب الدعوات حدیث:3524)

ترجمہ:

اے زندہ! اے ہمیشہ قائم و دائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے واسطہ دے کر مدد کا طلبگار ہوں۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ غَالِبًا عَلٰی غَیْرِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:614)

ترجمہ:

اے میرے رب العزت! مجھے غیر پر غالب کر دے۔

یہ خدا تعالیٰ کے حضور دعائے مدد و نصرت ہیں۔

یکم جنوری 2021ء کو ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نئے سال کے آغاز کے موقع پر کل عالم کو(جن میں دنیا کے سربراہانِ مملکت بھی شامل ہیں) مبارک اور زریں نصائح سے نوازا۔ اور بالخصوص جماعت احمدیہ کو اپنی حالتوں کے جائزے لینے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے، دعاؤں کے ساتھ اپنی عبادتوں کا معیار بہتر کرنے کی طرف توجہ دلائی آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2021ء میں فرماتے ہیں

آج نئے سال کا پہلا دن ہے۔ اور پہلا جمعہ ہے۔ دعا کریں کہ یہ سال جماعت کے لئے، دنیا کے لئے، انسانیت کے لیے بابرکت ہو۔ ہم بھی اپنا فرض ادا کرتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے والے اور اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے والے ہوں۔ اور دنیا والے بھی اپنی پیدائش کے مقصد کو سمجھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے والے بن جائیں اور ایک دوسرے کے حقوق کو پامال کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے ایک دوسرے کا حق ادا کرنے والے بن جائیں ورنہ پھر اللہ تعالیٰ اپنے رنگ میں دنیا والوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ کاش کہ ہم اور دنیا کے تمام لوگ اس اہم نکتہ کو سمجھ جائیں اور اپنی دنیا و عاقبت سنوار سکیں۔

آج کل پاکستان کے احمدیوں کے لیے اور الجزائر کے احمدیوں کے لیے دعا کی طرف بھی مَیں توجہ دلا رہا ہوں۔ ان کو اپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھیں۔ پاکستان میں بعض جگہ بعض مولوی اور سرکاری اہلکار ظلموں پر اُترے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے ناقابلِ اصلاح لوگوں کی جلد پکڑ کے سامان کرے۔ اللہ تعالیٰ کو تو علم ہے کن کی اصلاح ہونی ہے اور کن کی نہیں ہونی۔ جن کی نہیں ہونی تو پھر ان کی جلد پکڑ کے سامان پیدا فرمائے۔ توہین رسالت کے جس قانون کے تحت یہ لوگ احمدیوں پر ظلم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور احمدیوں کی اپنی تربیت کے لیے جو بھی ہمارے بعض ذرائع ہیں، ہر ذریعہ پر پابندی لگانے کی کوشش کر رہے ہیں، اس کو اللہ تعالیٰ جلد اُن سے دور فرمائے اور ہمیں ان سے نجات دلائے۔ اصل میں تو رحمۃ للعالمین کے نام کو یہ بدنام کرنے والے لوگ ہیں۔ احمدی تو ناموس رسالت ﷺ کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے ہیں۔ آج دنیا کو محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کے نیچے لانے والے سب سے زیادہ کام بلکہ حقیقی کام احمدی کر رہے ہیں۔ بلکہ کہنا چاہیے کہ اگر کوئی یہ

کام کر رہا ہے تو وہ صرف احمدی ہیں۔ پس یہ دنیادار دنیاوی حکومت اور دولت کے بل بوتے پر ہم پر ظلم تو کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ ہم اس خدا کو ماننے والے ہیں جو

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

ہے۔ وہ خدا ہے جو نِعْمَ الْمَوْلٰى ہے اور نِعْمَ النَّصِيْرُ ہے۔ یقیناً اس کی مدد آتی ہے اور ضرور آتی ہے۔ اور اس وقت جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آتی ہے پھر ان دنیاداروں اور اپنے زعم میں طاقت اور ثروت رکھنے والے جو لوگ ہیں، ان کی خاک بھی نظر نہیں آتی۔ پس ہمارا کام ہے کہ دعاؤں سے اپنی عبادتوں کو مزید سجائیں۔ اور اگر ہم یہ کر لیں گے تو پھر ہی ہم کامیاب ہیں۔

الجزائر کے بارہ میں مَیں نے کہا تھا کہ سب کو بَری کر دیا گیا ہے۔ وہاں ایک کورٹ میں، ایک عدالت میں سب کو بَری کیا تھا۔ دوسرے نے بھی معمولی جرمانہ کر کے تقریباً ساروں کو فارغ کر دیا۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہاں ابھی کچھ لوگ ہیں جو جیل میں اسیر ہیں۔ اُن کے لیے بھی دعا کریں کہ اُن کی جلد رہائی کے سامان ہوں۔ پاکستان کے اسیروں کی رہائی کے لیے بھی دعا کریں۔ ہماری خوشیاں چاہے وہ سال کے شروع کی ہوں یا عید کی، اصل تو اس وقت ہوں گی جب ہم دنیا میں ہر طرف اللہ تعالیٰ کی توحید کا جھنڈا لہرانے والے بنیں گے جسے لے کر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ آئے تھے۔ خوشیاں اُسی وقت ہوں گی جب انسانیت انسانی قدروں کو پہچاننے والی بنے گی، جب آپس کی نفرتیں محبتوں میں بدل جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ اس خوشی کے سامان بھی ہمیں جلد پہنچائے۔ مسلم اُمہ کو بھی عقل دے کہ وہ آنے والے مسیح موعود اور مہدی معہود کو مان لیں۔ دنیا کو بھی عقل دے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دینے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر ملک میں ہر احمدی کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور یہ سال ہر احمدی کے لیے، ہر انسان کے لیے رحمتوں اور برکتوں کا سال بن کر آئے اور جو کوتاہیاں اور کمیاں گذشتہ سالوں میں ہم سے ہو گئیں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث بنیں یا ہمیں بعض انعاموں سے محروم رکھنے کا باعث بنیں، ان سے اللہ تعالیٰ ہمیں بچائے اور اپنے انعاموں کا اور فضلوں کا وارث بنائے اور ہم حقیقی مومن بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان دعاؤں کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم فروری 2021ء)

(219)

حضرت نوحؑ کی غیر ضروری سوالات سے بچنے کی دعا

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَـیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ

(سورۃ ہود:48)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! یقیناً میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں جس (کے مخفی رکھنے کی وجہ) کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی غیر ضروری سوالات سے بچنے کی دعا ہے۔

قرآنِ کریم میں اس سے پہلے کی آیات میں ذکر ہے کہ جب حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے نے اپنے والد کی بات نہ مانی اور کشتی میں سوار نہ ہوا تو طوفانی پانی میں غرق ہو گیا۔ جب طوفان تھما تو حضرت نوح علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ اے میرے ربّ! یقیناً میرا بیٹا بھی میرے اہل میں سے تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے نوح! یقیناً وہ تیرے اہل میں سے نہیں تھا۔ کیونکہ وہ سراپا ایک غیر صالح عمل تھا۔ تب حضرت نوح علیہ السلام نے یہ دعا کی۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک دعا غیر ضروری سوالات سے بچنے کے لئے سکھائی ہے۔ وہ دعا یہ ہے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔ یہ دعا سکھا کر اس امر سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پُر حکمت کاموں کے بارے میں کوئی شکوہ نہ کیا جائے۔

(خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:508)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 فروری 2021ء)

(220)

بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے درد بھری دعا

اے میرے قادر خدا! میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اُٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اور تیرے رسولِ کریم محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین

اے میرے قادر خدا! مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا! ایسا ہی کر آمین ثم آمین

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ:603)

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے درد بھری دعا ہے۔

ایک اور جگہ آپؑ اپنے مخالفین کے حق میں دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں

میں اس بیمار کی طرح جو اپنے عزیز بیمار کے غم میں مبتلا ہوتا ہے اس ناشناس قوم کے لئے سخت اندوہ گیں ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے قادر و ذوالجلال خدا ہمارے ہادی اور رہنما! ان لوگوں کی آنکھیں کھول اور آپ ان کو بصیرت بخش اور آپ ان کے دلوں کو سچائی اور راستی کا الہام بخش۔

(مکتوباتِ احمدیہ جلد ششم صفحہ:98)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 فروری 2021ء)

(221)

مریض کی عیادت کے وقت کی جانے والی دعا

طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

(جامع ترمذی باب مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ الإِخْوَانِ حدیث:2008)

ترجمہ:

تمہاری دنیاوی واخروی زندگی مبارک ہو، تمہارا چلنا مبارک ہو، تم نے جنت میں ایک گھر حاصل کر لیا۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جس نے کسی مریض کی عیادت کی یا کسی دینی بھائی سے ملاقات کی تو اس کو ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے تمہاری دنیاوی واخروی زندگی مبارک ہو، تمہارا چلنا مبارک ہو، تم نے جنت میں ایک گھر حاصل کر لیا۔

حضرت براءبن عازبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم فرمایا تھا اور سات ہی چیزوں سے منع بھی فرمایا تھا (جن چیزوں کا حکم فرمایا تھا ان میں) انہوں نے مریض کی عیادت، جنازے کے پیچھے چلنے، چھینکنے والے کا جواب دینے، سلام کا جواب دینے، مظلوم کی مدد کرنے، دعوت کرنے والے (کی دعوت) قبول کرنے، اور قسم کھانے والے کو اس کی قسم کے پورا کرنے میں مدد کا حکم دیا۔

(صحیح بخاری کِتَابُ المَظَالِمِ وَالغَصْبِ، حدیث:2445)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 فروری 2021ء)

(222)

شیطانی وساوس سے بچنے کی دعا

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(سورۃ المؤمنون:98-99)

ترجمہ: اور تُو کہہ کہ اے میرے ربّ! مَیں شیطانوں کے وَسوَسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور (اس بات سے) میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے ربّ! کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔

یہ شیطان کے وسوسوں سے بچنے کے لئے قرآنِ کریم میں مذکور دعا ہے۔

حضرت عمرو بن سعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ ہمیں سوتے وقت پڑھنے کے لئے کچھ دعائیں سکھاتے تھے۔ ان میں یہ دعا (مندرجہ بالا) بھی شامل تھی۔

(للسیوطی)

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے لے کر اب تک ہمیشہ شیطانوں نے وسوسے ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ مسلم امت میں جن لوگوں کے پاس منبر تھا، جو لوگ بظاہر نام نہاد دین کے علمبردار سمجھے جاتے تھے ان لوگوں نے امت کو ورغلانے میں بڑا کردار ادا کیا ہے اور یہی لوگ ہیں جنہوں نے اس قسم کے وسوسے ڈال کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف نفرتوں کی دیواریں کھڑی کی ہیں۔ اس لئے ان لوگوں کے وسوسوں سے جو شیطانوں کا رول ادا کر رہے ہیں ہمیشہ پناہ مانگنی چاہئے۔

(خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ :519۔520)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 فروری 2021ء)

(223)

کل عالم کی ہدایت کے لئے دعا

فَنَسْئَلُ اللّٰہَ تَعَالیٰ خَیْرَھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اھْدِھِمْ وَ اَیِّدْھُمْ بِرُوْحٍ مِّنْکَ وَاجْعَلْ لَّھُمْ حَظًّا کَثِیْرًا فِیْ دِیْنِکَ وَاجْذِبْھُم بِحَوْلِکَ وَ قُوَّتِکَ لِیُؤْمِنُوْا بِکِتَابِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ یَدْخُلُوْا فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا آمِین ثُمَّ آمِین وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِین

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ :25)

ترجمہ:

ہم اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں ان کے لئے خیر و بھلائی کے طلب گار ہیں۔ اے اللہ! انکو ہدایت دے۔ اور اپنی خاص روح القدس سے ان کی تائید فرما۔ اور اپنے دین کا بہت زیادہ حصہ ان کو عطا کر اور اپنی قوت و طاقت سے انکو اپنی طرف کھینچ لے تا کہ وہ تیری کتاب اور تیرے رسول پر ایمان لائیں۔ اور اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوں۔ آمین

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی کل عالم کے لئے ہدایت کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جنوری 2021ء کو اپنے خطبہ جمعہ کے آخر میں پوری دنیا کو (جن میں کے سربراہانِ مملکت بھی شامل ہیں) اور جماعت احمدیہ کو موجودہ درپیش مسائل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

گذشتہ ایک سال سے ہم ایک نہایت خطرناک وبائی مرض کا سامنا کر رہے ہیں، کہیں کم اور کہیں زیادہ۔ اور دنیا کا کوئی ملک بھی اس وبا سے باہر نہیں ہے۔ لیکن لگتا ہے کہ دنیا کی اکثریت اس بات کی طرف توجہ نہیں دینا چاہتی کہ کہیں یہ وبا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں اپنے حقوق و فرائض کی طرف توجہ دلانے کے لیے نہ ہو۔ یہ تو نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہلانا چاہتا ہے، بتانا چاہتا ہے، توجہ دلانا چاہتا ہے۔ اس طرف کسی کی سوچ نہیں۔

چند ماہ پہلے میں نے بہت سے سربراہان حکومت کو اس طرف توجہ دلانے کے لیے خطوط لکھے تھے اور کووِڈ کے حوالہ سے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ کے حوالہ سے اس طرف توجہ دلائی تھی کہ یہ آفات خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنے حقوق و فرائض بھولنے اور ادا نہ کرنے بلکہ ظلم میں بڑھنے کی وجہ سے آتی ہیں۔ اس لیے توجہ کریں۔ بعض سربراہان نے جواب بھی دیے۔ لیکن ان کے دنیاداری والے جواب تھے کہ ہم بھی یہی چاہتے ہیں (دنیا کی نظر سے اُبالی باتیں کیں۔ دین والی بات نہیں کی۔ خدا کا بہت بڑا خانہ جو بیچ میں تھا، میں نے بیان کیا تھا، اس کا ذکر ہی نہیں کیا۔) اور ضرور ایسا ہونا چاہیے۔ لیکن نہ یہ لوگ اپنی حالتوں کو بدلنے کی طرف عملی قدم اُٹھانا چاہتے ہیں نہ قوم کے ہمدرد بن کر قوم کو اصل مقصد کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔

☆... حضورِ انور نے جماعت احمدیہ عالمگیر کو اس صورتِ حال میں اپنا کردار ادا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

پس اس سے پہلے کہ دنیا اس حالت کو پہنچے، ہمیں اپنا فرض ادا کرتے ہوئے دنیا کو ہوشیار کرنا چاہیے۔ پس یہ سال مبارکبادوں کا سال اُس وقت بنے گا جب ہم اپنے فرائض کو اس نہج پر ادا کرنے والے ہوں گے کہ لوگوں کو سمجھائیں، دنیا کو سمجھائیں۔ اور ظاہر ہے کہ یہ سب کرنے کے لیے ہمیں اپنی حالتوں کے بھی جائزے لینے ہوں گے۔ ہم جو زمانہ کے آقا مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ السلام کو ماننے والے ہیں۔ کیا ہماری اپنی حالتیں ایسی ہو چکی ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ خالصتاً للہ اس کے بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے والے

ہیں۔ یا ابھی ہمیں اپنی اصلاح کرنے اور ایک دوسرے سے پیار و محبت کے جذبات کو غیر معمولی معیاروں تک لانے کی ضرورت ہے۔ پس ہر احمدی کو غور کرنا چاہیے کہ اس کے سپرد ایک بہت بڑا کام کیا گیا ہے۔ اور اس کے سرانجام دینے کے لیے پہلے اپنے اندر، اپنے معاشرے میں، احمدی معاشرے میں، پیار اور محبت اور بھائی چارے کی فضا کو پیدا کریں اور پھر دنیا کو اس جھنڈے کے نیچے لائیں جو اللہ تعالیٰ کی توحید کا جھنڈا ہے، جو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے بلند کیا تھا۔ تبھی ہم اپنی بیعت کے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ تبھی ہم بیعت کا حق ادا کرنے والے بن سکتے ہیں۔ تبھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہو سکتے ہیں۔ اور تبھی ہم نئے سال کی مبارکباد دینے کے اور لینے کے مستحق قرار دیے جاسکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہر احمدی مرد، عورت، جوان، بچہ اور بوڑھا اس بات کو سمجھتے ہوئے یہ عہد کرے کہ اس سال میں نے دنیا میں ایک انقلاب پیدا کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو استعمال کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2021ء)

ان دلوں کو خود بدل دے اے میرے قادر خدا
تو تو رب العٰلمین ہے اور سب کا شہریار
کیسے ہی وہ سخت دل ہوں ہم نہیں ہیں نا امید
آیت لَا تَيْـَٔسُوْا رکھتی ہے دل کو اُستوار
اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فُرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 فروری 2021ء)

(224)

خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے کے حق میں دعا

اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا

(صحیح بخاری کِتَابُ الزَّكَاةِ حدیث:1442)

ترجمہ:

اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے۔

یہ پیارے رسولِ کریم حضرت محمد ﷺ کی خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے کے حق میں دعا ہے۔
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ جب بندے صبح کو اٹھتے ہیں تو دو فرشتے آسمان سے نہ اترتے ہوں۔ ایک فرشتہ تو یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے۔ اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! ممسک اور بخیل کے مال کو تلف کر دے۔

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے راستے (جہاد) میں کچھ خرچ کیا اس کے لیے سات سو گنا (ثواب) لکھ لیا گیا۔

(جامع ترمذی أَبْوَابُ فَضَائِلِ الْجِهَادِ حدیث:1625)

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صحابہ نے ایک بکری ذبح کی، نبی اکرم ﷺ نے پوچھا اس میں سے کچھ باقی ہے؟ عائشہؓ نے کہا: دستی کے سوا اور کچھ نہیں باقی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا دراصل سارا بچ گیا ہے سوائے اس دستی کے۔ یعنی جس قدر تقسیم کیا گیا ہے وہ ثواب ملنے کی وجہ سے بچ گیا ہے اور جو بچا کر خود کھانے کے لئے رکھا ہے چونکہ اس کا ثواب نہیں ملے گا۔ اس لئے حقیقتاً وہ نہیں بچا۔

(جامع ترمذی باب قولہ ﷺ فی الشاۃ حدیث:2470)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 اور 9 فروری 2021ء)

(225)

خدا تعالیٰ پر توکل اور مدد و نصرت کی دعا

تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَاَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

(آئینہ کمالاتِ اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ:214)

ترجمہ:

ہم نے تجھ پر توکل کیا اور سوائے تیرے کسی کو کوئی قوت اور طاقت نہیں اور تو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ پر توکل اور مدد و نصرت کی دعا ہے۔

آپؑ بنی نوع انسان کی ہدایت اور مشرق و مغرب میں قیامِ توحید کی دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اے قادر خدا! اپنے بندوں کے رہنما! جیسا تو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے۔ ایسا ہی قرآنِ کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر دے اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف، اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا ہے اور اسلام کم ہو گیا ہے۔ اب اے کریم! مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں۔ اے ہادی! تیری ہدائیتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے

تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ: 213-214 حاشیہ در حاشیہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 فروری 2021ء)

(226)

سورۃ الاخلاص و معوذتین

قَالَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ أول سورة الإخلاص، وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ، حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

(ابو داود کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث: 5082)

ترجمہ:

آپ ﷺ نے فرمایا کہو قل ھو اللہ أحد اور معوذ تین یعنی قل أعوذ برب الفلق قل أعوذ برب الناس صبح اور شام تین تین بار پڑھا کرو۔ یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا۔

یہ انسانی وسوسوں اور شیطانی حملوں سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی جامع اور افضل ترین دعائیں ہیں۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار احباب جماعت کو ان دعاؤں کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

انسانی وسوسوں اور شیطانی حملوں سے بچنے کے لئے آنحضرت ﷺ نے یہ بھی نصیحت فرمائی۔ حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں یعنی سورۃ اخلاص، فلَق اور النّاس رات کو سوتے وقت پڑھ کر سویا کرو۔ ان جیسی کوئی چیز نہیں جس سے پناہ مانگی جائے۔

(سنن سائی کتاب الاستعاذہ ماجاء فی سورتی المعوذ تین، حدیث:5430)

آج کل جب دجال کا دور دورہ ہے۔ معاشرے میں ہر چیز ایک دوسرے میں خلط ملط ہو چکی ہے تو ہر احمدی کو یہ تینوں سورتیں ضرور پڑھ کر کے سونا چاہئے۔ شیطان کے حملے کے بھی مختلف طریقے ہو چکے ہیں تو اس لحاظ سے جس حد تک بچا جا سکتا ہے بچنا چاہئے۔

(خطباتِ مسرور جلد2 صفحہ:475)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 فروری 2021ء)

(227)

حضرت یعقوب علیہ السلام کی خدا پر کامل ایمان کی دعا

لَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ

(سورۃ یوسف:88)

ترجمہ:

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت سے کوئی مایوس نہیں ہوتا مگر کافر لوگ۔

ان فقرات سے حضرت یعقوبؑ کا خدا تعالیٰ کی رحمت پر یقین کا اظہار ہوتا ہے۔ آپؑ نے ایسی پیاری بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی پیاری کتاب قرآن کریم میں ان فقرات کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا ہے۔
اپنے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی کا غم آپ کبھی نہ بھولے تھے۔ جب آپؑ کے بیٹوں نے آپ کے دوسرے پیارے بیٹے کے بارے میں بتایا کہ کیسے اسکو بادشاہ نے چوری کے الزام میں روک لیا ہے تو آپؑ کو تو چونکہ پہلے ہی حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ اور دوسرے بیٹے کے نیک ہونے کا علم تھا اور یہ بھی علم تھا کہ بیٹا چوری نہیں کر سکتا۔
آپؑ نے اپنے ان اطلاع دینے والے بیٹوں سے کہا کہ جاؤ اور انہیں ڈھونڈو ساتھ ہی آپؑ نے مندرجہ بالا دعا کی۔
حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کی یہ دعا

لَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ

دو مرتبہ الہام ہوئی۔(19 اکتوبر 1892ء اور 18 مارچ 1905ء کو)۔

آپؑ بنی نوع انسان کی ہدائیت اور خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کا درس دیتے ہوئے اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقان کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار
ہم نے یہ مانا کہ ان کے دل ہیں پتھر ہوگئے
پھر بھی پتھر سے نکل سکتی ہے دین داری کی نار
کیسے ہی وہ سخت دل ہوں ہم نہیں نا امید
آیت لَاتَايْئَسُوْا رکھتی ہے دل کو اُستوار
پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رب ذالمنن
یہ شجر آخر کبھی اس نہر سے لائیں گے بار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 فروری 2021ء)

(228)

عاجزی وانکساری کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مِسْكِيْنًا وَاَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا وَاَحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ

(ابن ماجہ کتاب الزھد باب مجالسۃ الفقراء، حدیث:4126)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ، مجھے مسکینی کی حالت میں موت دے اور مجھے مسکینوں کے گروہ ہی سے اٹھانا۔

یہ ہمارے سید مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عاجزی وانکساری کی دعا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام شرائط بیعت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

شرطِ بیعت ہفتم

یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت ابو سعید خدریؓ آنحضرت ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مساکین سے محبت کیا کرو۔ حضرت ابو سعید خدری کہہ رہے ہیں کہ پس مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے کہ (مندرجہ بالا دعا) پس ہر احمدی کو بھی وہی راہ اختیار کرنی چاہئے، ان راہوں پر قدم مارنا چاہئے جن پر ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفی ﷺ چل رہے ہیں۔ ہر احمدی کو اپنے آپ کو مسکینوں کی صف میں ہی رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ یہی عہد بیعت ہے کہ مسکینی سے زندگی بسر کروں گا۔

(خطباتِ مسرور جلد 1 صفحہ:280)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 فروری 2021ء)

(229)

مسیح پاکؑ کا حضرت محمدؐ کی ذات اقدس پر درود پاک

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْن

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد اول صفحہ:597 حاشیہ در حاشیہ)

ترجمہ:

اور درود بھیج محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا۔ اور خاتم الانبیاء ہے ﷺ۔

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سید و مولیٰ پیارے نبی، مقدس الانبیاء، خاتم الانبیاء، حضرت محمد ﷺ کی ذات اقدس میں درود پاک ہے جو کہ آپ کو الہام ہوا تھا۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز درود شریف کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام براہین احمدیہ میں اپنے ایک الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ جو الہام ہے وہ یہ ہے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْن

اور درود بھیج محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو سردار ہے آدم کے بیٹوں کا اور خاتم الانبیاء ہے ﷺ۔ آپ فرماتے ہیں کہ "یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ سب مراتب اور تفضّلات اور عنایات اسی کے طفیل سے ہیں اور اسی سے محبت کرنے کا یہ صلہ ہے۔

سبحان اللہ! اُس سرور کائنات کے حضرت احدیّت میں کیا ہی اعلیٰ مراتب ہیں اور کس قسم کا قُرب ہے کہ اُس کا مُحب خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کا خادم ایک دنیا کا مخدوم بن جاتا ہے۔

۔۔۔۔پس دشمن ہمیں جو چاہے کہتا رہے۔ ہم پر جو بھی الزام لگاتے ہیں لگاتے رہیں۔ ہمارے دلوں میں آنحضرت ﷺ کی محبت ہے اور ہمیں سب سے بڑھ کر آپ کے خاتم النبیین ہونے کا اِدراک ہے اور یہ سب ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 16 دسمبر 2016ء)

چھو کے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات

لَاجرَم در پہ تیرے سر کو جھکایا ہم نے

ہم ہوئے خیرِ اُمم تجھ سے ہی اے خیرِ رُسُل

تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

مصطفٰی پر ہو تیرا بے حد سلام اور رحمت

اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 فروری 2021ء)

(230)

شادی کے موقع پر دی جانے والی دعا

قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ النِّكَاحِ حدیث 1091)

ترجمہ:

اللہ تجھے برکت عطا کرے، اور تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر جمع کرے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ شادی کرنے پر جب کسی کو مبارک باد دیتے تو فرماتے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ

یہ سید و مولٰی پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شادی کے موقع پر دی جانے والی دعا ہے۔

حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ کو آپ ﷺ نے شادی کے موقع پر یہ دعا دی کہ اللہ تعالی تمہارے گھر والوں اور تمہارے مال میں برکت عطا فرمائے۔

حضرت عبد اللہ بن عبسؓ سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہؓ نے اپنی ایک رشتہ دار انصاری لڑکی کی شادی کی۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: تم لوگوں نے لڑکی کو رخصت کر دیا؟

انہوں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: کیا کچھ تحفے تحائف بھی بھجوائے ہیں۔ حجرت عائشہؓ نے فرمایا کہ جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کی کیا تم نے اس کے ساتھ کسی کو بھیجا ہے جو گیت گائے؟ ام المومنینؓ نے کہا: جی نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار لوگ گیت وغیرہ پسند کرتے ہیں۔ (بہتر ہوتا) اگر تم اس کے ساتھ (کسی کو) بھیجتے جو کہتا

أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

تمہارے پاس آئے ہیں۔ ہم تمہارے پاس آئے ہیں۔ ہمیں بھی مبارک، تمہیں بھی مبارک۔

(سنن ابنِ ماجہ کِتَابُ النِكَاحِ حدیث:1900)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 فروری 2021ء)

(231)

ظالم سے نجات کی دعا

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

(سورۃ التحریم:12)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔

یہ قرآن مجید میں مذکور ظالم سے نجات کی دعا ہے۔

اللہ نے قرآن میں مؤمنوں کے لئے فرعون کی بیوی حضرت آسیہؓ کی مثال بیان فرمائی ہے۔ وہ دل میں حضرت موسیٰ پر ایمان لے آئیں تھیں مگر ظالم و جابر فرعون کے دربار میں اسکے تحت تھیں۔ فرعون بنی اسرائیل پر سخت مظالم کرتا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جان کے درپے تھا۔ یہ ظالم سے نجات کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

اے میرے رب! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔ یہ وہ دعا ہے جو فرعون کی بیوی نے کی تھی۔ احمدیوں کے لئے تو بعض ملکوں میں بڑے شدید حالات ہیں۔ کئی فرعون کھڑے ہوئے ہوئے ہیں۔

(خطباتِ مسرور جلد4 صفحہ:519)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 فروری 2021ء)

(232)

لمبی اور شدید بیماری کے وقت کی دعا

اللّٰھُمَّ أَحْیِنِی مَا کَانَتْ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِی وَتَوَفَّنِی إِذَا کَانَتْ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِیْ

(صحیح مسلم کِتَابُ الذِّکْرِ وَالدُّعَاءِ حدیث:6814)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب موت میرے لیے بہتر ہو۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی لمبی اور شدید بیماری کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تم میں سے کوئی شخص کسی نقصان (مصیبت) کی وجہ سے، جو اس پر نازل ہو، موت کی تمنا نہ کرے۔ اگر اسنے لا محالہ موت مانگنی بھی ہو تو یوں کہے: اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب موت میرے لیے بہتر ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے (کیونکہ) اگر وہ نیک ہے تو ہو سکتا ہے وہ اور نیکیاں کرے اور اگر وہ گناہ گار ہے تو شاید وہ اپنے اللہ کو راضی کرلے۔

(سنن نسائی کِتَابُ الْجَنَائِزِ بَاب تَمَنِّي الْمَوْتِ حدیث:1819)

حضرت اسامہ بن شریکؓ بیان کرتے ہیں کہ پاس ایک دیہاتی آیا اور پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ہم علاج معالجہ کرسکتے ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا کہ بیمار کا علاج ضرور کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لئے شفا رکھی ہے کوئی اس کا علاج جانتا ہے اور کوئی نہیں جانتا۔

(مسند احمد، کتاب الطب، حدیث:7623)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 فروری 2021ء)

(233)

شکر نعمت کی خوبصورت دعا

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

(سنن ابوداوٗد کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5073)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے جو بھی نعمت حاصل ہے وہ تیرے اکیلے ہی کی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ پس تیری ہی حمد ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی شکر نعمت کی خوبصورت دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

یہ شکر واحسان کے جذبات، اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں، اس کی حمد سے اپنی زبانیں تر رکھنا صرف جماعتی طور پر فضلوں اور رحمتوں کے نازل ہونے کے لئے نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک ہے ہر شخص سے جس کی انفرادی زندگی میں بھی، جس کی خاندانی زندگی میں بھی اس شکر کے طفیل ہر مومن پر اپنے فضلوں کی بارش برساتا ہے اور اپنے فضلوں کا وارث بناتا ہے۔ پس ہر شخص کو اپنی بھلائی کے لئے بھی، اپنی ترقیات کے لئے بھی، اپنے خاندان کی بھلائی کے لئے بھی، اپنی نسلوں کی بہتری اور بھلائی کے لئے بھی شکر نعمت کرتے رہنا چاہئے۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن غنّام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت یہ کہا کہ اے اللہ جو بھی نعمت مجھے ملی وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اور شکر تیرے ہی لئے ہیں۔ تو گویا اس نے اپنے دن کا شکر ادا کر دیا۔ اور جس نے اسی طرح شام کے وقت دعا کی تو اس نے اپنی رات کا شکر ادا کر دیا۔

(سنن اَبی داوٗد، کتاب الأدب باب مایقول اذا اصبح)

(خطبہ جمعہ یکم اگست 2003ء)

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں بارگاہِ ایزدی میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرماتے ہیں

کیونکر ہو شکر تیرا تیرا ہے جو ہے میرا
تو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا
جب تیرا نور آیا جاتا رہا اندھیرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

یارب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں
تو نے دیا ہے ایماں تو ہر زماں نگہبان
تیرا کرم ہے ہر آں تو ہے رحیم و رحماں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 فروری 2021ء)

(234)

اللہ تعالیٰ کے حقیقی نور اور فیضان کو حاصل کرنے کی دعا

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

(سورۃ التحریم:9)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی اللہ تعالیٰ کے حقیقی نور اور فیضان کو حاصل کرنے کی خوبصورت دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 29 جنوری 2010ء میں فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے فضل سے وہ نور عطا فرمائے جو اس کا حقیقی نور ہے۔ جو اس کے پیاروں سے محبت کرنے سے ملتا ہے۔ جس کو حاصل کرنے کے طریقے اس زمانے کے امام نے نور محمدی سے حصہ پا کر ہمیں سکھائے۔ ہم دنیا کی لغویات میں پڑنے کی بجائے اپنے خدا سے اس نور کے ہمیشہ طلبگار رہیں اور ان لوگوں میں شمار ہوں جو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہے ہیں کہ

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دنیا میں بھی اس دعا کے اثرات دکھائے اور مرنے کے بعد بھی ہمارے لئے یہ نور دائمی بن کر ہمارے ساتھ رہے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 فروری 2021ء)

(235)

طلبِ خیر کی جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید، حدیث:3521)

ترجمہ:

اے اللہ! ہم تجھ سے اس خیر کے طالب ہیں جس خیر کے طالب تیرے نبی ﷺ تھے اور ہم ہر اس شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے پناہ طلب کی تھی اور اصل مددگار تُو ہی ہے اور تجھ ہی سے ہم دعائیں مانگتے ہیں اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ تو ہم نیکی کرنے کی طاقت پاتے ہیں اور نہ ہی شیطان کے حملوں سے بچنے کی قوت۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی طلبِ خیر کی بہت جامع دعا ہے۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت ابو امامہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کثرت سے دعائیں کیں کہ ہم کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہ رہا۔ چنانچہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں کی ہیں مگر ہمیں تو ان دعاؤں میں سے کچھ بھی یاد نہیں رہا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تم لوگوں کو ایک ایسی دُعا نہ بتا دوں جو ان سب دعاؤں کی جامع ہے۔ پھر فرمایا کہ تم لوگ یہ دعا (مندرجہ بالا) کیا کرو۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:520)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 فروری 2021ء)

(236)

ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کی افضل دعا

اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت یوں بانٹ جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت کی توفیق عطا فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے۔ اور تو ہمیں ایسا یقین عطا کر جس سے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان کر دے۔ اور تو ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور ہماری قوتوں سے تب تک فائدہ اٹھانے کی توفیق دے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اسے ہمارا وارث بنا۔ اور ہمارے اوپر ظلم کرنے والے سے ہمارا انتقام لینے والا تو ہی بن۔ اور ہم سے دشمنی رکھنے والے کے مقابل پر ہماری مدد فرما۔ ہمارے مصائب ہمارے دین کی وجہ سے نہ ہوں۔ اور دنیا کمانا ہی ہماری سب سے بڑی فکر اور ہمارے علم کا مقصود نہ ہو۔ اور تو ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید، حدیث:3502)

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کی افضل دعا ہے۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس دعا کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کے لئے جو دعا آپ نے سکھائی اس کا ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔ خالد بن عمران روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے لئے (مندرجہ بالا) دعائیں کئے بغیر مجلس سے کم ہی اٹھتے تھے۔

(خطبات مسرور جلد4 صفحہ 522)

پیارے آقا اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں:

پس یہ دعا آج کل بھی احمدیوں کو بہت کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر اس ملک میں جہاں بھی بے رحم حاکم، احمدیوں کو اور اپنی رعایا کو ظلم کی چکی میں پیس رہے ہیں، ان سے اللہ تعالیٰ نجات دلائے اور آزادی سے ہر جگہ احمدی اپنے دین اور مذہب کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے والے ہوں۔ (خطبات مسرور جلد5 صفحہ 39)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 فروری 2021ء)

(237)

والدین کے حق میں پیاری اور اہم دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

(بنی اسرائیل:25)

ترجمہ:

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی تھی۔

یہ قرآنِ مجید کی والدین کے حق میں بہت پیاری اور اہم دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار احباب جماعت کو اس دعا کی تحریک فرمائی ہے آپ فرماتے ہیں

پھر والدین کا وجود ہے، یہ ایسا وجود ہے کہ انسان تمام عمر بھی ان کے احسانوں کا بدلہ نہیں اتار سکتا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ وہ جو کچھ بھی تمہارے ساتھ سلوک کریں، تمہارے سے سختی کریں، نرمی کریں، تم نے ہر حال میں ان سے نرمی اور محبت کا سلوک کرنا ہے۔ تم نے ان کی کسی بری لگنے والی بات پر بھی اُف تک نہیں کہنی۔ صبر سے ہر چیز کو برداشت کرنا ہے۔ ہمیشہ ان سے نرمی اور پیار کا معاملہ رکھنا ہے کیونکہ تمہارے بچپن میں ان کی جو تمہارے لئے قربانیاں ہیں تم ان کا احسان نہیں اتار سکتے۔ اور یہ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے لئے اس طرح دعا کیا کرو کہ

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی تھی۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:518)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 فروری 2021ء)

(238)

حضرت نوحؑ کی حالت مغلوبیت میں نصرت طلبی کی دعا

رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ کَذَّبُوۡنِ ﴿ۚۖ﴾ فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَہُمۡ فَتۡحًا وَّ نَجِّنِیۡ وَ مَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

(سورۃ الشعراء:118-119)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور اُن کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی حالت مغلوبیت میں نصرت طلبی کی دعا ہے۔

جب حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو خدا کا پیغام بتمام و کمال پہنچا دیا اور انہوں نے مسلسل انکار کیا اور کہاں کہ اے نوح ہم تجھے سنگسار کر دیں گے اگر تم اپنے اس کام سے باز نہ آئے۔ اگر تم اپنے اس کام سے باز نہ آئے۔ تب بھی آپ انہیں سمجھاتے رہے کہ کاش وہ سمجھ جائیں مگر انہوں نے استہزا کیا۔ اس پر خدا نے آپؑ کو اور آپ کے متبعین کو کشتی میں سوار کر کے پانی کے عذاب سے بچالیا اور اس قوم کو تباہ کر دیا۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو موجودہ حالات کے پیش نظر مسلسل دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ اس دعا کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَہُمۡ فَتۡحًا وَ نَجِّنِیۡ وَ مَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور ان کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔ انبیاء اور ان کی جماعتوں کا اصل ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس زمانے میں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے واضح فرما دیا ہے کہ ہماری کامیابی، ہماری فتوحات دعا کے ذریعے سے ہونی ہیں۔ نہ کہ کسی ہتھیار سے، نہ کسی احتجاج سے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ نمبر 36 جدید ایڈیشن ربوہ)

نہ کسی اور ذریعے سے۔ پس دعاؤں کو مستقل مزاجی سے کرتے چلے جانا ہی ہمارا فرض ہے اور یہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے۔

(خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء)

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مناجات پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اے خدا شیطان پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وہ اکھٹی کر رہا ہے اپنی فوجیں بے شمار
کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار
کیوں کریں گے وہ مدد ان کو مدد سے کیا غرض
ہم تو کافر ہو چکے ان کی نظر میں بار بار
وحیِ حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی اور بردبار
یہ گماں مت کر کہ یہ سب بدگمانی ہے معاف
قرض ہے واپس ملے گا تجھ کو یہ سارا ادھار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 فروری 2021ء)

(239)

حق وباطل میں فرق کرنے کی الہامی دعا

رَبِّ فَرِّقْ بَیْنَ صَادِقٍ وَّ کَاذِبٍ

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 411)

ترجمہ:

یعنی اے میرے خدا! صادق اور کاذب میں فرق کرکے دکھلا۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی حق و باطل میں فرق کرنے کی الہامی دعا ہے۔
پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس دعا کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں
پھر مئی 1906ء کا الہام ہے

رَبِّ فَرِّقْ بَیْنَ صَادِقٍ وَّ کَاذِبٍ

(الحکم جلد 10 نمبر 20 مؤرخہ 10 جون 1906ء۔ حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 411 حاشیہ تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 532)

یعنی اے میرے خدا! صادق اور کاذب میں فرق کرکے دکھلا۔
آجکل مختلف جگہوں پر دنیا میں مسلمان ملکوں میں مُلّاں بھی بڑا تیز ہوا ہوا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں ایسے نازیبا اور گھٹیا الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں کہ ان کو سن کر سینہ چھلنی ہو جاتا ہے۔ یہ دعا بہت کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ یا تو ان کو عقل دے یا پھر ایسا واضح فرق دکھلائے اور ان کو اپنے انجام تک پہنچائے کہ جو دوسروں کے لئے بھی عبرت بن جائیں۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ: 524)

پھر بہارِ دیں کو دکھلا دے اے میرے پیارے قدیر
کب تلک دیکھیں گے ہم لوگوں کے بہکانے کے دن
دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر ہے پیش
پر یہی ہیں دوستوں اس یار کے پانے کے دن
اے میرے یارِ یگانہ! اے میری جاں کی پناہ
کر وہ دن اپنے کرم سے دیں کے پھیلانے کے دن

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ: 738-739)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 فروری 2021ء)

(240)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعائیہ تحریک

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(سورۃ الانعام:46)

ترجمہ:

پس کاٹ دی گئی اس قوم کی جڑ جنہوں نے ظلم کیا تھا۔ اور سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ، وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ حدیث:6347)

ترجمہ:

اے اللہ! میں ابتلا کی مشکل سے، بد بختی کی پکڑ سے، تقدیر شر سے اور اپنے اوپر دشمنوں کی ہنسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ (مندرجہ بالا) دعا مانگا کرتے تھے۔

رَبِّ اِنِّيْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:389)

ترجمہ:

اے میرے رب العزت! مجھ پر ظلم کیا گیا ہے۔ میری مدد فرما۔

یہ دعائیں قرآنِ مجید کی (ظالم قوم سے نجات)، پیارے رسولِ اکرم حضرت محمد ﷺ کی (مشکلات دور ہونے) اور حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی (مددِ باری تعالیٰ) کی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر مسلسل احبابِ جماعت کو دعاؤں کی تحریک فرما رہے ہیں۔ آپ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2021ء میں فرماتے ہیں

دعاؤں کی طرف اب بھی میں توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ پاکستان کے حالات کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔ گھروں کی چار دیواری میں بھی اب تو محفوظ نہیں ہیں۔ اپنی جگہوں پر بھی محفوظ نہیں ہیں۔ ہر جگہ جہاں مولوی کہتا ہے پولیس والے پہنچ جاتے ہیں۔ بعض شریف پولیس والے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہماری ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ لیکن ہم کیا کریں کہ پریشر اتنا پڑتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ایسے بد فطرت افسران سے بھی ہماری جان چھڑائے، ملک کی جان چھڑائے۔ ہر احمدی کو آزادی سے اور محفوظ طریقے پر اپنے وطن میں رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ یہ دعائیں اگر جاری رہیں تو ان شاء اللہ ہم دیکھیں گے کہ مخالفین کا انجام جو ہے وہ نہایت عبرتناک ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں کی بھی توفیق دے اور انہیں قبول بھی فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم مارچ 2021ء)

(241)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3431)

ترجمہ:

سب تعریفیں (شکر) اللہ تعالیٰ کے واسطے ہیں جس نے مجھ کو اس مصیبت سے بچایا، جس میں تجھے مبتلا کیا۔ اور اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر مجھے فضیلت بخشی۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا ہے۔

حضرت عمرؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھے اور یہ دعا (مندرجہ بالا) کرے تو وہ اس مصیبت سے محفوظ رکھا جائے گا۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو 9 ستمبر 1903ء کو الہام ہوا

یَا حَفِیْظُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا رَفِیْقُ

ترجمہ:

اے حفاظت کرنے والے !اے غالب !اے دوست (ساتھی)!

آپؑ مزید فرماتے ہیں

پھر چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ناموں (مندرجہ بالا) کی ورد کیا جاوے۔ رفیق خدا تعالیٰ کا نیا نام ہے جو کہ اس سے پیشتر اسمائے باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:404)

آج کل وباؤں کے موسم میں ان دونوں دعاؤں کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کُل عالم پر رحم فرمائے۔ اس (کرونا) بیماری سے پوری انسانیت کو جلد نجات دے۔ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 مارچ 2021ء)

(242)

حضرت لوط علیہ السلام کی مفسد قوم پر غلبہ کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

(سورۃ العنکبوت:31)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! اس فساد کرنے والی قوم کے خلاف میری مدد کر۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی مفسد قوم پر غلبہ کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

ایک دعا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھائی ہے وہ آج کل کے حالات کے لحاظ سے بھی بہت اہم ہے۔ کیونکہ آج کل جو معاشرے کا حال ہے، گندگیوں میں ڈوبا ہوا ہے۔ وہ دعا ہے

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ

کہ اے میرے رب! اس فساد کرنے والی قوم کے خلاف میری مدد کر۔

(خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ: 535)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 مارچ 2021ء)

(243)

پریشانی اور بے قراری کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(ابو داؤد کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث: 5090)

ترجمہ:

اے اللہ ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں ' تو ایک لحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے سارے معاملات درست فرمادے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی پریشانی اور بے قراری کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ کو یہ دعا کرنی چاہئے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام دعا کرنے کی اہمیت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں ۔ جہاں تک قضاء و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچالے گی۔

(الحکم 28 فروری 1903ء صفحہ: 5-6)

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا

تیرے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا

ہمیں بس ہے تیری درگہ پہ آنا

مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا

کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4مارچ 2021ء)

(244)

رحمتِ باری تعالیٰ کے حصول کی جامع دعا

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(سورۃ فاطر:3)

ترجمہ:

اللہ انسانوں کے لئے جو رحمت جاری کر دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جو چیز وہ روک دے اُسے اس کے (روکنے) کے بعد کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی رحمتِ باری تعالیٰ کے حصول کی جامع دعا ہے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خُسران و نفع و عُسر و یُسر

تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار

ٹوٹے کاموں کو بنادے جب نگاہِ فضل ہو

پھر بناکر توڑ دے اک دم میں کر دے تار تار

تو ہی بگڑی کو بناوے توڑ دے جب بن چکا

تیرے بھیدوں کو نہ پاوے سَو کرے کوئی بچار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 مارچ 2021ء)

(245)

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۲﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۳﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۴﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۵﴾

(سورۃ الاخلاص)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تُو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور اُس کا کبھی کوئی ہمسر نہیں ہوا۔

سورۃ الاخلاص توحید سے بھری ہوئی قرآنِ مجید کی عظیم الشان سورۃ ہے۔ تمام انبیاء جو اپنے اپنے وقت پر آئے بنیادی طور پر انکے آنے کا مقصد توحید کا قیام تھا۔ اس سورۃ میں خدا تعالیٰ نے اپنی وحدانیت کے نہایت اعلیٰ دلائل دیے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے سب سے بالا ہونے اور لاشریک ہونے کو یہ قرآنی سورۃ بڑی خوبصورتی سے بیان کرتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن حبیبؓ بیان کرتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ تم سورۃ الاخلاص اور بعد کی دو سورتیں صبح وشام میں تین بار پڑھا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا۔

پھر سورۃ اخلاص کی اہمیت کے بارے میں یعنی قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ جو سورت شروع ہوتی ہے اس کے بارے میں ایک حدیث میں اس طرح ذکر ملتا ہے۔ حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک آدمی کو قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا جو اس کو بار بار پڑھ رہا تھا۔ جب صبح ہوئی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ساری بات بیان کی اور گویا کہ وہ اس شخص کو کم یا چھوٹا سمجھ رہا تھا اس لئے شکایت کے رنگ میں بیان کیا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ قرآن کے تیسرے حصہ کے برابر ہے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن، باب قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ)

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ 16 فروری 2018ء میں اس سورۃ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

سورۃ الاخلاص ۔۔۔جب ہم رات کو یہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں یہ پڑھنی چاہئے۔ جب ہم کہیں کہ خدا تعالیٰ اَحد ہے تو ساتھ ہی اس کے صمد ہونے کا مقام بھی اور مرتبہ بھی ہمارے سامنے آنا چاہئے۔ صمد وہ چیز ہے جو کسی کی محتاج نہیں ہے اور کبھی ختم ہونے والی نہیں ہے۔ کبھی ہلاک ہونے والی نہیں ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2018ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 مارچ 2021ء)

(246)

خیر و سلامتی کی الہامی دعا

سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 295و535)

ترجمہ:

تمہارے لئے سلامتی ہے، خوش رہو۔

یہ خیر و سلامتی کی الہامی دعا ہے جو کہ ایک سے زائد مرتبہ حضرت اقدس مسیحِ موعودؑ کو الہام ہوئی۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا ادراک بھی ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا۔ 9 ستمبر 1903ء کو آپ نے فرمایا کہ مجھے الہام ہوا کہ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ یعنی تمہارے لئے سلامتی ہے، خوش رہو۔ پھر کیونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال تھا (اُن دنوں میں طاعون کی وبائی بیماری پھیلی ہوئی تھی) تو اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا کہ اس کے ناموں کا وِرد کیا جائے۔ يَا حَفِيْظُ، يَا عَزِيْزُ، يَا رَفِيْقُ یہ تین نام بتائے گئے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2008ء)

اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کے لئے صحت و سلامتی، خیر و برکت اور فضل و رحم کے سامان فرمائے۔ اس وبائی بیماری (کرونا) سے سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 مارچ 2021ء)

(247)

جنگ کے موقع پر دعائے مدد و نصرت

اللّٰهُمَّ، مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِيَ السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ، اهْزِمْهُمْ، وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

(صحیح مسلم کِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ حدیث 4542)

ترجمہ:

اے اللہ! کتاب کو اتارنے والے، بادلوں کو چلانے والے اور لشکروں کو شکست دینے والے! انہیں شکست دے اور ہمیں ان پر نصرت عطا فرما۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی جنگ کے موقع پر دعائے مدد و نصرت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے عمر بن عبید اللہ کو، جب انہوں نے (جہاد کی غرض سے) حروریہ کی طرف کوچ کیا، یہ بتانے کے لیے خط لکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بعض ایام (جنگ) میں، جن میں

آپ کا دشمن سے مقابلہ ہوتا، انتظار کرتے، یہاں تک کہ جب سورج ڈھل جاتا، آپ ان (ساتھیوں) کے درمیان کھڑے ہوتے اور فرماتے

لوگو! دشمن سے مقابلے کی تمنامت کرو اور اللہ سے عافیت مانگو، (لیکن) جب تم ان کا سامنا کرو تو صبر کرو اور جان رکھو کہ جنت تلواروں کے سائے کے نیچے ہے۔ پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا

اللّٰهُمَّ، مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِيَ السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ، اهْزِمْهُمْ، وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 مارچ 2021ء)

(248)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہر کام شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(الجامع الصغیر للسیوطی)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہار حم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہر کام شروع کرنے سے پہلے کی عظیم الشان، افضل اور پیاری دعا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

ہر وہ کام جو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بغیر شروع کیا جائے وہ ناقص اور برکت سے خالی ہوتا ہے۔

ایک اور روایت میں حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر قابلِ قدر اور سنجیدہ کام اگر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بغیر شروع کیا جائے تو وہ بے برکت اور ناقص رہتا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ہر قابلِ قدر گفتگو (اور تقریر وغیرہ) اگر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بغیر شروع کی جائے تو بے اثر اور برکت سے خالی ہوتی ہے۔

(ابنِ ماجہ، ابواب النکاح، حدیث: 1894)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 مارچ 2021ء)

(249)

نماز میں پڑھنے والی دعا

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي

(صحیح بخاری کتاب التفسیر، حدیث:4968)

ترجمہ:

اے ہمارے پروردگار! تو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ! تو مجھے بخش دے۔

یہ پیارے رسولِ اکرم حضرت **محمد** ﷺ کی نماز میں پڑھنے والی پیاری دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ سورۃ **اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ** نازل ہونے کے بعد جب بھی آپ ﷺ نماز پڑھتے تو اس میں بکثرت یہ دعا مانگتے

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي

ترجمہ:

اے ہمارے پروردگار! تو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ! تو مجھے بخش دے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے محامد (تعریفیں) اور ثناء کے معارف اس طور پر کھولے ہیں کہ مجھ سے پہلے کسی اور شخص پر اس طرح نہیں کھولے گئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مارچ 2021ء)

(250)

ہدایت کے لئے دعا

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

(سورۃ الفاتحہ)

ترجمہ:

ہمیں سیدھے راستہ پر چلا۔

یہ قرآنِ مجید کی ہدایت کے لئے وسیع دعا ہے۔ یہ مبارک آیت سورۃ فاتحہ کی ہے جس کے بارے میں ہمارے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے فرمایا

اس کی سات آیات بار بار پڑھی جائینگی۔ یہی وہ قرآنِ عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ 13 فروری 2009ء میں (پوری دنیا کی ہدایت کے لئے) اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

انسانیت میں جو لا محدود کمالات ہیں۔ ہر انسان کو، ہر مومن کو اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہی اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ کی وسعت ہے اور اس کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے۔

پھر ہماری اس دعا کرنے کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ کس طرح اس دعا کو وسیع کرنا چاہئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

دعا کے بارہ میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں دعا سکھلائی ہے یعنی اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ اس میں تین لحاظ رکھنے چاہئیں۔

(1) ایک یہ کہ تمام بنی نوع کو اس میں شریک رکھے۔ (پوری دنیا کا جو انسان ہے اس کو اپنی دعا میں، اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ میں شریک رکھے)۔۔۔

(2) تمام مسلمانوں کو "(اپنی دعا میں شریک رکھو۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صراط مستقیم پہ چلائے۔)۔۔۔

(3) تیسرے ان حاضرین کو جو جماعت نماز میں داخل ہیں۔ پس اس طرح کی نیت سے کل نوع انسان اس میں داخل ہوں گے اور یہی منشاء خدا تعالیٰ کا ہے کیونکہ اس سے پہلے اسی سورۃ میں اس نے اپنا نام ربّ العالمین رکھا ہے جو عام ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے جس میں حیوانات بھی داخل ہیں۔ پھر اپنا نام رحمان رکھا ہے اور یہ نام نوع انسان کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے کیونکہ یہ رحمت انسانوں سے خاص ہے اور پھر اپنا نام رحیم رکھا ہے اور یہ نام مومنوں کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے۔ کیونکہ رحیم کا لفظ مومنوں سے خاص ہے اور پھر اپنا نام مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ رکھا ہے اور یہ نام جماعت موجودہ کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے۔ کیونکہ يَوۡمُ الدِّيۡنِ وہ دن ہے جس میں خدا تعالیٰ کے سامنے جماعتیں حاضر ہوں گی۔ سو اس تفصیل کے لحاظ سے

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ

کی دعا ہے۔ پس اس قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا میں تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی داخل ہے اور اسلام کا اصول یہی ہے کہ سب کا خیر خواہ ہو۔

(الحکم جلد2 شمارہ33 مورخہ 29اکتوبر 1898ء صفحہ 4 کالم 1۔2)

پس ساری باتیں جو آپ نے سنیں یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کریں۔ مسلمانوں کی ہدایت کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انسانیت کو بھی تباہ ہونے سے بچائے۔ آج کل جس نہج پر خدا تعالیٰ کو بھول کر انسانیت چل رہی ہے، ایک ملک دوسرے ملک سے جس طرح (ظاہراً نہیں بھی) تو اندر ہی اندر پرخاش رکھے ہوئے ہے، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بڑی تیزی سے اس طرف جا رہے ہیں جہاں جنگ عظیم کا بڑا واضح امکان نظر آ رہا ہے۔ اس سے پھر انسانیت کی تباہی ہونی ہے۔ اس لئے ہمیں یہ دعا خاص طور پر کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جہاں جنگ کے شر سے اور جنگ کی آفات سے سب احمدیوں کو محفوظ رکھے وہاں مسلم امہ کو بھی محفوظ رکھے اور تمام انسانیت کو بھی محفوظ رکھے۔ اگر ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو دنیا بالکل آگ کے کنارے پر کھڑی ہے اور کسی وقت بھی یہ کنارا گرے گا اور ایک خوفناک تباہی اور آفت آنے والی ہے۔ اس لئے بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اگر آج دنیا میں کوئی بچا سکتے ہیں تو احمدی دعاؤں سے بچا سکتے ہیں کیونکہ یہی لوگ ہیں جو حقیقی مومن بھی ہیں اور اس جماعت میں شامل ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ہے۔ پس خاص کوشش سے اپنے اندر بھی تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اور دنیا کی تباہی کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے خاص طور پر بہت دعائیں کریں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 مارچ 2021ء)

(251)

اولاد کے صالح اور فرمانبردار ہونے کی دعا

وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

(سورۃ الاحقاف:16)

ترجمہ:

میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

صالح اور فرمانبردار اولاد کے حصول کے لئے قرآنِ کریم میں مذکور یہ پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں یہ بھی دعا سکھائی کہ (مندرجہ بالا دعا) یہاں اولاد کی اصلاح کرنے کی دعا کی ہے تو ساتھ اس بات کا بھی اقرار کیا ہے کہ میں تیری طرف رجوع کرنے والوں اور فرمانبرداروں میں سے بنوں یا ہوں۔

پس اولاد کے لئے جب دعا ہو تو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل اور اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری ضروری ہے تبھی دعا قبول ہوتی ہے۔

پس ماں کی بھی اور باپ کی بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ بچوں کی اصلاح کے لئے، ان کی تربیت کے لئے مستقل اللہ تعالیٰ سے اپنی اولاد کی بہتری کے لئے دعا مانگتے رہیں اور اپنے نمونے اولاد کے لئے قائم کریں۔ اگر اپنے نمونے اس تعلیم کے خلاف ہیں جو اللہ تعالیٰ نے دی ہے، اگر اپنے نمونے اس نصیحت کے خلاف ہیں جو ماں باپ بچوں کو کرتے ہیں تو پھر اصلاح کی دعامیں نیک نیتی بھی نہیں ہوتی۔ اور جب اس طرح کا عمل نہ ہو تو پھر یہ شکوہ بھی غلط ہے کہ ہم نے اپنی اولاد کے لئے بہت دعا کی تھی لیکن پھر بھی وہ بگڑ گئی یا ہمیں ابتلاء میں ڈال دیا۔

(خطبہ جمعہ 14 جولائی 2017ء)

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام اولاد کے حق میں دعائیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں

نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے
بچانا اے خدا! بد زندگی سے

وہ ہوں میری طرح دیں کے مُنادی

فَسُبۡحَانَ الَّذِیۡ اَخۡزَی الۡاَعَادِیۡ

نہ دیکھیں وہ زمانہ بے کسی کا

مصیبت کا، الم کا، بے بسی کا

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا

جب آوے وقت میری واپسی کا

بشارت تو نے پہلے سے سنادی

فَسُبۡحَانَ الَّذِیۡ اَخۡزَی الۡاَعَادِیۡ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 مارچ 2021ء)

(252)

حضرت علیؓ کی مصیبت وپریشانی کے وقت کی دعا

یَاکٓھٰیٰعٓصٓ اِغۡفِرۡلِیۡ

(کنزالعمال حدیث نمبر 5057)

ترجمہ:

اے کافی! ہادی خدا! اے عالم وصادق خدا! مجھے بخش دے۔

یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مصیبت وپریشانی کے وقت کی دعا ہے۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2021ء کو عظیم خلیفہ راشد حضرت علی المرتضیٰؓ کی سیرت بیان کرتے ہوئے فرمایا

پھر حضرت مصلح موعودؓ حضرت علیؓ کے بارے میں ایک جگہ ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

حضرت علیؓ کو جب کوئی بڑی مصیبت پیش آتی تو وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیا کرتے تھے کہ

یَاکٰھٰیٰعٰص اِغْفِرْلِیْ

یعنی اے کٰھٰیٰعٰص !مجھے معاف فرمادے۔

اُمّ ہانی کی ایک روایت کے مطابق ان مقطعات کے یہ معنی ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کاف قائم مقام صفت کافی کا ہے،ہاء قائم مقام صفت ہادی کا ہے اور عین قائم مقام صفت عالم یا علیم کی ہے اور ص قائم مقام صفت صادق کی ہے۔

(ماخوذ از تفسیر کبیر جلد 5 صفحہ 17)

یعنی اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگ رہے ہیں کہ اے اللہ !تُو کافی ہے۔تُو ہادی ہے۔تُو علیم ہے اور تُو سچا ہے، صادق ہے۔ تیری تمام صفات کا واسطہ ہے کہ مجھے بخش دے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 مارچ 2021ء)

(253)

خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کا الہام

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْزِی الْمُؤْمِنِیْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:564)

ترجمہ:

یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے۔اور خدا مؤمنوں کو رسوا نہیں کیا کرتا۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو 5 اگست 1906ء کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کا الہام ہوا۔ آپؑ فرماتے ہیں

5 اگست 1906ء کو ایک دفعہ نصف حصہ اسفل بدن کا میرا بے حِس ہو گیا،اور ایک قدم چلنے کی طاقت نہ رہی ۔۔۔مجھے خیال گزرا کہ یہ فالج کی علامات ہیں۔ساتھ ہی سخت درد تھی۔دل میں گھبراہٹ تھی، کروٹ بدلنا مشکل تھا۔رات کو جب میں بہت تکلیف میں تھا تو مجھے شماتتِ اعدا کا خیال آیا مگر محض دین کے لئے نہ کسی اور امر کے لئے۔تب میں نے جنابِ الٰہی میں دعا کی۔۔۔تب مجھے تھوڑی سی غنودگی کے ساتھ الہام ہوا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْزِی الْمُؤْمِنِیْنَ

یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور خدا مؤمنوں کو رسوا نہیں کیا کرتا۔

پس اُسی خدائے کریم کی مجھے قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جو اس وقت بھی دیکھ رہا ہے کہ میں اس پر افترا کرتا ہوں یا سچ بولتا ہوں کہ اس الہام کی ساتھ ہی شاید آدھ گھنٹہ تک مجھے نیند آگئی اور پھر یک دفعہ جب آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ مرض کا نام ونشان نہیں رہا۔ تمام لوگ سوئے ہوئے تھے اور میں اٹھا اور امتحان کے لئے چلنا شروع کیا تو ثابت ہوا کہ میں بالکل تندرست ہوں۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ :234روحانی خزائن۔ جلد22صفحہ 245۔246)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن16مارچ2021ء)

(254)

بے قراری اور مصیبت کے وقت کی دعا

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ أَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

(ملفوظات جلد4صفحہ:250)

ترجمہ:

اے زندہ اور قائم رہنے والے ،سب کو تھامنے والے خدا!میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں ۔اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی بے قراری اور مصیبت کے وقت کی دعا ہے۔

آپؑ کی خدمت میں ایک دفعہ ایک شخص نے اپنی مشکلات کا ذکر کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ استغفار کثرت سے پڑھا کرو اور نمازوں میں (مندرجہ بالا دعا) پڑھا کرو۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احبابِ جماعت کو مسلسل دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ نے پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کی خاص تحریک کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 فروری 2021ء میں فرمایا

دعا کی طرف تو آج بھی میں توجہ دلاتا ہوں، پاکستان کے احمدیوں کے لئے۔ دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ ان کے حالات بہتر کرے، ان کو بھی دعاؤں کی توفیق دے پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو۔ اپنی اصلاح کی بھی توفیق دے، اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کی بھی توفیق دے۔ اور اللہ تعالیٰ جلد یہ اندھیرے دن جو ہیں روشنیوں میں بدل دے۔ اور ہم وہاں کے احمدیوں کو بھی آزادی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے دیکھیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 فروری 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 مارچ 2021ء)

(255)

بُری موت سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

(سنن أبي داود، كتاب الوتر، باب في الاستعاذة، حدیث 1554)

ترجمہ:

اے اللہ! میں کسی دیوار وغیرہ کے میرے اوپر گرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ نیز میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ (کسی بلند جگہ) سے گر کر ہلاک ہو جاؤں، یا ڈوب کر یا جل کر مر جاؤں یا مجھے شدید بڑھاپے کو موت آئے۔ میں تجھ سے اس بات کی بھی پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھ پر مسلط ہو اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ تیری راہ میں پھر کر مروں اور اس بات سے بھی کی تکلیف دینے والے جانور کے کاٹنے سے ہلاک ہوں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی بُری موت سے بچنے کی دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مارچ 2021ء)

(256)

مدد و نصرت اور حق و باطل میں فرق کرنے کی الہامی دعائیں

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقاً

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:389)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ پر ظلم کیا گیا ہے۔ میری مدد فرما اور انہیں اچھی طرح پیس ڈال۔

رَبِّ فَرِّقْ بَیْنَ صَادِقٍ وَ کَاذِبٍ۔ اَنْتَ تَرٰی کُلَّ مُصْلِحٍ وَصَادِقٍ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:556)

ترجمہ:

اے میرے خدا! سچے اور جھوٹے میں فرق کر کے دکھلا۔ تو ہر ایک مصلح اور صادق کو جانتا ہے۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کے حضور مدد و نصرت اور حق و باطل میں فرق کرنے کی الہامی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر احبابِ جماعت کو مسلسل نوافل، دعاؤں اور صدقات کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ نے 15 جنوری 2021ء کو بمقام مسجد مبارک اسلام آباد ٹلفورڈ UK فرمایا

دوسری بات جیسا کہ میں آج کل توجہ دلا رہا ہوں۔ پاکستان اور الجزائر کے اسیر ان کے لیے خاص طور پر دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ پاکستان کے عمومی حالات کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ احمدیوں کو وہاں سکون کی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ مخالفین احمدیت کو عقل اور سمجھ دے۔ اگر نہیں ہے تو پھر جو بھی اللہ تعالیٰ نے ان سے سلوک کرنا ہے وہ کرے اور جلد ہم ان سے نجات پانے والے بنیں۔ اور ہم کو، خاص طور پر پاکستان کے احمدیوں کو خود بھی آج کل نوافل اور دعاؤں اور صدقات پر زور دینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 مارچ 2021ء)

(257)

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کی خوبصورت تعلیم

مَنۡ یَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَۃِ رَبِّہٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ

(سورۃ الحجر:57)

ترجمہ:

اور گمراہوں کے سوا کون ہے جو اَپنے ربّ کی رحمت سے مایوس ہو جائے۔

یہ قرآنِ مجید کی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونے کی خوبصورت تعلیم ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ 24 دسمبر 2010ء میں فرماتے ہیں

ہمارا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوں۔ اُس سے مانگتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ ہم تو اس بات پر یقین رکھتے ہیں جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک نبی کے حوالے سے قرآنِ کریم میں ذکر فرمایا ہے کہ مَنۡ یَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَۃِ رَبِّہٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ (الحجر:57) اور گمراہوں کے سوا اپنی رب کی رحمت سے کون مایوس ہوتا ہے؟ ہمیں یہ مایوسی تو نہیں کہ وہ دن لوٹ کر نہیں آئیں گے یا کس طرح آئیں گے؟ وہ دن تو جیسا کہ میں نے کہا انشاء اللہ لوٹ کر آئیں گے۔ کیونکہ ہمیں اُس خدا کی قدرتوں پر یقین ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

جب سختی اپنی نہایت کو پہنچ جاتی ہے اور کوئی صورت مخلصی کی نظر نہیں آتی تو اس صورت میں اُس کا یہی قانونِ قدیم ہے کہ وہ ضرور عاجز بندوں کی خبر لیتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 664)

پس اگر ہم عاجزی دکھاتے ہوئے اُس سے مانگتے رہیں گے تو وہ ضرور مدد کو آتا ہے اور آئے گا۔ جب سب حیلے ختم ہو جاتے ہیں تو تب بھی حضرتِ توّاب کا حیلہ قائم رہتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے

وَهُوَالَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَیَنۡشُرُ رَحۡمَتَہٗ ؕ وَھُوَالۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ

(الشوریٰ:29)

اور وہی ہے جو مایوسی کے بعد بارش اتارتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ وہی کارساز اور سب تعریفوں کا مالک ہے۔ تو یہ خدا تعالیٰ کا روحانی زندگی میں بھی، جسمانی زندگی میں بھی عموم ہے۔ جب خدا تعالیٰ عمومی طور پر مایوس لوگوں کو رحمت سے نوازتا ہے تو جو مومن ہیں، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کہ اللہ تعالیٰ اُن کا ولی ہے جو ایمان لانے والے ہیں۔ جو سچے مومن ہیں اُن کو مایوسیوں میں نہیں ڈالتا بلکہ ایسے مومنوں کو جو اس کے آگے جھکنے والے ہیں، جو عاجزی کی انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں اُن کی ضرور خبر لیتا ہے، اُن کی مدد کے لئے ضرور آتا ہے۔ اپنی رحمت کو ان کے لئے وسیع تر کر دیتا ہے۔ جس کا اعلان اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں کیا ہے کہ

وَیَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیۡدُھُمۡ مِّنۡ فَضۡلِہٖ

(الشوریٰ:27)

اور مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے بہت بڑھا کر انہیں دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے نوازنے کے طریقے اور معیار انسانی سوچوں سے بہت بالا ہیں۔ پس جب ایسے خدا پر ہم ایمان لانے والے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ حالات اور پُرانی یادیں ہمیں مایوس کریں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ24دسمبر2010ء)

بارگاہ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے
حاجتیں پوری کریں گے کیا تیری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن20مارچ2021ء)

(258)

قبولیتِ دعا کے حوالہ سے خوبصورت قرآنی تعلیم

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ یَجۡعَلُکُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ

(سورۃ النمل:63)

ترجمہ:

یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

یہ قبولیتِ دعا کے حوالہ سے قرآن مجید کی نہایت ہی خوبصورت تعلیم ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس مبارک آیت میں مذکور تعلیم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 24 دسمبر 2010ء میں فرماتے ہیں

آج کل سب سے زیادہ اضطرار کی کیفیت پاکستان کے احمدیوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں مضطر کی دعا سنتا ہوں۔ پس ان دنوں میں اپنے اضطرار کو اللہ تعالیٰ کے حضور آنکھ کے پانی کے ذریعے بہائیں اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے حصہ پانے والے بنیں۔ اللہ فرماتا ہے کہ

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَ یَجۡعَلُکُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَ اِلٰہٌ مَّعَ اللّٰہِ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ

(سورۃ النمل:63)

یا پھر وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

”دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجے کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ جب انتہائی درجہ اضطرار کا پیدا ہو جاتا ہے اُس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا

ہو جاتے ہیں۔ پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں اُس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہئے کہ دعا کرے“۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 618 مطبوعہ ربوہ)

پس اپنی دعاؤں کے اثرات کو زمین پر دیکھنے کے لئے پہلے آسمان کے کنگرے ہلانے ہوں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر اللہ تعالیٰ صرف یہی نہیں فرمارہا کہ میں تمہاری اضطراری کیفیت کی دعائیں قبول کر کے تمہاری تکلیفیں دور کر دوں گا۔ تمہاری ذاتی اور جماعتی تکالیف کو ختم کر دیا جائے گا۔ تمہیں تکلیفیں پہنچانے والوں کے ہاتھوں کو روک دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ تکلیف کا علاج صرف تکلیف دور کرنے سے نہیں فرما رہا بلکہ فرمایا کہ

یَجْعَلُکُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْض

کہ تمہیں زمین کا وارث بنادے گا۔ پہلے بھی بناتا آیا ہے اور آئندہ بھی اس کی یہی تقدیر ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 24 دسمبر 2010ء)

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَا لْاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 مارچ 2021ء)

(259)

پاکیزگی کے حصول کی دعا

رَبِّ اَذْھِبْ عَنِّی الرِّجْسَ وَطَھِّرْنِیْ تَطْھِیْرًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 23)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ سے ناپاکی کو دور رکھ اور مجھے ایسا پاک کر دے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی پاکیزگی کی دعا ہے جو کہ 1878ء میں الہام ہوئی تھی۔

ہمارے پیارے رسول مقدس و مطہر آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے پاکیزگی اور صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔

حضرت عطاء بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن آنحضرت ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص پراگندہ بال اور بکھری داڑھی وال (پریشان حال) آیا۔ حضور ﷺ نے اسے اشارے سے سمجھاتے ہوئے فرمایا کی سر اور داڑھی کے بال درست کرو۔ جب وہ سر کے بال ٹھیک ٹھاک کرکے آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ بھی شکل بہتر ہے یا یہ کہ انسان کے بال اس طرح بکھرے اور منتشر ہوں کہ وہ شیطان اور بھوت لگے۔

(موطا امام مالک)

پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی طبیعت میں بہت پاکیزگی اور نفاست تھی۔ آپ ﷺ اکثر باوضو رہنے کی کوشش کرتے تھے۔ وضوء کرتے وقت آپ ﷺ ریشِ مبارک کو بھی پانی سے دھوتے۔ غسل کا بہت اہتمام کرتے۔ جمعہ کے دن غسل کرنے کی خاص تلقین فرماتے تھے۔ ناخن کاٹنے کا بھی کہتے۔ آپ ﷺ اعلیٰ درجہ کی خوشبو پسند فرماتے تھے۔ گھر کی عورتوں کی بھی صاف ستھرا رہنے کی تلقین فرماتے۔ پھر آپ ﷺ دانتوں کی صفائی پر بہت زور دیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ کا رشاد ہے کہ اگر امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ گھر میں داخل ہوتے ہوئے بھی مسواک کرتے اور باہر جاتے ہوئے بھی مسواک کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مسواک کرنا منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی رضا کا موجب ہے۔

(ابوداؤد، نسائی، مسلم، بخاری، ابنِ ماجہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 مارچ 2021ء)

(260)

خدا تعالیٰ کی تحمید و تقدیس کی پیاری دعا

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیرًا وَّ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا وَّ سُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیلاً

(مسلم، کتاب المَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصلوۃ، حدیث:1358)

ترجمہ:

اللہ بہت بڑا ہے۔ سب بڑائی اسی کیلئے ہے اور بہت ساری تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ اللہ ہی کی پاکی ہے صبح و شام۔
یہ خدا تعالیٰ کی تحمید و تقدیس کی پیاری دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی اقتدا میں ہم نماز پڑھ رہے تھے کہ نمازیوں میں ایک شخص نے یہ ذکر کیا

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیرًا وَّ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا وَّ سُبۡحَانَ اللّٰہِ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیلاً

رسول اکرم ﷺ نے پوچھا کہ کس نے یہ کلمات کہے ؟تو لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا کہ میں نے اے اللہ کے رسول ﷺ !تو آپؐ نے فرمایا مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ مزید بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ بات سنی میں نے اِن کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 مارچ 2021ء)

(261)

رکوع کی حالت کی دعا

اللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعۡتُ وَبِکَ آمَنۡتُ وَلَکَ أَسۡلَمۡتُ وَعَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ أَنۡتَ رَبِّی خَشَعَ سَمۡعِی وَبَصَرِی وَدَمِی وَلَحۡمِی وَعَظۡمِی وَعَصَبِی لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِینَ

(سنن نسائی کِتَابُ التَّطۡبِیقِ نَوۡعٌ آخَرُ حدیث:1052)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیرے سامنے جھکا، تجھ پر ایمان لایا، اپنے آپ کو تیرے سپرد کیا اور تجھی پر بھروسا کیا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے کانوں، آنکھوں، خون، گوشت، ہڈیوں اور پٹھوں نے اللہ عزوجل کے سامنے عجزو نیاز ظاہر کیا جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

یہ پیارے رسول خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی نماز کی حالت میں رکوع کی دعا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ رکوع اور سجدہ میں مندرجہ ذیل یہ دعا بھی پڑھا کرتے تھے

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(سنن نسائی كِتَابُ التَّطْبِيقِ نَوْعٌ آخَرُ مِنْهُ حدیث:1049)

ترجمہ:

بہت پاک ہے، منزہ ہے فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 مارچ 2021ء)

(262)

بیماری میں شفایابی کی دعا

رَبُّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ

(ابوداؤد كِتَابُ الطِّبِّ بَابٌ كَيْفَ الرُّقَى حدیث:3892)

ترجمہ: ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے۔ (اے اللہ!) تیرا نام مقدس ہے' آسمان اور زمین میں تیرا حکم نافذ ہے' تیری رحمت جس طرح آسمان میں (عام) ہے زمین میں بھی (عام) کر دے' ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر دے' تو پاک لوگوں کا رب ہے' اپنی رحمت اور شفاء کا ایک حصہ اس بیماری پر نازل فر دے۔

یہ ہمارے پیارے سید و مولیٰ نبی حضرت محمد ﷺ کی بیماری میں شفایابی کی دعا ہے۔
حضرت ابو الدرداء ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسو اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے اگر کوئی بیمار ہو تو اسے چاہئے کہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے در پیش موجودہ بیماری کرونا سے بچاؤ کے لئے مکمل حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 12 فروری 2021ء میں فرمایا:
دوسری جو اہم بات میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ کرونا کی جو وباء پھیلی ہوئی ہے دنیا میں۔ اس میں احمدی بھی جو حق ہے اس کا ادا کرنے کا احتیاط کا وہ ادا نہیں کر رہے۔ نہ UK میں۔ نہ امریکہ میں نہ پاکستان میں۔ نہ کسی اور ملک میں۔ پوری طرح احتیاط کرنی چاہئے۔ ماسک وغیرہ پہننا چاہئے۔ ماسک پہنا ہوتا ہے تو ناک ننگا ہوتا ہے۔ حالانکہ ناک ڈھکا ہونا چاہئے۔ یا گردن کے اوپر ماسک رکھا ہوتا ہے۔ اس ماسک پہننے کا فائدہ کیا۔ پھر آپس میں قریب ہو کر ملنا۔ social distancing نہیں رکھتے اور جو قوائد گورنمنٹ نے مقرر کئے ہوئے ہیں حکومت نے بتائی ہوئی ہیں باتیں ان پر عمل نہیں کرتے۔ تو ان ساری باتوں پر ہمیں عمل کرنا چاہئے نہیں تو یہ وباء ایک دوسرے سے پھیلتی چلی جائے گی۔

یہ بھی کوشش کرنی چاہئے آج کل کہ کم سے کم سفر کریں۔ بلاوجہ غیر ضروری سفر کو avoid کریں۔ یورپ سے پاکستان جانے والے بھی احتیاط کریں۔ آج کل نہ ہی جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

بہر حال اللہ تعالیٰ اس وباء کو جلد دور کرے اور جو احمدی بیمار ہیں ان کو بھی اور احمدی جو نہیں ہیں دوسرے بیمار لوگ ہیں ان کو بھی شفاء عطا فرمائے۔ آمین

(اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 فروری 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 مارچ 2021ء)

(263)

شادی کے موقع پر دی جانے والی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِمَا وَبَارِکْ عَلَیْھِمَا وَبَارِکْ لَھُمَا نَسْلَھُمَا

(کنز العمال حدیث نمبر 37748)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! تو ان دونوں کے باہمی تعلقات میں برکت دے اور ان کے ان تعلقات میں برکت دے جو دوسرے لوگوں کے ساتھ قائم ہوں اور ان کی نسل میں برکت دے۔

یہ پیارے سید و مولیٰ مقدس الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمۃ الزہراءؓ و حضرت علی مرتضیٰؓ کی شادی کے موقع پر دی جانے والی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عظیم خلیفہ راشد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سیرت بیان کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ 4 دسمبر 2020 میں فرماتے ہیں

(آنحضور ﷺ نے) حضرت فاطمہؓ سے کہا میرے پاس پانی لاؤ۔ وہ اٹھیں اور گھر میں رکھے ہوئے ایک پیالے میں پانی لائیں۔ آپؐ نے اسے لیا اور اس میں کلی کی پھر حضرت فاطمہؓ سے فرمایا کہ آگے بڑھو وہ آگے ہوئیں۔ آپ نے ان پر اور ان کے سر پر کچھ پانی چھڑکا اور دعا دیتے ہوئے کہا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

اے اللہ! اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا دوسری طرف رخ کرو۔ جب انہوں نے دوسری طرف رخ کیا تو آپ نے ان کے کندھوں کے درمیان پانی چھڑکا۔ پھر ایسا ہی حضرت علیؓ کے ساتھ کیا۔ حضرت علیؓ سے فرمایا اپنے اہل کے پاس جاؤ اللہ کے نام اور برکت کے ساتھ۔

اسی طرح حضرت علیؓ سے ایک روایت یوں مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک برتن میں وضو کیا۔ پھر اس پانی کو حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ پر چھڑکا اور فرمایا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِمَا وَبَارِکْ لَھُمَا فِیْ شَمْلِھِمَا

اے اللہ! ان دونوں میں برکت رکھ دے اور ان دونوں کے جمع ہونے میں برکت رکھ دے۔۔۔

(حضرت فاطمہؓ کا جس دن رخصتانہ ہوا) اسی دن رخصتانہ کے بعد آنحضرت ﷺ ان کے مکان پر تشریف لے گئے اور تھوڑا سا پانی منگوا کر اس پر دعا کی اور پھر وہ پانی حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ ہر دو پر یہ الفاظ فرماتے ہوئے چھڑ کا کہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِمَا وَبَارِکْ عَلَیْھِمَا وَبَارِکْ لَھُمَا نَسْلَھُمَا

یعنی اے میرے اللہ! تو ان دونوں کے باہمی تعلقات میں برکت دے اور ان کے ان تعلقات میں برکت دے جو دوسرے لوگوں کے ساتھ قائم ہوں اور ان کی نسل میں برکت دے۔

ام المومنین حضرت عائشہ اور ام المومنین حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ حضرت فاطمہؓ کو تیار کریں تا کہ انہیں حضرت علیؓ کے ہاں رخصت کریں۔ ہم نے گھر کی طرف توجہ کی۔ اور اس میں بطحاء کے میدان کی نرم مٹی بچھا دی۔ (اس طرح کمرے کے ناہموار فرش میں جو کنکر پتھر تھے چھپ گئے۔) پھر ہم نے دو تکیوں میں کھجور کے درخت کا چھلکا بھرا جسے ہم نے خود اپنے ہاتھوں سے دھنا تھا، پھر ہم نے کھانے کو کھجوریں اور کشمش پیش کی اور پینے کو میٹھا پانی پیش کیا۔ اور ہم نے ایک لکڑی لے کر کمرے کے ایک کونے میں لگا دی تا کہ اس پر مشکیزے اور کپڑے لٹکائے جا سکیں۔ ہم نے حضرت فاطمہؓ کی شادی سے اچھی کوئی شادی نہیں دیکھی۔

(ابنِ ماجہ کِتَابُ النِّکَاحِ بَابُ الْوَلِیمَۃِ حدیث:1911)

آج کل کی دنیا داری کی دوڑ میں حضرت فاطمۃ الزھراءؓ کی شادی، رخصتی اور ازدواجی زندگی کا نمونہ ہر مسلمان عورت کے لئے ایک روشن مثال ہے کہ گھر خواہ کچا ہو، آسائشیں نہ بھی ہوں مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر تقویٰ سے ہی آباد ہوتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2020ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 مارچ 2021ء)

(264)

خدا تعالیٰ سے رعب کے ذریعہ سے مدد دیئے جانے کا الہام

نُصِرْتَ بِالرُّعْبِ

(تذکرہ، صفحہ:53،ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ،)

ترجمہ:

تجھے مدد دی گئی ہے رعب کے ساتھ۔

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خدا تعالیٰ سے رعب کے ذریعہ سے مدد دیئے جانے کا الہام ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس الہام کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے بنگلہ دیش جامعہ آن لائن کلاس 14 فروری 2021 میں فرماتے ہیں

ایک تو یہ کہ کسی سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ہم احمدی ہیں اور ہمیں پتہ ہے ایک احمدی مسلمان جو ہے اس کو کسی کے رعب میں آنے کی ضرورت نہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ فرمایا تھا

نُصِرْتَ بِالرُّعْبِ

تجھے مدد دی گئی ہے رعب کے ساتھ۔

اس لئے ہمارا رعب دنیا پہ قائم ہے۔ہمیں کسی کے رعب میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔باقی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مدد کرے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 مارچ 2021ء)

(265)

افضل الذکر

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

(بخاری کتاب الایمان)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

یہ افضل الذکر ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

ایمان کے ساٹھ یا ستر سے زیادہ شعبے ہیں۔ ان میں سب سے معمولی (کم تر درجہ) راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا ہے اور سب سے بلند "لا الہ الا اللہ" کہنا ہے اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

(ابنِ ماجہ کِتَابُ السُّنَّةِ بَابٌ فِي الْإِيمَانِ حدیث:57)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

ایمان نام ہے دل سے (اللہ کی) معرفت کا، زبان سے اقرار اور (جسم کے) اعضاء کے ساتھ (اس کے مطابق) عمل کرنے کا۔

(ابن ماجہ کِتَابُ السُّنَّةِ بَابٌ فِي الْإِيمَانِ حدیث:65)

سیدنا حضرت مصلح موعود حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

ہے دستِ قبلہ نما لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

ہے دردِ دل کی دعا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

ہزاروں بلکہ ہیں لاکھوں علاج روحانی

مگر ہے روحِ شفاء لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

(گلدستہ احمدیہ حصہ دوم)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 مارچ 2021ء)

(266)

قرض سے نجات کی دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

(مسلم کِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ النَّوْمِ حدیث:6889)

ترجمہ:

اے اللہ! اے آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلیوں کو چیر (کر پودے اور درخت اگا) دینے والے! تورات، انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں، اے اللہ! تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی شے نہیں ہے، تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی شے نہیں ہے، تو ہی باطل ہے، تجھ سے پیچھے کوئی شے نہیں ہے، ہماری طرف سے (ہمارا) قرض ادا کر اور ہمیں فقر سے غنا عطا فرما۔

یہ سید و مولیٰ رسول مقدس الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی قرض سے نجات کی دعا ہے۔

حضرت ابو قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بے چینیوں اور پریشانیوں سے نجات دے تو اسے چاہئے کہ وہ تنگدست، مقروض کو وصولی میں سہولت دے یا قرض میں سے کچھ حصہ معاف کر دے۔

(مسلم کتاب المساقات)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو لین دین، قرض اور دوسری ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں بہت اچھا ہے۔

(ابنِ ماجہ ابواب الصدقات)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 مارچ 2021ء)

(267)

اصلاح امت اور فیصلہ چاہنے کی الہامی دعائیں

رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّد

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:37)

ترجمہ:

اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح فرما۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:37)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کر دے۔ اور تو سب فیصلہ کرنے والوں میں سے بہتر ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گذشتہ 12-13 خطبات جمعہ میں موجودہ حالات کے پیشِ نظر دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے حق میں آپ کی ساری دعائیں قبول فرمائے اور سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

آپ فرماتے ہیں

ان دنوں میں دوبارہ جیسا کہ میں تحریک کر رہا ہوں پاکستان کے احمدیوں کے لیے بھی خاص طور پر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ مخالفین کے ہاتھوں کو ان تک پہنچنے سے روکے اور جن مخالفین کی اصلاح نہیں ہونی اللہ تعالیٰ ان کی پکڑ کے سامان کرے۔ اسیر ان کی جلد رہائی کے بھی سامان پیدا فرمائے جس میں الجزائر کے اسیر ان بھی شامل ہیں۔ الجزائر میں بھی کافی مخالفت ہے۔ ان کے لیے بھی

دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے بھی سکون کے سامان پیدا فرمائے۔ خاص طور پر دعاؤں، نوافل اور صدقات پہ زور دیں۔ پاکستان کے عمومی لحاظ سے مجموعی حالات بھی امن کے لحاظ سے ٹھیک نہیں ہیں ان کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ امن کے حالات وہاں پیدا کرے اور ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے پہ جو لگے ہوئے ہیں اور دہشت گردی اور فتنہ اور فساد ہے اس کو اللہ تعالیٰ جلد ختم کرنے کے سامان پیدا فرمائے۔ وہاں کی انتظامیہ اور حکومت کو بھی عقل دے کہ وہ حقیقی رنگ میں عوام کی خدمت کرنے والے ہوں اور انصاف سے کام لینے والے ہوں۔ اسی طرح دنیا کے عمومی حالات کے بارے میں بھی دعا کریں جو بہت تیزی سے بگڑ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب انسانیت پر رحم فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم اپریل 2021ء)

(268)

اسمائے حسنیٰ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ هُوَاللهُ الَّذِی لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَالرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِی الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِی الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیَ الْمُتَعَالِی الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِی الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِی الْبَدِيعُ الْبَاقِی الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَابٌ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا حدیث:3507))

ترجمہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'اللہ تعالیٰ کے ننانوے (99) نام ہیں جو انہیں شمار کرے (گنے) گا وہ جنت میں جائے گا، اور اللہ کے ننانوے (99) نام یہ ہیں۔ (مندرجہ بالا نام)

قبولیتِ دعا کا ان اسمائے حسنہ سے گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

(سورۃ الاعراف: 181)

ترجمہ:

اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں۔ پس اُسے ان (ناموں) سے پکارا کرو۔ (اس سے دعا کرو)

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! تجھے پتہ ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نام بتا دیا ہے جس کے واسطے سے جب اسے پکارا جائے تو وہ قبول فرماتا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسولؐ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! مجھے بھی سکھا دیجیے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! وہ تیرے لئے مناسب نہیں۔

انہوں نے کہا: میں کچھ دیر ایک طرف بیٹھی رہی، پھر میں اٹھی اور رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک کو بوسہ دے کر عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ یہ بات تمہارے لیے مناسب نہیں کہ میں تمہیں وہ سکھاؤں۔

تمہارے لیے مناسب نہیں کہ اس کے وسیلے سے دنیا کی کوئی چیز مانگو۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے اٹھ کر وضو کیا، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر میں نے کہا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللّٰهَ، وَأَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ، وَأَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ، وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي

یا اللہ! میں تجھے اللہ کہتی ہوں، میں تجھے رحمان کے نام سے پکارتی ہوں، میں تجھے بڑ رحیم پکارتی ہوں، میں تجھے تیرے تمام بہترین ناموں کا واسطہ دیتی ہوں جو نام مجھے معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں (ان سب ناموں کا واسطہ دے کر دعا کرتی ہوں) کہ میری مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحمت فرمادے۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ خوب ہنسے اور فرمایا: وہ انہیں ناموں میں ہے جن کے وسیلے سے تونے دعا کی ہے۔

(سنن ابنِ ماجہ کتاب الدعاء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 اپریل 2021ء)

(269)

بخشش ورحمت اور مدد و نصرت کی دعائیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 550)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہم خطا پر تھے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ غَالِبًا عَلٰی غَیْرِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 614)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے غیر پر غالب کر دے۔

دستِ تو۔ دعائے تو۔ ترحم ز خدا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 488، 556)

ترجمہ:

تیرے ہاتھ اٹھانے اور تیری دعاؤں کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی رحمت کی بارش ہوتی ہے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی بخشش ورحمت اور مدد و نصرت کی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو مسلسل دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 05 فروری 2021ء میں فرماتے ہیں

دعا کی طرف تو آج بھی میں توجہ دلاتا ہوں، پاکستان کے احمدیوں کے لئے۔ دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ ان کے حالات بہتر کرے، ان کو بھی دعاؤں کی توفیق دے پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو۔ اپنی اصلاح کی بھی توفیق دے، اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کی بھی توفیق دے۔ اور اللہ تعالیٰ جلد یہ اندھیرے دن جو ہیں روشنیوں میں بدل دے۔ اور ہم وہاں کے احمدیوں کو بھی آزادی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے دیکھیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 اپریل 2021ء)

(270)

امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا بَرَكَاتِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّم

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ:50)

ترجمہ:

اے اللہ! امت محمدیہ کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما۔ اے اللہ! ہم پر محمد ﷺ کی برکات نازل فرما اور محمد ﷺ پر رحمتیں اور برکتیں اور سلام بھیج۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اس دور میں قدرتی آفات اور وبائیں خدا تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ کے طور پر آ رہی ہیں اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی کے نشان کے طور پر۔ تاہم چند احمدی بھی ان آفات میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ بلاشبہ اگر ہم اللہ تعالیٰ سے وفا اور خلوص کا تعلق رکھیں تو پھر ان وباؤں میں ہماری جماعت کے متاثرہ لوگوں کی تعداد دوسروں کے مقابل پر بہت کم ہو گی۔ ان شاء اللہ۔ ''بطور احمدی ساری دنیا کو متنبہ کرنے کے حوالہ سے ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: یقیناً یہ ہمارا فرض ہے بطور احمدی مسلمان کہ لوگوں کو متنبہ کریں

کہ ان مصائب وشدائد کی اصل وجہ جو انسانیت کو درپیش ہیں، جن میں جنگیں بھی شامل ہیں یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے دور ہٹتا جا رہا ہے اور خدا کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے میں غفلت برت رہا ہے۔ اگر مستقبل میں کوئی جنگ ہوئی تو دوسروں کو یہ خیال آئے گا کہ ایک جماعت ایسی تھی کہ جو انسانیت کو آنے والے حالات سے آگاہ کرتی رہی ہے اور یوں ممکن ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

(سوئزرلینڈ نیشنل عاملہ online ملاقات 7 نومبر 2020)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 اپریل 2021ء)

(271)

حفاظت الٰہی کے حصول اور دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي، وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي، وَمَالِي۔ اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

(ابو داؤد كِتَابُ النَّوْمِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5074)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ہر طرح کے آرام اور راحت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔ اے اللہ! میرے عیب چھپا دے۔ مجھے میرے اندیشوں اور خطرات سے امن عنایت فرمایا اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرمایا۔ اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں۔"

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی حفاظت الٰہی کے حصول اور دنیا و آخرت میں عافیت کی پیاری اور افضل دعا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ کہ رسول اللہ ﷺ شام کو اور صبح کے وقت کچھ دعائیں نہ چھوڑا کرتے تھے یہ دعا بھی ان کلمات میں شامل ہے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام دعا کرنے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اگر تم چاہتے ہی کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو۔ اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔

(ملفوظات جلد 7 صفحہ 309)

اے قادر و توانا ! آفات سے بچانا
ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو جانا
غیروں سے دل غنی ہے جب سے ہے تجھ کو جانا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَرَانِیْ
اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا
ہر رنج سے بچانا دکھ درد سے چھڑانا
خود میرے کام کرنا یا رب نہ آزمانا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَرَانِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 اپریل 2021ء)

(272)

لوگوں کی اصلاح کے لئے دعا

ان کو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں۔ بلکہ ان پر رحم کر اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ کنجی ہے جبکہ تو نے مجھے اس کام کے لئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تو نے وعدے دئے ہیں ان وعدوں کو تو پورا کرے گا ضرور کریگا کیونکہ تو ہمارا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا!! اس دنیا میں میرا

بہشت کیا ہے۔بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پاجائیں۔ سو میرا بہشت مجھے عطا کر اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور ان کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کردے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اس سے وہ بے خبر ہیں۔اے قادر کریم!میری سن کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین

(مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 270۔ایڈیشن دوم)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی لوگوں کی اصلاح کے لئے دعا ہے۔

ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تو تو رب العالمین ہے اور سب کا شہر یار
لشکرِ شیطان کے نرغے میں جہاں ہے گھر گیا
بات مشکل ہوگئی قدرت دکھا اے میرے یار
نسلِ انساں سے مدد اب مانگنا بے کارے
اب ہماری ہے تری درگاہ میں یا رب پکار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7اپریل 2021ء)

(273)

رات سوتے وقت کی جامع دعا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی كَفَانِي،وَآوَانِي،وَأَطْعَمَنِي،وَسَقَانِي،وَالَّذِی مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ،وَالَّذِی أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ،اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ،وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ،أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

(ابو داؤد کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ النَّوْمِ حدیث:5058)

ترجمہ:

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے (ہر طرح سے) میری کفایت کی اور مجھے رہنے کی جگہ عنایت فرمائی، مجھے کھلایا، پلایا اور جس نے مجھ پر احسان کیا اور بہت زیادہ کیا، جس نے مجھے دیا اور بہت خوب دیا۔ ہر حال میں اللہ ہی

کی تعریف ہے۔ اے اللہ ! اے ہر چیز کے پروردگار اور اس کے مالک ! اے ہر چیز کے معبود ! میں آگ سے تیری پناہ چاہتا ہو۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی رات سوتے وقت کی جامع دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 اپریل 2021ء)

(274)

مسلم امہ کی ہدایت کے لئے دعا

یَارَبِّ اِسْمَعْ دُعَاءِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَتَضَرُّعِیْ فِیْ اِخْوَتِیْ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَشَفِیْعٍ وَّ مُشَفَّعٍ لِلْمُذْنِبِیْنَ۔ رَبِّ اَخْرِجْهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلٰی نُوْرِكَ۔ وَمِنْ بَیْدَآءِ الْبُعْدِ اِلٰی حُضُوْرِكَ۔ رَبِّ ارْحَمْ عَلَی الَّذِیْنَ یَلْعَنُوْنَ عَلَیَّ وَاحْفَظْ مِنْ تَبِّكَ قَوْمًا یَقْطَعُوْنَ یَدَیَّ وَاَدْخِلْ هُدٰكَ فِیْ جَذْرِ قُلُوْبِهِمْ وَاعْفُ عَنْ خَطِیْئَاتِهِمْ وَذُنُوْبِهِمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَعَافِهِمْ وَوَادِعْهُمْ وَصَافِهِمْ وَاَعْطِهِمْ عُیُوْنًا یُبْصِرُوْنَ بِهَا وَاٰذَانًا یَسْمَعُوْنَ بِهَا وَقُلُوْبًا یَفْقَهُوْنَ بِهَا وَاَنْوَارًا یَّعْرِفُوْنَ بِهَا وَارْحَمْ عَلَیْهِمْ۔ وَاعْفُ عَمَّا یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ قَوْمٌ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ رَبِّ بِوَجْهِ الْمُصْطَفٰی وَدَرَجَتِهِ الْعُلْیَا وَالْقَآئِمِیْنَ فِیْ اٰنَاءِ اللَّیْلِ وَالْغَازِیْنَ فِیْ ضَوْءِ الضُّحٰی وَرِکَابٍ لَكَ تُعَدُّوا السُّرٰی وَرِحَالٍ تُشَدُّ اِلٰی اُمِّ الْقُرٰی۔ اَصْلِحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ اِخْوَانِنَا۔ وَافْتَحْ اَبْصَارَهُمْ وَنَوِّرْ قُلُوْبَهُمْ وَفَهِّمْهُمْ مَا فَهَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْهُمْ طُرُقَ التَّقْوٰی۔ وَاعْفُ عَمَّا مَضٰی۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 22-23)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میری قوم کے بارے میں میری دعا اور میرے بھائیوں کے بارے میں میری گریہ وزاری سن۔ مَیں تیرے نبی خاتم النبیین اور گناہگاروں کے شفیع جس کی شفاعت قبول کی جائے گی کے واسطے تجھ سے عرض کرتا ہوں۔ اے میرے رب! انہیں ظلمات سے اپنے نور کی طرف نکال لے آ اور دُوری کے دشت سے

اپنے حضور لے آ۔ اے میرے رب! ان پر رحم کر جو مجھ پر لعنت کرتے ہیں اور جو میرے ہاتھ کاٹتے ہیں۔ اس قوم کو ہلاکت سے بچا اور اپنی ہدایت کو ان کے دلوں میں داخل فرما اور ان کی خطاؤں اور گناہوں سے درگزر فرما اور ان کو بخش دے اور ان کو عافیت عطا فرما اور ان کی اصلاح فرما اور ان کو پاک فرما۔ ان کو ایسی آنکھیں عطا فرما جن سے وہ دیکھ سکیں۔ ایسے کان عطا فرما جن سے وہ سن سکیں اور ایسے دل عطا فرما جن سے وہ سمجھ سکیں اور ایسے انوار عطا فرما جن سے وہ سمجھ سکیں اور ان پر رحم فرما اور جو کچھ وہ کہتے ہیں ان سے درگذر فرما کیونکہ وہ ایسی قوم ہیں جو جانتے نہیں۔

اے میرے ربّ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے بلند مقام کے صدقے اور ان کے صدقے جو راتوں کو قیام کرتے اور صبح کے وقت جنگ کرتے ہیں اور ان سواریوں کے صدقے جو تیری (رضا کی) خاطر راتوں کو سفر کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں اور ان سفروں کے صدقے جو اُمّ القریٰ کی طرف کئے جاتے ہیں ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے درمیان صلح کے سامان فرما۔ اور ان کی آنکھیں کھول۔ اور ان کے دلوں کو منور فرما۔ اور انہیں وہ کچھ سمجھا دے جو تُو نے مجھے سمجھایا ہے اور ان کو تقویٰ کے طریق سکھا اور جو کچھ گزر چکا اس سے درگذر فرما۔ ہماری آخری دعا یہی ہے کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو بلند آسمانوں کا رب ہے۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی مسلم امہ کی ہدایت کے لئے دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعا ہے جو آپ نے مُسلم اُمّہ کے لئے بھی کی۔ ہمارے جو غیر از جماعت مسلمان بھائی ہیں ان کے لئے بھی عمومی طور پر کی۔ آپ فرماتے ہیں (مندرجہ بالا دعا) اللہ تعالیٰ اُمّت مسلمہ کی آنکھیں کھولے اور یہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی مخالفت سے باز آکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معاون و مددگار بننے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دعاؤں کا حق ادا کرنے والا بنائے۔ خاص طور پر

قادیان میں شاملین جلسہ دعاؤں پر بہت توجہ دیں اور اس جلسہ میں شمولیت کو اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی لانے والا بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 29 دسمبر 2017ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 اپریل 2021ء)

(275)

حضرت سلیمانؑ کی نیک اعمال بجالانے کی توفیق پانے کی دعا

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮہُ وَاَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ

(النمل:20)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے توفیق بخش کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں۔ اور تُو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی نیک اعمال بجالانے کی توفیق حاصل کرنے اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونے کی خوبصورت دعا ہے

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

جو سب سے پہلی دعا مَیں نے لی ہے وہ نیک اعمال بجالانے کی توفیق حاصل کرنے اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونے کی دعا ہے۔ (مندرجہ بالا دعا)

انسان نیکیوں کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی پا سکتا ہے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بھی اس کی دی ہوئی توفیق سے ہی ملتا ہے۔ جن لوگوں کو دعاؤں کا فہم و ادراک نہیں، جن لوگوں کو خدا کی قدرتوں کا صحیح فہم نہیں وہ

اگر کوئی کامیابی حاصل کر لیں تو وہ اس کو اپنی صلاحیتوں پر محمول کرتے ہیں، اپنے ہنر یا اپنی کوشش یا اپنے علم کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ لیکن ایک نیک بندہ ہمیشہ ہر انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ اے اللہ یہ تیرا فضل ہے جس کی وجہ سے مجھے انعام ملا ہے اور اس پر میں تیرا شکر گزار ہوں اور اس شکر گزاری کے اظہار کے طور پر مزید تیرے آگے جھکتا ہوں، تو مجھے توفیق دے کہ ہمیشہ تیرا شکر گزار رہوں اور کبھی میرے سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو تجھے پسند نہ ہو۔

میرا شمار ہمیشہ نیکوکار لوگوں میں ہو، نیک کام کرنیوالے لوگوں میں ہو، ایسے احمدیوں میں ہو جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ان کو دیکھ کر دوسروں کو خدا یاد آجائے۔

دوسروں کو بھی توجہ پیدا ہو کہ نیکیاں کمانے کیلئے، خدا کا قرب حاصل کرنے کیلئے وہ نمونے حاصل کرنے چاہئیں، وہ طریق اختیار کرنے چاہئیں جو ایسے احمدی کے ہیں جن کو دیکھ کر لوگوں کو خدا یاد آتا ہے۔ ایک احمدی پر اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا احسان اور انعام آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کی تصدیق کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں شامل ہونا بھی ہے اور پھر آپ کی جماعت میں شامل ہو کر ہمیں اللہ تعالیٰ نے اس انعام سے بھی نوازا ہے جس کا گزشتہ پندرہ سو سال سے مسلمان انتظار کر رہے ہیں اور جس کی عدم موجودگی کی وجہ سے، جس کے مسلمانوں میں قائم نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے، تفرقہ پڑا ہوا ہے اور وہ آپس میں بکھرے ہوئے ہیں......

پس اس عزت اور اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر احمدی کو شکر گزار ہونا چاہئے اور یہ شکر گزاری اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر مزید نیکیوں کی توفیق بھی دیتی ہے اور نیک اعمال پھر اللہ تعالیٰ کے قرب کے معیار مزید بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔

اور اس طرح ایک سچے احمدی کا محور صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی ذات رہ جاتا ہے جو انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو نیک اعمال بجالانے اور شکر گزاری کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اپریل 2021ء)

(276)

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ أَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْإِیمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰہُ

(جامع ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3451)

ترجمہ:

اے میرے خدا! یہ چاند امن و امان والا اور صحت و سلامتی کے ساتھ ہر روز نکلے۔ اے چاند! میرا رب اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ تو خیر و برکت اور رشد و بھلائی کا چاند بن۔

یہ مقدس الانبیاء، افضل الرسل پیارے سید و مولیٰ حضرت محمد ﷺ کی نئے چاند دیکھنے کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے تھے۔

ایک اور روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نئے چاند کے وقت مندرجہ ذیل دعا بھی کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَب، وَشَعْبَانَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي رَمَضَان

(مسند احمد بن حنبل)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے رجب اور شعبان میں بھی برکت ڈال اور ہمیں رمضان کے مہینہ تک پہنچا۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مرتبہ ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھ کر فرمایا

ہر مہینہ اپنے اندر خیر اور شر کے لوازم رکھتا ہے۔ اس لئے دعا کرنی چاہیئے۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 323)

اللہ کرے رمضان کا یہ مبارک مہینہ پوری امت مسلمہ کے لئے فضلوں برکتوں اور امن و سلامتی کے در کھولے اور پوری دنیا پہ چھائے دکھوں، پریشانیوں اور بیماریوں کے بادل دور فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اپریل 2021ء)

(277)

افطاری کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ، وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

(ابو داؤد کِتَابُ الصَّیامِ بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ الْإِفْطَارِ حدیث:2358)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر کھول رہا ہوں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

میری امت کے لوگوں میں اس وقت تک خیر باقی رہے گی، جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

(صحیح بخاری کِتَابُ الصَّوْمِ بَابُ تَعْجِيلِ الإِفْطَارِ حدیث:1957)

حضرت رباب اپنے چچا سلمان بن عامرؓ سے بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی صیام افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے، کیونکہ اس میں برکت ہے، اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے افطار کرے وہ نہایت پاکیزہ چیز ہے، نیز فرمایا

مسکین پر صدقہ، صرف صدقہ ہے اور رشتے دار پر صدقہ میں دو بھلائیاں ہیں، یہ صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الزَّكَاةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ باب مَا جَاءَ فِي الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الْقَرَابَةِ حدیث: 658)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اپریل 2021ء)

(278)

روزہ افطار کرتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ

(مستدرک حاکم کتاب الصوم)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر حاوی ہے کہ تو میرے گناہ بخش دے۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی روزہ افطار کرتے وقت کی دعا ہے۔ حضرت عَمر بن العاصؓ کی روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے فرمایا

روزہ دار کی افطاری کے وقت قبولیتِ دعا کا خاص موقع ہوتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر حاوی ہے کہ تو میرے گناہ بخش دے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ترجمہ:

پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اللہ نے چاہا تو اجر بھی ثابت ہو گیا۔

(ابو داؤد کِتَابُ الصِّیَامِ بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ الْإِفْطَارِ حدیث:2357)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اپریل 2021ء)

(279)

اذان کے بعد کی دعا

اللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ القَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ

(بخاری کِتَابُ الاَذَانِ بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ النِّدَاءِ حدیث:614)

ترجمہ:

اے اللہ! جو اس کامل پکار (یعنی اذان) کا رب ہے اور قائم رہنے والی نماز کا بھی رب ہے، محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر پہنچا، جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے۔

یہ ہمارے پیارے رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اذان کے بعد کی دعا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا رد نہیں ہوتی۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو تم بھی وہی الفاظ دہراؤ جو وہ کہتا ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ جس شخص نے مجھ پر درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس گنار حمتیں نازل فرمائے گا۔

پھر فرمایا میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگو یہ جنت کے مراتب میں سے ایک مرتبہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو ملے گا اور مَیں امید رکھتا ہوں کہ وہ مَیں ہی ہوں گا۔ جس کسی نے بھی میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگا اس کے لئے شفاعت حلال ہو جائے گی۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب القول مثل قول المؤذّن حدیث 384)

پس یہ جو اذان کے بعد کی دعا ہے اس کو ہر احمدی کو یاد کرنا چاہئے اور پڑھنا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 24 فروری 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 111)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اپریل 2021ء)

(280)

خدا کی پناہ میں آنے اور تمام زمینی و آسمانی شرور سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ

(مؤطا امام مالک کتاب الشعر باب ما یومر بہ من التعوذ حدیث نمبر 1775)

ترجمہ:

میں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور کامل اور مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ جن سے کوئی نیک وبد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کی تمام صفات حسنہ جو مجھے معلوم ہیں یا نہیں معلوم ان سب کی پناہ طلب کرتا ہوں اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے اور تمام زمینی و آسمانی شرور سے بچنے کی جامع اور بابرکت دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر ایک اور دعا آنحضرت ﷺ سے مروی ہے کہ (مندرجہ بالا دعا) پس یہ سنے ہے جو آنحضرت ﷺ قائم فرماگئے اور یہ زمانہ ایسا ہے کہ ہر احمدی کو سب سے بڑھ کر یہ دعائیں کرتے رہنا چاہئے اور بہت زیادہ استغفار کرنی چاہئے۔

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 620)

پیارے آقا ایک اور جگہ اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

تو اس وقت میں آنحضرت ﷺ کی ایک دعا سامنے رکھتا ہوں جس کو مَیں پہلے بعض حوالوں سے بیان کر چکا ہوں اور وہ دعا یہ ہے (مندرجہ بالا دعا) اس میں تمام زمینی و آسمانی شرور سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی تو ہر دعا ہی بہت جامع ہے، اور برکتیں سمیٹنے والی ہے۔ لیکن جن چند مسنون دعاؤں کو روزانہ مَیں سامنے رکھتا ہوں ان میں سے ایک یہ بھی ہے، اس لئے ذہن میں آ گئی۔ تو اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرمائے اور ہر احمدی کو ہر شر سے بچائے۔

(خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اپریل 2021ء)

(281)

سیدھے راستے پر چلنے اور برے اخلاق سے بچنے کی جامع دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

(سنن ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ باب دُعَاءِ أُمِّ سَلَمَةَ حدیث:3591)

ترجمہ:

اے اللہ! میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ واحمد مجتبیٰ ﷺ کی سیدھے راستے پر چلنے کی اور برے اخلاق سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس اہم دعا کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر آنحضرت ﷺ نے ہمیں ایک دعا سکھائی، جو اپنے آپ کو سیدھے راستے پر چلانے اور اپنی خواہشات، اعمال اور اخلاق کو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق چلانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ اور آجکل جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتا دیا ہے کہ اتنی مختلف النوع برائیاں پھیلی ہوئی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آئے بغیر ان سے بچنا اور ان سے نجات بہت مشکل ہے۔

اس لحاظ سے آنحضرت ﷺ کی جو یہ دعا ہے، یہ بھی اس زمانے کے لئے بڑی ضروری ہے۔ حضرت زیاد بن علاقہؓ اپنے چچا عتبہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبہ جمعہ 20 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:536)

اہم اسلامی مہینے رمضان المبارک میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشات سے بچنا ہی اس مقدس مہینہ کی اصل روح ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیدھے راستے پر چلائے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اپریل 2021ء)

(282)

طاعون سے حفاظت کے وعدہ کا خدائی الہام

اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:405)

ترجمہ:

یعنی میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے، طاعون سے بچاؤں گا۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کا خدائی وعدہ کا الہام ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے طاعون سے حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔

یہ الہام آپؑ کو متعدد بار ہوا۔ آپ فرماتے ہیں

1903 میں طاعون کے دنوں میں جب کہ قادیان میں طاعون زور پر تھا۔ میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا اور ایک سخت تپ محرکہ کے رنگ میں چڑھا جس سے لڑکا بالکل بے ہوش ہو گیا اور بے ہوشی میں دونوں ہاتھ مارتا تھا۔ مجھے خیال آیا کہ اگرچہ انسان کو موت سے گریز نہیں مگر اگر لڑکا ان دنوں میں جو طاعون کا زور ہے، فوت ہو گیا تو تمام دشمن اس تپ کو طاعون ٹھہرائیں گے اور خدا تعالیٰ کی اس پاک وحی کی تکذیب کرینگے جو کہ اس نے فرمایا ہے

اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ

یعنی میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے، طاعون سے بچاؤں گا۔ اس خیال سے میرے دل پر وہ صدمہ وارد ہوا کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ قریبا رات کے بارہ بجنے کا وقت تھا کہ جب لڑکے کی حالت ابتر ہو گئی اور دل میں خوف پیدا ہوا کہ یہ معمولی تپ نہیں یہ اور ہی بلا ہے۔ تب میں کیا بیان کروں کہ میرے دل کی کیا حالت تھی کہ خدا نخواستہ اگر لڑکا فوت ہو گیا تو ظالم طبع لوگوں کو حق پوشی کے لئے بہت کچھ سامان ہاتھ آجائے گا۔ اسی حالت میں میں نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑا ہو گیا اور معا کھڑا ہونے کے ساتھ ہی مجھے وہ حالت میسر آگئی جو استجابت دعا کے لئے ایک کھلی کھلی نشانی ہے۔ اور میں اُس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ابھی میں شاید تین رکعت پڑھ چکا تھا کہ میرے پر کشفی حالت طاری ہو گئی اور میں نے کشفی نظر سے دیکھا کہ لڑکا بالکل تندرست ہے۔

تب وہ کشفی حالت جاتی رہی اور میں نے دیکھا کہ لڑکا ہوش کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا ہے اور پانی مانگتا ہے اور میں چار رکعت پوری کر چکا تھا۔فی الفور اس کو پانی دیا اور بدن پر ہاتھ لگا کر دیکھا کہ تپ کا نام ونشان نہیں اور ہذیان اور بے تابی اور بے ہوشی بالکل دور ہو چکی تھی۔اور لڑکے کی حالت بالکل تندرستی کی تھی۔مجھے اس خدا کی قدرت کے نظارے نے الٰہی طاقتوں اور دعا قبول ہونے پر ایک تازہ ایمان بخشا۔

(حقیقۃالوحی صفحہ:84۔85حاشیہ روحانی خزائن جلد22صفحہ 87۔88)

آپؑ اپنے انہی بیٹے حضرت مرزاشریف احمدؓ(جو کہ ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزامسرور احمد خلیفۃالمسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دادا ابا ہیں) کے بارہ میں فرماتے ہیں

چند سال ہوئے ایک دفعہ ہم نے عالمِ کشف میں اسی لڑکے شریف احمد کے متعلق کہا تھا کہ

اب تو ہماری جگہ بیٹھ ہم چلتے ہیں۔

(بدر جلد6نمبر1مؤرخہ 10جنوری 1907ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19اپریل 2021ء)

(283)

ماہِ رمضان کی برکات کی محرومی سے بچنے کی دعا

الٰہی!یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد2صفحہ 563)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی ماہِ رمضان کی برکات کی محرومی سے بچنے کی دعا ہے۔

آپؑ روزے کے سلسلہ میں دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

ہر شے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادرِ مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے۔

(ملفوظات جلد2 صفحہ 563)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اپریل 2021ء)

(284)

لوگوں کے ظلم سے حفاظت میں رہنے کی جامع اور افضل دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث:3523)

ترجمہ:

اے اللہ! جو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور ان کا بھی جن پر وہ سایہ کئے ہوئے ہیں۔ اور جو رب ہے تمام زمینوں کا اور ان کا بھی جسے وہ (زمینیں) اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو رب ہے دکھ اور ایذا پہنچانے والوں کا اور ان کا بھی جسے یہ شیاطین گمراہ کرتے ہیں۔ (اے اللہ! مجھے) اپنی سب کی سب مخلوق کے شر سے بچائیو کہ اُن میں سے کوئی مجھ پر زیادتی کرے، یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ مضبوط ہے اور تیری تعریف عظیم الشان۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ صرف تو ہی ایک معبود ہے۔

یہ سید و مولیٰ امام الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی لوگوں کے ظلم سے حفاظت میں رہنے کی جامع اور افضل دعا ہے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے شکایت کرتے ہوئے کہا: اللہ کے رسول! میں رات بھر نیند نہ آنے کی وجہ سے سو نہیں پاتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے جاؤ تو پڑھو

اللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الاَرْضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اپریل 2021ء)

(285)

رمضان میں نماز و نوافل کی ادائیگی کی اہمیت پر مبارک حکم

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الإِيمَانِ بَابٌ: تَطَوُّعُ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنَ الإِيمَانِ حدیث: 37)

ترجمہ:

جو کوئی رمضان میں (راتوں کو) ایمان رکھ کر اور ثواب کے لیے عبادت کرے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

یہ پیارے رسول اکرم حضرت محمد ﷺ کا ماہ رمضان میں نماز و نوافل کی ادائیگی کی اہمیت پر مبارک حکم ہے۔

حضرت بلالؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تمہیں نماز تہجد کا التزام کرنا چاہیئے کیونکہ یہ گذشتہ صالحین کا طریق رہا ہے۔ اور قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ یہ عادت گناہوں سے روکتی ہے۔ برائیوں کو ختم کرتی ہے اور جسمانی بیماریوں سے بچاتی ہے۔

(جامع ترمذی ابواب الدعوات)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اپریل 2021ء)

(286)

رمضان میں عبادات کی اہمیت کا بیان

مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلاَ فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلاَ تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلاَثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ

يَارَسُولَ اللّٰهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

(صحیح بخاری کِتَابُ التَّهَجُّدِ بَابُ قِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ حدیث:1147)

ترجمہ:

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ رمضان میں (رات کو) کتنی رکعتیں پڑھتے تھے۔

آپ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ (رات میں) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ خواہ رمضان کا مہینہ ہوتا یا کوئی اور۔ پہلے آپ ﷺ چار رکعت پڑھتے۔ ان کی خوبی اور لمبائی کا کیا پوچھنا۔ پھر آپ ﷺ چار رکعت اور پڑھتے ان کی خوبی اور لمبائی کا کیا پوچھنا۔ پھر تین رکعتیں پڑھتے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

نفلی روزوں کی اہمیت

حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے ،انھوں نے کہا:میرے حبیب ﷺ نے مجھے تین باتوں کی تلقین فرمائی ہے،جب تک میں زندہ رہوں گا ان کو کبھی ترک نہیں کروں گا،ہر ماہ تین دنوں کے روزے،چاشت کی نماز اور یہ کہ جب تک وتر نہ پڑھ لوں نہ سوؤں۔

(كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا حدیث:1675)

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر ثواب کی خاطر ہر ماہ تین روزے رکھنے چاہو تو مہینے کے ایام بیض یعنی چاند کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کو روزہ رکھو۔

(جامع ترمذی کتاب الصوم، حدیث:761)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اپریل 2021ء)

(287)

امت کی ہدایت کے لئے درد بھری دعا

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

(الشفاء لقاضی عیاض جلد اول صفحہ 73 الباب الثانی فی تکمیل المحاسن۔ الفصل: واما الحلم۔ دار لکتب العلمیۃ بیروت 2002ء)

ترجمہ:

اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ وہ مجھے نہیں جانتے۔

یہ سید و مولیٰ مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی امت کی ہدایت کے لئے درد بھری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

آنحضرت ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک دعا خاص طور پر مَیں کہنا چاہتا ہوں جس طرح شروع میں مَیں نے ذکر بھی کیا تھا کہ

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

جب غزوہ احد کے وقت آنحضرت ﷺ کا دانت مبارک شہید ہوا، بلکہ دندان شہید ہوئے اور آپؐ کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا تو یہ صحابہ کرام کے لئے بڑی تکلیف دہ بات تھی۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ ان لوگوں کے خلاف بددعا کریں۔ آپؐ نے فرمایا ''مجھے لعنت ملامت کرنے والا بنا کر مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ مَیں خدا کی طرف دعوت دینے والا باعث رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا ہوں''۔ پھر آپؐ نے یوں دعا کی کہ

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

کہ اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ وہ مجھے نہیں جانتے۔

یہی دعا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو بھی سکھائی گئی ہے اور آپؑ کی جماعت کو بھی کرنی چاہئے۔

آج کل پاکستان کے جو حالات ہیں ان میں پاکستانیوں کو خاص طور پر یہ دعا کرنی چاہئے۔ یہ مخالفت میں تو بڑھے ہوئے ہیں لیکن اس وجہ سے یہ اسلام کی حقیقی تعلیم کو بھی بھول چکے ہیں اور یقینا بھولنا تھا۔ اسی وجہ سے مشکل میں

بھی گرفتار ہوئے ہوئے ہیں۔ نہیں سمجھتے کہ کیا حالات ہو رہے ہیں؟ کیا ان کے ساتھ ہو رہا ہے اور کیا ان کے ساتھ آئندہ ہونے والا ہے اور جب تک یہ ہدایت کی طرف قدم نہیں بڑھائیں گے یہ حالات چلتے چلے جائیں گے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اس ملک پر بھی اور اس قوم پر بھی رحم کرے۔ ان کے لئے روزانہ بڑے درد دل سے دعا کریں کہ احمدیوں کی مخالفت میں آج کل وہاں بڑھ چڑھ کر کوئی نہ کوئی کارروائی ہو رہی ہوتی ہے۔ گو زندگی کی اس ملک میں کوئی قیمت نہیں ہے۔ مگر احمدی کو صرف اس لئے قتل کیا جاتا ہے، مارا جاتا ہے، شہید کیا جاتا ہے کہ وہ اس زمانہ کے امام کو ماننے والا ہے۔ روزانہ کوئی نہ کوئی شہادت کی خبر آرہی ہوتی ہے یا تکلیفوں سے گزرنے کی خبریں آرہی ہوتی ہیں۔

(خطبہ جمعہ 27 فروری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اپریل 2021ء)

(288)

لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

(ترمذی کتاب الدعوات، حدیث:3513)

ترجمہ:

اے میرے خدا! تو بخشنے والا ہے بخشش کو پسند کرتا ہے پس مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کر دے۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی لیلۃ القدر کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا۔ اے اللہ کے رسول! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو اس میں میں کیا مانگوں۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا تم یوں دعا کرنا (مندرجہ بالا دعا)۔

حضرت ابنِ عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے کچھ صحابہ کو لیلۃ القدر خواب میں رمضان کے آخری سات دنوں میں دکھائی گئی۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب رمضان کے

آخری ہفتہ پر متفق ہیں اس لئے جو شخص لیلۃ القدر کی تلاش کرنا چاہے وہ رمضان کے آخری ہفتہ میں کرے۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر بَابُ التِمَاسِ لَيْلَةِ القَدْرِ فِي السَّبْعِ الاَوَاخِرِ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اپریل 2021ء)

(289)

خدا تعالیٰ کے حضور سچے فیصلہ کی دعا

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ

(سورۃ الانبیاء:113)

ترجمہ:

اُس (یعنی رسول) نے کہا اے میرے ربّ! تُو حق کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور ہمارا ربّ وہ رحمان ہے جس سے مدد کی استدعا کی جاتی ہے اُس کے خلاف جو تم باتیں بناتے ہو۔

یہ قرآنِ مجید کی خدا تعالیٰ کے حضور سچے فیصلہ کی دعا ہے۔

حضرت قتادہؓ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کو کوئی جنگ درپیش ہوتی تو اس موقع پر آپ ﷺ بالخصوص یہ دعا کرتے تھے۔

(تفسیر الدرالمنثور للسیوطی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اپریل 2021ء)

(290)

حضرت شعیبؑ کی اللہ کے حضور حق و باطل میں فیصلہ کی دعا

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ

(سورۃ الاعراف:90)

ترجمہ:

ہمارا ربّ علم کے لحاظ سے ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تُو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی حضرت شعیب علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کے حضور حق و باطل میں سچے فیصلہ کی دعا ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ماپ تول میں کمی کرتی تھی خدا تعالیٰ نے آپؑ کو ان پر مبعوث فرمایا۔ قوم کو آپؑ نے سمجھایا۔ انکی اکثریت نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ یا تو تم لوگ واپس ہمارا مذہب اختیار کرلو یا ہم تمہیں اپنی بستی سے نکال دینگے۔ آپؑ نے فرمایا کہ خدا سے ہدایت ملنے کے بعد کیسے ممکن کہ ہم واپس تمہاری طرف لوٹ جائیں۔ ہمارا توکل اللہ پر ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اپریل 2021ء)

(291)

اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے اور اسی سے مانگنے کی دعا کا بیان

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 537)

ترجمہ:

مجھ سے مانگو میں تمہیں دونگا۔ (یعنی دعا کرو تو میں قبول کرونگا)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے اور اسی سے مانگنے کی دعا ہے۔

آپؑ فرماتے ہیں

ابھی 8 جولائی 1906ء کے دن سے جو پہلی رات تھی میرا لڑکا مبارک احمد خسرہ کی بیماری سے گھبراہٹ اور اضطراب میں تھا۔ ایک رات تو شام سے صبح تک تڑپ تڑپ کر اس نے بسر کی اور ایک دم نیند نہ آئی۔ دوسری رات میں اس سے سخت تر آثار ظاہر ہوئے۔

اس وقت میرا دل درد مند ہوا اور الہام ہوا اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ تب معاً دعا کے ساتھ مجھے کشفی حالت میں معلوم ہوا کہ اس کے بستر پر چوہوں کی شکل پر بہت سارے جانور پڑے ہیں اور وہ اس کو کاٹ رہے ہیں اور ایک شخص اٹھا اور اس نے تمام وہ جانور اکھٹے کر کے ایک چادر میں باندھ دئے اور کہا اس کو باہر پھینک آؤ اور پھر وہ کشفی حالت جاتی رہی۔ اور میں نہیں جانتا کہ پہلے وہ کشفی حالت دور ہوئی یا پہلے مرض دور ہو گئی۔ اور لڑکا آرام سے فجر تک سویا رہا۔

اور چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنی طرف سے یہ خاص معجزہ مجھ کو عطا فرمایا ہے اس لئے میں یقینا کہتا ہوں کہ اس معجزہ شفاء الامراض کے بارے میں کوئی شخص روئے زمین پر میرا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور اگر مقابلہ کا ارادہ کرے تو خدا اس کو شرمندہ کرے گا۔ کیونکہ یہ خاص طور پر مجھ کو موہبت الٰہی ہے جو معجزانہ نشان دکھلانے کے لئے عطا کی گئی ہے۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ ہر ایک بیمار اچھا ہو جائے گا بلکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ اکثر بیماروں کو میرے ہاتھ پر شفا ہو گی۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ :90۔91 روحانی خزائن جلد 22 حاشیہ در حاشیہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اپریل 2021ء)

(292)

سچے فیصلہ اور مدد و نصرت کی الہامی دعا

رَبَّنَا اِنَّنَا جِئْنَاكَ مَظْلُوْمِيْنَ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ :621)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہم تیرے پاس مظلوم ہونے کی حالت میں آئے ہیں پس ہمارے اور ظالم قوم کے درمیان فرق ظاہر فرما دے۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی سچے فیصلہ اور مدد و نصرت کی الہامی دعا ہے۔

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر مسلسل پچھلے 13-14 خطباتِ جمعہ سے جماعت کو دعاؤں، نوافل اور صدقات کی طرف توجہ دلا رہے ہیں

آپ فرماتے ہیں

پاکستان کے حالات کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ وہاں کے لوگوں کو بھی امن اور چین اور سکون کی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے اور مخالفین کے حملوں اور مکروں کو اپنے فضل سے ملیامیٹ کر دے۔

(خطبہ جمعہ 19 فروری 2021ء، الفضل انٹرنیشنل 12 مارچ 2021ء صفحہ 5 تا 10)

میرے زخموں پر لگا مرہم کہ میں رنجور ہوں
میری فریادوں کو سن میں ہو گیا زار و نزار
ایک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہو گیا ہے بے نشاں
اک نظر کر اس طرف تا کچھ نظر آوے بہار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اپریل 2021ء)

(293)

شیطان کے حملوں سے بچنے کی جامع دعا

اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت پیدا کر دے۔ اور ہماری اصلاح کر دے اور ہمیں سلامتی کی راہوں پر چلا اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر نور کی طرف لے جا۔ اور ہمیں ظاہری اور باطنی فواحش سے بچا۔ اور ہمارے لئے ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت رکھ دے۔ اور ہم پر رجوع برحمت ہو۔ یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا اور ان کا ذکر خیر کرنے والا اور ان کو قبول کرنے والا بنا اور اے اللہ ہم پر وہ نعمتیں مکمل فرما۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب التشہد، حدیث:969)

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شیطان کے حملوں سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

جب دعائیں کر رہے ہوں شیطان سے بچنے کے لئے جو کہ روز ہر احمدی کو ضرور کرنی چاہئیں تو آنحضرت ﷺ کی اس دعا کو بھی ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ حدیث میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں کچھ دعائیہ کلمات سکھائے اور دعائیہ کلمات سکھانے میں آپؐ کا انداز وہ نہ ہوتا تھا جو تشہد سکھاتے وقت ہوتا تھا۔ وہ کلمات یہ ہیں کہ (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 540)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم مئی 2021ء)

(294)

دین کا خلاصہ

آپ ﷺ نے اپنی زبان پکڑی، اور فرمایا! اسے اپنے قابو میں رکھو

قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ كُلِّهِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَلَاكِ ذَلِكَ كُلِّهِ قُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ قَالَ كُفَّ عَلَيْكَ هَذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَإِنَّا لَمُؤَاخَذُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ أَوْ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الْإِيمَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَاب مَا جَاءَ فِي حُرْمَةِ الصَّلَاةِ حدیث: 2616)

ترجمہ:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں دین کی اصل، اس کا ستون اور اس کی چوٹی نہ بتادوں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ یارسول اللہ (ضرور بتائیے)۔ آپ نے فرمایا: دین کی اصل اسلام ہے اور اس کا ستون (عمود) صلاۃ ہے اور اس کی چوٹی جہاد ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سارے دین کا خلاصہ نہ بتاؤں؟

میں نے عرض کیا: جی ضرور بتائیں یارسول اللہ!۔ آپ نے اپنی زبان پکڑی، اور فرمایا: اسے اپنے قابو میں رکھو، میں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! کیا ہم جو کچھ بولتے ہیں اس پر پکڑے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا بھلا ہو یا معاذ!

لوگ اپنی زبان کی کاٹی ہوئی کھیتیوں (یعنی اپنے برے بول اور بے موقع باتوں) کی وجہ سے ہی جہنم میں اوندھے منہ گرتے ہیں۔

مقدس الانبیاء آقائے دوجہاں، سید و مولیٰ حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک حدیث میں عالمگیر، سچے اور پاک مذہب اسلام کی ساری تعلیمات کا خلاصہ بیان فرمایا ہے۔

پوری حدیث کچھ اس طرح ہے

حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں:

میں ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا، ایک دن صبح کے وقت میں آپ ﷺ سے قریب ہوا، ہم سب چل رہے تھے، میں نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں لے جائے، اور جہنم سے دور رکھے؟ آپ نے فرمایا: تم نے ایک بہت بڑی بات پوچھی ہے۔ اور بے شک یہ عمل اس شخص کے لیے آسان ہے جس کے لیے اللہ آسان کر دے۔ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، صلاۃ قائم کرو، زکاۃ دو، رمضان کے صیام رکھو، اور بیت اللہ کا حج کرو۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بھلائی کے دروازے (راستے) نہ بتاؤں؟ صوم ڈھال ہے، صدقہ گناہ کو ایسے بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے، اور آدھی رات کے وقت آدمی کا صلاۃ (تہجد) پڑھنا، پھر آپ نے آیت تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ کی تلاوت يَعْمَلُوْنَ تک فرمائی، پھر آپ ﷺ نے مندرجہ بالا ارشاد فرمایا جس میں پورے دین کا خلاصہ بیان فرمایا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 مئی 2021ء)

(295)

تکبیرات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

حضرت ابنِ عمرؓ کی رویت کے مطابق رسول اللہ ﷺ عید الفطر میں گھر سے نکلنے سے لے کر عید گاہ تک یہ تکبیرات دہراتے تھے۔

یہی تکبیرات ایام تشریق میں بھی با آوازِ بلند مسلسل دہرائی جاتی ہیں (9ذوالحجہ کی فجر سے 13 ذوالحجہ کی عصر تک)۔

احادیث میں آپ ﷺ سے عید الفطر کے دن مندرجہ ذیل سنن مذکور ہیں

نمازِ عید الفطر سے پہلے صدقۃ الفطر ادا کرنا۔ غسل کرنا۔ اچھا لباس پہننا۔ خوشبو لگانا۔ نمازِ عید الفطر سے پہلے طاق کھجوریں کھانا۔ نماز عید کے لئے عید گاہ جانا۔ عید گاہ پیدل جانا۔

اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ عید گاہ جانا۔ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا۔ گھر سے عید گاہ تک مندرجہ بالا تکبیرات دہرانا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 مئی 2021ء)

(296)

بیماری سے شفایابی کی الہامی دعا

ہم نے تیری صحت کا ٹھیکہ لیا ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَافِیۡ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الشَّافِیۡ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡغَفُوۡرِ الرَّحِیۡم۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡبَرِّ الۡکَرِیۡم۔ یَا حَفِیۡظُ یَا عَزِیۡزُ یَا رَفِیۡقُ یَا وَلِیُّ اِشۡفِنِیۡ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 442)

ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو غفور و رحیم ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں جو

احسان کرنے والا ہے اور عزت والا ہے۔ اے حفاظت کرنے والے، اے غالب، اے رفیق، اے دوست تو مجھے شفادے۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی بیماری سے شفایابی کی الہامی دعا ہے۔

خدا تعالیٰ کا حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کے ساتھ محبت اور فضل اور رحم کا عظیم الشان بے نظیر سلوک تھا۔ اسکی ایک جھلک ہم مندرجہ ذیل واقعہ میں دیکھتے ہیں

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلویؓ نے بیان کیا کہ

ایک مرتبہ حضرت اقدس علیہ السلام کو خارش کی بہت سخت شکایت ہو گئی۔ تمام ہاتھ بھرے ہوئے تھے۔ لکھنا یا دوسری ضروریات کا سرانجام دینا مشکل تھا۔ علاج بھی برابر کرتے تھے مگر خارش دور نہ ہوتی تھی۔۔۔ ایک دن میں حضرت علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عصر کے قریب وقت تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ آپؑ کے ہاتھ بالکل صاف ہیں مگر آپؑ کے آنسو بہ رہے ہیں۔۔ میں نے جرات کر کے پوچھا کہ حضور آج خلافِ معمول آنسو کیوں بہ رہے ہیں۔ حضورؑ نے فرمایا کہ میرے دل میں ایک معصیت کا خیال گزرا کہ اللہ تعالیٰ نے کام تو اتنا بڑا میرے سپرد کیا ہے اور ادھر صحت کا یہ حال ہے کہ آئے دن کوئی نہ کوئی شکایت رہتی ہے۔ اس پر مجھے الہام ہوا

ہم نے تیری صحت کا ٹھیکہ لیا ہے

اس سے میرے قلب پر بے حد رقت اور ہیبت طاری ہے کہ میں نے ایسا خیال کیوں کیا۔ ادھر تو یہ الہام ہوا مگر جب اٹھا تو ہاتھ بالکل صاف ہو گئے اور خارش کا نام ونشان نہ رہا۔ ایک طرف اس پُر شوکت الہام کو دیکھتا ہوں دوسری طرف اُس فضل اور رحم کو، تو میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور اس کے رحم و کرم کو دیکھ کر انتہائی جوش پیدا ہو گیا اور بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 685-686)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 مئی 2021ء)

(297)

بخشش اور رحم کی الہامی دعا

رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَىٰ۔رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّماء

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ:266)

ترجمہ:

اے میرے رب! تو مجھے دکھا کہ تو مردہ کیونکر زندہ کرتا ہے اور آسمان سے اپنی بخشش اور رحمت نازل فرما۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی بخشش اور رحم کی الہامی دعا ہے۔

1901ء میں آپؑ فرماتے ہیں

ایک دفعہ مجھے الہام ہوا

رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَىٰ۔رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّماء

اے میرے رب! تو مجھے دکھا کہ تو مردہ کیونکر زندہ کرتا ہے اور آسمان سے اپنی بخشش اور رحمت نازل فرما۔

اس الہام میں یہ خبر دی گئی کہ کبھی ایسا موقعہ آنے والا ہے کہ ہمیں یہ دعا کرنی پڑے گی اور وہ قبول ہو گی۔ چنانچہ ایسا ہوا کہ ایک دفعہ ہمارا لڑکا مبارک احمد ایسا سخت بیمار ہوا کہ سب نے کہا وہ مر گیا ہے۔ ہم اٹھے اور دعا کرتے ہوئے لڑکے پر ہاتھ پھیرتے تھے تو لڑکے کو سانس آنا شروع ہو گیا تھا۔ علاوہ ازیں یہ الہام اس طرح سے بھی پورا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اب تک ہمارے ہاتھ سے ہزارہا روحانی مردہ زندہ کئے ہیں اور کر رہا ہے۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:339)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 مئی 2021ء)

(298)

مشکلات دور ہونے کی جامع دعا

اللّٰھم اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۗءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۗءِ حدیث:6347)

ترجمہ:

اے اللہ! میں مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضاوقدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی مشکلات دور ہونے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو موجودہ حالات کے پیشِ نظر مسلسل دعاؤں کی تحریک فرمارہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

آج بھی دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں۔ پاکستان کے لئے بھی، الجزائر کے احمدیوں کے لئے بھی۔ اور دنیا میں ہر جگہ جہاں جہاں احمدی مشکلات میں گرفتار ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اور خاص طور پر پاکستان میں قانون کی وجہ سے مختلف وقتوں میں مشکلات کھڑی کی جاتی ہیں۔ احمدیوں کے لئے۔ اور کسی صورت میں اب ان کی آزادی نہیں رہی۔

اسی طرح الجزائر میں بھی بعض حکومتی اہلکار مشکلات کھڑی کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ احمدیوں کو ان سب مشکلات سے آزادی عطا فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ 2 اپریل 2021)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 مئی 2021ء)

(299)

عید کے موقع کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِيشَةً تَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فَجْأَةً، وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً، وَلَا تُعْجِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنَى، وَالتُّقَى وَالْهُدَى، وَحَسَنَ عَاقِبَةِ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّقَاقِ، وَالرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

(مجمع الزوائد جلد:6 صفحہ:201)

ترجمہ:

اے اللہ! ہم تجھ سے تقویٰ شعار زندگی اور بے عیب موت چاہتے ہیں۔ ہمیں ایسی جگہ لوٹانا جہاں رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ اے اللہ! ہمیں کسی حادثہ سے ہلاک نہ کرنا نہ ہی اچانک گرفت کرنا۔ ہمیں اپنے حق اور وصیت کی ادائیگی سے پہلے جلدی میں واپس نہ بلالینا۔ اے اللہ! ہم تجھ سے پاکدامنی، غناء، تقویٰ، ہدایت اور دنیا و آخرت کے بہترین انجام کی دعا کرتے ہیں۔ اور ہم تجھ سے شک، اختلاف، ریاء اور تیرے دین میں اظہار شہرت سے پناہ مانگتے ہیں۔ اے دلوں کے پھیرنے والے! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا کرنا، یقیناتو بہت عطا کرنے والا ہے۔

یہ پیارے سید و مولیٰ نبی حضرت محمد ﷺ کی عید کے موقع کی دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 مئی 2021ء)

(300)

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی جامع دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(سورۃ آلِ عمران:9)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو متعدد بار اس دعا کے پڑھنے کی طرف توجّہ دلائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

خدا کرے کہ ہم آپس میں جو چھوٹی چھوٹی باتوں میں رنجشیں ہیں اور لڑائیاں ہوتی ہیں ان کو جلد ختم کرنے والے ہوں، ہر کوئی جلد صلح کی طرف بڑھنے والا ہو۔ یہ بڑا سخت انذار ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ

والسلام نے فرمایا ہے۔ کہ وہ کاٹا جائے گا۔ خدا نہ کرے کہ کبھی کوئی احمدی کاٹا جائے پس استغفار کریں اور ہر احمدی کو بہت زیادہ استغفار کرنا چاہئے۔ اور یہ دعا بھی پڑھنی چاہئے کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(خطباتِ مسرور جلد2 صفحہ:675،خطبہ جمعہ 17 ستمبر 2004ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 مئی 2021ء)

(301)

حضرت اقدس مسیحِ موعودؑ کی اپنی جماعت کے حق میں دعا

پس تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو۔ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق وصفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں۔ تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اترے۔ ایک طرف سے پُختہ طور پر قطع کرو۔ اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو خدا تمہاری مدد کرے۔

اب میں ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہ تعلیم میری تمہارے لئے مفید ہو اور تمہارے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ اور زمین اس نور سے روشن ہو جو تمہارے رب سے تمہیں ملے۔ آمین۔ ثم آمین

(کشتی نوح صفحہ:106)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی اپنی پیاری جماعت کے حق میں بہت پیاری دعا ہے۔ جس میں آپؑ نے اپنی عمدہ، سچی اور پاک تعلیم کا خلاصہ بیان فرمادیا ہے۔ اللہ کرے کہ جماعت کے ہر فرد کے حق میں آپؑ کی یہ دعا قبول ہو۔ آمین

آپؑ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

اے میرے دل کے پیارے! اے مہرباں ہمارے!

کر انکے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے

یہ فضل کر کہ ہوویں نیک و گھر یہ سارے

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ يَرَانِيْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مئی 2021ء)

(302)

فتح و نصرت کا الہام

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:351)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان نصرت اور فتح جلد آنے والی ہے۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو 11 مئی 1902ء کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح و نصرت کا الہام ہوا۔ آپؑ فرماتے ہیں

آج صبح خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی ہوئی

خوشی کا مقام۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

فرمایا اب یہ ہماری آمدِ ثانی ہے۔ مسیح علیہ السلام کو صلیب کا واقعہ پیش آیا اور خدا تعالیٰ نے انہیں اس سے نجات دی۔ ہمیں اُس کی مانند صُلب یعنی پیٹھ کے متعلقات کے درد (دردِ گردہ) سے وہی واقعہ جو پورا موت کا نمونہ تھا پیش آیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس سے عافیت بخشی۔ اور فرمایا جس طرح توریت کا وہ بادشاہ جسے نبی نے کہا کہ تیری عمر کے پندرہ دن رہ گئے ہیں۔ اور اس نے بڑی تضرع اور خشوع سے گریہ و بُکا کیا۔ اور خدا تعالیٰ نے اس نبی کی معرفت اُسے بشارت دی کہ اسکی عمر پندرہ روز کی جگہ پندرہ سال تک بڑھائی گئی اور معاً اُسے ایک اور خوشخبری دی گئی کہ

دشمن پر اُسے فتح بھی نصیب ہو گی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھی 2 دو بشارتیں دی ہیں، ایک عافیت یعنی عمر کی درازی کی بشارت، جس کے الفاظ ہیں خوشی کا مقام، دوسری عظیم الشان نصرت اور فتح کی بشارت۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 351)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 مئی 2021ء)

(303)

خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کے لئے الہامی دعائیں

خدا قاتل تو باد۔۔ و مرا از شر تو محفوظ دارد

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ: 101)

ترجمہ:

اے دشمن! تو جو تباہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے خدا تجھے تباہ کرے اور تیرے شر سے مجھے محفوظ رکھے۔

15 اپریل 1906ء کو آپؑ نے رویا دیکھا کہ ایک بڑا سانپ ہے۔ جس کی گردن مگھ (مرغابی) کی طرح بڑی ہے۔ وہ میرے پیچھے دوڑا۔ میں ایک اُونچی جگہ دیوار پر چڑھ گیا اور اس کو مخاطب کرکے کہا

خدا قاتل تو باد۔۔ و مرا از شر تو محفوظ دارد

اس کے بعد یہ نظارہ دیکھا کہ گویا میں اُس سانپ پر سوار ہوں اور اس سانپ کی گردن میرے ہاتھ میں ہے اور وہ چاہتا ہے کہ الٹ کر مجھے کاٹے تب میں نے زیادہ تر سر کے قریب سے اُس کو پکڑا تا کہ وہ کاٹ نہ سکے۔ فقط

فرمایا

اس رویاء میں کسی فتنہ کی خبر دی گئی ہے۔ کوئی مخفی دشمن ہے جو کسی رنگ میں نیش زنی کرے گا مگر نامراد رہے گا۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 556)

اے ازلی ابدی خدا! بیڑیوں کو پکڑ کے آ

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ: 107)

ترجمہ:

اے ازلی ابدی خدا! میری مدد کے لئے آ۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کے لئے الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 مئی 2021ء)

(304)

ثباتِ قدم اور مخالفین کے خلاف اللہ کی مدد و نصرت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(سورۃ آلِ عمران:148)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

یہ قرآن مجید کی ثباتِ قدم اور مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر ایک دعا سکھائی کہ (مندرجہ بالا دعا) آجکل پاکستان سمیت بعض ملکوں میں احمدیوں کے خلاف جو وقتاً فوقتاً کوئی نہ کوئی شوشہ اٹھتا رہتا ہے، محاذ کھڑے ہوتے رہتے ہیں تو ہمیں اس دعا کی طرف بھی بہت توجہ دینی چاہئے تاکہ ثبات قدم بھی رہے ہم اپنے دین پر قائم بھی رہیں اور مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ مدد بھی فرماتا رہے۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء، خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:497)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 مئی 2021ء)

(305)

حضرت آدمؑ کی خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحم کو سمیٹنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ

(سورۃ الاعراف:24)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور حضرت آدم علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کے فضلوں اور رحم کو سمیٹنے کی اہم دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس دعا کی متعدد بار تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

پھر ایک دعا سکھائی کہ (مندرجہ بالا دعا) پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحم کو سمیٹنے کے لئے یہ بہت اہم دعا ہے۔ بعض گناہ لاعلمی میں ہو جاتے ہیں، احساس نہیں ہوتا اس لئے مستقلاً استغفار بہت ضروری ہے تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے بد اثرات سے محفوظ رکھے اور برائیاں کرنے سے بھی بچاتا رہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

"بہت لوگ ہیں کہ خدا پر شکوہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو نہیں دیکھتے" جب کوئی سزا آتی ہے، کوئی پکڑ آتی ہے تو خدا پر شکوے شروع ہو جاتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اپنے آپ کو دیکھیں کہ خود کتنی نیکیاں کرنے والے ہیں، کس حد تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہیں۔ فرمایا کہ "انسان کے اپنے نفس کے ظلم ہی ہوتے ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے....

پس ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے اس دعا کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے کیونکہ آج کل تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے سے بھی زیادہ گناہ اور ظلمت پھیل چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس سے محفوظ رکھے اور اللہ کی رحمت ہمیشہ شاملِ حال رہے۔

آپؑ نے فرمایا تھا کہ آج کل حضرت آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہیئے تو اس طرف بہت توجہ دیں۔ پھر اسی دعا کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ”دعا ایسی شے ہے کہ جب آدم کا شیطان سے جنگ ہوا تو اس وقت سوائے دعا کے اور کوئی حربہ کام نہ آیا۔ آخر شیطان پر آدم علیہ السلام نے فتح بذریعہ دعا پائی“ اور وہ دعا یہی تھی کہ

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(بدر جلد 2 نمبر 10 مورخہ 27 مارچ 1903ء صفحہ 77 ملفوظات جلد سوم صفحہ 171 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر فرمایا کہ

”ہمارا اعتقاد ہے کہ خدا نے جس طرح ابتداء میں دعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدم کے زیر کیا تھا“ یعنی آدم نے شیطان سے اپنے آپ کو بچایا تھا۔ ”اسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دعا ہی کے ذریعہ سے غلبہ اور تسلط عطا کرے گا، نہ تلوار سے... آدم اول کو فتح دعا ہی سے ہوئی تھی...... اور آدم ثانی کو بھی جو آخری زمانہ میں شیطان سے آخری جنگ کرتا ہے اسی طرح دعا ہی کے ذریعہ فتح ہوگی“۔

(الحکم جلد 7 نمبر 12 مورخہ 31 مارچ 1903ء صفحہ 8 ملفوظات جلد سوم صفحہ 191-190 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس جہاں یہ دعا ذاتی طور پر مانگنی چاہیئے وہاں جماعتی ترقی کے لئے بھی یہ دعا بہت ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو آدم کہا، اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو آدم کہا ہے۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء، خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:499)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 مئی 2021ء)

(306)

نماز میں دو سجدوں کے درمیان کی دعا

رَبِّ اغْفِرْلِی، وَارْحَمْنِی، وَاجْبُرْنِی، وَارْزُقْنِی، وَارْفَعْنِی

(سنن ابنِ ماجہ کِتَابُ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَالسُّنَّةُ فِيهَا بَابُ مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حدیث:898)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر، میرے نقص دور فرما، مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔
یہ سید و مولیٰ مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد صَلَّیٰ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی نماز میں دو سجدوں کے درمیان کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف ہماری رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں
حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صَلَّیٰ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ دو سجدوں کے درمیان دعا کیا کرتے تھے کہ

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

کہ اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ مجھ پر رحم فرما۔

وَاجْبُرْنِیْ

اور میرے بگڑے کام سنوار دے۔ اور مجھے رزق عطا فرما۔ اور میرے درجات بلند فرما۔
(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الصلوٰۃ باب مایقول بین السجدتین حدیث نمبر 898)

یعنی وَاجْبُرْنِی کے حوالے سے میرے روحانی، جسمانی، مادی، جتنے بھی معاملات ہیں ان کی اصلاح فرما اور میرے سب کام اس حوالے سے سنوارتا چلا جا۔ یہ دعا یقینا اس لئے آنحضرتؐ نے ہمیں سکھائی تاکہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی اصلاح کی بھیک خدا تعالیٰ سے مانگیں اور اُس حالت سے بچنے کی کوشش کریں جب یہ خدا کو بھولنے والے انسان کو اس لفظ کے ان معانی کا حامل بنا دیتا ہے جس کے نتیجے میں انسان حد سے زیادہ بڑھنے والا، سختی کرنے والا، باغی اور سرکش ہو جاتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 23 مئی 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مئی 2021ء)

(307)

تسبیح و تحمید کی خوبصورت دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

(بخاری کِتَابُ التَّہَجُّدِ بَابُ فَضْلِ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى حدیث:1154)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی تسبیح و تحمید کی خوبصورت دعا ہے جسکا قبولیتِ دعا سے خاص تعلق ہے۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو کر مندرجہ بالا کلمات پڑھکر دعا کرے تو خدا تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 مئی 2021ء)

(308)

جنگ کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي، وَنَصِيرِي، بِكَ أَحُولُ، وَبِكَ أَصُولُ، وَبِكَ أُقَاتِلُ

(ابو داؤد کِتَابُ الْجِهَادِ بَابُ مَا يُدْعَى عِنْدَ اللِّقَاءِ حدیث:2632)

ترجمہ:

اے اللہ !تو میرا بازو اور میرا مددگار ہے، تیری ہی مدد سے میں چلتا پھرتا اور حملہ کرتا ہوں اور لڑائی کرتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی جنگ کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عمران بن حصینؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے قتال کرتا رہے گا اور وہ اپنے مقابل آنے والوں پر غالب رہیں گے حتیٰ کہ ان کا آخری گروہ مسیح دجال سے لڑائی کرے گا۔

(ابوداوٗدکِتَابُ الْجِهَادِبَابٌ فِي دَوَامِ الْجِهَادِ حدیث:2484)

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا غزوہ اور جہاد میں دو طرح کے انسان شامل ہوتے ہیں۔ایک وہ شخص جو خدا کی رضا کے لئے جہاد کرتا ہے۔امام کی اطاعت کرتا ہے۔اپنا عمدہ مال خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔اپنے ساتھی کے ساتھ نرم سلوک کرتا ہے۔اور فتنہ وفساد سے بچار ہتا ہے۔ایسے شخص کو سونے اور جاگنے سب حالات میں ثواب ملتا ہے۔دوسرا وہ شخص ہے جو فخر اور نام ونمود کے لئے جہاد میں شامل ہوتا ہے۔امام کی نافرمانی کرتا ہے اور زمین میں فتنہ وفساد پھیلاتا ہے۔ایسا شخص بے نصیب اور نامراد ہے۔وہ کچھ بھی حاصل نہ کرپائے گا۔

(موطاامام مالک۔کتاب الجھاد،الترغیب فی الجھاد صفحہ:176)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 مئی 2021ء)

(309)

پریشانی اور فضل ورحمت کو جذب کرنے کی متفرق دعائیں

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(سورۃالقمر:11)

ترجمہ:

تب اس نے اپنے ربّ کو پکارا اور کہا کہ میں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(ابو داؤد کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5090)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں' تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کے لیے بھی میری اپنی جان کے حوالے نہ فرما دے' اور میرے سارے معاملات درست فرمادے' تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

رَبِّ ارْحَمْنِيْ اِنَّ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ يُنْجِيْ مِنَ العَذَابِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 621)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ پر رحم فرما اور تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔

یہ قرآنِ مجید کی نصرتِ الٰہی کی اور پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی پریشانی کے وقت کی، اور حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی فضل اور رحمت کی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل دعاؤں کی تحریک فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے حق میں آپ کی ساری دعائیں قبول فرمائے۔ اور ہم سب کو خدا تعالیٰ سے خاص تعلق جوڑنے والا بنائے۔ آمین

آپ فرماتے ہیں

پاکستان کے احمدیوں کے لئے، الجزائر کے احمدیوں کے لئے دعا کا میں دوبارہ کہنا چاہتا ہوں۔ اور کافی حالات دوبارہ بگڑتے جا رہے ہیں۔ یا اوپر نیچے ہوتے رہتے ہیں۔ اور ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کوئی مکمل امن اور سکون آ گیا ہے۔ ہر روز کوئی نہ کوئی واقعہ ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی، اِسی طرح الجزائر میں بھی حکومت کے بعض اہلکاروں کی نیت نیک نہیں لگ رہی۔ دوبارہ کیس کھولنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ پاکستان میں بھی، الجزائر میں بھی اور دنیا کے ہر ملک میں جہاں بھی کوئی احمدی کسی بھی قسم کی تکلیف میں ہے۔

لیکن ساتھ ہی احمدیوں کو بھی توجہ کرنی چاہئے۔وہ پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں۔اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے والے ہوں۔اور حقوق العباد کو بھی ادا کرنے والے ہوں۔اپنی حالتوں کو بہتر کرنے والے ہوں۔اور خدا سے خاص تعلق جوڑنے والے بنیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 26مارچ 2021ء)

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میر افدا
مجھ کو دکھلادے بہارِ دیں کہ میں ہوں اشکبار
اے خدا شیطان پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وہ اکھٹی کررہا ہے اپنی فوجیں بے شمار
اے خدا اے چارہ سازِ درد ہم کو خود بچا
اے مرے زخموں کے مرہم دیکھ میرا دل فگار
دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعفِ دینِ مصطفیٰ
مجھ کو کر اے میرے سلطاں کامیاب وکام گار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 مئی 2021ء)

(310)

امتِ محمدیہ کی اصلاح کے لئے الہامی دعا

رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:37)

ترجمہ:

کہ اے میرے رب!امت محمدیہ کی اصلاح کر۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی امتِ محمدیہ کی اصلاح کے لئے الہامی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس الہام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

احمدیوں کو دعاؤں کی طرف توجہ کرنے کی بھی بہت ضرورت ہے اور امت کے لئے دعا کرنا سب دعاؤں سے افضل ہے۔ کیونکہ اس وقت یہ اُمّت بڑی مشکل میں گرفتار ہے۔۔ اللہ تعالیٰ نے الہاماً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اُمّت کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی۔

ایک دعا کا ذکر میں کرتا ہوں کہ

رَبِّ اَصۡلِحۡ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

کہ اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح کر۔ پس ان کی اصلاح کے لئے بہت دعا کی ضرورت ہے اور اصلاح کا نتیجہ ایک ہی صورت میں نظر آسکتا ہے اور وہ ہے کہ وقت کے امام کو مان لینا تا کہ ان آفات سے بچ جائیں جو زمینی بھی ہیں اور آسمانی بھی۔

(خطبہ جمعہ 17 مارچ 2006ء، خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:499)

اے میرے پیارے فِدا ہو تجھ پہ ہر ذرہ مرا
پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مہار
وہ خدا جس نے بنایا آدمی اور دیں دیا
وہ نہیں راضی کہ بے دینی ہو ان کا کاروبار
بے خدا، بے زھد و تقویٰ بے دیانت بے صفا
بَن ہے یہ دنیائے دوں طاعوں کرے اس میں شکار
یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 مئی 2021ء)

(311)

حضرت موسیٰؑ کی فاسق قوم کے ساتھ فیصلہ چاہنے کی دعا

فَافۡرُقۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ

(سورۃ المائدہ:26)

ترجمہ:

پس ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کر دے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنے اور فاسق (نافرمان) قوم کے درمیان فیصلہ کرنے کی خدا کے حضور دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف رہنمائی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ

ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کر دے۔ اس دعا کو بھی آجکل بہت پڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بھی عقل دے اور مسلمان ملکوں میں جماعت کے لئے راستے کھولے تا کہ ان کو صحیح طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام پہنچایا جا سکے اور اس راستے میں جو روکیں ہیں، جو سختیاں ہیں جو ان مسلمان کہلانے والوں نے احمدیوں پر روا رکھی ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کو دور فرمائے۔

(خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ: 520، خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 مئی 2021ء)

(312)

خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کے لئے الہامی دعائیں

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا طُعْمَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 684)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کی خوراک نہ بنا۔

رَبِّ لَا تُبْقِ لِيْ مِنَ الْمُخْزِيَاتِ ذِكْرًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 568)

ترجمہ:

اے میرے رب! میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی باقی نہ رکھ۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کے لئے الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 مئی 2021ء)

(313)

مشکل وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ،اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَعَّدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ،اللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ،اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ،اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ،اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا،اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ،اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِينَ، وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ،اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ،اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ،إِلَهَ الْحَقِّ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 3 صفحہ:424)

ترجمہ:

اے اللہ! سب حمد و تعریف تجھے حاصل ہے۔ جسے تو فراخی عطا کرے اُسے کوئی تنگی نہیں دے سکتا اور جسے تو تنگی دے اسے کوئی کشائش عطا نہیں کر سکتا۔ جسے تو گمراہ قرار دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ جسے تو نہ دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا اور جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ جسے تو دور کر دے اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جسے تو قریب کرے اسے کوئی دور کرنے والا

نہیں۔اے اللہ ! ہم پر اپنی برکتوں ، رحمتوں ، فضلوں اور رزق کے دروازے کھول دے۔اے اللہ ! میں تجھ سے ایسی دائمی نعمتیں مانگتا ہوں جو نہ کبھی زائل ہوں ،نہ ختم ہوں۔اے اللہ ! میں تجھ سے غربت وافلاس کے زمانہ کے لئے نعمتوں کا تقاضا کرتا ہوں اور خوف کے وقت امن کا طالب ہوں۔اے اللہ !جو کچھ تو نے ہمیں عطا کیا اسکے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔اور جو تونے نہیں دیا اس کے شر سے بھی۔اے اللہ !ایمان ہمیں محبوب کر دے،اور اسے ہمارے دلوں میں خوبصورت بنا دے،کفر،بد عملی اور نافرمانی کی نفرت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے بنا۔اے اللہ !ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے،مسلمان ہونے کی حالت میں زندہ رکھ اور صالحین میں شامل کر دے۔ہمیں رسوا نہ کرنا،نہ ہی کسی فتنہ میں ڈالنا۔اے اللہ !ان کافروں کو خود ہلاک کر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے روکتے ہیں۔ان پر سختی اور عذاب نازل کر۔اے اللہ !اے سچوں کے معبود !اہل کتاب کافروں کو بھی ہلاک کر۔

یہ مقدس الانبیاء،خیر البشر پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مشکل وقت کی دعا ہے۔

حضرت رفاعہ زرقیؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد میں مشرکین کے واپس پلٹ جانے کے بعد رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا صفیں درست کرلو اور میرے رب کی تعریف کرو۔صحابہؓ نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں باندھ لیں۔آپ ﷺ نے مندرجہ بالا دعا پڑھی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 مئی 2021ء)

(314)

آدابِ مجلس سے متعلقہ دعائیں

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(بخاری کِتَابُ الۡاَدَبِ بَابُ إِذَا عَطَسَ كَيْفَ يُشَمَّتُ حدیث:6224)

ترجمہ:

اللہ تمہیں سیدھے راستہ پر رکھے اور تمہارے حالات درست کرے۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی اپنی امت کو بتائے گئے آدابِ مجلس ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی چھینکے تو الحمدللہ کہے اور اس کا بھائی یا اس کا ساتھی "یرحمك الله " کہے۔ جب ساتھی یرحمك الله کہے تو اس کے جواب میں چھینکنے والا" یھدیکم الله ویصلح بالکم" کہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو اپنے ہاتھ سے یا اپنے کپڑے سے منہ ڈھانپ لیتے، اور اپنی آواز کو دھیمی کرتے۔

(جامع ترمذی بَاب مَا جَاءَ فِي خَفْضِ الصَّوْتِ وَتَخْمِيرِ الْوَجْهِ عِنْدَ الْعُطَاسِ حدیث:2745)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یہود نبی اکرم ﷺ کے پاس ہوتے تو یہ امید لگا کر چھینکتے کہ آپ ﷺ ان کے لیے 'یرحمکم الله' (اللہ تم پر رحم کرے) کہیں گے۔ مگر آپ (اس موقع پر صرف) 'یھدیکم الله ویصلح بالکم' (اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کر دے)۔

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الِاسْتِئْذَانِ وَالْآدَابِ حدیث:2739)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 مئی 2021ء)

(315)

خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کا الہامی وعدہ

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

(سورۃ البقرہ:138)

ترجمہ:

اور انکی شرارتوں کے دفع کرنے کے لئے خدا تجھے کافی ہے۔ اور وہ سمیع اور علیم ہے۔

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کا الہامی وعدہ ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم

اور اُن کی شرارتوں کے دفع کرنے کے لئے خدا تجھے کافی ہے اور وہ سمیع اور علیم ہے۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن نمبر 1 بقیہ حاشیہ نمبر 11)

پھر آپؑ نے فرمایا:

خدائے تعالیٰ ان سب کے تدارک کے لئے جو اس کام کو روک رہے ہیں، تمہارا مددگار ہوگا۔

(تبلیغ رسالت (مجموعہ اشتہارات)، جلد اوّل صفحہ 116)

پس آج کل کے حالات میں کسی بھی احمدی کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ خدائی وعدے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہمارا مددگار رہا ہے اور ان شاء اللہ رہے گا۔ لیکن جہاں وہ مخالفین کی بیہودہ گوئی کو سن رہا ہے کیونکہ آج کل پاکستان میں پھر کافی شور ہوا ہوا ہے۔ اور اس کو علم ہے کہ یہ لوگ احمدیوں کے ساتھ ظلم روا رکھ رہے ہیں اور اپنی تقدیر کے مطابق ایسے لوگوں کی خدا تعالیٰ نے پکڑ کرنی ہے۔ ان شاء اللہ۔ اور ہمارے تجربہ میں ہے کہ ماضی میں بلکہ ماضی قریب میں ایسی پکڑ کے نظارے وہ ہمیں دکھاتا رہا ہے اور اپنی قدرت نمائی کرتا رہا ہے۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے دل مایوس ہوں اور ہلکا سا احساس بھی پیدا ہو۔ لیکن ہماری بھی یہ ذمہ داری ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر یہ ذمہ داری ڈال رہا ہے کہ پہلے سے بڑھ کر میری طرف رجوع کرو اور میرے سے مانگو تاکہ وہ الٰہی تقدیر جو غالب آنی ہے ان شاء اللہ، تمہیں بھی احساس رہے کہ تمہاری دعاؤں کا بھی اس میں کچھ حصہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعاؤں کو بھی سنا ہے۔ پس ان دنوں میں بہت زیادہ دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 13 جون 2003ء، خطبات مسرور جلد 1 صفحہ:210)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 مئی 2021ء)

(316)

حضرت حسان بن ثابتؓ کو دی جانے والی دعا

اَللّٰھُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الاَدَبِ بَابُ هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ حدیث:6152)

ترجمہ:

اے اللہ !روح القدس کے ذریعہ اسکی مدد کر۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی حضرت حسان بن ثابتؓ کو دی جانے والی دعا ہے جب وہ مشرکوں کو جنگ کے موقعہ پر اشعار کے ذریعہ جواب دیتے تھے۔

حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو گواہ بنا کر کہتے تھے کہ اے ابو ہریرہ!میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے حسان !اللہ کے رسول کی طرف سے مشرکوں کو جواب دو، اے اللہ !روح القدس کے ذریعہ ان کی مدد کر۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں۔

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یومِ قریظہ کو حضرت حسان بن ثابتؓ کو فرمایا مشرکین کی ہجو(مذمت / برائی)کرو۔ جبرائیل تمہارے ساتھ ہے۔ حضرت حسانؓ جب کفار کے جواب میں ہجو یہ اشعار پڑھتے تو آنحضرت ﷺ ساتھ فرماتے جاتے میری طرف سے جوب دیتے جاؤ۔اللہ روح القدس کے ذریعہ تمہاری مدد فرمائے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 مئی 2021ء)

(317)

ساری دنیامیں قیامِ توحید کی دردمندانہ دعا

اے قادر خدا!اے اپنے بندوں کے رہنماء!جیسا تونے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور وبروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔کفر اور شرک بہت بڑھ گیا ہے اور اسلام کم ہو گیا ہے۔اب اے کریم!مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔اے رحیم!تیرے رحم کے ہم سب محتاج ہیں۔اے ہادی!تیری ہدائیتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ

تَوَکَّلْنَا عَلَیْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِكَ وَاَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 214،213 حاشیہ در حاشیہ)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی ساری دنیا میں قیامِ توحید کی دردمندانہ دعا ہے۔
موجودہ حالات کے پیش نظر ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام دنیا کو پہنچانے کی تلقین فرمارہے ہیں۔
حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی صداقت کس طرح ظاہر ہورہی ہے۔ اور آپ نے کیا پیش گوئیاں فرمائیں اور وہ کس طرح پوری ہورہی ہیں۔ اس بارہ میں ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
بہرحال ہم یہ دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے دعویٰ کو زلزلوں اور آفات کے ساتھ کس طرح جوڑا ہے۔ اس کے بارے میں کیا بیان فرمایا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ سے اطلاع پاکر حوادث اور زلزلوں کے بارے میں آپ نے کیا پیشگوئی فرمائی؟
آپ فرماتے ہیں کہ:
”حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدّت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہ و بالا کر دیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہو جائے گی۔ پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا اُن پر رحم کرے گا۔ جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانے کی خبر دی تھی ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو۔ لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کرلیں گے اور اُن راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں اُن کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تُو میری طرف سے نذیر ہے۔ مَیں نے تجھے بھیجا تا مجرم نیکوکاروں سے الگ کئے جائیں۔ اور فرمایا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے“۔

فرماتے ہیں کہ

"آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہو گا مجھے خبر دی... اور فرمایا پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی"

اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے۔ لیکن راستباز اُس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو اور تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اُس دن کے ڈرنے سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے۔ لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے"۔ فرماتے ہیں کہ "خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی۔ کچھ تو اُن میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی۔ اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا۔ کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد"

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20، صفحہ 302۔303)

تو یہ آپ کا دعویٰ ہے۔ اور جیسا کہ ایک مرتبہ پہلے بھی غالباً گزشتہ سال مَیں اسی حوالے سے بیان کر چکا ہوں کہ گزشتہ سو سال کے دوران جو آفات اور زلازل آئے ہیں وہ اس سے پہلے ریکارڈ نہیں ہوئے۔ چھوٹے چھوٹے (ریکارڈ) نہیں ہوئے لیکن جو پرانی بڑی بڑی آفتیں آئی ہیں وہ ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لیکن اتنی زیادہ نہیں جتنی اس سو سال میں۔ اللہ تعالیٰ یہ نشان دنیا کے مختلف حصوں میں بار بار دکھا رہا ہے۔ اس لئے بار بار ہمیں اس انذار کو اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے کہ اپنے ایمانوں کو بھی مضبوط کر سکیں اور دنیا میں بھی اُس پیغام کو پہنچانے کا حق ادا کر سکیں جس کو لے کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے تھے۔ آپؑ نے واضح فرمایا ہے کہ میرا نشان میری زندگی کے بعد بھی ظاہر ہوتا رہے گا۔ پس جس طرح شدت سے آپ نے دنیا کو اس نشان سے آگاہ کیا ہے ہمیں بھی دنیا کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔

(خطبہ جمعہ 18 مارچ 2011ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 مئی 2021ء)

(318)

بابرکت، نفع مند بارش مانگنے کی دعا

اللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا

(صحیح بخاری کِتَابُ الِاسْتِسْقَاءِ بَابُ مَا یُقَالُ إِذَا مَطَرَتْ حدیث:1032)

ترجمہ:

اے اللہ! نفع بخشنے والی بارش برسا۔

یہ پیارے رسول اکرم حضرت محمد ﷺ کی بابرکت، نفع مند بارش مانگنے کی دعا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں قحط پڑا، آپ ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی نے کہا یارسول اللہ! جانور مر گئے اور اہل وعیال دانوں کو ترس گئے۔ آپ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں۔ آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ اٹھائے، اس وقت بادل کا ایک ٹکڑا بھی آسمان پر نظر نہیں آرہا تھا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے ابھی آپ ﷺ نے ہاتھوں کو نیچے بھی نہیں کیا تھا کہ پہاڑوں کی طرح گھٹا امڈ آئی اور آپ ﷺ ابھی منبر سے اترے بھی نہیں تھے کہ میں نے دیکھا کہ بارش کا پانی آپ ﷺ کے ریش مبارک سے ٹپک رہا تھا۔ اس دن اس کے بعد اور متواتر اگلے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ (دوسرے جمعہ کو) یہی دیہاتی پھر کھڑا ہوا یا کہا کہ کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! عمارتیں منہدم ہو گئیں اور جانور ڈوب گئے۔ آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا کیجئے۔ آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی کہ اے اللہ! اب دوسری طرف بارش برسا اور ہم سے روک دے۔ آپ ہاتھ سے بادل کے لیے جس طرف بھی اشارہ کرتے، ادھر مطلع صاف ہو جاتا۔ سارا مدینہ تالاب کی طرح بن گیا تھا اور قناۃ کا نالا مہینہ بھر بہتا رہا اور اردگرد سے آنے والے بھی اپنے یہاں بھرپور بارش کی خبر دیتے رہے۔

(صحیح بخاری کِتَابُ الجُمُعَةِ بَابُ الِاسْتِسْقَاءِ فِي الخُطْبَةِ يَوْمَ الجُمُعَةِ حدیث:933)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم جون 2021ء)

(319)

سفر طائف میں اللہ کے حضور درد و تضرع سے بھری دعا

اَللّٰھُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ، وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ، وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ، أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، إِلَى مَنْ تَكِلُنِيْ، إِلَى عَدُوٍّ يَتَجَهَّمُنِيْ أَوْ إِلَى قَرِيبٍ مَلَّكْتَهُ أَمْرِيْ، إِنْ لَمْ تَكُنْ غَضْبَانَ عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي، غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِيْ، أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ، وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، أَنْ تُنْزِلَ بِيْ غَضَبَكَ أَوْ تُحِلَّ عَلَيَّ سَخَطَكَ، لَكَ الْعُتْبَىٰ حَتّٰى تَرْضٰى، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

(کتاب الدعاء للطبرانی جلد 2 صفحہ 1280)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں اپنے ضعف وناتوانی اور کوتاہی تدبیر کی شکایت تجھ سے ہی کرتا ہوں۔ اور لوگوں میں رسوا ہونے کی شکایت بھی۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کر دے گا؟ کیا ایسے دشمن کے (حوالے کرے گا) جو مجھے تباہ کر دے۔ یا ایسے قریبی کے (سپرد) جسے تو میرے معاملہ میں کلی اختیار دے دے؟ (خیر) اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو پھر مجھے بھی کسی کی کوئی پرواہ نہیں۔ ہاں مگر تیری وسیع تر عافیت کا میں ضرور طلب گار ہوں۔ میں تیرے عزت والے چہرے کے نور کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے زمین وآسمان روشن ہیں۔ اور جس نے اندھیروں کو منور کر دیا ہے۔ اور دنیا و آخرت کے معاملہ جس کے ساتھ درست ہوتے ہیں۔ (اس بات سے پناہ کہ) تیرا غضب مجھ پر نازل ہو۔ یا میں تیری ناراضگی کا مورد ٹھہروں۔ مولیٰ تیری مرضی ہے تو جو چاہے کر کہ سب قوت وطاقت تجھے ہی حاصل ہے۔

یہ مقدس الانبیاء خیر البشر، سید و مولیٰ سب سے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی سفر طائف میں خدا تعالیٰ کے حضور درد و تضرع سے بھری عاجزانہ دعا ہے۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طالبؓ کی وفات کے بعد رسولِ کریم ﷺ اہلِ طائف کے پاس اسلام کی دعوت دینے کے لئے تشریف لے گئے جسے انہوں نے قبول نہ کیا۔ اور آپ ﷺ کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا۔ پھر آپ ﷺ نے ایک درخت کے سائے تلے دو رکعت نماز ادا کی اور مندرجہ بالا دعا کی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 جون 2021ء)

(320)

شام کے وقت پڑھنے کی دعا

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ، أَوِ الْكُفْرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(ابوداؤد کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5071)

ترجمہ:

ہم نے شام کی اور تمام ملک نے بھی خدا کی خاطر شام کی۔ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر چیز کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب میں تجھ سے اس خیر کا سوال کرتا ہوں۔ جو اس رات میں ہے۔ اور اس خیر کا بھی جو اس کے بعد ہے۔ اور اس شر سے پناہ چاہتا ہوں۔ جو اس رات میں ہے اور اس شر سے بھی جو اس کے بعد ہے۔ اے میرے رب! میں سستی غرور (یا بڑھاپے) یا کفر کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں دوزخ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی شام کے وقت پڑھنے کی دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 جون 2021ء)

(321)

آندھی کے شر سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث:3449)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھے سے اس (آندھی) کی خیر طلب کرتا ہوں، اور وہ بھلائی طلب کرتا ہوں جو اس میں ہے اور اس بھلائی کا طالب ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

یہ ہمارے پیارے رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی آندھی کے شر سے بچنے کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

آنحضرت ﷺ جو ہمارے لئے اسوہ حسنہ ہیں اور تا قیامت ہر آنے والے مومن کے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔ آپ ﷺ کا ایسے حالات میں کیا عمل ہوتا تھا اور کیا حالت ہوتی تھی۔ اس بارہ میں حضرت عائشہؓ سے ایک روایت ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ جب تیز آندھی آتی تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! مَیں تجھ سے اس آندھی میں مضمر ہر ظاہری اور باطنی خیر کا طالب ہوں اور اس کے ہر ظاہری و باطنی شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب ما یقول اذا ھاجت الریح حدیث 3449)

نیز آپ یعنی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب آسمان پر بادل گھر آتے تو آپ کا رنگ بدل جاتا اور آپ کبھی گھر میں داخل ہوتے اور کبھی باہر نکلتے۔ کبھی آگے جاتے اور کبھی پیچھے اور جب بادل برس جاتا تو آپ کی گھبراہٹ ختم ہو جاتی۔ کہتی ہیں کہ یہ بات مَیں آپ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتی تھی۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ ایک بار مَیں نے رسول اللہ ﷺ سے اس گھبراہٹ کا سبب پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ اے عائشہ! یہ اس لئے ہے کہ کہیں یہ بادل قومِ عاد پر عذاب لانے والے بادل جیسا نہ ہو۔

قومِ عاد کے بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہوں نے جب بادل کو اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ تو ہم پر مینہ برسانے والا ہے لیکن وہ عذاب لانے والا بن گیا۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ما جاء فی قولہ: وھو الذی یرسل الریاح بشرا...... حدیث 3206)

تو یہ ہے کامل بندگی اور خشیت کا اظہار، اُس خوف کا اظہار کہ وہ عظیم انسان جس سے اللہ تعالیٰ کے بے شمار وعدے ہیں۔ ہر قسم کے نقصان سے بچانے کے بھی وعدے ہیں، ترقی اور غلبے کے بھی وعدے ہیں۔ آپ ﷺ کو یہ بھی پتہ ہے کہ آپؐ کی زندگی میں کوئی آفت اور مصیبت مسلمانوں پر نہیں آسکتی، بلکہ دوسرے بھی آپ کی برکتوں سے بچے ہوئے تھے۔ کسی دجّال کا دجل کامیاب نہیں ہو سکتا۔

آپ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو یہ بھی علم تھا کہ جب آندھی اور طوفان آئے تو آپ کے حق میں آتے ہیں۔ بدر کی جنگ ہو یا جنگِ خندق۔ آندھیاں اور طوفان دشمن کی بربادی اور ہزیمت کا باعث بنی تھیں لیکن پھر بھی آپؐ کو فکر ہے۔ اصل میں تو یہ خیال ہو گا کہ آسمانی آفت سے یہ لوگ صفحہ ہستی سے نہ مٹا دیئے جائیں۔

پس آپ کی بے چینی اُس رحم کے جذبہ کے تحت تھی جو اس رحمۃ للعالمین کے دل میں مخلوق کے لئے موجزن تھا اور آپؐ اس قدر بے چینی میں مبتلا ہو جاتے کہ جیسا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا، بدل جاتا۔

اللہ تعالیٰ کے بے نیاز ہونے کی وجہ سے آپ کو فکر ہوتی تھی کہ کہیں کچھ لوگوں کا تکبر اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں کی صحیح پہچان نہ کرنا پوری قوم کی تباہی کا باعث نہ بن جائے۔ سورۃ ھود کے بارہ میں آپؐ نے ایک جگہ فرمایا کہ اس نے مجھے بوڑھا کر دیا۔

(سنن ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب و من سورۃ الواقعۃ حدیث 3297)

قوموں کی تباہی اور بربادی کا اس سورۃ میں ذکر ملتا ہے۔ اور آنحضرت صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو حقیقی طور پر سمجھتے تھے اور آپؐ سے زیادہ کوئی اور سمجھ نہیں سکتا، آپؐ کو یہ فکر رہتی تھی کہ امت کا ہمیشہ صحیح رستے پر چلتے رہنا میری ذمہ داری ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 جون 2021ء)

(322)

محبتِ الٰہی کے حصول کی دعا

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ اللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا تُحِبُّ اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيمَا تُحِبُّ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث: 3491)

ترجمہ:

اے اللہ! تو مجھے اپنی محبت عطا کر، اور مجھے اس شخص کی بھی محبت عطا کر جس کی محبت مجھے تیرے دربار میں فائدہ دے۔ اے اللہ! میری محبوب چیزیں جو تو مجھے عطا کرے ان کو اپنی محبوب چیزوں کی خاطر میرے لئے قوت کا

ذریعہ بنا دے اور میری جو پیاری چیزیں تو مجھ سے علیحدہ کردے ان کے بدلے اپنی پسندیدہ چیزیں مجھے عطا فرمادے۔

یہ مقدس الانبیاء سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی محبتِ الٰہی کے حصول کی پیاری دعا ہے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے۔ اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قدر و قیمت ہے کہ اگر میں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولتمند ہو جائینگے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا۔ اور سچا ایمان اس پر لانا۔ اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا۔ اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ میں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں۔ اور وہ بھوکے مریں اور میں عیش کروں۔ یہ مجھ سے ہر گز نہیں ہو گا۔ میرا دل ان کے فقر و فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ ان کی تاریکی اور تنگ گزرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں۔ اور سچائی اور یقین کے جواہر ان کو اتنے ملیں کہ ان کے دامنِ استعداد پُر ہو جائیں۔

(روحانی خزائن جلد 21 صفحہ: 324)

تیرے کوچے میں کن راہوں سے آؤں
وہ خدمت کیا ہے جس سے تجھ کو پاؤں
محبت ہے کہ جس سے کھینچا جاؤں
خدائی ہے خودی جس سے جلاؤں
محبت چیز کیا کس کا بتاؤں
وفا کیا راز ہے کس کو سناؤں

میں اس آندھی کو اب کیونکر چھپاؤں

یہی بہتر ہے کہ خاک اپنی اڑاؤں

کہاں ہم اور کہاں دنیائے مادی

فَسُبْحَانَ الذِیْ اَخْزَ الْاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 جون 2021ء)

(323)

سب سے زیادہ پسندیدہ چار کلمات

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

(صحیح مسلم كِتَابُ الْآدَابِ بَابُ كَرَاهَةِ التَّسْمِيَةِ بِالْأَسْمَاءِ الْقَبِيحَةِ وَبِنَافِعٍ وَنَحْوِهِ حدیث:5601)

ترجمہ:

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ چار کلمات ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اور تم (ذکر کرتے ہوئے) ان میں سے جس کلمے کو پہلے کہو، کوئی حرج نہیں۔

یہ سردارِ دوجہاں پیارے حضرت خاتم النبیین محمد مصطفی ﷺ کی خدا کے حضور عظیم الشان تسبیح و تحمید ہے۔

اسکی فضیلت کا اندازہ حضرت ابوذرؓ کے اس بیان سے لگائیں۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تمہارے جسم کا ہر حصہ نیکی اور صدقہ میں شامل ہو سکتا ہے۔ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے، لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، تکبیر کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ اور چاشت کے وقت دو رکعت نماز پڑھنا ان سب نیکیوں کے برابر ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

دو خصلتیں یا دو عادتیں ایسی ہیں جو کوئی مسلم بندہ پابندی سے انہیں (برابر) کرتا رہے گا تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا، یہ دونوں آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہیں (ا) ہر نماز کے بعد دس بار ’’سبحان اللّٰہ‘‘ اور دس بار ’’الحمد اللّٰہ‘‘ اور دس بار ’’اللّٰہ اکبر‘‘ کہنا، اس طرح یہ زبان سے دن اور رات میں ایک سو پچاس بار ہوئے، اور قیامت میں میزان میں ایک ہزار پانچ سو بار ہوں گے، (کیونکہ ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے) اور سونے کے وقت چونتیس بار ’’اللّٰہ اکبر‘‘، تینتیس بار ’’الحمد اللّٰہ‘‘، تینتیس بار ’’سبحان اللّٰہ‘‘ کہنا، اس طرح یہ زبان سے کہنے میں سو بار ہوئے اور میزان میں یہ ہزار بار ہوں گے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ (کی انگلیوں) میں اسے شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! یہ دونوں کام تو آسان ہیں، پھر ان پر عمل کرنے والے تھوڑے کیسے ہوں گے؟

تو آپ نے فرمایا: (اس طرح کہ) تم میں ہر ایک کے پاس شیطان اس کی نیند میں آئے گا، اور ان کلمات کے کہنے سے پہلے ہی اسے سلا دے گا، ایسے ہی شیطان تمہارے نماز پڑھنے والے کے پاس نماز کی حالت میں آئے گا، اور ان کلمات کے ادا کرنے سے پہلے اسے اس کا کوئی (ضروری) کام یاد دلا دے گا، (اور وہ ان تسبیحات کو ادا کئے بغیر اٹھ کر چل دے گا)۔

(سنن ابو داوٗد، كِتَابُ النَّومِ بَابٌ فِي التَّسْبِيحِ عِنْدَ النَّوْمِ حدیث نمبر 5065)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 جون 2021ء)

(324)

حفاظتِ الٰہی اور برے وقت سے بچنے کی جامع دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ

(طبرانی جلد 17 صفحہ: 294)

ترجمہ:

اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں برے دن اور بری رات سے، بری گھڑی اور برے دوست سے اور رہنے کی جگہ میں برے ہمسایہ سے بھی۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی حفاظتِ الٰہی کی اور برے وقت سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ آنحضرت ﷺ کی حفاظتِ الٰہی کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل یہ دعا بیان کرتے تھے

اے اللہ! ہر حال میں میری اسلام کے ساتھ حفاظت فرما۔ کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے بھی، اور کسی حاسد دشمن کو میرے پر خوش نہ کرنا۔

اے اللہ! میں تجھ سے ہر وہ خیر مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں، اور میں تجھ سے ہر اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔

(مستدرک حاکم جلد 1 صفحہ:525)

صحبتِ صالحین کی اہمیت کا اندازہ آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے (یعنی دوست کے اخلاق کا اس پر اثر ہوتا ہے) اس لئے اسے غور کرنا چاہئے کہ وہ کسے دوست بنا رہا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب، حدیث:4833)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 جون 2021ء)

(325)

نمازِ تہجد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

(صحیح مسلم کِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا بَابُ الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَقِيَامِهِ حدیث:1811)

ترجمہ:

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! تیرے بندے جن باتوں میں اختلاف کرتے تھے تو ہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا۔، جن باتوں میں اختلاف کیا گیا ہے تو ہی اپنے حکم سے مجھے ان میں سے جو حق ہے اس پر چلا، بے شک تو ہی جسے چاہے سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔

یہ سید و مولیٰ مقدس الانبیاء، آقائے دو جہاں پیارے حضرت محمد ﷺ کی نمازِ تہجد کی پیاری دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ اکثر نمازِ تہجد میں اس دعا کے ساتھ آغاز فرماتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 جون 2021ء)

(326)

نفع بخش علم کی دعا

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَاب فِي الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ حدیث:3599)

ترجمہ:

اے اللہ! جو علم تو نے مجھے سکھایا ہے اس کے ذریعے مجھے نفع پہنچا۔ اور مجھے ایسا علم سکھا جو مجھے نفع پہنچائے۔ اور مجھے علم میں بڑھا۔ تمام تعریفیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں آگ والوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں۔

یہ پیارے سید و مولیٰ، خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی نفع بخش علم کی دعا ہے۔

حضرت معاویہؓ بیان فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب العلم، حدیث:71)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا علم حاصل کرو، علم حاصل کرنے کے لئے وقار اور سکینت کو اپناؤ۔ اور جس سے علم سیکھو اس کی تعظیم و تکریم کرو اور ادب سے پیش آؤ۔

(الترغیب والترہیب صفحہ 1 باب 78 بحوالہ الطبرانی)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جون 2021ء)

(327)

حضرت مسیح موعودؑ کی مدد و نصرت کی دردمندانہ دعائیں

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَھُمۡ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں فیصلہ فرما۔

رَبِّ احۡفَظۡنِیۡ فَاِنَّ الۡقَوۡمَ یَتَّخِذُوۡنَنِیۡ سُخۡرَۃً

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:578)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری حفاظت فرما کیونکہ قوم نے مجھے ہنسی اور تمسخر کی جگہ ٹھہرا لیا۔

اِیۡلِیۡ اِیۡلِیۡ لِمَا سَبَقۡتَنِیۡ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:71و79)

(یہ عبرانی زبان کا الہام ہے)

ترجمہ:

اے میرے خدا!اے میرے خدا!تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کے حضور مدد و نصرت کی درد مندانہ دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر جماعت کو مسلسل خصوصی دعاؤں کے تحریک فرمارہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی یہ ساری دعائیں جلد جماعت کے حق میں پوری فرمائے۔اور آپ کو ہر گھڑی اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

آپ فرماتے ہیں

اس کے ساتھ ہی میں پاکستان کے احمدیوں کے لیے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ ان کے بھی حالات بدلے۔ان کے لیے آسانیاں پیدا کرے۔اسی طرح الجزائر کے احمدیوں کے لیے بھی۔اللہ تعالیٰ ان کو بھی ثبات قدم عطا کرے اور ان کے حالات میں تبدیلی پیدا کرے۔

(خطبہ جمعہ 9اپریل 2021ء)

اس دین کی شان و شوکت یارب مجھے دکھادے
سب جھوٹے دیں مٹادے میری دعا یہی ہے
تجھ میں وفا ہے پیارے سچے ہیں عہد سارے
ہم جا پڑے کنارے جائے بُکا یہی ہے
جلد آمرے سہارے غم کے ہیں بوجھ بھارے
منہ مت چھپا پیارے میری دوا یہی ہے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11جون 2021ء)

(328)

دشمن قوم کے خلاف دعائے مدد و نصرت

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ

(المؤمنون:27)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی خدا کے حضور دشمن قوم کے خلاف دعائے مدد و نصرت ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں
اب میں بعض قرآنی دعائیں جن میں مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی گئی ہے پیش کرتا ہوں۔ یہ دعائیں ہو سکتا ہے بعضوں کو یاد بھی ہوں لیکن بعض کو یاد نہیں ہوں گی۔ لیکن جب مَیں یہ دعائیں پڑھوں تو آپ لوگ میرے ساتھ پڑھتے جائیں یا آمین کہتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مخالفین کے شر سے ہمیشہ محفوظ رکھے اور رحم فرمائے اور ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ہم پر ڈالے، ثبات قدم عطا فرمائے۔ بعض جگہ ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جو احمدیوں کے لئے برداشت سے باہر ہوتے ہیں تو کبھی کسی احمدی کے لئے کوئی ایسا موقع نہ آئے کہ جہاں وہ ٹھوکر کھانے والا ہو۔ ہمیشہ ہم میں سے ہر ایک ان برکتوں کا وارث بنتا رہے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کی ہیں۔ ایک دعا ہے

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ

اے میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء، خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:519)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جون 2021ء)

(329)

مال اور رزق میں برکت کی الہامی دعا

رَبِّ اجْعَلْ بَرَکَۃً فِیْہِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 423)

ترجمہ:

اے میرے رب! اس میں برکت پیدا فرمادے۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی مال اور رزق میں برکت کی الہامی دعا ہے۔

2 مارچ 1904ء کو حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

وقت صبح کے دیکھا کہ ایک کاغذ کا تھیلا ہے جو روپیہ سے بھرا ہوا ہے وہ مجھ کو کسی نے دیا اور میں نے لے لیا۔ اور رومال سفید میں اس کو باندھنے لگا ہوں اور باندھتے وقت یہ دعا پڑھی

رَبِّ اجْعَلْ بَرَکَۃً فِیْہِ

اور یہ کلمہ بطور الہام تھا۔ اور غنودگی ہوگئی اور دیکھا کہ ایک ٹوکرا انگوروں کے ڈبوں کا بھرا ہوا آیا ہے۔

(کاپی الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ: 23 بحوالہ تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 423)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جون 2021ء)

(330)

عذابِ قبر اور دجالی فتنوں سے بچنے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الفِتَنِ، مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَلْفِتْنَۃِ الْاَعْوَرِ الْکَذَّابِ

(مسند احمد حدیث: 2667)

ترجمہ:

میں اللہ کی پناہ طلب کرتاہوں قبر کے عذاب سے ،اور میں اللہ کی پناہ طلب کرتاہوں آگ کے عذاب سے،اور میں اللہ کی پناہ طلب کرتاہوں فتنوں سے جو ان میں ظاہر ہوگئے ہی،اور جو پوشیدہ ہیں۔اور میں اللہ کی پناہ طلب کرتاہوں اندھے اور جھوٹے کے فتنہ سے۔

یہ سید ومولیٰ خاتم النبیین،پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی قبر کے عذاب سے اور دجالی فتنوں سے بچنے کی دعاہے۔

ابو نصرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابنِ عباسؓ بصرہ کے لوگوں کے منبر پر تھے کہ میں نے انہیں کہتے ہوئے سنااللہ کے نبی ﷺ ہر نماز کے بعد چار چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے(مندرجہ بالا دعا)

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتاہوں آگ کے عذاب سے ،اور قبر کے عذاب سے ،اور سینے کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کی تکلیف سے۔

(صحیح ابنِ حبان حدیث:1002)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جون 2021ء)

(331)

درود شریف اور استغفار کی خصوصی تحریک

سیدنا امیر المؤمنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درود شریف اور استغفار کی خصوصی تحریک

ہمیں آنحضرت ﷺ پر درود وسلام بھیجتے چلے جانا ہوگا۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ کس طرح دشمن کے مکر اور اس کے حربے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تباہ وبرباد ہوجاتے ہیں۔

درود شریف

اللھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ،وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللھُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ہمارے پیارے آقاسیدناحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیزنے خطبہ جمعہ 30اپریل 2021ء میں درود شریف اور استغفار پڑھنے کی طرف اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے،عبادتوں کو سنوارنے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔آپ فرماتے ہیں

پس ہمیں ان دنوں میں خاص طور پر اپنی عبادتوں کو سنوارنے، اوردرود اوراستغفار پڑھنے توبہ کرنے،دعائیں کرنے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بھی حق ادا کرنے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی بہت زیادہ توجہ دینی چاہیے۔۔۔پس ان دنوں میں بہت زیادہ توبہ اور استغفار ہمیں کرنی چاہئے۔یہ رمضان کا مہینہ قبولیتِ دعا کی مہینہ بھی ہے اور اس کا آخری عشرہ جہنم سے بچانے والا بھی ہے۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں درود اور استغفار کرنے والا بنائے۔

(خطبہ جمعہ 30اپریل 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 جون 2021ء)

(332)

قبر، آگ کے عذاب اور مسیح دجال کے فتنہ سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

(صحیح بخاری كِتَابُ الجَنَائِزِ بَابُ مَا جَاءَ فِي عَذَابِ القَبْرِ حدیث:1372)

ترجمہ:

اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔اور آگ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔اور زندگی و موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور (جھوٹے) مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ آقائے دوجہاں پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی قبر اور آگ کے عذاب سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس آئی۔ اس نے عذاب قبر کا ذکر چھیڑ دیا اور کہا کہ اللہ تجھ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے۔ اس پر عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عذاب قبر کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا جواب یہ دیا کہ ہاں عذاب قبر حق ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ پھر میں نے کبھی ایسا نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے کوئی نماز پڑھی ہو اور اس میں عذاب قبر سے خدا کی پناہ نہ مانگی ہو۔

(سنن نسائی کِتَابُ الْجَنَائِزِ التَّعَوُّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ حدیث:2062)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جون 2021ء)

(333)

حالتِ سجدہ کی عاجزانہ دعا

اللهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

(صحیح مسلم کِتَابُ الصَّلَاةِ بَابُ مَا يُقَالُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حدیث:1090)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں تیری ثنا پوری طرح بیان نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی۔

یہ سید و مولیٰ آقائے دوجہاں پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی حالتِ سجدہ کی عاجزانہ دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا تو آپ کو ٹٹولنے لگی، میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر پڑا، اس وقت آپ سجدے میں تھے، آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ (مندرجہ بالا دعا) مانگ رہے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جون 2021ء)

(334)

قرآنِ مجید کی فتح اور نصرت کی مبارک آیات

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 422)

ترجمہ:

جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آئے گی۔ اور لوگوں کو تم اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے دیکھوگے۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو قرآنِ مجید کی فتح اور نصرت کی مبارک آیات 8 فروری 1904ء کو الہام ہوئیں تھیں۔

آپ فرماتے ہیں

کھانسی کی شدت بہت ہوتی تھی۔ اور بعض وقت حالت جان کندنی کی سی ہو جاتی تھی اور کوئی امید زندگی کی باقی نہ رہتی تھی کہ مجھے الہام ہوا

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا

اس کی تفہیم یہ ہوئی کہ موت کا جو خیال کرتے ہو وہ غلط ہے۔۔ یہ اُس وقت ہوگی جب خدا کی فتح اور نصرت ہوگی۔ اور لوگ فوج در فوج اس سلسلہ میں داخل ہونگے۔

(البدر جلد 3 نمبر 8 مورخہ 24 فروری 1904)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جون 2021ء)

(335)
رحم و بخشش کی دعا

رَبِّ ارْحَمْنِیْ اِنَّ فَضْلَكَ يُنَجِّيْ مِنَ الْعَذَابِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:621)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی یہ رحم و بخشش کی دعا ہے جو کہ آپؑ کو 30 ستمبر 1907 کو الہام ہوئی۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اپنے (خطبہ جمعہ 20 مئی 2011ء میں فرماتے ہیں

پھر جنوری 1908ء کی ایک مجلس میں گفتگو فرماتے ہوئے کہ حقیقی دعا کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ

"دعا دو قسم (کی) ہے۔ ایک تو معمولی طور سے، دوم وہ جب انسان اُسے انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ پس یہی دعا حقیقی معنوں میں دعا کہلاتی ہے۔ انسان کو چاہئے کہ کسی مشکل پڑنے کے بغیر بھی دعا کرتا رہے"۔ (یہ ضروری نہیں ہے کہ جب مشکلات آئیں تبھی دعائیں کرنی ہیں بلکہ عام حالات میں بھی دعا کرتا رہے) "کیونکہ اسے کیا معلوم کہ خدا تعالیٰ کے کیا ارادے ہیں؟ اور کل کیا ہونے والا ہے؟ پس پہلے سے دعا کرو تا بچائے جاؤ۔ بعض وقت بلا اس طور پر آتی ہے کہ انسان دعا کی مہلت ہی نہیں پاتا۔ پس پہلے اگر دعا کر رکھی ہو تو اُس آڑے وقت میں کام آتی ہے"۔ (یہ ہے دعا کی اہمیت)۔

(ملفوظات جلد نمبر 10 صفحہ 122-123 مطبوعہ لندن ایڈیشن 1984ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جون 2021ء)

(336)

کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ ،وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ ،وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ ،وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ ، فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا ، وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا۔۔۔اَللهُم بَارِكْ لَنَا فِيْهَا۔ اَللهُم بَارِكْ لَنَا فِيْهَا۔ اَللهُم بَارِكْ لَنَا فِيْهَا۔اَللهُم ارْزُقْنَا جَنَاهَاوَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا

(مستدرک حاکم جلد 1 صفحہ 614۔ معجم الاوسط طبرانی جلد 5 صفحہ:379)

ترجمہ:

اے اللہ!سات آسمانوں اور جس پر اس کا سایہ ہے ان کے رب!سات زمینوں اور جو کچھ انہوں نے اٹھا رکھا ہے ان کے رب!اے شیطانوں اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے ان سب کے رب!اے ہواؤں اور جو کچھ وہ اٹھاتی ہیں ان کے رب!ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر اور بھلائی کی دعا کرتے ہیں اور ہم اس بستی اور اس کے باشندوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔اے اللہ ہمارے لئے اس بستی میں برکت رکھ دے۔اے اللہ ہمیں اس بستی میں برکت بخش۔اے اللہ !ہمارے لئے اس بستی میں برکت کے سامان رکھ دے۔اے اللہ!ہمیں اس کے پھلوں سے رزق دے اور اس کے باشندوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال اور اس بستی کے نیک بندوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا ہے۔

حضرت صہیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب کسی شہر میں داخل ہوتے تو یہ دعا ضرور پڑھتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جون 2021ء)

(337)

حفاظتِ الٰہی اور طلبِ خیر کی پیاری دعا

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْإِسْلَامِ قَآئِماً وَاحْفَظْنِیْ بِالْإِسْلَامِ قاعِداً وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِداً وَلَا تُشْمِتْ بِیَّ عَدُوًّا حَاسِداً۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّیْٓ أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ

(المستدرك علی الصحیحین للحاکم ،كِتَابُ الدُّعَاءِ، وَالتَّكْبِیرِ، وَالتَّهْلِیلِ، وَالتَّسْبِیحِ وَالذِّكْرِ)

ترجمہ:

اے اللہ! ہر حال میں میری اسلام کے ساتھ حفاظت فرما۔ کھڑے ہوئے بھی، اور بیٹھے ہوئے بھی اور لیٹے ہوئے بھی۔ اور کسی حاسد دشمن کو میرے پر خوش نہ کرنا۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر وہ خیر مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور میں تجھ سے ہر اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہیں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حفاظتِ الٰہی اور طلبِ خیر کی پیاری دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جون 2021ء)

(338)

شرک سے بچنے کی دعا

اَللھُم اِنا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

(مسند احمد، کتاب الدعا، حدیث:15696 انظر 19606)

ترجمہ:

اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ میں آتے ہیں کہ کسی کو جانتے بوجھتے ہوئے تیرے ساتھ شریک ٹھہرائیں۔ اور لاعلمی میں ایسا کرنے سے ہم تجھ سے بخشش کے طلب گار ہیں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی شرک سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا کہ

شرک سے بچو۔ یہ چیونٹی کے نقشِ پا سے بھی باریک تر ہے۔
صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم کیسے بچیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا (مندرجہ بالا) پڑھا کرو۔
(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جون 2021ء)

(339)

مشکلات دور ہونے کی الہامی دعا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۔ اِنَّ رَبِّیْ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 279)

ترجمہ:
اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قیوم خدا! میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر مدد کا طالب ہوں۔ یقیناً میرا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔
یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی مشکلات دور ہونے کی الہامی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستان، الجزائر اور دنیا میں ہر جگہ تکالیف میں مبتلا احمدیوں کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

کوشش کرنی چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے قرب کو پانے کے لیے اس کے حکموں پر چلنے والے ہوں۔ اپنے ایمانوں کو مضبوط کرتے چلے جانے والے ہوں۔ دعا کی حکمت اور فلاسفی کو سمجھنے والے ہوں۔ اپنے اعمال کی اصلاح کرنے والے بنیں اور ان لوگوں میں شامل ہوں جن کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہوتی ہیں۔ یہ رمضان ہمارے اللہ تعالیٰ سے تعلق اور روحانی تعلق میں، روحانی حالت میں ایک انقلاب پیدا کرنے والا ہو۔
اپنے بھائیوں کے لیے بھی دعائیں کریں۔ پہلے بھی میں دعاؤں کے لیے تحریک کرتا رہتا ہوں۔ جو پاکستان میں ہیں یا الجزائر میں ہیں یا کسی بھی جگہ میں ہیں اور کسی بھی طرح خاص طور پر جماعتی مشکلات میں گرفتار ہیں۔ پاکستان میں تو روزانہ کوئی نہ کوئی واقعہ ہو جاتا ہے جہاں احمدیوں کو کسی نہ کسی رنگ میں تکلیفیں دی جاتی ہیں۔ اس لیے خاص

طور پر ان کے لیے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اسی طرح الجزائر میں بھی شاید دوبارہ ان کے کیس کھولنے کے ارادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی محفوظ رکھے۔

دوسروں کے لیے دعائیں کرنے سے بھی اپنی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ نسخہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے بلکہ دوسروں کے لیے دعائیں کرنے والے کے لیے فرشتے دعائیں کرتے ہیں اور فرشتوں کی دعائیں جب ہو رہی ہوں تو یہ کس قدر فائدہ مند سودا ہے۔ پس ہمیں خاص طور پہ صرف اپنے لیے نہیں دوسروں کے لیے بھی بہت زیادہ دعائیں کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی بھی اس رمضان میں خاص طور پر توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 16 اپریل 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جون 2021ء)

(340)

نصرت اور فتح اور ظفر کے مبارک الہامات

اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راست باز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے

اِنِّی سَاَنْصُرُكَ۔ نصرت وفتح وظفر تا بست سال۔ اِنِّی اَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ،: صفحہ: 419)

ترجمہ:

میں تجھے جلد ہی مدد دونگا۔ نصرت اور فتح اور ظفر بیس سال تک۔۔۔ میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر تم مجھے بہکایا ہوا نہ کہو۔

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو 1904ء میں الہام ہوا تھا۔ جس میں خدا تعالیٰ نے سلسلہ کو دی جانے والی مدد و نصرت اور فتح و ظفر کی پیشگوئیوں کی خبر دی۔

یہ الہام 4 جنوری اور 27 جنوری 1904ء کا ہے۔ 1904ء میں 20 سال جمع کرنے سے 1924ء بنتا ہے۔
مذکورہ الہام میں 1924ء کی طرف اشارہ ہے۔ جب مسجد فضل لندن کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

چنانچہ اب جو عظیم فتوحات کا سلسلہ شروع ہوا ہے ان کا تعلق اسی مسجد سے ہے۔ اور یہی سال طلوع الشمس من المغرب کا آغاز اور عالمی فتح و ظفر کی ابتداء ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس رؤیا کی تعبیر ہے جس کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں

"ایسا ہی طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں۔ لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں آفتابِ صداقت سے منوّر کئے جائیں گے اور انکو اسلام سے حصّہ ملے گا اور میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلّل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔

بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور اُن کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق اُن کا جسم ہوگا سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راست باز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ: 376-377)

(بحوالہ تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 419-420)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جون 2021ء)

(341)

متقیوں کو دنیا و آخرت میں ملنے والے انعامات کا ذکر

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۲﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ

(حم السجدۃ: 31-33)

ترجمہ:

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا ربّ ہے، پھر استقامت اختیار کی، اُن پر بکثرت فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور اس جنت (کے ملنے) سے خوش ہو جاؤ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ ہم اس دنیوی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہو گا جس کی تمہارے نفس خواہش کرتے ہیں اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہو گا جو تم طلب کرتے ہو۔ یہ بہت بخشنے والے (اور) بار بار رحم کرنے والے کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے۔

قرآنِ کریم کی ان مبارک آیات میں متقیوں کو دنیا وآخرت کی زندگی میں دئے جانے والے انعامات کا ذکر ہے۔ ان آیات میں خدا کو واحد و یگانہ مان کر استقامت اختیار کرنے والوں پر ملائکۃ اللہ کے نزول کا بھی ذکر ہے۔
حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو بھی ایک سے زائد بار اللہ تعالیٰ کی طرف سے انکے متولی و متکفل ہونے کا الہام ہوا تھا۔

19 اپریل 1906ء میں آپؑ نے الہام دیکھا

نَحۡنُ اَوۡلِیٰٓؤُکُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَفِی الۡاٰخِرَةِ سَلٰمٌ ۙ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 521)

ہم تمہارے متولی اور متکفل دنیا اور آخرت میں ہیں۔ تم سب پر اس خدا کا سلام جو رحیم ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جون 2021ء)

(342)

انجام بخیر کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ أَحۡسِنۡ عَاقِبَتَنَا فِی الۡاُمُوۡرِ کُلِّھَا، وَأَجِرۡنَا مِنۡ خِزۡیِ الدُّنۡیَا وَعَذَابِ الۡآخِرَةِ

(مسند احمد بن حنبل۔ حدیث نمبر 17628)

ترجمہ:

اے اللہ! سب کاموں میں ہمارا انجام بخیر کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

یہ سید و مولیٰ، آقائے دوجہاں پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی انجام بخیر کی جامع دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جون 2021ء)

(343)

غزوہ احزاب کے موقع پر پڑھی جانے والی دعا

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الكِتَابِ، سَرِيعَ الحِسَابِ، اهْزِمِ الأَحْزَابَ، اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ الدُّعَاءِ عَلَى المُشْرِكِينَ حدیث:6392)

ترجمہ:

اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے! جلد حساب لینے والے! احزاب کو (مشرکین کی جماعتوں کو، غزوہ احزاب میں) شکست دے، انہیں شکست دے دے اور انہیں جھنجوڑ دے۔

یہ سید و مولیٰ مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی غزوہ احزاب کے موقع پر پڑھی جانے والی دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 جون 2021ء)

(344)

صبح کے وقت پڑھی جانے والی بخشش کی پیاری دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ, أَنَّكَ أَنْتَ. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

(سنن ابی داؤد کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5069)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے اور دیگر فرشتوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

یہ سیدو مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی صبح کے وقت پڑھی جانے والی بخشش کی پیاری دعا ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جو شخص صبح یا شام کے وقت درج ذیل دعا پڑھ لے، تو اللہ تعالیٰ اس کا چوتھائی حصہ آگ سے آزاد کر دے گا۔ اور جو شخص اسے دو بار پڑھے، اللہ اس کا آدھا حصہ آگ سے آزاد کر دے گا۔ اور جو شخص اسے تین بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کا تین چوتھائی آگ سے آزاد کر دے گا۔ اور جو شخص چار بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے (کامل طور پر) آگ سے آزاد فرمادے گا۔ (دعا کے کلمات مندرجہ بالا ہیں)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم جولائی 2021ء)

(345)

رحم ومدد ونصرت کی الہامی دعائیں

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِّنَ السَّمَآءِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 71)

ترجمہ:

اے میرے خدا! آسمان سے رحم اور مغفرت کر۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 71)

ترجمہ:

اے میرے خدا! میں مغلوب ہوں میری طرف سے مقابلہ کر۔

اِیْلِیْ اِیْلِیْ لِمَا سَبَقْتَنِیْ

(Aaily Aaily Lema Sabaqtani)

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 71)

ترجمہ:

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کے حضور رحم اور مدد و نصرت کی الہامی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر تمام مسلم امہ کی ہدایت اور ان کی مشکلات دور ہونے نیز تمام احمدیوں کی مشکلات دور ہونے کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور لمبی صحت و سلامتی والی بے انتہاء فضلوں، برکتوں والی عمر سے نوازے۔ پوری انسانیت اور جماعت کے حق میں آپ کی ساری دعائیں قبول فرمائے۔ آمین

آپ فرماتے ہیں:

دعاؤں کا پھر آج میں کہنا چاہتا ہوں پاکستان کے احمدیوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں مظلوم احمدیوں کو جہاں کہیں بھی ہیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مظلوم مسلمانوں کو جہاں بھی ہیں فلسطین کے یا کہیں بھی ان کو دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ سب کی مشکلات کو دور فرمائے اور آسانیاں پیدا فرمائے اور ان سب کو توفیق دے جو احمدی ہیں وہ حقیقی رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں اور حقیقی احمدی بنیں۔

اور وہ مسلمان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ابھی تک پہچان نہیں رہے اللہ تعالیٰ انہیں پہچاننے اور بیعت میں آنے کی توفیق عطا فرمائے اور تمام دنیا میں ہم جلد از جلد اسلام کا جھنڈا اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا جھنڈا لہراتے ہوئے دیکھیں اور تمام دنیا میں ہم توحید کو قائم ہوتا ہوا دیکھیں۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مئی 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 جولائی 2021ء)

(346)

کاموں کے تکمیل پانے اور بامراد ہونے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کے فضل سے اچھے کام پورے ہوتے ہیں۔

یہ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی کاموں کے تکمیل پانے اور بامراد ہونے کی بہت پیاری دعا ہے۔

سرورِ کونین، خاتم الانبیاء، اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ شکر گزار پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبتِ الٰہی، شکرِ نعمت، ذکرِ الٰہی، حمدِ باری تعالیٰ کے حسین رنگ اس جامع دعا میں نظر آتے ہیں کہ جب بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دعا قبولیت کا درجہ پاتی اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نیک کاموں کی تکمیل ہوتی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مندرجہ بالا دعا فرماتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 جولائی 2021ء)

(347)

بخشش ورحم کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ، بَابُ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ حدیث: 6326)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرتا پس میری مغفرت کر، ایسی مغفرت جو تیرے پاس سے ہو اور مجھ پر رحم کر بلاشبہ تو بڑا مغفرت کرنے ولا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، مطہر الانبیاء پیارے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بخشش ورحم کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ مجھے ایسی دعا سکھا دیجئے جسے میں اپنی نماز میں پڑھا کروں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ کہا کرو (مندرجہ بالا دعا)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 جولائی 2021ء)

(348)

صلٰوۃ الحاجۃ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الوِتْرِ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ بَاب مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْحَاجَةِ حدیث:479)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ حلیم (بردبار) ہے، کریم (بزرگی والا) ہے، پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔

میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور تیری بخشش کے یقینی ہونے کا سوال کرتا ہوں، اور ہر نیکی میں سے حصہ پانے کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے ارحم الراحمین خدا! تو میرا کوئی گناہ باقی نہ چھوڑ مگر تو اسے بخش دے اور نہ کوئی غم چھوڑ، مگر تو اُسے دور فرمادے اور نہ کوئی ایسی ضرورت چھوڑ جس میں تیری خوشنودی ہو مگر تو اُسے پوری فرمادے۔

یہ سید و مولیٰ خیر البشر بہت پیارے رسولِ کریم حضرت محمد ﷺ کی صلٰوۃ الحاجۃ (اپنی مراد، ضرورتِ حاجت کے لئے) دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جسے اللہ تعالیٰ سے کوئی ضرورت ہو یا بنی آدم میں سے کسی سے کوئی کام ہو تو پہلے وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں ادا کرے، پھر اللہ کی حمد و ثنا بیان کرے اور نبی اکرم ﷺ پر صلاۃ (درود) و سلام بھیجے، پھر یہ دعا کرے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 جولائی 2021ء)

(349)

خدا تعالیٰ کی قدرت / وعدوں پر ایمان کا خوبصورت بیان

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(سورۃ آلِ عمران:10)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! تُو یقیناً لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شک نہیں۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

یہ قرآنِ مجید کا خدا تعالیٰ کی قدرت / وعدوں پر ایمان کا نہایت خوبصورت بیان ہے۔ خدا تعالیٰ پر کامل ایمان اور اس کے وعدوں کے سچا ہونے کا اس آیت میں ذکر ہے۔

رسولِ کریم ﷺ سے روایت ہے کہ یہ مبارک آیت پڑھنے سے گم شدہ یا ضائع شدہ چیز مل جاتی ہے۔

(الدر المنثور للسیوطی جلد 2 صفحہ 9)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 جولائی 2021ء)

(350)

خدا کے قادر ہونے کا بیان

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

(سورۃ التغابن:12)

ترجمہ:

کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر اللہ کے اِذن کے ساتھ۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے وہ اُس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ دائماً ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

قرآنِ مجید کی اس مبارک آیت میں خدا تعالیٰ کے ہر چیز پر قادر ہونے، اسکے عالم الغیب اور تمام قدرتوں میں کامل ہونے کا نہایت خوبصورت بیان کیا گیا ہے۔

ایک حدیث مبارکہ میں آنحضرت ﷺ سے مندرجہ ذیل دعا مروی ہے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَالسَّمِیعُ الْعَلِیمُ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حدیث:3388)

ترجمہ:

حضرت عثمان بن عفانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

ایسا کوئی شخص نہیں ہے جو ہر روز صبح وشام کو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاء ِ وَهُوَالسَّمِیعُ الْعَلِیمُ

تین بار پڑھے اور اسے کوئی چیز نقصان پہنچادے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

اے خدا اے کار سازو عیب پوش و کردگار

اے میرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خسران و نفع و عسرو یُسر

تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار

جس کو چاہے تختِ شاہی پر بٹھا دیتا ہے تو

جس کو چاہے تخت سے نیچے گرادے کر کے خوار

عزت و ذلت یہ تیرے حکم پر موقوف ہیں
تیرے فرماں سے خزاں آتی ہے اور بادِ بہار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 جولائی 2021ء)

(351)

بارگاہِ رسالتؐ میں نذرانہ درود

اے میرے پیارے خدا! اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجۃ، روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 308)

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا بارگاہِ رسالت ﷺ میں نذرانہ درود ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو مسلسل درود شریف پڑھنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

پس درود کا حقیقی ادراک اگر کسی نے آج دنیا کو دینا ہے تو ہم احمدیوں نے دینا ہے۔ اس لیے اس رمضان میں جہاں درود کی طرف زیادہ توجہ دیں وہاں اپنے اندر وہ پاک تبدیلیاں بھی پیدا کرنے کی کوشش کریں جو اس درود کی قبولیت کے لیے ضروری ہیں اور اگر یہ قبول ہو جائے تو انسان کو اس کا فائدہ پہنچتا ہے، اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، اس کی روحانی حالت بہتر ہوتی ہے، عشقِ رسول میں حقیقی ترقی ہو کر انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی قرب پاتا ہے اور حقیقی درود آنحضرت ﷺ تک پہنچ کر پھر ان کی امّت کی ترقی کے سامان کر رہا ہوتا ہے۔

درود شریف کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے مزید ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی مومنوں کو فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

پس آپ ﷺ پر درود کی اتنی اہمیت ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے بھی رسولؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اب یہاں یہ بات اَور بھی واضح ہو گئی کہ اللہ تعالیٰ کی دعا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ہر آن آپؐ کے درجات بلند کرتا چلا جا رہا

ہے اور آپؐ کی عظمت اور شان کو قائم رکھنے کے لیے سامان مہیا کرتا چلا جارہا ہے اور اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کی یہ ذمہ داری لگائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر حقیقی عمل کرنے والے بن کر آنحضرت ﷺ پر درود بھیجو۔

اس سے تم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے اور فرشتوں کی دعاؤں سے بھی فیض حاصل کرو گے کیونکہ جب آنحضرت ﷺ پر فرشتے درود بھیجیں گے تو ان کا فیض آپؐ کی حقیقی امّت کو بھی اور ماننے والوں کو بھی پہنچے گا اور جب یہ فیض ہمیں پہنچے گا تو پھر شکر گزاری کا تقاضا ہے کہ ہم پہلے سے بڑھ کر درود بھیجنے والے بنیں اور یہ درود اور شکر گزاری ایسا نہ ختم ہونے والا ایک سلسلہ ہے جو ایک حقیقی مومن کو فیضیاب کرتا چلا جاتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 30 اپریل 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 جولائی 2021ء)

(352)

امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلَیْنَا بَرَکَاتِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

(مکتوبات احمدیہ جلد 1 صفحہ 50)

ترجمہ:

اے اللہ ! محمد ﷺ کی امت کی اصلاح فرما۔ اے اللہ ! محمد ﷺ کی امت پر رحم کر۔ اے اللہ ! ہم پر محمد ﷺ کی برکات نازل فرما اور محمد ﷺ پر رحمتیں اور برکتیں اور سلام بھیج۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

عمومی طور پر مسلم امہ کے لیے بھی دعا کریں۔ جس طرف یہ چل پڑی ہے اور جو زمانے کے امام کا انکار کر کے اپنی دنیا و عاقبت خراب کر رہی ہے اس سے اللہ تعالیٰ ان کو محفوظ رکھے۔

انسانیت کے لیے مجموعی طور پر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی صحیح رستے پر چلائے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی توفیق دے۔ بہر حال ہمارا کام ہے دعائیں کرنا اور دعائیں کرنا اور دعائیں کرتے چلے جانا۔ رمضان میں بھی اور رمضان کے بعد بھی۔ سب کو اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 7 مئی 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جولائی 2021ء)

(353)

بے قراری اور پریشانی اور غم کے وقت کی دعا

اَللّٰهُ،اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

(المعجم الاوسط للطبرانی حدیث:5290)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور عظیم ہے۔ اور وہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کے بے قراری اور پریشانی کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو کوئی دکھ اور غم پہنچے تو وہ یہ پڑھے کہ اَللّٰهُ،اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جولائی 2021ء)

(354)

رحم و مغفرت کی دعا

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ

الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَاسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَآ اَللّٰهُ أَنْ لَّا تَشْوِيَ خَلْقِي بِالنَّارِ

(مستدرک حاکم کتاب الدعاء جلد 1 صفحہ:545)

ترجمہ:

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر اور برائی کی پردہ پوشی ہے۔ اور وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں کرتا اے عظیم عفو کرنے والے !اے بہترین درگزر کرنے والے !اے وسیع مغفرت والے !اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے !اے ہر بھید کے جاننے والے !اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ !اے چشم پوشی کرنے والے مہربان !اے سب سے بڑی امید گاہ !اے کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے !اے ہمارے رب !اے ہمارے سردار !اے ہمارے آقا !اے ہماری رغبت کی انتہا !اے اللہ !میں سوال کرتا ہوں کہ تو میرے وجود کو آگ سے نہ جھلسانا۔

یہ سید و مولیٰ، آقائے دوجہاں پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی رحم و مغفرت کی پیاری دعا ہے۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ دعا آسمان سے لے کر نازل ہوئے اور بہت خوش تھے۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ﷺ کی طرف ایک تحفہ دے کر بھیجا ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے یہ دعائیہ کلمات (مندرجہ بالا دعا) جو عرش کے خزانے ہیں آپ کو عطا فرمائے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جولائی 2021ء)

(355)

غم سے نجات پانے اور نعمتوں کے شکرانے کی الہامی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَذْهَبَ عَنِّی الْحَزَنَ وَاَعْطَانِیْ مَالَمْ یُعْطَ اَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِیْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:150)

ترجمہ:

اس خدا تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے میرا غم دور کیا اور مجھ کو وہ چیز عطا فرمائی جو اس زمانہ کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دی گئیں۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی غم سے نجات پانے اور خدا کی طرف سے نعمتوں کے شکرانے کی الہامی دعا ہے۔

آپؑ فرماتے ہیں

چونکہ میں حق پر ہوں اور دیکھتا ہوں کہ خدا میرے ساتھ ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس لئے میں بڑے اطمینان اور یقین کامل سے کہتا ہوں کہ اگر میری ساری قوم کیا پنجاب کے رہنے والے اور کیا ہندوستان کے باشندے اور کیا عرب کے مسلمان اور کیا روم اور فارس کے کلمہ گو اور کیا افریقہ اور دیگر بلاد کے اہلِ اسلام اور ان کے علماء اور ان کے فقراء اور ان کے مشائخ اور ان کے صلحاء اور ان کے مرد اور ان کی عورتیں مجھے کاذب خیال کر کے پھر میرے مقابلہ پر دیکھنا چاہیں کہ قبولیت کے نشان مجھ میں ہیں یا ان میں۔

اور آسمانی دروازے مجھ پر کھلتے ہیں یا ان پر۔ اور وہ محبوبِ حقیقی اپنی خاص عنایات اور اپنے علوم لدنیہ اور معارف روحانیہ کے القاء کی وجہ سے میرے ساتھ ہے یا ان کے ساتھ۔

تو بہت جلد ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ وہ خاص فضل اور خاص رحمت جس سے دل مورد فیوض کیا جاتا ہے اسی عاجز پر اس کی قوم سے زیادہ ہے۔

کوئی شخص اس بیان کو تکبر کے رنگ میں نہ سمجھے۔ بلکہ یہ تحدیث نعمت کی قسم میں سے ہے۔

و ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء

اسی کی طرف اشارہ ان الہامات میں ہے

قُلْ اِنِّی اُمِرْتُ وَاَنَا اولُ الْمُؤمِنِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَذْھَبَ عَنِّی الْحَزَنَ وَاَعْطَانِیْ مَالَمْ یُعْطَ اَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِیْنَ

سے مراد زمانہ حال کے لوگ یا آئندہ زمانہ کے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3، صفحہ: 478-479)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جولائی 2021ء)

(356)

حضرت نوح علیہ السلام کی دشمنوں کے خلاف دعا

رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۷﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا

(سورۃ نوح:27-28)

ترجمہ:

(اور نوح نے کہا) اے میرے ربّ! کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستا ہوا نہ رہنے دے۔ یقیناً اگر تُو ان کو چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور بدکار اور سخت ناشکرے کے سوا کسی کو جنم نہیں دیں گے۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دشمنوں کے خلاف دعا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے خدائی حکم کے مطابق کامل طور پر اپنی قوم کو خدائے حق کا پیغام پہنچایا اور انکے مسلسل انکار پر انہیں سمجھایا۔ مگر وہ انکار و مخالفت سے باز نہ آئے۔ جب حضرت نوح علیہ السلام کو یہ یقین ہو گیا کہ اب یہ قوم بات نہ مانے گی اور تباہی ہی انکا مقدر ہے تو آپؑ نے انکے خلاف یہ دعا کی۔ چنانچہ آپ نے خدائی حکم کے مطابق کشتی تیار کی اور اپنے متبعین کے ساتھ اس میں سوار ہو گئے۔ اللہ نے آپؑ کو اور آپ کے ماننے والوں کو محفوظ رکھا اور مخالفوں کی خلاف آپ کی دعاؤں کو سنتے ہوئے انہیں تباہ کر دیا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جولائی 2021ء)

(357)

ناپسندیدہ امر دیکھنے پر دعا

اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

(سنن ابو داؤد کِتَابُ الكَهَانَةِ وَالتَطَيُّرِ بَابٌ فِي الطِّيَرَةِ حدیث:3919)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے سوا کوئی کسی طرح کی کوئی بھلائی نہیں لا سکتا اور تیرے سوا کوئی کسی برائی کو روک نہیں سکتا، برائی کا دور ہونا اور بھلائی کا حاصل ہونا تیری مدد ہی سے ممکن ہے۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا ناپسندیدہ امر دیکھنے پر دعا ہے۔
حضرت احمد قرشی روایت کرتے کہ نبی کریم ﷺ کی مجلس میں بد شگونی "کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا فال (نیک شگون) لینا اچھا ہے۔ اور اگر تم میں سے کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو یہ دعا کرے

اللّٰهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 جولائی 2021ء)

(358)

عید کے لئے درست الفاظ

حضرت واثلہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم ﷺ سے عید کے روز مل کر کہا تَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكَ کہ اللہ تعالیٰ ہم سے اور آپ ﷺ سے (ہماری عبادتیں، قربانیاں اور دعائیں) قبول فرمائے۔
آنحضور ﷺ نے ان دعائیہ الفاظ کو پسند کرتے ہوئے دہرایا اور فرمایا۔ ہاں! اللہ ہم سے اور آپ سے قبول فرمائے۔

(مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 206)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جولائی 2021ء)

(359)

حج کے موقع پر احرام باندھنے کی دعا

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

(صحیح بخاری کِتَابُ الحَجِّ، بَابُ التَّلْبِيَةِ، حدیث: 1549)

ترجمہ:
حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں۔ حاضر ہوں، تمام حمد تیرے ہی لیے ہے اور تمام نعمتیں تیری ہی طرف سے ہیں، ملک تیرا ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حج کے موقع پر احرام باندھنے کی دعا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انھوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے لہٰذا حج کرو۔ ایک آدمی نے کہا: کیا ہر سال؟ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ خاموش رہے حتیٰ کہ اس نے یہ کلمہ تین بار دہرایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اگر میں کہہ دیتا: ہاں تو واجب ہو جاتا اور تم (اس کی) استطاعت نہ رکھتے۔ پھر آپ نے فرمایا: "تم مجھے اسی (بات) پر رہنے دیا کرو جس پر میں تمھیں چھوڑدوں تم سے پہلے لوگ کثرت سوال اور اپنے انبیاء علیہ السلام سے زیادہ اختلاف کی بنا پر ہلاک ہوئے۔ جب میں تمھیں کسی چیز کا حکم دوں تو بقدر استطاعت اسے کرو اور جب کسی چیز سے منع کروں تو اسے چھوڑ دو۔

(صحیح مسلم کِتَابُ الْحَجِّ بَابُ فَرْضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمُرِ حدیث:3257)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جولائی 2021ء)

(360)

طوافِ بیت اللہ کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سنن ابی داوٗد کِتَابُ الْمَنَاسِكِ بَابُ فَضْلِ الطَّوَافِ حدیث:2957)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے ہمارے مالک! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی طوافِ بیت اللہ کی دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن سائبؓ نے رسول اللہ ﷺ کو طواف بیت اللہ کے دوران یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا۔

نوٹ: مزدلفہ میں بھی یہی دعا پڑھنے کا ذکر ملتا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جولائی 2021ء)

(361)

صفااور مروہ پر پڑھنے کی دعائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ترجمہ:

اللہ سب سے بڑا ہے۔(کثرت کے ساتھ ورد کریں)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(صحیح مسلم كِتَابُ الْحَجِّ بَابُ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حدیث:2950)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،وہ اکیلا ہے،ساری بادشاہت اسی کی ہے اور ساری تعریف اسی کے لئے ہے۔

اور وہ ہر اس چیز پر جسے وہ چاہے پوری طرح قادر ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

ترجمہ:

اے میرے رب!میری مغفرت فرمااور رحم کر۔توبڑا غالب اور بزرگ ہے۔

یہ سید و مولیٰ،مقدس الانبیاء،پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی صفااور مروہ پر پڑھنے کی دعائیں ہیں۔

حضرت عمر فاروقؓ نے حج کرتے ہوئے کوہِ صفا پر یہ دعا کی

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ (اُدْعُوْنِيْٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ) إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّنِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ

ترجمہ:

اے اللہ!تونے خود یہ فرمایاہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا سنوں گا اور تو تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

پس میں تجھ سے (اس وعدے کا واسطہ دے کر) دعا کرتا ہوں کہ یہ جو اسلام کی طرف مجھے ہدایت فرمائی ہے اس نعمت کو مجھ سے واپس نہ لے لینا۔ یہاں تک کہ مجھے موت بھی اس حال میں دینا کہ میں مسلمان ہوں۔

(مؤطا کتاب الحج)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جولائی 2021ء)

(362)

حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں کی جانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرىٰ مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ لَايَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِيْ اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِه اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنَ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوكَ دَعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقْبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهُ اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِيْ رَؤُفاً رَحِيْماً يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

(مجمع الزوائد ہیثمی مطبوعہ بیروت)

ترجمہ:

اے اللہ! تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے، میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے، میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں سختی میں مبتلا ہوں، فریاد کنندہ پناہ کا طالب ہوں، خوف زدہ ہوں، لرز رہا ہوں اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں، تجھ سے سوال کرتا ہوں، جس طرح مسکین سوال کرتا ہے، گڑ گڑاتا ہوں تیرے سامنے ذلیل مجرم کی طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں جیسا ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو اے اللہ! آپ مجھے مانگنے میں محروم نہ فرما اور میرے لئے بڑے مہربان اور رحیم ہو جا، اے اللہ! سوال کئے جانے میں اور بخشنے والے میں سب سے بہتر ہیں۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، رحمۃ للعٰلمین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں خدا تعالیٰ کے حضور درد و تضرع سے بھری عاجزانہ دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص عرفہ کے دن زوال کے بعد ان دس کلموں کو ہزار بار پڑھ لے تو ضرور خداوند قدوس اس کی دعا کو قبول فرماتے ہیں مگر وہ قطع رحمی اور گناہ کی دعا نہ مانگے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر عرفات کی دعاؤں میں سے آپ ﷺ کی یہ دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 جولائی 2021ء)

(363)

رمی جمار کے وقت کی دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔ فَاكْفِنِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

(کتاب الدعا للطبرانی)

ترجمہ:

اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! زندگی بخشنے اور قائم رکھنے والے! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

میں مخلوق کے ساتھ تیری رحمت کی فریاد رسی چاہتا ہوں۔ میرے سب حال کے لئے تو خود کافی ہو جا اور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے نفس کے حوالے نہ کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا

(کتاب الدعا للطبرانی)

ترجمہ:

اے اللہ! تو اس حج کو قبول فرما اور گناہوں کو بخش دے۔

یہ حج کے دوران رمی جمار (حجاج کرام منیٰ میں ایک مقام پر شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں) کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایام العشر (ذوالحجہ کے پہلے دس دن) میں کثرت سے تکبیر (اَللّٰہُ اَکۡبَرُ) تحمید (اَلۡحَمۡدُلِلّٰہِ) اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنے کی تلقین فرماتے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جولائی 2021ء)

(364)

بیت اللہ کے دیدار کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا ، وَبِرًّا وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَعَظَّمَه ممن حَجَّه أو اعْتَمَرَه تعظيمًا وَتشريفًا وبِرًّا و مَهَابَة

(معجم الاوسط للطبرانی جلد:6 صفحہ:183)

ترجمہ:

اے اللہ! اپنے اس گھر (بیت اللہ) کو بزرگی عزت وعظمت نیکی اور رعب میں زیادہ کر۔ اور حج وعمرہ کرنے والوں میں سے جو اس کی تقدیس و تعظیم کرے اسے بھی عظمت و شرف اور نیکی ورعب میں بڑھا۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بیت اللہ کے دیدار کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت حذیفہ بن اسیدؓ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم ﷺ جب بیت اللہ پر نظر فرماتے تو مندرجہ بالا دعا پڑھتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جولائی 2021ء)

(365)

نماز میں سجدہ کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ عَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

(سنن ابو داوٗد کِتَابُ تَفْرِيعِ اسْتِفْتَاحِ الصَّلَاةِ بَابُ فِي الدُّعَاءِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ حدیث:878)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے سب ہی گناہ معاف فرمادے، چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے اور جو ظاہر یا چھپے ہوئے ہیں۔

یہ سیدو مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نماز میں سجدہ کی دعا ہے۔

سیدنا ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنے سجدوں میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

ابن سرح نے مزید یہ الفاظ بھی بیان کیے عَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

اے اللہ! میرے سب ہی گناہ معاف فرمادے، چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے اور جو ظاہر یا چھپے ہوئے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جولائی 2021ء)

(366)

رشد و ہدایت کی نفع بخش دعا

اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حدیث: 3483)

ترجمہ:

اے اللہ! رشد اور ہدایت کی باتیں میرے دل میں ڈال دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے بچا۔

یہ سیدو مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی رشد و ہدایت کی نفع بخش دعا ہے۔

حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے میرے باپ سے پوچھا

اے حصین! آج کل تم کتنے معبودوں کو پوجتے ہو؟ میرے باپ نے جواب دیا سات کو چھ زمین میں (رہتے ہیں) اور ایک آسمان میں، آپ نے پوچھا: ان میں سے کس کی سب سے زیادہ رغبت دلچسپی، امید اور خوف و ڈر کے ساتھ عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: اس کی جو آسمان میں ہے، آپ نے فرمایا: اے حصین! سنو، اگر تم اسلام لے آتے تو میں تمہیں دو کلمے سکھا دیتا وہ دونوں تمہیں برابر نفع پہنچاتے رہتے، پھر جب حصین اسلام لے آئے

توانہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے وہ دونوں کلمے سکھا دیجئے جنہیں سکھانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا، آپ نے فرمایا کہو

اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جولائی 2021ء)

(367)

پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مظلوم فلسطینیوں اور احمدیوں کے لئے دعائیہ تحریک

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

(سورۃ آلِ عمران:174)

ترجمہ:

ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي، وَدُنْيَايَ، وَأَهْلِي، وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي ، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

(ابو داؤد کِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5074)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ہر طرح کے آرام اور راحت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔ اے اللہ! میرے عیب چھپا دے۔ مجھے میرے اندیشوں اور خطرات سے امن عنایت فرما۔ یا اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے

بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فر۔اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغِيْثُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْن

(ملفوظات جلد4 صفحہ:250)

ترجمہ:

اے زندہ اور ہمیشہ قائم و دائم رہنے والے خدا! میں تیری رحمت سے تیری مدد چاہتا ہوں۔اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!۔

یہ قرآن مجید کی خدا تعالیٰ کی کفایت نصیب ہونے کی، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی عافیت اور حفاظتِ الٰہی کی، حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی بے قراری اور پریشانی کے وقت کی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مظلوم فلسطینیوں اور احمدیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

میں دعا کے لیے بھی کہنا چاہتا ہوں۔گذشتہ ہفتہ بھی میں نے کہا تھا۔ مظلوم فلسطینیوں کے لیے دعا کریں۔گو کہ جنگ بندی ہو گئی ہے لیکن تاریخ ہمیں یہی بتاتی ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد کہیں نہ کہیں سے، کسی نہ کسی طریقے سے، کسی نہ کسی بہانے سے دشمن ان فلسطینیوں کو ظلم کا نشانہ بناتے رہتے ہیں اور کوئی نہ کوئی وجہ بنتی جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور فلسطینیوں کے لیے بھی حقیقی آزادی میسر آئے۔اللہ تعالیٰ ان کو ایسے لیڈر بھی عطا فرمائے جن میں عقل اور فراست بھی ہو اور مضبوطی بھی ہو، جو اپنی بات کو کہنے اور اپنے حق لینے والے بھی ہوں۔اسی طرح احمدیوں کے لیے جو خاص طور پر پاکستان میں ظلم کا نشانہ بن رہے ہیں ان کے لیے بہت دعا کریں۔اللہ تعالیٰ انہیں بھی اپنی حفاظت میں رکھے۔آمین

(خطبہ جمعہ 21مئی 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30جولائی 2021ء)

(368)

کافر قوم سے نجات کی کامل دعا

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(سورۃ یونس:86-87)

ترجمہ:

تو انہوں نے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے)(جواباً) کہا اللہ پر ہی ہم توکل رکھتے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے ابتلانہ بنا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات بخش۔

یہ قرآنِ کریم کی کافر قوم سے نجات کی کامل دعا ہے۔

مندرجہ بالا دعا قوم موسیٰ کی ہے جب وہ فرعون کے مظالم اور اس کے خوف کے باوجود حضرت موسیٰؑ پر ایمان لے آئے تھے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی قید وہجرت کی وجہ سے نبی اسرائیل مصر میں جا آباد ہوئے تھے۔ چند سو سالوں کے بعد ہی انکی تعداد جب زیادہ ہونے لگی تو مصر کے بادشاہوں نے (جنکا لقب قرآن مین فرعون آیا ہے) بنی اسرائیلیوں پر سخت مظالم شروع کر دیے۔ اللہ تعالیٰ نے انکے مظالم سے نجات کے لئے بنی اسرئیل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ فرعون نے آپؑ کا انکار کیا۔ چند لوگ آپؑ پر ایمان بھی لائے اور خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ اس مظلوم قوم کو فرعون کے مظالم سے نجات دی۔ فرعون کو سمندر میں آپؑ اور آپ کی قوم کا تعاقب کرتے ہوئے غرق کر دیا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 جولائی 2021ء)

(369)

حضرت موسیٰؑ کی حضرت ہارونؑ اور اپنے لئے رحم و بخشش کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

(سورۃ الاعراف:152)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بھی اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام اور اپنے لئے رحم اور بخشش کی دعا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تو آپؑ نے خدا سے یوں درخواست اور دعا کی

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿۲۶﴾ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۷﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۸﴾ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۹﴾ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ وَزِیۡرًا مِّنۡ اَهۡلِیۡ ﴿۳۰﴾ هٰرُوۡنَ اَخِی ﴿۳۱﴾ اشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِیۡ ﴿۳۲﴾ وَاَشۡرِکۡهُ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ

(سورۃ طٰہٰ:26تا33)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔ اور میرا معاملہ مجھ پر آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لئے میرے اہل میں سے میرا نائب بنا دے۔ ہارون میرے بھائی کو۔ اس کے ذریعے میری پُشت مضبوط کر۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔

اللہ تعالیٰ نے آپؑ کی دعا کو قبول فرمایا اور حضرت ہارون علیہ السلام کا آپ کا مددگار بنایا۔ جب 40 دن کا چلہ کاٹنے آپؑ کوہِ طور پر گئے تو آپکے بعد قوم نے حضرت ہارون علیہ السلام کی بات نہ مانی اور سونے کا ایک جانور (بچھڑا) بنا کر اسکی پوجا شروع کر دی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب واپس آئے تو آپؑ نے انکے حالات دیکھ کر سخت غصہ کیا۔ اپنے بھائی ہارون سے سختی سے بات کی۔ جب انہوں نے بتایا کہ قوم نے میری بات ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ تب آپؑ نے اپنے اور اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کے لئے مندرجہ بالا دعا کی۔

(سورۃ الاعراف:152)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 اگست 2021ء)

(370)

رحمت ومغفرت کی دردبھری عاجزانہ دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی وَأَلْحِقْنِی بِالرَّفِیقِ

(صحیح بخاری بَابُ مَرَضِ النَّبِیِّ ﷺ وَوَفَاتِہٖ حدیث4440)

ترجمہ:

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملادے۔

یہ سید ومولیٰ، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی رحمت ومغفرت کی درد بھری عاجزانہ دعا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے مرض الموت میں بار بار فرماتے تھے (اللّٰھُمّ) "بالرفیق الاعلیٰ"

(صحیح بخاری کِتَابُ المَغَازِی بَابُ مَرَضِ النَّبِیِّ ﷺ وَوَفَاتِہٖ حدیث4436)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 اگست 2021ء)

(371)

ہدائیت وعلم کی دعا

وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبَّنَا اهْدِنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ وَهَبْ لَنَا مِنْ عِنْدِكَ فَهْمَ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ وَعَلِّمْنَا مِنْ لَّدُنْكَ عِلْماً

(حقیقۃ الوحی صفحہ 7 روحانی خزائن جلد 22)

ترجمہ:

اور سوائے اللہ کے فضل کے مجھے کوئی توفیق اور طاقت نہیں۔ اے ہمارے رب! ہمیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرما۔ اور اپنی جناب سے ہمیں راستے کا فہم عطا فرما۔ اور اپنے پاس سے ہمیں خاص علم سمجھا۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی ہدائیت وعلم کی دعا ہے۔

آپؑ حقیقۃ الوحی میں اس دعا سے پہلے بیان فرمارہے ہیں کہ آپؑ اس کتاب کو چار ابواب میں منقسم فرمائیں گے۔پہلا باب ان لوگوں کے بیان میں جن کو سچی خوابیں تو آتی ہیں مگر خدا سے انکا کوئی تعلق نہیں۔ دوسرا باب ان لوگوں کے بیان میں جن کو کبھی سچی خوابیں آجاتی ہیں اور انکا خدا سے تھوڑا بہت تعلق بھی ہوتا ہے۔ تیسرا باب انکے لئے جو خدا سے کامل الہام پاتے ہیں اور چوتھا باب اپنے حالات کے بیان میں کہ خدا نے اپنے خاص فضل سے آپ کو بیان شدہ تین میں سے کس گروہ میں داخل فرمایا ہے۔اسکے بیان کے بعد آپؑ مندرجہ بالا دعا فرماتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 اگست 2021ء)

(372)

نماز تہجد کے سجدہ کی دعا

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِى خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

(صحیح مسلم كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا بَابُ الدُّعَاءِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ وَقِيَامِهِ حدیث 1812)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نے تیرے ہی حضور سجدہ کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور اپنے آپ کو تیرے ہی حوالے کیا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت گری کی اور اس کے کان اور اس کی آنکھیں تراشیں، برکت والا ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔

یہ سید و مولیٰ مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نماز میں سجدہ کی دعا ہے۔

حضرت محمد بن مسلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز تہجد کے سجدوں میں یہ دعا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 اگست 2021ء)

(373)

عامۃ المسلمین کے حق میں دعا

اے خداندِ قادر و مطلق! اگرچہ قدیم سے تیری یہی عادت اور یہی سنت ہے کہ تو بچوں اور امیوں کو سمجھ عطا کرتا ہے اور اس دنیا کے حکیموں اور فلاسفروں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت پردے تاریکی کے ڈال دیتا ہے۔ مگر میں تیری جناب میں عجز اور تضرع سے عرض کرتا ہوں کہ ان لوگوں میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لا جیسے تو نے بعض کو کھینچا بھی ہے۔ اور ان کو بھی آنکھیں بخش اور کان عطاء کر اور دل عنایت فرما تا وہ دیکھیں اور سنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو تو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اس کے حاصل کرنے کے لئے متوجہ ہو جائیں۔ اگر تُو چاہے تو تُو ایسا کر سکتا ہے۔ کیونکہ کوئی بات تیرے آگے انہونی نہیں۔

(ازالہ اوہام صفحہ 35 روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 120)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی عامۃ المسلمین کے حق میں دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک فرما رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

دعا تو ہم ان کے لیے بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ! اگر ان میں کوئی بھی شرافت کی رمق ہے تو اللہ تعالیٰ انہیں عقل دے اور انہیں سمجھ آ جائے لیکن عوام الناس کے لیے، عامۃ المسلمین کے لیے، زیادہ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے چنگل سے نجات دے۔

بہرحال یہ ہمارے فائدے کے لیے مخالفت کرتے ہیں ایسی ایسی جگہوں پر احمدیت کا پیغام پہنچ رہا ہے جہاں پہلے نہیں پہنچتا تھا۔ یا ہمارے ذریعہ سے نہیں پہنچ سکتا تھا اور پھر ان میں سے بعض لوگ خود رابطہ بھی کرتے ہیں۔ پس ہمارا کام دعا کرنا ہے اور صبر کرنا ہے اور یہی بہترین ذریعہ ہے جو اِنْ شَاءَاللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی بھی عطا فرمائے گا۔

ہمارا کام یہی ہے کہ ایک مسلمان کے لیے اپنے خیالات اور اپنے احساسات کو صاف رکھیں۔ ان کے لیے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ جلد ان کی آنکھیں کھولے اور یہ زمانے کے امام کو ماننے اور پہچاننے والے بن جائیں۔ (خطبہ جمعہ 14 مئی 2021ء)

ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تو تو رب العالمین ہے او رسب کا شہر یار
اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فُرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ و بچار
دن چڑھا ہے دشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج نکل باہر کہ میں ہوں بے قرار
اے میرے پیارے فِدا ہو تجھ پہ ہر ذرہ مرا
پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مہار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 اگست 2021ء)

(374)

حضرت موسیٰؑ کی ظالم قوم کے خلاف دعا

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

(یونس:89)

ترجمہ:

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے ربّ! یقیناً تو نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو اس دنیوی زندگی میں ایک بڑی زینت اور اموال دیئے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! (کیا) اس لئے کہ وہ تیری راہ سے (لوگوں کو) بھٹکادیں۔ اے ہمارے ربّ! ان کے اموال برباد کر دے اور ان کے دلوں پر سختی کر۔ پس وہ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

یہ حضرت موسیٰؑ کی ظالم قوم کے خلاف دعا ہے۔

حضرت موسیٰؑ نے فرعون کو تبلیغ کی اور اس کو خدا کی طرف دعوت دی مگر اس نے مسلسل انکار کیا اور خدائی فرستادہ کا مقابلہ کرنا چاہا۔ اسکے مظالم اور اسکے شان و شوکت کے خاتمے کے لئے حضرت موسیٰؑ نے خدا کے حضور التجاء کی۔ اللہ نے آپؑ کی دعا سنی اور آپکو اور آپکی قوم کو فرعون کے مظالم سے نجات دی اور اسے اور اسکے لشکر کو سمندر میں تباہ کر دیا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 اگست 2021ء)

(375)

حصولِ ہدایت کی عظیم الشان دعا

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

(سورۃ فاتحہ)

ترجمہ:

ہمیں سیدھے راستہ پر چلا۔

یہ قرآنِ مجید کی حصولِ ہدایت کی عظیم الشان دعا ہے۔

یہ مبارک آیت سورۃ فاتحہ کی ہے۔ اِھْدِنَا کے پیارے لفظ میں انسان خدا سے التجاء کرتا ہے کہ اے میرے اللہ! مجھے صرف سیدھا راستہ دکھانا ہی نہیں بلکہ مجھے اس پر چلانا بھی اور پھر منزل پر پہنچانا بھی۔ یہ مبارک دعا ہم نمازوں میں درجنوں مرتبہ کرتے ہیں، اور خدا سے نیکی کے راستے کی طلب کرتے ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تمام مسلم امۃ کی ہدایت کے لئے مسلسل دعاؤں کی تحریک فرمارہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

پھر مسلمانوں کو خدا تعالیٰ نے ہمیشہ ہدایت پر رہنے اور ہدایت قبول کرنے کی دعائیں بھی سکھائیں لیکن اس کے باوجود اس وقت تک پانچ سات فیصد لوگوں کو ہی زمانے کے امام کو پہچاننے کی توفیق ملی۔ باوجود اس کے کہ مسلمان

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

کی دعا اپنی نمازوں میں کئی بار پڑھتے ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ جیسا کہ میں نے ابھی کہا کہ قرآنِ کریم کی پیشگوئیاں اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیاں اور ارشادات سامنے ہیں، مسلمانوں کی اکثریت اس امام کو جو زمانے کا امام ہے، ماننے سے انکاری ہے۔ اور نہ صرف ماننے سے انکاری ہے بلکہ تکذیب پر شدت سے زور دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سعید فطرت غیر مسلموں بلکہ لا مذہبوں اور اس سے بھی بڑھ کر خدا تعالیٰ کو نہ ماننے والوں کو بھی ہدایت عطا فرما رہا ہے، ہدایت کے راستوں کی طرف رہنمائی فرما رہا ہے۔ اور ان لوگوں میں سے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔

لیکن بد قسمتی سے نام نہاد اور مفاد پرست مُلّاؤں کے پیچھے چل کر بعض جگہ مسلمان کہلانے والوں نے امام الزمان کی دشمنی کی انتہا کی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اِن لوگوں کو عقل دے۔ علماء جو نام نہاد علماء ہیں وہ تو ایسے حال پر پہنچے ہوئے ہیں کہ لگتا ہے اُن کے لئے بظاہر اصلاح کے سب ذریعے بند ہو چکے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو معصومیت میں یا اپنے خیال میں عشقِ رسول میں اِن کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اُن کو اللہ تعالیٰ صحیح راستوں کی طرف ہدایت عطا فرمائے تاکہ وہ امام کو پہچانیں۔ اور جو دشمنی وہ اس زمانہ کے امام سے کر رہے ہیں، جس کی بعض جگہوں پر انتہائی حدوں کو چھوا جا رہا ہے، اُس سے وہ باز آ جائیں اور اپنی عاقبت سنوارنے والے بن جائیں۔ کاش اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کی دعا مسلمانوں کے دل کی آواز بن کر نکلے اور مسلم اُمّت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث بنے۔ اور دنیا اِن کو بھی عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھنے والی ہو۔ (خطبہ جمعہ 17 جون 2011ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 اگست 2021ء)

(376)

نمازِ جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

(صحیح مسلم کِتَابُ الْجَنَائِزِ بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمَيِّتِ فِي الصَّلَاةِ حدیث: 2232)

ترجمہ:

اے اللہ !اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے،اسے معاف فرما اور اس کی باعزت ضیافت فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو وسیع فرما اور اس (کے گناہوں) کو پانی،برف اور اولوں سے دھو دے،اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا اور اسے اس گھر کے بدلے میں بہتر گھر،اس کے گھر والوں کے بدلے میں بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اپنی پناہ عطا فرما۔

یہ سید و مولیٰ،مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نمازِ جنازہ کی دعا ہے۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا تو میں نے آپ ﷺ کی دعا میں اسے یاد کر لیا،آپ ﷺ فرما رہے تھے۔(مندرجہ بالا دعا)۔کہا:یہاں تک ہوا کہ میرے دل میں آرزو پیدا ہوئی کہ یہ میت میں ہوتا۔

حضرت ابو ہریرہؓ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا جنازے (کو لے جانے) میں جلدی کرو،اگر وہ (میت) نیک ہے تو جس کی طرف تم اس کو لے جا رہے ہو وہ خیر ہے اگر وہ اس کے سوا ہے تو پھر وہ شر ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اتار دو گے۔

(صحیح بخاری کِتَابُ الْجَنَائِزِ بَابُ الْإِسْرَاعِ بِالْجَنَازَةِ حدیث 2186)

حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا،جو کوئی ایمان رکھ کر اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز اور دفن سے فراغت ہونے تک اس کے ساتھ رہے تو وہ دو قیراط ثواب لے کر لوٹے گا ہر قیراط اتنا بڑا ہو گا جیسے احد کا پہاڑ،اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ جائے تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹے گا۔

(صحیح بخاری کِتَابُ الإِيمَانِ بَابٌ: اتِّبَاعُ الجَنَائِزِ مِنَ الإِيمَانِ حدیث:47)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 اگست 2021ء)

(377)

حضرت یعقوب علیہ السلام کی حفاظتِ الٰہی کی دعا

وَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

(سورۃ یوسف:65)

ترجمہ:

پس اللہ ہی ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا اور وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور حضرت یعقوب علیہ السلام کی حفاظتِ الٰہی کی بہت پیاری دعا ہے۔

جب حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے حضرت یوسف علیہ السلام سے حسد کی وجہ سے انہیں ان کے پیارے والد سے دور کر دیا تو حضرت یعقوب علیہ السلام ان کے کھو جانے کا شدید غم کرتے تھے۔ایک موقع ایسا آیا جب انہی بیٹوں نے آپؑ سے چھوٹے بیٹے کو لے جانے کی اجازت چاہی۔ آپؑ کے ذہن میں حضرت یوسف علیہ السلام کا خیال آگیا کہ کس طرح انکو ان بیٹوں نے جدا کر دیا تھا۔ مگر آپؑ نے خدائی منشاء کے تحت ان بیٹوں کو اجازت دے دی ساتھ ہی اپنے بیٹے کے لئے خدا کے حضور مندرجہ بالا الفاظ میں حفاظت کی دعا بھی کر دی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو بھی یہ قرآنی دعا الفاظ کے کچھ تغیر کے ساتھ متعدد بار الہام ہوئی تھی۔

12 مئی 1907ء کو آپؑ کو الہام ہوا

پھر خدا تعالیٰ مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے

میری رحمت تجھ کو لگ جائے گی۔ اللہ رحم کرے گا

وَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:608)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اگست 2021ء)

(378)

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ

(سنن نسائی كِتَابُ الْجَنَائِزِ الْاَمْرُ بِالِاسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِينَ حدیث 2042)

ترجمہ:

اے اس قبرستان کے مسلمان اور مومن باسیو! تم پر سلامتی ہو۔ یقیناً ہم بھی، اللہ نے چاہا تو، تم سے ملنے والے ہیں۔ تم ہم سے پہلے آ گئے ہو۔ ہم تمھارے پیچھے آ رہے ہیں۔ میں اپنے لیے اور تمھارے لیے اللہ تعالیٰ سے خیریت و سلامتی کی دعا کرتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی قبرستان میں داخل ہونے کی دعا ہے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قبرستان جاتے تو فرماتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ

اے اس قبرستان کے مسلمان اور مومن باسیو! تم پر سلامتی ہو۔ یقیناً ہم بھی، اللہ نے چاہا تو، تم سے ملنے والے ہیں۔ تم ہم سے پہلے آ گئے ہو۔ ہم تمھارے پیچھے آ رہے ہیں۔ میں اپنے لیے اور تمھارے لیے اللہ تعالیٰ سے خیریت و سلامتی کی دعا کرتا ہوں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اگست 2021ء)

(379)

علم میں ترقی حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

(سورۃ طٰہٰ:115)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے علم میں بڑھادے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور علم میں ترقی حاصل کرنے کی دعا ہے، جو خدا تعالیٰ نے سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ امتِ مسلمہ کو سکھلائی۔

قرآن وحدیث میں علم کی فرضیت اور اس کے حصول کی ترغیب جابجا بیان ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ نے تو یہ تک فرمایا ہے کہ میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی مانند ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علم کے حصول کے لئے توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

ایک حدیث میں آتا ہے کہ اُطۡلبُوا الۡعِلۡمَ مِنَ الۡمَھۡدِ اِلَی اللَّحۡدِ یعنی چھوٹی عمر سے لے کے، بچپنے سے لے کے آخری عمر تک جب تک قبر میں پہنچ جائے انسان علم حاصل کرتا رہے۔ تو یہ اہمیت ہے اسلام میں علم کی۔ پھر اس کی اہمیت کا اس سے بھی اندازہ لگالیں کہ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم یا دعا پر سب سے زیادہ تو آنحضرت ﷺ نے عمل کیا۔ اور آپؐ عمل کرتے تھے، اللہ تعالیٰ تو خود آپؐ کو علم سکھانے والا تھا اور قرآن کریم جیسی عظیم الشان کتاب بھی آپ پر نازل فرمائی جس میں کائنات کے سربستہ اور چھپے ہوئے رازوں پر روشنی ڈالی جس کو اُس وقت آنحضرت ﷺ کے علاوہ کوئی شاید سمجھ بھی نہ سکتا ہو۔ پھر گزشتہ تاریخ کا علم دیا، آئندہ کی پیش خبریوں سے اطلاع دی لیکن پھر بھی یہ دعا سکھائی کہ یہ دعا کرتے رہیں کہ

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

بہر حال ہر انسان کی استعداد کے مطابق علم سیکھنے کا دائرہ ہے اور اس دعا کی قبولیت کا دائرہ ہے۔ وہ راز جو آج سے پندرہ سو سال پہلے قرآن کریم نے بتائے آج تحقیق کے بعد دنیا کے علم میں آرہے ہیں۔ یہ باتیں جو آج انسان کے علم میں آرہی ہیں اس محنت اور شوق اور تحقیق اور لگن کی وجہ سے آرہی ہیں جو انسان نے کی۔

آج یہ ذمہ داری ہم احمدیوں پر سب سے زیادہ ہے کہ علم کے حصول کی خاطر زیادہ سے زیادہ محنت کریں، زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔

(خطبہ جمعہ 18 جون 2004ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اگست 2021ء)

(380)

شکرانِ نعمت اور تقویٰ اختیار کرنے کی دعا

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس

وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْٓ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ

(مسند احمد بن حنبل)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے ایسا بنادے کہ تیرا بہت زیادہ شکر کر سکوں اور بہت زیادہ تجھے یاد کروں اور تیری خیر خواہی کی باتوں کی پیروی کروں اور تیرے تاکیدی حکموں کی حفاظت کروں۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے اور تقویٰ اختیار کرنے کی خوبصورت دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں کہ

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس

وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

پس اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ یہ سلوک آج بھی بڑی شان کے ساتھ پورا ہو رہا ہے۔ ہر روز نہیں بلکہ ہر لمحہ شکر گزاری کے نئے مضامین دکھاتے ہوئے گزرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کو لے کر آتا ہے اور جب تک ہم اپنے اس مقصد کے ساتھ چمٹے رہیں گے جس کو لے کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام تشریف لائے تھے ہم یہ نظارے انشاء اللہ تعالیٰ دیکھتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں پر ہم کس طرح شکر گزار ہو سکتے ہیں، اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔

پھر فرمایا:

اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو مَیں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو، کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 49، ایڈیشن 2003ء)

پس اس شکر گزاری کے طریق کو ہم نے اپنانا ہے اور اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے۔

(خطبہ جمعہ یکم جولائی 2011ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اگست 2021ء)

(381)

حفاظتِ الٰہی کا الہام

اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 348)

ترجمہ:

میں ہر ایک کو جو تیری چاردیواری کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو طاعون سے حفاظتِ الٰہی کا الہام ہوا تھا۔ یہ الہام آپ کو متعدد بار ہوا تھا۔ آپؑ فرماتے ہیں

اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خشت و خاک کے گھر میں بودوباش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں شامل ہیں۔

(کشتی نوح صفحہ:10 روحانی خزائن جلد19)

4 مئی 1904ء کو مولوی محمد علی صاحب ایم اے مینیجر وایڈیٹر رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی طبیعت علیل ہو گئی اور دردِ سر اور بخار کے عوارض کو دیکھ کر مولوی صاحب وک شبہ گزرا کہ شاید طاعون کے آثار ہیں۔ جب اس بات کی خبر حضرت اقدس علیہ السلام کو ہوئی تو آپؑ فوراً مولوی صاحب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے دار میں ہو کر اگر آپ کو طاعون ہو تو پھر

اِنِّیْٓ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ

الہام اور یہ سب کاروبار عبث ٹھہرا۔ آپ نے نبض دیکھ کر ان کو یقین دلایا کہ ہرگز بخار نہیں ہے۔ پھر تھرمامیٹر لگا کر دیکھا کہ پارہ اس حد تک نہیں ہے جس سے بخار کا شبہ ہو۔ اور فرمایا کہ میرا تو خدا کی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ اس کی کتابوں پر ہے۔

(البدر جلد3 نمبر18۔19 مؤرخہ 8 تا16 مئی1904)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اگست 2021ء)

(382)

انصار دین عطا کئے جانے کی دعا

رَبِّ اَعْطِنِیْ مِنْ لَّدُنْکَ اَنْصَاراً فِیْ دِیْنِکَ وَاَذْھِبْ عَنِّیْ حُزْنِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم صفحہ 34۔ مکتوب24)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے اپنے حضور سے اپنے دین کیلئے مددگار عطا کر اور میرے غم کو دور کر دے اور میرے سارے کام درست فرمادے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی انصار دین عطا کئے جانے کی دعا ہے۔

آپؑ نے خدا تعالیٰ کے حضور دین کے لئے مددگار عطا کئے جانے کی دردمندانہ دعا کی۔جس کا ذکر آپؑ نے حضرت مولانا نورالدین صاحبؓ کے نام ایک مکتوب میں فرمایا ہے:

رَبِّ اَعۡطِنِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ اَنۡصَاراً فِیۡ دِیۡنِکَ وَاَذۡھِبۡ عَنِّیۡ حُزۡنِیۡ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ شَاۡنِیۡ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اگست 2021ء)

(383)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طلبِ امن ورزق کی دعا

رَبِّ اجۡعَلۡ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارۡزُقۡ اَھۡلَہٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنۡ اٰمَنَ مِنۡھُمۡ بِاللّٰہِ وَالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ

(سورۃ البقرہ:127)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! اس کو ایک پُر امن اور امن دینے والا شہر بنادے اور اس کے بسنے والوں کو جو اُن میں سے اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے ہر قسم کے پھلوں میں سے رزق عطا کر۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طلبِ امن ورزق کی دعا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذریعہ خدا نے خانہ کعبہ کی بنیادوں کو از سرِ نو تعمیر کروایا۔ خدا کے یہ دونوں نیک نبی اس وقت بہت ساری دعائیں کر رہے تھے جنکا قرآن میں کچھ یوں ذکر ہے

اور جب ابراہیم کو اس کے ربّ نے بعض کلمات سے آزمایا اور اس نے ان سب کو پورا کر دیا تو اُس نے کہا میں یقیناً تجھے لوگوں کے لئے ایک عظیم امام بنانے والا ہوں۔

اُس نے عرض کیا اور میری ذرّیت میں سے بھی۔ اس نے کہا (ہاں مگر) ظالموں کو میرا عہد نہیں پہنچے گا۔ اور جب ہم نے (اپنے) گھر کو لوگوں کے بار بار اکٹھا ہونے کی اور امن کی جگہ بنایا۔ اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ

پکڑو۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب پاک وصاف بنائے رکھو۔

اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے ربّ! اس کو ایک پُرامن اور امن دینے والا شہر بنادے اور اس کے بسنے والوں کو جو اُن میں سے اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے ہر قسم کے پھلوں میں سے رزق عطا کر۔ اس نے کہا کہ جو کفر کرے گا اسے بھی میں کچھ عارضی فائدہ پہنچاؤں گا۔ پھر میں اُسے آگ کے عذاب کی طرف جانے پر مجبور کردوں گا اور (وہ) بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور جب ابراہیم اُس خاص گھر کی بنیادوں کو اُستوار کر رہا تھا اور اسماعیل بھی (یہ دعا کرتے ہوئے) کہ اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے قبول کر لے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اور اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنادے اور ہماری ذریّت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار اُمّت (پیدا کردے)۔ اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جا۔ یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ البقرہ:125 تا 129)

اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کے صدقے پوری دنیا میں امن قائم فرمادے۔ اس دنیا میں رہنے والے ہر فرد کے لئے خیر وبرکت، طیب رزق اور عافیت کے سامان فرمادے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اگست 2021ء)

(384)

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(صحیح بخاری كِتَابُ الاَذَانِ بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلاَةِ، حدیث:844)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اس کی ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو دے اس سے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے تو نہ دے اسے دینے والا کوئی نہیں اور کسی مال دار کو اس کی دولت و مال تیری بارگاہ میں کوئی نفع نہ پہنچا سکیں گے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد کی دعا ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو ایک خط میں لکھوایا کہ نبی کریم ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اگست 2021ء)

(385)

حضرت زکریاؑ کی پاکیزہ، صالح اولاد کے حصول کی پیاری دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

(سورۃ آلِ عمران:39)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت عطا کر۔ یقیناً تُو بہت دعا سننے والا ہے۔

یہ حضرت زکریا علیہ السلام کی پاکیزہ، نیک، صالح اولاد کے حصول کی پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو متعدد بار اس دعا کی طرف توجّہ دلائی ہے۔

آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر دوسری دعاجو میں نے لی ہے یہ اولاد کے بارے میں ہے۔ ہر مرد عورت کی جب شادی ہوتی ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے اولاد ہو۔ اگر شادی کو کچھ عرصہ گزر جائے اور اولاد نہ ہو تو بڑی پریشانی کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ مجھے بھی احمدیوں کے کئی خط روزانہ آتے ہیں جن میں اس پریشانی کا اظہار ہوتا ہے، دعا کے لئے کہتے ہیں۔ لیکن ایک احمدی کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اولاد کی خواہش ہمیشہ اس دعا کے ساتھ کرنی چاہئے کہ نیک صالح اولاد ہو جو دین کی خدمت کرنے والی ہو اور اعمال صالحہ بجالانے والی ہو۔

اس کے لئے سب سے ضروری بات والدین کے لئے یہ ہے کہ وہ خود بھی اولاد کے لئے دعا کریں اور اپنی حالت پر بھی غور کریں۔ بعض ایسے ہیں جب دعا کے لئے کہیں اور ان سے سوال کرو کہ کیا نمازوں کی طرف تمہاری توجہ ہوئی ہے، دعائیں کرتے ہو؟ تو پتہ چلتا ہے کہ جس طرح توجہ ہونی چاہئے اس طرح نہیں ہے۔ مَیں اس طرف بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں کہ اولاد کی خواہش سے پہلے اور اگر اولاد ہے تو اس کی تربیت کے لئے اپنی حالت پر بھی غور کرنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ جب اولاد سے نوازے یا جو اولاد موجود ہے وہ نیکیوں پر قدم مارنے والی ہو اور قرۃ العین ہو۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایک دعا حضرت زکریا علیہ السلام کے حوالے سے ہمیں سکھائی ہے کہ

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ

کہ اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریّت عطا کر یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔ ایسی پاک نسل عطا کر جو تیری رضا کی راہوں پر چلنے والی ہو۔ اور جب انسان یہ دعا کر رہا ہو تو خود اپنی حالت پہ بھی غور کر رہا ہوتا ہے کہ کیا میں ان سارے حکموں پر عمل کر رہا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیئے ہیں؟

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اگست 2021ء)

(386)

حضرت ابراہیمؑ کی قیامِ نماز اور عبادتوں کو زندہ رکھنے کی دعا

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

(سورۃ البقرہ:129)

ترجمہ:

اور اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنادے اور ہماری ذریّت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار اُمّت (پیدا کردے)۔ اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جا۔ یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قیامِ نماز اور عبادتوں کو زندہ رکھنے کی عظیم الشان پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا بھی بتائی کہ

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

اے ہمارے رب! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنادے اور ہماری ذریت میں سے بھی ایک فرمانبردار امت پیدا کردے اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جا۔ یقینا تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تو دیکھیں! ہمیشہ قیام نماز کو جاری رکھنے اور قائم رکھنے کے لئے، عبادتوں کو زندہ رکھنے کے لئے یہ دعا سکھائی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے گروہ پیدا کرتا چلا جائے جو حقیقت میں عبادات اور قربانیوں کے مقصد اور فلسفے کو سمجھتے ہوئے عبادتیں کرنے والے اور قربانیاں کرنے والے ہوں۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اگست 2021ء)

(387)

لوگوں کی اصلاح کے لئے دردمندانہ دعا

میں اس تیماردار کی طرح جو اپنے عزیز بیمار کے غم میں مبتلا ہوتا ہے، اس ناشناس قوم کے لئے سخت اندوہ گیں ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے قادر وذوالجلال خدا! ہمارے ہادی اور رہنما! ان لوگوں کی آنکھیں کھول اور آپ ان کو بصیرت بخش اور آپ ان دلوں کو سچائی اور راستی کا الہام بخش۔

(مکتوباتِ احمدیہ جلد 6 حصہ اول صفحہ :98)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی لوگوں کی اصلاح کے لئے دردمندانہ دعا ہے۔ آپ مخالفین کے حق میں بھی بہت دعائیں کرتے تھے۔

1893ء میں آپ نے الہام دیکھا

وَقَدْ اَنْبَانِیْ رَبِّیْ اِنَّنِیْ کَسَفِیْنَةِ نُوْحٍ لِلْخَلْقِ فَمَنْ اَتَانِیْ وَدَخَلَ فِی الْبَیْعَةِ فَقَدْ نَجَا مِنَ الضَّیْعَةِ

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ 486 روحانی خزائن جلد 5 بحوالہ تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ 178)

ترجمہ:

اور میرے رب! نے مجھے خبر دی ہے کہ میں لوگوں کے کے لئے نوح کی کشتی کی طرح ہوں۔ پس جو شخص میرے پاس آکر بیعت میں داخل ہو گا وہ ضائع ہونے سے بچ جاوے گا۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اصلاح خلق کے لئے مبعوث فرمایا ہے، جیسے سابقہ انبیاء کو فرمایا تھا۔ حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ میں اللہ نے انکی امت کو ظاہرا ایک کشتی میں سوار کر کے عذاب سے بچایا تھا۔ اور اس زمانہ میں حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی تعلیم ہی وہ روحانی کشتی ہے جس پر کامل عمل کرنے سے انسان دنیا کی گندگیوں سے بچ جاتا ہے جیسا کہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب کشتی نوح میں فرمایا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 اگست 2021ء)

(388)

دعوت (کسی کے ہاں کھانا کھانے) کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

(ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب مَا يَقُولُ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا حدیث: 3455)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت رکھ دے اور ہمیں اس کا بہترین عطا فرما۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی دعوت (کسی کے ہاں کھانا کھانے) کی دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (دونوں) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے، وہ ایک برتن لے کر ہم لوگوں کے پاس آئیں، اس برتن میں دودھ تھا میں آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا تھا اور خالد آپ کے بائیں طرف تھے، آپ نے دودھ پیا پھر مجھ سے فرمایا پینے کی باری تو تمہاری ہے، لیکن تم چاہو تو اپنا حق (اپنی باری) خالد بن ولید کو دیدو، میں نے کہا آپ کا جوٹھا پینے میں اپنے آپ پر میں کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جسے اللہ کھانا کھلائے ،اسے کھا کر یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

اور جس کو اللہ دودھ پلائیے اسے کہنا چاہیے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دودھ کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو کھانے اور پینے (دونوں) کی جگہ کھانے وپینے کی ضرورت پوری کرسکے۔

حضرت ابوہریرہ ؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُجِبْ، فَإِنْ كَانَ صَائِمًا، فَلْيُصَلِّ، وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا، فَلْيَطْعَمْ

(صحیح مسلم کِتَابُ النِّكَاحِ بَابُ الْأَمْرِ بِإِجَابَةِ الدَّاعِي إِلَى دَعْوَةٍ حدیث:3520)

ترجمہ:

جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔ اگر وہ روزہ دار ہے تو دعا کرے اور اگر روزے کے بغیر ہے تو کھانا کھائے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری سنت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ میزبان اعزاز و تکریم کے ارادہ سے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک الوداع کہنے آئے۔

(ابنِ ماجہ)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اگست 2021ء)

(389)

الوداع کرنے کی دعا

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى قَالَ زِدْنِي قَالَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ۔۔۔ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ باب منہ حدیث:3444)

ترجمہ:

اللہ تجھے تقویٰ کا زادِ سفر دے۔۔۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے۔۔۔ جہاں کہیں بھی تم رہو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے خیر (بھلائی کے کام) آسان کردے۔

یہ سید و مولیٰ مقدس الانبیاء، خیر البشر پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی الوداع کرنے کی دعا ہے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بوقتِ الوداع یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر عرض کیا

اللہ کے رسول! میں سفر پر نکلنے کا ارادہ کر رہا ہوں، تو آپ مجھے کوئی توشہ دے دیجئے، آپ نے فرمایا

اللہ تجھے تقویٰ کا زاد سفر دے، اس نے کہا: مزید اضافہ فرمادیجئے، آپ نے فرمایا:' اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے، اس نے کہا: مزید کچھ اضافہ فرمادیجئے، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے فرمایا: جہاں کہیں بھی تم رہو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے خیر (بھلائی کے کام) آسان کر دے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اگست 2021ء)

(390)

حضرت ابراہیمؑ کی اپنے اور اپنی نسلوں کے نیکی پر قائم رہنے کی حق میں دعا

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ

(سورۃ ابراہیم:41)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے اور اپنی نسلوں کے نیکی اور عبادات پر قائم رہنے کی عظیم الشان دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل اپنی جماعت کو بالخصوص نئی نسل کو قیامِ نماز کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔

آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

ہر نیکی کی طرح نمازیں پڑھنے کی یہ توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔ اس لئے قرآن کریم میں ہمیں ایسی دعا سکھائی جو نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہماری نسلوں کے لئے بھی ہے۔ اور جب نسلاً بعد نسلٍ جب یہ دعا مانگی

جاتی رہے گی تو اللہ تعالیٰ اپنی اس دعا کے طفیل جو اس نے ہمیں سکھائی ہے عبادت کرنے والے بھی پیدا فرماتا چلا جائے گا۔ فرماتا ہے کہ

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ اور میری دعا قبول کر۔
(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:493)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اگست 2021ء)

(391)

حصولِ مغفرت اور دلوں کا کینہ دور ہونے کی پیاری دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

(سورۃ الحشر:11)

ترجمہ:
اے ہمارے ربّ! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے ربّ! یقیناً تو بہت شفیق (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
یہ قرآنِ مجید کی حصولِ مغفرت اور دلوں کا کینہ دور ہونے کی دعا ہے۔
ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں
ایک دعا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھائی وہ اپنے اور پہلوں کے لئے حصول مغفرت اور دلوں میں سے کینوں کو دور کرنے کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک بندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ وہ اس طرح دعا کرتے ہیں۔ کہ

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَ لِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَ لَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ

اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے ہیں اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو بہت شفیق اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس میں جہاں اپنے لئے بخشش کی دعا سکھائی گئی ہے کہ تم اپنے لئے دعا مانگو وہاں ان لوگوں کے لئے بھی جو پہلے ایمان لانے والے ہیں، پہلے گزر چکے ہیں بخشش کی دعا مانگنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

(خطبات مسرور، جلد 4 صفحہ: 505)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اگست 2021ء)

(392)

حصول ثبات قدم اور کافروں کے مقابل مدد پانے کی دعا

رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَیۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ

(سورۃ البقرہ: 251)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

یہ قرآنِ مجید کی ثابت قدمی اور کافروں کے مقابل مدد پانے کی دعا ہے۔

اس سے پچھلی آیات میں (حضرت داؤد علیہ السلام) حضرت طالوت کا ذکر ہے جب وہ اپنے مخالف جالوت سے مقابلہ کرنے نکلے تھے۔ یہ دعا حضرت طالوت اور آپؑ کے لشکر کی ہے جو انہوں نے مقابلہ کے لئے نکلتے ہوئے کی۔ اللہ نے اس دعا کو قبولیت بخشی اور آپؑ کے لشکر کو فتح سے ہمکنار کیا اور دشمن کو شکست فاش ہوئی۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو متعدد بار اس دعا کی طرف توجّہ دلائی ہے۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

تین سال کے بعد خلافت کو 100 سال بھی پورے ہو رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے جماعت کو بعض دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی، تحریک کی تھی۔ میں بھی اب ان دعاؤں کی طرف دوبارہ توجہ دلاتا ہوں۔ ایک تو آپ نے اس وقت کہا تھا کہ سورۃ فاتحہ روزانہ سات بار پڑھیں۔ تو سورۃ فاتحہ کو غور سے پڑھیں تاکہ ہر قسم کے فتنہ و فساد سے اور دجل سے بچتے رہیں۔ پھر رَبَّنَا اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِيۡن کی دعا بھی بہت دفعہ پڑھیں۔

(خطبہ جمعہ 27 مئی 2005ء، خطباتِ مسرور جلد 3 صفحہ: 322)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اگست 2021ء)

(393)

غصہ اور طیش کے شر سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي، وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ

(عمل اليوم والليلة ،المؤلف: احمد بن محمد بن إسحاق معروف بابن السُّنِّي ،بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا غَضِبَ)

ترجمہ:

اے اللہ! محمد ﷺ کے رب! میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کا غصہ دور کر دے اور مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے بچانا۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی غصہ اور طیش کے شر سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا اور (قریب ہی) دو آدمی آپس میں لڑ رہے تھے کہ ایک شخص کا منہ سرخ ہو گیا اور گردن کی رگیں پھول گئیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر یہ شخص پڑھ لے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيم

یعنی میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان سے۔

اس کلمہ سے اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

(صحیح بخاری کِتَابُ بَدْءِ الخَلْقِ ،بَابُ صِفَةِ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ حدیث:3282)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 اگست 2021ء)

(394)

خیانت اور فقر و فاقہ سے بچنے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

(سنن نسائی کِتَابُ الِاسْتِعَاذَةِ الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُوعِ حدیث:5470)

ترجمہ:

اے اللہ !میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین ساتھی ہے۔اور خیانت سے بھی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین خصلت ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خیانت اور فقر و فاقہ سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مومن میں جھوٹ اور خیانت کے سواء تمام بری عادتیں ہو سکتی ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: **أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا**، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَلَّةٌ مِنْ نِفَاقٍ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ" غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ: «وَإِنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ

(صحیح مسلم کِتَابُ الْإِيمَانِ بَابُ بَيَانِ خِصَالِ الْمُنَافِقِ حدیث:210)

ترجمہ:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

چار عادتیں ہیں جس میں وہ (چاروں) ہوں گی، وہ خالص منافق ہو گا اور جس کسی میں ان میں سے ایک عادت ہو گی تو اس میں نفاق کی ایک عادت ہو گی یہاں تک کہ اس سے باز آ جائے۔

(وہ چار یہ ہیں:) جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب معاہدہ کرے تو توڑ ڈالے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب جھگڑا کرے تو گالی دے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 01 ستمبر 2021ء)

(395)

بارگاہ ایزدی میں خوبصورت تسبیح و تحمید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(ابو داؤد كِتَابُ النَّوْمِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حديث:5077)

ترجمہ:

ایک اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں، ملک اسی کا ہے، تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر شے پر خوب قادر ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ ایزدی میں خوبصورت تسبیح و تحمید ہے۔

حضرت ابو عیاش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہو گا۔ اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے، تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 ستمبر 2021ء)

(396)

حسد سے بچنے کے لئے دعا

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

(سورۃ الفلق:6)

ترجمہ:

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

یہ مبارک آیت سورۃ الفلق کی ہے جس کے بارہ میں سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دو سورتیں (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) صبح و شام تین بار پڑھا کرو۔ یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کو متکفل ہو جائے گا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(سنن ابوداؤد کِتَابُ الْاَدَبِ بَابٌ فِي الْحَسَدِ حدیث:4903)

حسد (دوسروں پر جلنے اور کڑھنے) سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ بلاشبہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حسد سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی ہے کہ یہ دعا کرو

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

کہ حاسد کے حسد سے اللہ تعالیٰ بچائے۔ جب ایک مومن خود بچنے کی دعا کرے گا تو پھر ایک پاک دل مومن یہ بھی کوشش کرے گا کہ دوسرے سے حسد کرنے سے بھی بچے۔

(خطبہ جمعہ 25 جنوری 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 ستمبر 2021ء)

(397)

حسنات دنیاو آخرت کے حصول کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سورۃ البقرہ:202)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسَنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسَنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

یہ قرآنِ مجید کی دنیاو آخرت کے حسنات کے حصول کی بہت پیاری اور افضل دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر دنیاو آخرت کی حسنات کے لئے ایک دعا سکھائی کہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی حسنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حسنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ آنحضرت ﷺ بڑی کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کو بھی فرمایا کرتے تھے کہ صرف آخرت کی حسنات نہ مانگو بلکہ دنیا کی حسنات بھی مانگو۔

ایک روایت میں آتا ہے، حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مسلمان کی عیادت فرمائی جو بیماری کے باعث کمزور ہوتے ہوئے بہت دبلا پتلا ہو گیا تھا، چوزے کی طرح ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے مخاطب کر کے فرمایا کیا تم کوئی خاص دعا کرتے ہو اس نے جواب دیا ہاں'' پھر اس نے بتایا کہ مَیں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ مجھے اس دنیا میں دے دے۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! تم اس کی طاقت نہیں رکھتے کہ خدا کی سزا اس دنیا میں حاصل کرو۔ تم یہ دعا کیوں نہیں کرتے کہ

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کہ اے اللہ تو ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب اس بیمار نے یہ دعا کی تو اللہ کے فضل سے شفایاب ہو گئے۔، صحت مند ہو گئے۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء۔ خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:499)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 ستمبر 2021ء)

(398)

حصول ترقیات اور پریشانیوں سے نجات کی جامع دعا

اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۷﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(سورۃ آلِ عمران:27-28)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے فرمانروائی عطا کرتا ہے اور جس سے چاہے فرمانروائی چھین لیتا ہے۔ اور تُو جسے چاہے عزت بخشتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تُو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ تُو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تُو مُردہ سے زندہ نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ نکالتا ہے۔ اور تُو جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا کرتا ہے۔

یہ قرآن مجید کی حصول ترقیات اور پریشانیوں سے نجات کی جامع دعا ہے۔

سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے حضرت معاذ بن جبلؓ کو قرض سے نجات کے لئے مندرجہ بالا آیات پڑھنے کی نصیحت فرمائی اور فرمایا جو مصیبت زدہ مسلمان ان آیات کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا قرض اور مصیبت دور فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 ستمبر 2021ء)

(399)

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ

(سورۃ البقرہ:256)

ترجمہ:

اللہ! اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا (اور) قائم بالذات ہے۔ اُسے نہ تو اُونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اس کے اذن کے ساتھ۔ وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے۔ اور وہ اُس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ممتد ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ اور وہ بہت بلند شان (اور) بڑی عظمت والا ہے۔

یہ مبارک آیت قرآن مجید کی سب آیات کی سردار ہے۔ احادیث میں اسکی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔ روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ ہمیشہ سوتے وقت آیۃ الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ النّاس تین دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکتے اور پھر اپنے ہاتھوں کو جسم پر اس طرح پھیرتے کہ سر سے شروع کر کے جہاں تک جسم پر ہاتھ جا سکتا جسم پر پھیرتے تھے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2018ء میں آیت الکرسی اور سورۃ مؤمن کی ابتدائی آیات پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

پھر دوسری آیت ہے جس کی طرف آنحضرت ﷺ نے ایک موقع پر اس طرح بھی توجہ دلائی ہے جو آیۃ الکرسی کے بارے میں ہے۔

حدیث میں ذکر ملتا ہے یہ حضرت ابو ھریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک کوہان ہوتا ہے اور قرآن کریم کا کوہان سورۃ بقرہ ہے۔ اور اس میں ایک ایسی آیت ہے جو قرآن کریم کی سب آیتوں کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

(سنن الترمذی ابواب فضائل القرآن باب ماجاء فی فضل سورۃ البقرہ وآیۃ الکرسی حدیث 2878)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 ستمبر 2021ء)

(400)

مجلس سے اٹھتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ حدیث:3502)

ترجمہ:

اے اللہ ! ہمارے درمیان تو اپنا اتنا خوف بانٹ دے جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے۔ اور ہم سے تیری نافرمانی سرزد نہ ہو۔ اور ہمیں اطاعت کا وہ مقام عطا کر جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت میں پہنچا دے اور اتنا یقین بخش کہ جس کی وجہ سے دنیا کے مصائب تو ہم پر آسان کر دے۔ اے میرے اللہ! ہمیں اپنے کانوں، اپنی آنکھوں، اور اپنی طاقتوں سے زندگی بھر صحیح صحیح فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور ہمیں اس بھلائی کا وارث بنا۔ اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے تو ہمارا انتقام لے۔ جو ہم سے دشمنی کرتا ہے اس کے برخلاف تو ہماری مدد فرما۔ اور دین میں کسی ابتلا کے آنے سے بچا۔ اور ایسا کر کہ دنیا ہمارا سب سے بڑا غم اور فکر نہ ہو اور نہ یہ دنیا ہمارا مبلغ علم ہو یعنی ہمارے علم کی پہنچ صرف دنیا تک ہی محدود نہ ہو۔ اور ایسے شخص کو ہم پر مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے اور مہربانی سے پیش نہ آئے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر البشر پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مجلس سے اٹھتے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ کم ہی ایسا ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی کسی مجلس سے اپنے صحابہ کے لیے یہ دعا کیے بغیر اٹھے ہوں (مندرجہ بالا دعا)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 ستمبر 2021ء)

(401)

سفر کی رات کی دعا

يَا أَرْضُ ! رَبِّي وَرَبُّكِ اللّٰهُ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ، وَشَرِّ مَا فِيكِ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ، وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ، وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ، وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ، وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ

(ابوداؤد کِتَابُ الْجِهَادِ بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا نَزَلَ الْمَنْزِلَ حدیث:2603)

ترجمہ:

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے' اور اس شر سے جو تیرے اندر ہے اور جو تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو تجھ پر چلتی پھرتی ہے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے کالے ناگ سے اور سانپ اور بچھو سے اور اس علاقے کے رہنے والوں کے شر سے' اور جننے والے کے شر سے اور جس کو وہ جنے اس کے شر سے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی سفر کی رات کی دعا ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے اور رات آجاتی تو یہ دعا کرتے

يَا أَرْضُ ! رَبِّي وَرَبُّكِ اللّٰهُ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ، وَشَرِّ مَا فِيكِ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ، وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ، وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ، وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ، وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 ستمبر 2021ء)

(402)

اللہ تعالیٰ کی متقیوں کو فراخیٔ رزق کی ضمانت

وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا

(سورۃ الطلاق:3۔4)

ترجمہ:

اور جو اللہ سے ڈرے اُس کے لئے وہ نجات کی کوئی راہ بنا دیتا ہے۔ اور وہ اُسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کر سکتا۔ اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اُس کے لئے کافی ہے۔ یقیناً اللہ اپنے فیصلہ کو مکمل کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا ایک منصوبہ بنا رکھا ہے۔

قرآنِ مجید کی ان مبارک آیات میں اللہ تعالیٰ کے متقیوں کے لئے متکفل ہونے کی ضمانت ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عید الاضحیٰ 2021ء کے موقع پر فرمایا

پس ہمیشہ دیکھنا چاہیے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک نشان یہ بھی رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہاتِ دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ جیسا کے فرمایا

وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا وَّیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ

۔۔۔۔ مثلاً ایک دکان دار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغ گوئی کے سوا اس کا کام نہیں چل سکتا۔۔۔ لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا تو پھر خدا تعالیٰ نے بھی اسے چھوڑ دیا۔ اور رحمان خدا نے جب چھوڑ دیا تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔۔۔ غرض برکاتِ تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ

متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے جو دینی امور میں حارج ہوں۔پس اللہ تعالیٰ متقی کو کبھی بے سہارا نہیں چھوڑتا۔اگر اس بات کو ہم سمجھ جائیں تو ہم بھی اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے والے بن جائیں گے۔

(خطبہ عید الاضحیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 21جولائی 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 ستمبر 2021ء)

(403)

حصول تقویٰ کی پیاری دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

(سنن نسائی کِتَابُ الِاسْتِعَاذَةِ الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْعَجْزِ حدیث:5460)

ترجمہ:

اے اللہ!میں نکمے پن ،کاہلی،کنجوسی،بزدلی،شدید بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔اے اللہ!میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاکیزہ فرما تو ہی بہترین پاکیزہ فرمانے والا ہے۔

تو ہی اس کا مددگار اور مالک ہے۔اے اللہ!تیری پناہ کا طلب گار ہوں اس دل سے جو تیرے سامنے عاجز نہ ہو،اس نفس سے جو سیر نہ ہو،اس علم سے جو مفید نہ ہو اور دعا سے جو قبول نہ ہو۔

یہ سید و مولیٰ،مقدس الانبیاء،پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصول تقویٰ کی دعا ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں تمہیں وہی دعا سکھلاؤں گا جو رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے۔چنانچہ آپ یہ دعا سکھاتے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

متقی بنو سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے۔ قناعت اختیار کرو سب سے زیادہ شکر گزار سمجھے جاؤ گے۔ لوگوں کے لئے وہی چاہو جو اپنے لئے چاہتے ہو، حقیقی مؤمن کہلاؤ گے۔

اچھے پڑوسی بنو سچے مسلمان کہلاؤ گے۔ کم ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(قشیریہ باب القناعۃ صفحہ:8)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 ستمبر 2021ء)

(404)

دائمی جہنم سے پناہ کی دعا

رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۶﴾ اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا

(سورۃ الفرقان:66۔67)

ترجمہ:

اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب ٹال دے یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً وہ عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی بہت بُری ہے اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔

یہ قرآنِ مجید کی دائمی جہنم سے پناہ کی دعا ہے۔

ان سے پہلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے رحمٰن خدا کے بندوں کی صفات کچھ یوں بتائی ہیں کہ رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو (جواباً) کہتے ہیں "سلام"

اور وہ لوگ جو اپنے ربّ کے لئے راتیں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 ستمبر 2021ء)

(405)

نیکی کی توفیق پانے اور برائی سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر 3235)

ترجمہ:

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیکیاں کرنے، برائیوں سے بچنے اور مسکینوں سے محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے بغیر آزمائش کے فوت کر دے، میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے۔

یہ سید و مولیٰ، فخر الرسل، پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی نیکی کی توفیق پانے اور برائی سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بعض اوقات انسان بے خیالی میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے بے انتہاء درجات بلند کر دیتا ہے۔ اور بعض اوقات وہ لاپرواہی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی کوئی بات کر بیٹھتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے۔ (یعنی اللہ تعالیٰ سے ہر وقت رہنمائی اور ہدایت کی توفیق مانگتے رہنا چاہئے کہ وہ ہمیشہ بھلی اور نیک بات ہی کرنے کی توفیق دے)۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق، حدیث:6478)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 ستمبر 2021ء)

(406)

بہشتی مقبرہ اور اس میں دفن ہونے والوں کے لئے دعا

میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اس کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا۔ اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے

ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھایا۔ آمین یا رب العالمین

(رسالہ الوصیت صفحہ:15،روحانی خزائن جلد20صفحہ:316)

یہ حضرت اقدس مسیح موعو علیہ السلام کی بہشتی مقبرہ اور اس میں دفن ہونے والوں کے لئے دعا ہے۔

آپؑ رسالہ الوصیت میں مزید فرماتے ہیں

میں پھر دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا!اس زمین کو میری جماعت میں سے اُن پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی انکے کاروبار میں نہیں۔آمین یا رب العالمین

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم !اے خدائے غفور الرحیم !تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادے پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بد ظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں۔اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں۔جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین

(رسالہ الوصیت صفحہ:16۔17،روحانی خزائن جلد20صفحہ:316)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 ستمبر 2021ء)

(407)

بیعت کے مبارک الفاظ

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّی اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّی اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔اَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔رَبِّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی فَا غْفِرْلِی ذُنُوْبِی فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ:

میں اللہ اپنے رب سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ میں اللہ اپنے رب سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ میں اللہ اپنے رب سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کیا پس میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

یہ حضرت مسیحِ موعودعلیہ السلام کے بیعت لینے کے الفاظ ہیں۔پہلے دن جب آپؑ نے بیعت لی تو وہ تاریخ 20رجب1306ھ مطابق23مارچ1889ء تھی اور اس وقت بیعت کے الفاظ یہ تھے:

’’آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں مَیں مبتلا تھا اور سچے دل اور پکے ارادہ سے عہد کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذات پر مقدم رکھونگا اور 12 جنوری کے دس شرطوں پر حتی الوسع کاربند ہونگا اور اب بھی اپنے گذشتہ گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معافی چاہتا ہوں۔

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ اَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَا غْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

حضرت مسیح موعودعلیہ السلام بیعت کنندگان کو قیمتی نصائح کرتے ہوئے فرماتے ہیں

یہ بیعت جو ہے اس کے معنے اصل میں اپنے تئیں بیچ دینا ہے۔ اس کی برکات اور تاثیرات اسی شرط سے وابستہ ہیں جیسے ایک تخم زمین میں بویا جاتا ہے تو اس کی ابتدائی حالت یہی ہوتی ہے کہ گویا وہ کسان کے ہاتھ سے بویا گیا اور اس کا کچھ پتہ نہیں کہ اب وہ کیا ہو گا۔ لیکن اگر وہ تخم عمدہ ہوتا ہے اور اس میں نشوونما کی قوت موجود ہوتی ہے تو

خدا کے فضل سے اور اس کسان کی سعی سے وہ اُوپر آتا ہے اور ایک دانہ کا ہزار دانہ بنتا ہے۔ اسی طرح سے انسان بیعت کنندہ کو اوّل انکساری اور عجز اختیار کرنی پڑتی ہے اور اپنی خودی اور نفسانیت سے الگ ہونا پڑتا ہے تب وہ نشوونما کے قابل ہوتا ہے لیکن جو بیعت کے ساتھ نفسانیت بھی رکھتا ہے اسے ہرگز فیض حاصل نہیں ہوتا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 454-455)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 ستمبر 2021ء)

(408)

بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے دعا

فَنَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالیٰ خَیْرَھُمْ فِی الدُّنْیَاوَالْآخِرَۃِ،اَللّٰھُمَّ اھْدِھِمْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ وَاجْعَلْ لَّھُمْ حَظًّا كَثِیْرًا فِیْ دِیْنِكَ وَاجْذِبْھُمْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ لِیُؤْمِنُوْا بِكِتَابِكَ وَرَسُوْلِكَ وَیَدْخُلُوْا فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا آمین ثم آمین وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 25)

ترجمہ:

ہم اللہ تعالیٰ سے دنیاو آخرت میں ان کی بھلائی کے طلب گار ہیں۔ اے اللہ ان کو ہدائت دے اور روح القدس سے انکی تائید فرما۔ اور اپنے دین کا بہت زیادہ حصہ انکو عطا کر اور اپنی قوت وطاقت سے اپنی طرف ان کو کھینچ لے تاکہ وہ تیری کتاب اور تیرے رسول پر ایمان لائیں اور اللہ کے دین میں فوج در فوج شامل ہوں۔ آمین ثم آمین۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل بنی نوع انسان کے لئے دعا کی تحریک فرمارہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

بنی نوع انسان کے لیے دعا کریں کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچ سکیں۔ دنیا جس تباہی کی طرف جارہی ہے اللہ تعالیٰ انہیں عقل دے کہ اس تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچ سکیں اور اللہ

تعالیٰ کو پہچان لیں اور اپنی حالتوں کو بدلنے والے ہوں ورنہ ایک بہت بڑی تباہی منہ پھاڑے کھڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے۔

(خطبہ عید الاضحیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 21 جولائی 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 ستمبر 2021ء)

(409)

نمازمیں حصولِ حضور کی دعا

اے خدا تعالیٰ قادر وذوالجلال !میں گناہ گار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ وریشہ میں اثر کیاہے کہ مجھے رقّت اور حضورِ نماز حاصل نہیں ہو سکتا۔ تو اپنے فضل وکرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میں میسر آوے۔

(فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ:37)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی نماز میں حصول حضور (موجودگی، حاضری) کی دعا ہے۔

16 مئی 1902ء کو بمقام گورداسپور مولوی نظیر حسین صاحب سخا دہلوی نے بذریعہ عریضہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام سے نماز میں حصولِ حضور کا طریق دریافت فرمایا اس پر حضرت اقدس نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں۔ اور سرسری اور بے خیال نماز سے خوش نہ ہوں جہاں تک ممکن ہو توجّہ سے نماز ادا کریں۔ توجّہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر ایک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا (مندرجہ بالا دعا) کریں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 ستمبر 2021ء)

(410)

رحم و بخشش اور انجام بخیر کی دعا

رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَکَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ

(سورۃ آلِ عمران:194)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

یہ قرآنِ مجید کی رحم و بخشش اور انجام بخیر کی پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو متعدد بار اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمیں اس قرآنی دعا کا وارث بنائے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَکَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ

کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش اور ہم سے برائیاں دور کر دے۔ ہماری ساری برائیوں کو اس طرح ڈھانپ دے جیسا ہم نے کبھی کی ہی نہیں تھیں۔ وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارَ اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔ ہمیں ان میں شمار کر جن پر تیرے پیار کی نظر پڑتی ہے اور ہم تیرا پیار حاصل کرنے والے بنیں اور ہم ہمیشہ تیری ستاری سے حصہ پاتے چلے جانے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(خطبہ جمعہ 3 اپریل 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 ستمبر 2021ء)

(411)

اللہ تعالیٰ پر توکل اور حفاظتِ الٰہی کے حصول کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ۔ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْئٍ عِلْمًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ترجمہ:

اے میرے اللہ !تو ہی میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں اور تو ہی عرش عظیم کا رب ہے۔ اور جو تو نے چاہا ہو گیا اور جو نہ چاہا وہ واقعہ نہ ہوا۔ اعلیٰ اور عظمت والے اللہ کے سوا کسی کو کوئی طاقت حاصل نہیں۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اے اللہ مَیں اپنے نفس کے شر اور ہر اس جاندار کے شر سے جو تیرے قبضہ ٔقدرت میں ہے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ یقیناً میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر الوریٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی اللہ تعالیٰ پر توکل اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے حصول کی پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

ایک روایت پیش کرتا ہوں جس میں اللہ تعالیٰ پر توکل اور دعا کی قبولیت پر یقین کا پتہ چلتا ہے۔ اور دعا ہمیں بھی کرنی چاہئے۔

حضرت طلقؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو درداء کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کا گھر جل گیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میرا گھر نہیں جلا۔ پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا کہ آپ کا گھر جل گیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ میرا گھر نہیں جلا۔ پھر تیسرا شخص آیا اور کہا کہ اے ابو درداءؓ! آگ لگی تھی اور جب آپ کے گھر کے قریب پہنچی تو بجھ گئی۔ آپؓ نے فرمایا کہ مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔

حاضرین مجلس نے حضرت ابو درداء سے کہا کہ آپؓ کی دونوں باتیں عجیب ہیں۔ پہلے (یہ کہنا) کہ میرا گھر نہیں جلا اور پھر یہ کہنا کہ مجھے علم تھا کہ اللہ ایسا نہیں کرے گا۔ آپؓ نے فرمایا کہ یہ مَیں نے ان کلمات کی وجہ سے کہا تھا جو مَیں نے آنحضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے سنے تھے۔ آپؐ نے فرمایا تھا کہ جس نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اسے شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور وہ کلمات یہ ہیں (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبہ جمعہ 15 اگست 2003ء، خطباتِ مسرور جلد 1 صفحہ: 247-248)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 ستمبر 2021ء)

(412)

حق و صداقت کے حصول کی پیاری دعا

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اَنْطِقْنَا بِالْحَقِّ وَاكْشِفْ عَلَيْنَا الْحَقَّ وَاهْدِنَآ اِلٰى حَقٍّ مُّبِيْنٍ۔ اٰمِيْن ثُمَّ اٰمِيْن

(خاتمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ: 414)

ترجمہ:

اللہ کے فضل کے علاوہ مجھے کوئی توفیق حاصل نہیں۔ اے میرے رب! ہماری زبان پر حق جاری فرمادے اور ہم پر حق کھول دے۔ اور ہماری کھلی کھلی (واضح) صداقت کی طرف رہنمائی فرما۔ آمین ثم آمین

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ مسلمہ کی حق و صداقت کے حصول کی دعا ہے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام نے اسلام کی حقانیت، قرآنِ کریم کے منجانب اللہ ہونے اور نبوتِ محمدیہ کے اثبات میں پچاس حصوں پر مشتمل ایک کتاب لکھنے کا ارادہ فرمایا تھا جسکے 4 حصے 1880ء تا 1884ء میں شائع ہوئے جبکہ پانچواں حصہ 1905ء میں شائع ہوا۔ یہ پانچواں حصہ حضور کے مطابق پہلے حصوں کے لئے شرح کے طور پر ہے۔

حضور ضمیمہ کے بعد خاتمہ بھی لکھنا چاہتے تھے جس کو چار فصلوں میں تقسیم کرنا چاہتے تھے اس کے بیان کے بعد حضور علیہ السلام نے مذکورہ بالا دعا فرمائی ہے۔

حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

پس مذکورہ بالا ضرورتوں کے لحاظ سے اس خاتمہ کو چار فصلوں پر منقسم کیا گیا ہے

(فصل اول)

اسلام کی حقیقت کے بیان میں

(فصل دوم)

قرآن شریف کی اعلیٰ اور کامل تعلیم کے بیان میں

(فصل سوم)

ان نشانوں کے بیان میں جنکے ظہور کا براہینِ احمدیہ میں وعدہ تھا اور خدا نے میرے ہاتھ پر وہ ظاہر فرمائے۔

(فصل چہارم)

ان الہامات کی تشریح میں جن میں میرا نام عیسیٰ رکھا ہے یا دوسرے نبیوں کے نام سے مجھے موسوم کیا ہے یا ایسا ہی اور بعض الہامی فقرے جو تشریح کے لائق ہیں بیان فرمائے ہیں۔

اب انشاء اللہ اسی تشریح سے فصولِ اربعہ کا ذیل میں ذکر ہو گا۔

وَمَا تَوْفِيْقِیۡٓ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اَنْطِقْنَا بِالْحَقِّ وَاكْشِفْ عَلَيْنَا الْحَقَّ وَاهْدِنَآ اِلٰى حَقٍّ مُّبِيْنٍ۔ اٰمِيْن ثُمَّ اٰمِيْن

(خاتمہ براہین احمدیہ۔ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ:414)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 ستمبر 2021ء)

(413)

دعا ختم القرآن

اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِالقُرْآنِ وَاجْعَلهُ لِي إِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَا رَبَّ العَالَمِينَ

(احیاء علوم الدین للغزالی جز اول صفحہ:278)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھ پر قرآن کی وجہ اور واسطہ سے رحم فرما۔ اور اس کو میرے لئے پیشوا اور نور اور ہدایت اور رحمت بنادے۔ اے اللہ! اس میں سے جو میں بھول جاؤں وہ مجھے یاد کروادے اور جس کی مجھے سمجھ نہیں وہ مجھے سکھا دے۔ اور مجھے رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما۔ اور اے رب العلمین! قرآن کو میرے لئے حجت بنادے۔ آمین

یہ دعا ختم القرآن ہے۔

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ قرآنِ کریم ختم ہونے پر یہ دعا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 ستمبر 2021ء)

(414)

سفر شروع کرنے سے پہلے کی دعا

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾

(سورۃ الزخرف:14۔15)

ترجمہ:

پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے ربّ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور سفر شروع کرنے سے پہلے کی بہت پیاری اور مبارک دعا ہے۔ آنحضور ﷺ بھی یہ مبارک دعا سفر سے پہلے کیا کرتے تھے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے سفر شروع کرنے سے پہلے قرآن کریم میں بعض دعائیں بھی سکھائی ہیں جو نہ صرف آرام دہ سفر کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات بھی بڑھاتی ہیں اور آنحضرت ﷺ ہر سفر شروع کرنے سے پہلے دعائیں کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (الزخرف:14-15)

سواریوں کا ذکر چل رہا ہے۔ پھر فرمایا تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھ سکو، پھر جب تم ان پر اچھی طرح قرار پکڑ لو تو اپنے ربّ کی نعمت کا تذکرہ کرو اور کہو پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیر نگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 11 اپریل 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 ستمبر 2021ء)

(415)

خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کے الہامات

1۔۔۔اِنِّیْ مَعَكَ یَا مَسْرُوْرُ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: صفحہ 630)

ترجمہ:

اے مسرور میں تیرے ساتھ ہوں۔

2۔۔۔اِنِّیْ مَعَكَ وَ مَعَ اَهْلِكَ۔ اَحْمِلُ اَوْزَارَكَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: صفحہ 630)

ترجمہ:

میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں۔ میں تیرے بوجھ اٹھاؤں گا۔

3۔۔۔میں تیرے ساتھ اور تیرے تمام پیاروں کے ساتھ ہوں۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: صفحہ 630)

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو دسمبر 1907 کو خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کے الہام ہوئے تھے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کی طرف سے مکمل تائید کا ملنا اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ سچے مامور من اللہ تھے۔ بے شمار الہامات تائید و نصرت کے آپؑ کو ہوئے اور وہ بتمام و کمال پورے بھی ہوئے اور ہر دشمن کے مقابلہ میں خدا نے آپؑ اور آپ کی جماعت کو سُرخرو فرمایا۔ خدا تعالیٰ کی ان تائیدات کا سلسلہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کے بعد آپؑ کی بیان کردہ قدرتِ ثانیہ یعنی خلافتِ احمدیہ کے ساتھ بھی جاری و ساری ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ تائید و نصرت کے نظارے اب ہم اپنے پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورِ خلافت میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے وکٹوریہ روڈ میگزین لین کراچی میں نئی تعمیر شدہ بیت میں پہلا خطبہ جمعہ دیتے ہوئے نہایت پر شوکت انداز میں اس بشارت پر روشنی ڈالی چنانچہ فرمایا:۔

”حضرت مسیح موعود...نے فرمایا کہ میں تو جاتا ہوں۔ لیکن خدا تمہارے لئے قدرت ثانیہ بھیج دے گا۔ اور جب تک خدا اس سلسلہ کو ساری دنیا میں نہیں پھیلا دیتا... اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ لوگوں کو معجزہ دکھاتا چلا جائے گا۔ اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت اور زبردست سے زبردست بادشاہ بھی اس سکیم اور مقصد کے راستہ میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔

جس مقصد کے پورا کرنے کیلئے اس نے حضرت مسیح موعود کو پہلی اینٹ بنایا... رسول کریم ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا۔ کہ دین جب خطرہ میں ہو گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کیلئے اہل فارس میں سے کچھ افراد کھڑا کرے گا۔ حضرت مسیح موعود ان میں سے ایک فرد تھے۔ اور ایک فرد میں ہوں۔ لیکن رجالٌ کے ماتحت ممکن ہے کہ اہل فارس میں سے کچھ اور لوگ بھی ایسے ہوں۔ جو دین کی عظمت قائم رکھنے اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کیلئے کھڑے ہوں۔“

(الفضل 8 ستمبر 1950ء صفحہ 6 کالم 4)

اس روح پرور خطاب کے صرف چند روز بعد ہمارے امام عالی مقام سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس کی 15 ستمبر 1950ء کو ولادت ہوئی (قلمی نوٹ بک مرتبہ مولانا عبد الرحمن صاحب انور سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح صفحہ 9 غیر مطبوعہ) اور چونکہ آپ کا مبارک و مقدس وجود

رجالٌ ٌ من فارس کا درخشندہ ثبوت وبرھان بننے والا تھا اس لئے آپ کا اسم گرامی مسرور احمد رکھا گیا جو حضرت مسیح موعود کا الہامی نام ہے چنانچہ دسمبر 1907ء کو الہام ہوا۔

"میں تیرے ساتھ اور تیرے تمام پیاروں کے ساتھ ہوں۔

انی معك یا مسرور

(یعنی اے مسرور میں تیرے ساتھ ہوں)

(بدر 19دسمبر1907ء صفحہ 4-5 و الحکم 24دسمبر1907ء صفحہ 4،تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ، صفحہ: طبع چہارم صفحہ 630)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 ستمبر 2021ء)

(416)

دجال سے محفوظ ہونے کی دعا

سورۃ الکھف کی ابتدائی دس اور آخری آیات

مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ, عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.قَالَ أَبُو دَاوُد: وَكَذَا قَالَ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ: عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَفِظَ مِنْ خَوَاتِيمِ سُورَةِ الْكَهْفِ- وقَالَ شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ:- مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ

(سنن ابوداوٗد کِتَابُ الْمَلَاحِمِ بَابُ خُرُوجِ الدَّجَّالِ حدیث:4323)

ترجمہ:

سیدنا ابو درداءؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا

"جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں حفظ کرلیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔"

امام ابوداوٗدؒ فرماتے ہیں کہ ہشام دستوائی نے قتادہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ مگر اس نے کہا:

"جس نے سورۃ الکہف کی آخری آیات حفظ کیں۔" شعبہ نے بھی بواسطہ قتادہ "سورۃ الکہف کی آخری آیات" کا ذکر کیا ہے۔

سید و مولیٰ، خیر البشر پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے چودہ سو سال پہلے دجالی فتنوں سے بچنے کا نسخہ ہمیں بتادیا تھا۔ ان مبارک آیات کو آج کل ہمیں خود بھی بہت پڑھنا چاہئے اور اپنے بچوں کو بھی اس کی طرف توجہ دلانی چاہئے۔ کیونکہ بہت بڑا دجالی فتنہ آج کل بچوں (خصوصا 1 تا 15 سال تک کی عمر کے بچوں) کا موبائل فون، سوشل میڈیا، انٹرنیٹ کے ذرائع کا غلط اور بے جا استعمال ہے۔ جس سے ان کی صحت، اخلاق، تعلیم و تربیت اور زندگی پر بہت خطرناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل جماعت کو خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے کی تلقین فرما رہے ہیں۔ آپ کے زندگی بخش، ہیرے موتیوں سے زیادہ قیمتی زریں ارشادات ہماری اور ہماری نسلوں کی اصلاح کے سامان لئے ہوئے ہیں بشرطیکہ ہم ان کی مکمل اطاعت کریں۔ آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

جو سب سے بڑا خطرہ ہے وہ دنیا میں آجکل ہر جگہ موجود ہے اور وہ خطرہ ہے دجالی طاقتوں کے غلط قسم کے کاموں کی تشہیر جو میڈیا کے ذریعہ سے، انٹرنیٹ کے ذریعہ سے، مختلف ذرائع سے دنیا میں ہر جگہ ہو رہی ہے اور اس کی وجہ سے ایک دین دار خاندان میں پیدا ہونے والا بچہ یا بچی اپنے دین کو بھی بھول رہا ہے اور دنیا کی اور مادیت کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ ہمیں اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے لیے اپنے بچوں کی تربیت کرنی چاہیے اور ماؤں کو اس کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ بچپن سے ہی مائیں اپنے ساتھ بچوں کو اٹیچ کریں۔ انہیں بتائیں کہ دین کیا ہے اور ہمیشہ ایک احمدی ماں کا کام ہے کہ اپنے بچے کے دل میں یہ ڈال دے، دماغ میں ڈال دے، راسخ کر دے، اس کو اچھی طرح سمجھا دے کہ تم نے دین کو دنیا پہ مقدم رکھنا ہے، دنیا کی جو خواہشات ہیں یا دنیا کی جو چکا چوند ہے تمہیں متاثر کرنے والی نہ ہو بلکہ ہمیشہ، ہر موقع پر دین مقدم ہو۔ اور جب دین مقدم ہو گا اور خدا تعالیٰ کی رضا مقدم ہو گی اور اس رضا کو حاصل کرنے کے لیے تم کوشش کرو گے، اپنی عبادتوں کو سنوارو گے اپنا اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرو گے، اعلیٰ اخلاق اختیار کرو گے، اسلامی تعلیم پہ عمل کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنو گے اور جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے تو دنیا خود بخود مل جاتی ہے۔ پس بچپن سے ہی اس بات کی تربیت کی ضرورت ہے۔ اگر یہ تربیت آپ اپنے لڑکوں اور لڑکیوں اور بچوں اور بچیوں میں کر دیں تو اگلی نسلوں کو سنبھالنے والے بن جائیں گے اور یہی بڑا چیلنج ہے۔ یہ چھوٹے موٹے چیلنج تو آپ کے حالات کے

مطابق اٹھتے ہیں ان کو چیلنج نہ سمجھیں۔ اصل چیلنج یہ ہے کہ دنیا میں جو برائیاں پھیل رہی ہیں ان سے ہم نے کس طرح مقابلہ کرنا ہے جب ان کے مقابلے کے لیے تیار ہو جائیں گے تو اپنے ماحول میں جو حالات ہیں ان کو بھی سنبھالنے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔

(امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لجنہ اماء اللہ کبابیر کی تاریخی (آن لائن) ملاقات بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 22 جون 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 ستمبر 2021ء)

(417)

صحت و تندرستی عطا کئے جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

(سنن ابوداؤد، کِتَابُ النَّوْمِ بَابُ مَا یَقُوْلُ اِذَآ اَصْبَحَ: حدیث 5090)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں آرام دے۔ اے اللہ! میرے کانوں کو سلامت رکھ۔ یا اللہ! میری نظر کو درست رکھ۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، خاتم النبیین، پیارے رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی صحت و تندرستی کی دعا ہے۔

حضرت ابنِ عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن کی قدر نہ کرکے بہت سے لوگ نقصان اٹھاتے ہیں۔ ایک صحت دوسرے فارغ البالی۔

(صحیح بخاری، کتاب الرقاق باب لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَۃِ حدیث:6412)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 ستمبر 2021ء)

(418)

شادی کرنے وقت کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

(سنن ابو داؤد کِتَابُ النِّكَاحِ بَابُ فِي جَامِعِ النِّكَاحِ حديث:2160)

ترجمہ:

اے اللہ! میں اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا، اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔

یہ سید و مولیٰ خیر البشر، خاتم النبیین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی شادی کرنے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد (شعیب) سے اور وہ اپنے دادا (عبد اللہ بن عمرو) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا کوئی خادم خریدے تو چاہیئے کہ یہ دعا کرے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 ستمبر 2021ء)

(419)

مدد و نصرت کے حصول کی عاجزانہ دعا

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(القمر:11)

ترجمہ:

تب اس نے اپنے ربّ کو پکارا اور کہا کہ میں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کے حصول کی عاجزانہ دعا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنی قوم کو خدا کا پیغام بتمام و کمال پہنچا دیا اور انھوں نے مسلسل انکار کیا تو آپؑ نے خدا کے حضور یہ دعا کی۔ اللہ نے انکو سیلاب کے ذریعہ سے تباہ کیا اور اپنے نبی کی مدد و نصرت کی اور انہیں اور انکے متبعین کو اس عذاب سے محفوظ رکھا۔

یہ دعا حضرت مسیح موعود و مہدیٔ معہود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کو 1883ء میں قرآنِ مجید کے الفاظ میں کچھ تغیر کے ساتھ الہام ہوئی تھی جو کہ یہ ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 71)

میں مغلوب ہوں۔ میری طرف سے مقابلہ کر۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 ستمبر 2021ء)

(420)

ذہنی دباؤ سے بچنے کی دعا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(مسلم کتاب الذکر باب استجاب۔۔۔ خفض الصوت بالذکر)

ترجمہ:

کسی کو کوئی قوت اور طاقت حاصل نہیں سوائے اللہ کے جو بہت بلند شان والا اور بڑی عظمت والا ہے۔

یہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی افضل ترین دعا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور بتائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جنت کا خزانہ یہ ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معاشرے کی برائیوں سے بچنے اور خود اعتمادی کے حصول کے لئے اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

حضور انور نے فرمایا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ اپنے ذہن سے اپنے مذہب، اپنے عقائد، اپنی شخصیت اور اپنے خاندانی پس منظر کے حوالہ سے ہر طرح کا احساس کمتری مٹا دیں۔ اپنی ذات میں خود اعتمادی پیدا کریں۔ پھر اپنی پنجوقتہ نمازوں میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا بھی کریں۔ ایک سجدہ اس مقصد کے لیے مختص کر دیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو عصر حاضر کے معاشرے کی برائیوں سے بچنے کی طاقت عطا کرے۔ تو بہترین طریقہ تو یہی ہے کہ اپنی پنجوقتہ نمازوں میں دعا کریں۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ اپنی صحتیابی کے لیے دعا، ایک سجدہ یا ایک یا دو رکعتیں مختص کریں۔ پھر اللہ تعالیٰ آپ کی راہنمائی فرمائے گا پھر اس کے علاوہ درود شریف پڑھیں اور یہ دعا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بھی جس قدر ہو سکے ضرور پڑھیں۔ اس دعا کا ترجمہ یاد کریں اور پھر پڑھیں۔ پھر استغفار بھی کثرت سے کریں۔ اس کے گہرے معانی سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ آپ کو بری چیزوں سے بھی بچائے گی اور آپ میں خود اعتمادی بھی پیدا ہو گی۔

(امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ناصرات الاحمدیہ یوکے ساؤتھ کی (آن لائن) ملاقات بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 20 اگست 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم اکتوبر 2021ء)

(421)

دعائے استخارہ

یاالٰہی! میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھ ہی کو سب قدرت ہے۔ مجھے کوئی علم نہیں اور تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے

حق میں بہتر ہے۔ بلحاظ دین اور دنیا کے تو تُو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور اسے آسان کر دے۔ اور اس میں برکت دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین و دنیا میں شر ہے تو تُو مجھ کو اس سے باز رکھ۔

(اخبار البدر جلد 1 نمبر 10)

یہ امام آخر الزماں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ و مہدی معہود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ عالمگیر کی دعائے استخارہ ہے۔ استخارہ کا مطلب ہے کہ اللہ سے خیر طلب کرنا یعنی کسی بھی دینی و دنیاوی کام کے کرنے سے پہلے ایک خاص طریق پر دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ سے مدد و خیر طلب کرنا۔

احادیث میں استخارہ کی اہمیت اور اس کی دعا کا متعدد جگہ پر ذکر آیا ہے۔ چنانچہ یہ دعا احادیث میں یوں مذکور ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

(صحیح بخاری کِتَابُ التَّهَجُّدِ بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ مَثْنٰى مَثْنٰى حدیث:1162)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے میرے دین دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے یا (آپ نے یہ فرمایا کہ) میرے لیے وقتی طور پر اور انجام کے اعتبار سے یہ (خیر ہے) تو اسے میرے لیے نصیب کر اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے۔ یا (آپ ﷺ نے یہ کہا کہ) میرے معاملہ میں وقتی طور پر

اور انجام کے اعتبار سے (برا ہے) تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے۔ پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو اور اس سے میرے دل کو مطمئن بھی کر دے۔

حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنے تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسی طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھلاتے۔ آپ صل ﷺ فرماتے کہ جب کوئی اہم معاملہ تمہارے سامنے ہو تو فرض کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے (مندرجہ بالا دعا)۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کام کی جگہ اس کام کا نام لے۔

ہر اہم کام کرنے سے پہلے دعا کا خانہ (دعائے استخارہ) پہلے رکھیں اور دنیاوی اسباب کو بعد میں رکھیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر موڑ پر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور بہت سے مسائل سے بچ سکتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 اکتوبر 2021ء)

(422)

حضرت موسیٰؑ کی دنیا و آخرت میں حصولِ حسنات کی دعا

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَيْكَ

(سورۃ الاعراف:156-157)

ترجمہ:

تُو ہی ہمارا ولی ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ اور (اے ہمارے رب) ہمارے لئے اس دنیا میں بھی حَسَنَہ لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ یقیناً ہم تیری طرف (توبہ کرتے ہوئے) آ گئے ہیں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدا سے رحم و بخشش اور دنیا و آخرت کی حصولِ حسنات کی پیاری دعا ہے۔

اس دعا سے پہلے کی قرآنی آیات میں مذکور ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے انکی غیر موجودگی میں حضرت ہارون علیہ السلام کے منع کرنے کے باوجود بچھڑا بنا کر اس کی پوجا شروع کر دی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام واپس آئے تو اپنی قوم پر افسوس کیا اور اپنے اور اپنے بھائی کے لئے بخشش کی دعا کی۔ پھر اس کے بعد آپؑ نے اپنی قوم کے لئے بھی رحم و بخشش کی دعا ان الفاظ میں کی کہ اے اللہ! کیا تو ہمیں اس فعل کی بنا پر جو ہمارے بیوقوفوں سے سرزد ہوا ہلاک کر دے گا۔ اس کے بعد قرآن کریم میں آپؑ کا مذکورہ بالا الفاظ میں رحم و بخشش اور دنیا و آخرت کی حصولِ حسنات کی دعا کرنا مذکور ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 اکتوبر 2021ء)

(423)

ماں باپ کے لئے رحم و بخشش طلب کرنے کی دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

(بنی اسرائیل:25)

ترجمہ:

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی تھی۔

یہ قرآن مجید میں مذکور ماں باپ کے لئے رحم و بخشش طلب کرنے کی بہت پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نیز والدین کے حقوق کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر والدین کا وجود ہے، یہ ایسا وجود ہے کہ انسان تمام عمر بھی ان کے احسانوں کا بدلہ نہیں اتار سکتا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ وہ جو کچھ بھی تمہارے ساتھ سلوک کریں، تمہارے سے سختی کریں، نرمی کریں، تم نے ہر حال میں ان سے نرمی اور محبت کا سلوک کرنا ہے۔ تم نے ان کی کسی بری لگنے والی بات پر بھی اُف تک نہیں کہنی۔ صبر سے ہر چیز کو برداشت کرنا ہے۔ ہمیشہ ان سے نرمی اور پیار کا معاملہ رکھنا ہے کیونکہ تمہارے بچپن میں

ان کی جو تمہارے لئے قربانیاں ہیں تم ان کا احسان نہیں اتار سکتے۔ اور یہ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے لئے اس طرح دعا کیا کرو کہ

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

(بنی اسرائیل:25)

کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی تھی۔۔۔۔۔ تو اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ماں باپ کے احسانوں کا ایک انسان بدلہ نہیں اتار سکتا لیکن دعا اور حسن سلوک ضروری ہے۔ اس سے کچھ حد تک آدمی اپنے فرائض کو ادا کر سکتا ہے اور اسی سے بخشش ہے۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 اکتوبر 2021ء)

(424)

دشمن قوم سے خوف کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سنن ابی داؤد کِتَابُ تَفْرِيعِ أَبْوَابِ الوِتْرِ بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا خَافَ قَوْمًا حدیث:1537)

ترجمہ:

اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

یہ ہمارے پیارے آقا فخر الانبیاء، خاتم الانبیاء، حضرت محمد مصطفی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کی دشمن قوم سے خوف کے وقت کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

اب آنحضرت ﷺ کی بعض دعائیں ہیں۔ حضرت ابو بردہ بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ نبی کریم ﷺ جب کسی قوم کی طرف سے خوف محسوس کرتے تھے تو ان الفاظ میں دعا کرتے تھے کہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

کہ اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ یعنی ہم ان کے شر سے تیری حفاظت میں آتے ہیں۔ ثبات قدم کے لئے، دین پر مضبوطی سے قائم رہنے کیلئے آنحضرت ﷺ نے یہ دعا سکھائی۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء بحوالہ، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 520۔521)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اکتوبر 2021ء)

(425)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی رحمت و بخشش کی دعا

لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(سورۃ الاعراف:150)

ترجمہ:

اگر ہمارے ربّ نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں بخش نہ دیا تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی رحمت و بخشش کی دعا ہے۔

اس سے پہلے کی قرآنی آیات میں مذکور ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیورات سے ایک ایسے بچھڑے کو معبود پکڑ لیا جو ایک بے جان جسم تھا جس سے بچھڑے کی سی آواز نکلتی تھی۔ وہ اُسے پکڑ بیٹھے اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔ اور جب وہ نادم ہو گئے اور انہوں نے جان لیا کہ وہ گمراہ ہو چکے ہیں تو انہوں نے مذکورہ بالا الفاظ میں خدا کے حضور دعائے مغفرت و بخشش کی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 اکتوبر 2021ء)

(426)

ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کی دعا

اللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

(سنن ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حدیث:3502)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت یوں بانٹ جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت کی توفیق عطا فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے۔ اور تو ہمیں ایسا یقین عطا کر جس سے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان کر دے۔ اور تو ہمیں ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری قوتوں سے تب تک فائدہ اٹھانے کی توفیق دے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اسے ہمارا وارث بنا۔ اور ہمارے اوپر ظلم کرنے والے سے ہمارا انتقام لینے والا تو ہی بن۔ اور ہم سے دشمنی رکھنے والے کے مقابل پر ہماری مدد فرما۔ ہمارے مصائب ہمارے دین کی وجہ سے نہ ہوں۔ اور دنیا کمانا ہی ہماری سب سے بڑی فکر اور ہمارے علم کا مقصود نہ ہو۔ اور تو ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، خیر الوریٰ، فخر الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

ظالموں کے ظلم سے نجات پانے کے لئے جو دعا آپ نے سکھائی اس کا ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔ خالد بن عمران روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اپنے صحابہ کے لئے یہ دعائیں کئے بغیر مجلس سے کم ہی اٹھتے تھے کہ (مندرجہ بالا دعا)

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء بحوالہ۔ خطبات مسرور جلد 4 صفحہ: 521۔522)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 اکتوبر 2021ء)

(427)

شیطان کے حملوں سے بچنے کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

(سنن نسائی کِتَابُ الِاسْتِعَاذَةِ، الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ الْعَجْزِ حدیث: 5460)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نکمے پن، کاہلی، کنجوسی، بزدلی، شدید بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاکیزہ فرما تو ہی بہترین پاکیزہ فرمانے والا ہے۔ تو ہی اس کا مددگار اور مالک ہے۔ اے اللہ! تیری پناہ کا طلب گار ہوں اس دل سے جو تیرے سامنے عاجز نہ ہو، اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اس علم سے جو مفید نہ ہو اور دعا سے جو قبول نہ ہو۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر حدیث میں شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے یہ دعا سکھائی ہے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کیا مَیں تمہیں ایک ایسی دعا نہ بتاؤں جو ہمیں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سکھایا کرتے تھے۔ وہ یہ دعا تھی کہ (مندرجہ بالا دعا)

اب یہ بھی ایک بڑی جامع دعا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو پاک کرتی ہے اور پاک رکھتی ہے، شیطان کے حملوں سے بچاتی ہے۔ کوئی شخص اپنے زور بازو سے کبھی بھی پاک صاف نہیں ہو سکتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جسے چاہتی ہے پاک کرتی ہے اور پاک کرنے کے لئے بھی ایک مُزَکّی کی ضرورت ہے۔ جو پاک کرنے والا ہو۔ اور جماعت سے علیحدہ ہو کر کوئی جتنا مرضی دعویٰ کرے کہ ہم بہت پاکیزہ ہو گئے ہیں اور شکر ہے ہم آزاد ہو گئے جماعت سے، یہ سب ان کے دعوے ہیں اور جا کر دیکھنے سے پاکیزگی ان کے گھر میں کبھی نظر نہیں آئے گی۔ تو مُزَکّی بھی اللہ تعالیٰ کے خاص لوگ ہوتے ہیں، انبیاء ہوتے ہیں۔ تو ان کے ساتھ تعلق جوڑنے والے بھی پاک ہو سکتے ہیں۔ جو ان سے تعلق نہ جوڑے وہ کبھی بھی پاک نہیں کہلا سکتے۔ تو اس آیت میں جو مَیں نے تلاوت کی اس میں یہ جو فرمایا ہے کہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے حضرت مصلح موعودؓ نے لکھا ہے کہ اس سے یہ نہ سمجھ لینا کہ اندھا دھند جس کو چاہے پاک کر دے گا اور جس کو نہیں چاہے گا نہیں پاک کرے گا۔ پھر تو نیکیاں کرنے کا، اس کا فضل مانگنے کا فائدہ ہی کوئی نہیں رہتا۔ بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ جو خدا کا پسندیدہ ہو جاتا ہے اور اس کے احکام پر عمل کرنے والا ہو جاتا ہے اسے خدا اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ اور اسے پاک کر دیتا ہے۔ تو اس زمانہ میں محبوب وہی ہیں جو اس کے محبوب کے محبوب ہیں۔ جو اس کے محبوب سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ تو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعلق رکھنے والے ہی اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے پاکیزگی کا تعلق رہنا چاہئے اور شیطان سے بچنے کے لئے، پاک ہونے کے لئے ہر وقت سمیع و علیم خدا سے اس کا فضل مانگتے رہنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ معصوم اور محفوظ ہونا تمہارا کام نہیں ہے خدا کا ہے۔ ہر ایک نور اور طاقت آسمان سے ہی آتی ہے۔

(البدر جلد 2 نمبر 44 مورخہ 19 جون 1903ء)

(خطبہ جمعہ 12 دسمبر 2003ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اکتوبر 2021ء)

(428)

بخشش کی دعا

غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ

(سورۃ البقرہ:286)

ترجمہ:

تیری بخشش کے طلبگار ہیں۔ اے ہمارے ربّ! اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

یہ قرآن مجید کی بخشش کی دعا ہے۔ یہ دعا سورۃ البقرہ کی آخری آیات میں سے ہے۔

سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی احادیث میں بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ جو بھی ان دعاؤں کے ذریعہ سے خدا سے مانگتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

چنانچہ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انھوں نے اوپر سے ایسی آواز سنی جیسی دروازہ کھلنے کی ہوتی ہے تو انھوں نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور کہا:
آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے، آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، اس سے ایک فرشتہ اترا تو انھوں نے کہا:
یہ ایک فرشتہ آسمان سے اترا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا، اس فرشتے نے سلام کیا اور (آپ ﷺ سے) کہا: آپ کو دو نور ملنے کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے:
(ایک) فاتحہ الکتاب (سورہ فاتحہ) اور (دوسری) سورہ بقرہ کی آخری آیات۔

آپ ان دونوں میں سے کوئی جملہ بھی نہیں پڑھیں گے مگر وہ آپ کو عطا کر دیا جائے گا۔
(صحیح مسلم کتاب فضائل القرآن وما یتعلق به بَابُ فَضْلِ الْفَاتِحَةِ، وَخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَالْحَثِّ عَلَى قِرَاءَةِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ حدیث:1877)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا تھا سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں، جو شخص رات میں انہیں پڑھے گا وہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔

(صحیح مسلم کتاب فضائل القرآن وما یتعلق به بَابُ فَضْلِ الْفَاتِحَةِ، وَخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَالْحَثِّ عَلَى قِرَاءَةِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ حدیث:1878)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اکتوبر 2021ء)

(429)

گھر سے نماز کے لئے نکلتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ، وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هَذَا، فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا، وَلَا بَطَرًا، وَلَا رِيَاءً، وَلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ اتِّقَاءَ، سُخْطِكَ، وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ، فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنَ النَّارِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

(سنن ابن ماجہ كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ بَابُ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلَاةِ حدیث:778)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، مانگنے والوں کے تجھ پر حق کی وجہ سے اور میں (نماز کے لئے) اپنے اس چلنے کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں، میں نہ فخر کرتے ہوئے نکلا ہوں، نہ اتراتے ہوئے، نہ ریاکاری کے لئے، نہ شہرت کے لئے، میں تو تیری ناراضی سے بچنے کے لئے، اور تیری رضا کے حصول کے لئے نکلا ہوں، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دے دے، اور میرے گناہ معاف فردے، تیرے سوا گناہوں کو یقیناً کوئی نہیں بخش سکتا۔"

یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی گھر سے نماز کے لئے نکلتے وقت کی دعا ہے۔ حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: "جو شخص نماز کے لئے گھر سے نکلا اور یہ

دعا پڑھی (مندرجہ بالا دعا) اللہ تعالیٰ اپنے چہرۂ مبارک سے اس کی طرف توجہ فرماتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے حق میں بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اکتوبر 2021ء)

(430)

مسجد میں جانے کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(سنن ابو داؤد کِتَابُ الصَّلَاةِ بَابُ فِيمَا يَقُولُهُ الرَّجُلُ عِنْدَ دُخُولِهِ الْمَسْجِدَ حدیث:466)

ترجمہ:

میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو انتہائی عظمت والا ہے، میں اس کے انتہائی محترم چہرے کی پناہ لیتا ہوں اور اس کی ازلی بادشاہت کی پناہ لیتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، خیر الوریٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مسجد میں جانے کی دعا ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو انتہائی عظمت والا ہے، میں اس کے انتہائی محترم چہرے کی پناہ لیتا ہوں اور اس کے سلطان قدیم کی پناہ لیتا ہوں۔ کہا بس اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں۔ کہا کہ انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو ابلیس کہتا ہے کہ آج سارے دن کیلئے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اکتوبر 2021ء)

(431)

نیک نصرانیوں کی ایمان کے اقرار، حصولِ نیکی وپاکیزگی کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ

(سورہ المائدہ:84-85)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہی دینے والوں میں تحریر کرلے۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ اور اُس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا جبکہ ہم یہ طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا ربّ ہمیں نیک لوگوں کے زُمرہ میں داخل کرے گا۔

یہ قرآن مجید میں مذکور نیک نصرانیوں کی ایمان کے اقرار اور حصولِ نیکی وپاکیزگی کی دعا ہے۔

اس سے پہلے کی آیت میں مذکور ہے کہ

یقیناً تو مومنوں سے دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود کو پائے گا اور ان کو جنہوں نے شرک کیا۔ اور یقیناً تُو مومنوں سے محبت میں قریب تر اُن لوگوں کو پائے گا جنہوں نے کہا کہ ہم نصرانی ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ ان میں سے کئی عبادت گزار اور رہبانیت اختیار کرنے والے ہیں اور اس وجہ سے کہ وہ اِستکبار نہیں کرتے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اکتوبر 2021ء)

(432)

سیدھے راستے اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم پر چلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ باب دُعَاءِ أُمِّ سَلَمَةَ حدیث: 3591)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! میں بُرے اخلاق اور بُرے اعمال اور بُری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ، فخر الانبیاء و، خیر الوریٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی سیدھے راستے اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم پر چلنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر آنحضرت ﷺ نے ہمیں ایک دعا سکھائی، جو اپنے آپ کو سیدھے راستے پر چلانے اور اپنی خواہشات، اعمال اور اخلاق کو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق چلانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ اور آجکل جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتادیا ہے کہ اتنی مختلف النوع برائیاں پھیلی ہوئی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آئے بغیر ان سے بچنا اور ان سے نجات بہت مشکل ہے۔ اس لحاظ سے آنحضرت ﷺ کی جو یہ دعا ہے، یہ بھی اس زمانے کے لئے بڑی ضروری ہے۔ حضرت زیاد بن علاقہؓ اپنے چچا عتبہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبہ جمعہ 20 اکتوبر 2006ء بحوالہ۔ خطبات مسرور جلد 4 صفحہ: 537)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اکتوبر 2021ء)

(433)

خدا کی فتح و نصرت کا الہام

يَأْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ، يَأْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَأْتِيْكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 574)

ترجمہ:

ہر ایک دور کی راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ اور ہر ایک دور کی راہ سے تیرے پاس تحائف لائیں گے۔ تیرے پاس وہ لوگ تحائف لائیں گے جن کو ہم آسمان سے وحی کرینگے۔

حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ عالمگیر کو یہ 30 اکتوبر 1906 کو الہام ہوا تھا۔ آپؑ فرماتے ہیں

کتاب حقیقۃ الوحی کے انطباع اور تیاری میں جو بہت سا خرچ ہوا ہے اور ہونے والا ہے اس کے متعلق خیال تھا تو الہام ہوا (مندرجہ بالا الہام)۔

(بدر جلد 2 نمبر 44 مؤرخہ یکم نومبر 1906 صفحہ 3)

اس عظیم الشان الہام میں جماعت کو دیئے جانے والے بے انتہاء، فضلوں، انعاموں، کامیابیوں کی بھی پیش خبری دی گئی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو لا محدود مالی کشادگی و وسعت بھی عطا کرے گا۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والے وہ نیک فطرت لوگ ہونگے جن کا خدا تعالیٰ سے پختہ تعلق ہو گا۔ زندہ، سچا، پاک خدا ان سے کلام کرے گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اکتوبر 2021ء)

(434)

اللہ کے قہر سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

(الاعراف:48)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم لوگوں میں سے نہ بنانا۔

یہ قرآن مجید کی سزا یافتہ قوم میں شامل نہ کئے جانے کی اور اللہ کے قہر سے بچنے کی دعا ہے۔

اس دعا سے پہلی کی آیات میں نیک اعمال کرنے والے جنتیوں کا ذکر ہے۔ اور اس کے بعد دوزخیوں کے ساتھ انکے مکالمہ کا بھی ذکر ہے۔ پھر جنت میں اعلیٰ مقام پر فائز لوگوں کا ذکر ہے کہ جب وہ جہنمیوں کی طرف نظر کرینگے تو وہ اللہ سے مندرجہ بالا دعا کرینگے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اکتوبر 2021ء)

(435)

حضرت عیسیٰؑ کی اپنی قوم کے لئے بخشش کی دعا

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ

(المائدہ:119)

ترجمہ:

(اے اللہ!) اگر تُو انہیں عذاب دے تو آخر یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو یقیناً تُو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

یہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کی خدا کے حضور اپنی قوم کے لئے بخشش کی دعا ہے۔

اس سے پہلی آیات میں اللہ تعالیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مکالمہ مذکور ہے کہ جب اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ ابنِ مریم سے کہے گا کہ کیا تُو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنالو؟ حضرت عیسی علیہ السلام کہیں گے کہ پاک ہے تُو۔ مجھ سے ہو نہیں سکتا کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو۔ اگر میں نے وہ بات کہی ہوتی تو ضرور تُو اسے جان لیتا۔ تُو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ یقیناً تُو تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ میں نے تو انہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہا جو تُو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی ربّ ہے اور تمہارا بھی ربّ ہے۔ اور میں ان پر نگران تھا جب تک میں ان میں رہا۔ پس جب تُو نے مجھے وفات دے دی، فقط ایک تُو ہی ان پر نگران رہا اور تُو ہر چیز پر گواہ ہے۔

اس مکالمہ کے بعد حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام اپنی قوم کے لئے خدا کے حضور مندرجہ بالا دعا فرمائیں گے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 اکتوبر 2021ء)

(436)

ہجرت کرنے کی دعائیں

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا

(النساء:76)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! تو ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی سرپرست بنادے اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی مددگار مقرر کر۔

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا

(بنی اسرائیل:81)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

یہ قرآنِ مجید کی ہجرت کرنے کی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اکتوبر 2021ء)

(437)

اللہ کی پناہ میں آنے اور اسکے رحم و بخشش کے حصول دعا

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ وَارۡحَمۡنَا ۗ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾

(البقرۃ:287)

ترجمہ:

اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس کے لئے ہے جو اس نے کمایا اور اس کا وبال بھی اسی پر ہے جو اس نے (بدی کا) اکتساب کیا۔ اے ہمارے ربّ! ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تُو نے ڈالا۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تُو ہی ہمارا والی ہے۔ پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔

یہ قرآنِ مجید کی اللہ کی پناہ میں آنے اور اس کے رحم اور بخشش کے حصول کی عظیم الشان بہت پیاری دعا ہے۔

سید و مولیٰ، خیر البشر، خاتم النبیین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ

مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَهِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرہ حدیث 5009)

یعنی جس نے رات کے وقت سورۃ بقرہ کی دو آیات پڑھیں تو وہ دونوں آیات اس کے لئے کافی ہو گئیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے اور اس کا رحم اور بخشش مانگنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا تو پھر ایمان میں یہ ترقی ہوتی ہے جو کافی ہوتی ہے اور عبادات اور نیک اعمال کی طرف پھر توجہ پیدا ہو گی۔ ورنہ اگر یہ خیال ہو کہ صرف آیات پڑھ لینا کافی ہے تو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمانے کے بعد کہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالا جاتا پھر یہ کیوں کہا کہ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

یعنی انسان اگر اچھا کام کرے گا تو اس کا فائدہ اٹھائے گا اور اگر برا کام کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔

صرف آیت کے یا ان آیات کے الفاظ دوہرا لینے سے تو مقصد پورا نہیں ہوتا بلکہ یہاں توجہ اس طرف کروائی کہ اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال پر ہر وقت نظر رکھنی پڑے گی اور جب یہ توجہ ہو گی تو اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر بھی

اپنے بندے پر پڑے گی۔ اللہ تعالیٰ کے بندے کی ایمان میں ترقی اسے اللہ تعالیٰ کے قریب کر رہی ہو گی اور اس کی بخشش کا سامان کرے گی نہ کہ پھر جس طرح عیسائی کہتے ہیں اس کو کسی کفارے کی ضرورت ہو گی۔ پس روزانہ پھر جس طرح یہ آیت پڑھنے سے نیکیوں کے کمانے کی طرف توجہ رہے گی۔ ایک مومن رات کو جائزہ لے گا کہ کون کون سی نیکیاں مَیں نے کی ہیں اور کون کون سی برائیاں کی ہیں۔ پھر اگر نیکیوں کی زیادہ توفیق ملی ہو گی، اگر شام نے یہ گواہی دی ہو گی کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا تو شکر گزاری کے جذبے کے تحت ایک مومن پھر اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکے گا اور ایک مومن کو کیونکہ نفس کے دھوکے کا بھی خیال رہتا ہے اس لئے وہ پھر خدا تعالیٰ سے یہ عرض کرتا ہے کہ اگر میرا جائزہ جو مَیں نے شام کو لیا ہے نفس کا دھوکہ ہے تو پھر بھی مجھ پر رحم کر اور بخش دے اور مجھے نیکیوں کی توفیق دے اور اگر کھلی برائیاں سارے دن کے اعمال میں نظر آ رہی ہیں تو پھر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور بخشش اور رحم کے لئے ایک مومن جھکتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 16 جنوری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اکتوبر 2021ء)

(438)

حصولِ حفاظتِ الٰہی کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

(سنن ابو داؤد کِتَابُ النَّوْمِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5075)

ترجمہ:

اللہ پاک ہے اپنی حمدوں کے ساتھ۔ نیکی اور خیر اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔ جو اللہ چاہتا ہے ہو جاتا ہے اور جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے اور اس کا علم ہر شے کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔

یہ سید و مولیٰ، خیر الوریٰ، خاتم النبیین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصولِ حفاظتِ الٰہی کی پیاری دعا ہے۔

عبد الحمید مولیٰ بنو ہاشم سے روایت ہے کہ ان کی والدہ نبی کریم ﷺ کی کسی صاحبزادی کی خدمت کیا کرتی تھی۔ اس صاحبزادی نے اسے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ اسے سکھایا کرتے تھے اور فرماتے تھے

جب تم صبح کرو تو یہ کہا کرو

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

ترجمہ:

اللہ پاک ہے اپنی حمدوں کے ساتھ۔ نیکی اور خیر اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔ جو اللہ چاہتا ہے ہو جاتا ہے اور جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے اور اس کا علم ہر شے کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ بلاشبہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہہ لے، تو شام تک اس کی حفاظت کی جائے گی اور جس نے شام کو یہ پڑھ لیے، تو صبح تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیش نظر مسلسل دعاؤں کی تحریک فرمارہے ہیں۔

آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ UK2021ء کے موقع پر فرمایا

اللہ تعالیٰ ان دنیاداروں اور دنیاوی حکومتوں کو عقل دے اور اپنی اناؤں کی بجائے انسانیت کو بچانے کی فکر کرنے والے ہوں۔ پس اس لحاظ سے آج ہر احمدی کا کام ہے کہ دعا کرے کہ دنیا تباہی و بربادی سے بچ جائے۔ اور واحد اور لاشریک خدا کو مان لے اور آنحضرت ﷺ کی تعلیم کو سمجھنے والی اور عمل کرنے والی بن جائے۔ اور یہی ان کی بقا ہے اور یہی ان کی بقا کی ضمانت ہے، یہی ان کی نسلوں کی بقاء کی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے۔ سب دنیا کے احمدیوں کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے حفاظت میں رکھے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر سے ہر احمدی کو ہر مظلوم کو بچا کے رکھے

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ UK2021ء، 8 اگست 2021)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اکتوبر 2021ء)

(439)

حضرت آدمؑ کی خدا کی وسیع تر رحمت کو جذب کرنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ

(الاعراف:24)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ حضرت آدم علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ کی وسیع تر رحمت کو جذب کرنے والی اور خدا سے رحم و بخشش کی عظیم الشان دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار جماعت کو اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حقیقی مومن اور شیطان کے پیچھے چلنے والوں میں فرق ظاہر ہوتا ہے کہ شیطان نے تکبر کرتے ہوئے اَنَا خَیۡرٌ کا نعرہ لگایا، اپنی بڑائی کی بات کی لیکن آدم نے اس معرفت کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمائی تھی اس نکتہ کو سمجھا اور نہایت عاجزی سے یہ دعا کی کہ

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ

(الاعراف:24)

اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور رحم نہ فرمائے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

پس یہ دعا ہے جو آج بھی اللہ تعالیٰ کی وسیع مغفرت کو جذب کرنے والی ہے۔ برائیوں سے بچانے والی اور غلطیوں اور کوتاہیوں سے پردہ پوشی کرنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

(خطبہ جمعہ 22 مئی 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اکتوبر 2021ء)

(440)

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے اور شیطان کے شر سے بچنے کی دعا

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيمِ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ اللَّاتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَشَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ

(موطاامام مالک کتاب الشعرباب ما یؤمر بہ من التعوذ)

ترجمہ:

میں اللہ کے عزت والے چہرے کی پناہ میں آتا ہوں، اور اللہ کے ان کامل و مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ کوئی نیک وبد جن سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ میں اپنے رب کی پناہ اُس شر سے بھی مانگتا ہوں جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور اس سے بھی جو آسمان پر چڑھتا ہے اور اس شر سے بھی جو اس نے زمین پر پیدا کیا اور اُس شر سے بھی جو اُس سے نکلتا ہے، اور اے رحمٰن خدا! دن رات کے فتنوں اور رات کے حادثات سے بھی پناہ مانگتا ہوں، سوائے رات کو پیش آنے والے حادثہ کے جو خیر وبرکت کا موجب ہو۔

یہ اللہ کی پناہ میں آنے اور شیطان کے شر سے بچنے کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ کے واقعہ اسراء کے بیان میں ایک خوفناک شیطان کا ذکر کرتے ہیں جو کہ ایک شعلہ آگ کے ساتھ آپ ﷺ کا تعاقب کررہا تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ کو یہ (مندرجہ بالا) دعا سکھلائی اور فرمایا کہ اس کے نتیجہ میں شیطانی شعلہ ختم ہو جائے گا اور یہ خود بخود گر پڑے گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اکتوبر 2021ء)

(441)

حضرت عیسیٰؑ کی اپنی قوم کے لئے بخشش اور رحم کی عاجزانہ دعا

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ

(المائدہ:119)

ترجمہ:

اگر تُو انہیں عذاب دے تو آخر یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو یقیناً تُو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

یہ حضرت مسیح ابنِ مریم علیہ السلام کی اپنی قوم کے لئے بخشش اور رحم کی عاجزانہ دعا ہے۔

اس سے پہلی آیات میں مذکور ہے کہ قیامت کے دن اللہ حضرت عیسیٰ ابنِ مریم سے کہے گا کہ کیا تُو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنالو؟ وہ کہے گا پاک ہے تُو۔ مجھ سے ہو نہیں سکتا کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہ ہو۔ اگر میں نے وہ بات کہی ہوتی تو ضرور تُو اسے جان لیتا۔ تُو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ یقیناً تُو تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ میں نے تو انہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہا جو تُو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی ربّ ہے اور تمہارا بھی ربّ ہے۔ اور میں ان پر نگران تھا جب تک میں ان میں رہا۔ پس جب تُو نے مجھے وفات دے دی، فقط ایک تُو ہی ان پر نگران رہا اور تُو ہر چیز پر گواہ ہے۔

(المائدہ117-118)

اس سارے مکالمہ کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے لئے مندرجہ بالا پیارے الفاظ میں خدا کے حضور رحم و بخشش کی دعا کرینگے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 اکتوبر 2021ء)

(442)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے خانہ کعبہ میں کی جانے والی دعا

اے ارحم الراحمین !ایک تیرا بندہ عاجز و ناکارہ پُرخطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔اس کی یہ عرض ہے کہ اے ارحم الراحمین !تو مجھ سے راضی ہو اور میرے خطیئات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور و رحیم ہے اور مجھ سے وہ کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال اور میری زندگی اور موت اور میری ہر ایک قوت جو مجھے حاصل ہے اپنی ہی راہ میں کر اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار۔ اور اپنے ہی کامل محبّین میں اٹھا"۔ اے ارحم الراحمین !جس کام کی اشاعت کے لئے تو نے مجھے مامور کیا ہے اور جس خدمت کے لئے تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے اس کو اپنے ہی فضل سے انجام تک پہنچا۔ اور اس عاجز کے ہاتھ سے حجت اسلام مخالفین پر اور ان سب پر جو اب تک اسلام کی خوبیوں سے بے خبر ہیں پوری کر اور اس عاجز اور اس عاجز کے تمام دوستوں اور مخلصوں اور ہم مشربوں کو مغفرت اور مہربانی کی نظر سے اپنے ظلِ حمایت میں رکھ کر دین و دنیا میں آپ ان کا متکفل اور متولی ہو جا اور سب کو اپنی دارالرضا میں پہنچا۔ اور اپنے نبی ﷺ اور اس کی آل اور اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام و برکات نازل کر۔ آمین یارب العلمین

(مکتوبات احمدیہ جلد 5 صفحہ 17۔18)

یہ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی خانہ کعبہ میں کی جانے والی دعا ہے۔
حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے یہ دعا لکھ کر حضرت منشی احمد جان صاحبؓ کو اس وقت دی تھی جب وہ حج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ
اس عاجز ناکارہ کی ایک عاجزانہ التماس یاد رکھیں کہ جب آپ کو بیت اللہ کی زیارت بفضل اللہ تعالیٰ میسر ہو تو اس مقام محمود مبارک میں اس احقر عباد اللہ کی طرف سے انہیں لفظوں سے مسکنت و غربت کے ہاتھ بحضور دل اٹھا کر گزارش کریں۔
اس ارشاد عالی کی تعمیل میں حضرت منشی احمد جان صاحب نے بیت اللہ میں جا کر حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں دعا کی۔

حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے اس دعا کے حوالہ سے حضرت منشی احمد جان صاحبؓ کو یہ نصیحت فرمائی تھی کہ

یہ دعا ہے جس کے لئے آپ پر فرض ہے کہ ان ہی الفاظ سے بلا تبدل وتغیر بیت اللہ میں حضرت ارحم الراحمین میں اس عاجز کی طرف سے کریں۔

(مکتوبات احمدیہ جلد5 صفحہ 18)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اکتوبر 2021ء)

(443)

حضرت موسیٰؑ کی فاسقوں کے مقابل نشان طلب کرنے کی دعا

فَافۡرُقۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ

(المائدہ:26)

ترجمہ:

پس ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کردے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی فاسق قوم (نافرمان) کے مقابل نشان طلب کرنے کی خوبصورت دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

فَافۡرُقۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِیۡنَ (المائدہ:26) ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کردے۔ اس دعا کو بھی آجکل بہت پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بھی عقل دے اور مسلمان ملکوں میں جماعت کے لئے راستے کھولے تا کہ ان کو صحیح طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام پہنچایا جاسکے اور اس راستے میں جو روکیں ہیں، جو سختیاں ہیں جو ان مسلمان کہلانے والوں نے احمدیوں پر روا رکھی ہوئی ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کو دور فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 520)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اکتوبر 2021ء)

(444)

اللہ تعالیٰ کے حقیقی نور اور فیضان کے حصول کی دعا

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

(التحریم:9)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی اللہ تعالیٰ کے حقیقی نور اور فیضان کے حصول کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ اِمَامَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَکُنْ مَعَہٗ حَیْثُ مَا کَانَ وَانْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا) فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے فضل سے وہ نور عطا فرمائے جو اس کا حقیقی نور ہے۔ جو اس کے پیاروں سے محبت کرنے سے ملتا ہے۔ جس کو حاصل کرنے کے طریقے اس زمانے کے امام نے نور محمدی سے حصہ پا کر ہمیں سکھائے۔ ہم دنیا کی لغویات میں پڑنے کی بجائے اپنے خدا سے اس نور کے ہمیشہ طلبگار رہیں اور ان لوگوں میں شمار ہوں جو ہمیشہ یہ دعا کرتے رہے ہیں کہ

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دنیا میں بھی اس دعا کے اثرات دکھائے اور مرنے کے بعد بھی ہمارے لئے یہ نور دائمی بن کر ہمارے ساتھ رہے۔ آمین

(خطبہ جمعہ 29 جنوری 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم نومبر 2021ء)

(445)

بخشش اور غم سے نجات کی عاجزانہ دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَادْفَعْ بَلَايَانَا وَكُرُوْبَنَا وَنَجِّ مِنْ كُلِّ هَمٍّ قُلُوْبَنَا وَكَفِّلْ خُطُوْبَنَا وَكُنْ مَعَنَا حَيْثُمَا كُنَّا يَا مَحْبُوْبَنَا وَاسْتُرْعَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا اِنَّا تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَفَوَّضْنَا الْاَمْرَ اِلَيْكَ اَنْتَ مَوْلَانَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ اٰمین۔ یَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ نمبر 182)

ترجمہ:

اے ہمارے رب العزت! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری بلاؤں کو دور فرما اور تکالیف کو بھی دور فرما، اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غموں سے نجات بخش اور کفیل ہو ہماری مصیبتوں کا۔ اور ہمارے ساتھ ہو جہاں پر بھی ہم ہوں۔ اے ہمارے محبوب اور ڈھانپ دے ہمارے ننگ کو اور امن میں رکھ ہمارے خطرات کو۔ اور ہم نے توکل کیا تجھ پر اور ہم نے تیرے سپرد کیا اپنا معاملہ، تو ہی ہمارا آقا ہے۔ دنیا میں اور آخرت میں اور تُو ارحم الراحمین ہے قبول فرما۔ اے رب العالمین

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کی بخشش اور غم سے نجات کی عاجزانہ دعا ہے۔

آپؑ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا
ترے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا
ہمیں ہے بس تیری درگاہ پہ آنا
مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا
کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

پیارے امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اپنے خطبہ جمعہ مؤرخہ 10 ستمبر 2010 کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک کی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 نومبر 2021ء)

(446)

اقرار ایمان کا الہام

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ،: صفحہ: 197)

ترجمہ:

اے ہمارے خدا! ہم نے ایک منادی کرنے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پس ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لے۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام کا اقرار ایمان کا الہام ہے جو کہ آپؑ کا 1893ء میں ہوا تھا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 نومبر 2021ء)

(447)

نماز میں تشہد کی دعا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(صحیح بخاری کِتَابُ الآذَانِ بَابُ التَّشَهُّدِ فِی الآخِرَۃِ حدیث: 831)

ترجمہ: تمام آدابِ بندگی، تمام عبادات اور تمام بہترین تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ آپ پر سلام ہو اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔ ہم پر سلام اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر سلام۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کی نماز میں تشہد کی دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں یہ کہا کرتے تھے کہ اللہ پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو۔ پھر آنحضرت ﷺ نے ہم سے ایک دن فرمایا کہ اللہ خود سلام ہے اس لئے جب تم نماز میں بیٹھو تو یہ پڑھا کرو (مندرجہ بالا دعا)۔

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ الدُّعَاءِ فِی الصَّلَاۃِ حدیث:6328)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 نومبر 2021ء)

(448)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طلب خیر کی دعا

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ

(القصص:25)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے، جو تُو میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قرآنِ کریم میں مذکور طلبِ خیر کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قتل کئے جانے سے بچنے کے لئے خدائی حکم کے تحت اپنی قوم سے ہجرت کی۔ پردیس میں ان کے لئے کوئی انتظام نہ تھا۔ ایک جگہ پر انہوں نے دو نیک لڑکیوں کے لئے انکے مویشیوں کو پانی پلایا اور مندرجہ بالا دعا کی۔ خدا تعالیٰ نے آپؑ کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا۔ ان دو میں سے ایک لڑکی سے آپؑ کی شادی ہو گئی اور آپؑ کو رہائش بھی میسر آ گئی۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار اس دعا کی طرف جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ اِمَامَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَکُنْ مَعَہٗ حَیْثُ مَا کَانَ وَانْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا) فرماتے ہیں

پھر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مثلاً ایک دعا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ہے

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

کہ اے میرے ربّ! مَیں تیری ہر چیز، ہر خیر جو تو مجھے دے مَیں اس کا محتاج ہوں۔ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ہمیں خیر ہی خیر ملتی رہے۔

(خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2008)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 نومبر 2021ء)

(449)

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

(آلِ عمران:9)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار اس دعا کی طرف جماعت کو توجہ دلائی ہے۔

آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

خلافت جوبلی کے استقبال کے لئے مَیں نے جو دعائیں بتائی ہیں اس میں یہ قرآنی دعا بھی شامل ہے کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

کہ اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور اپنی جناب سے ہمیں رحمت عطا کر۔ یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

پس یہ دعا بھی آنحضرت ﷺ کی اس دعا اور نصیحت کے مطابق ہی ہے۔ تو دین کا علم اور دین پر قائم رہنا اور دین پر عمل کرنا اور اللہ اور اس کے رسول کے حکموں پر عمل کرنا، اللہ کے فضل سے ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے اپنے دلوں کو ٹیڑھا ہونے سے بچانا نہایت ضروری ہے۔ اس لئے ہر احمدی کو خاص طور پر یہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 2 ستمبر 2005ء، بحوالہ خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 538)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 نومبر 2021ء)

(450)

نماز تہجد کی دعا

صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ، أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ، أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الحَمْدُ، أَنْتَ الحَقُّ، وَوَعْدُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ المُقَدِّمُ وَأَنْتَ المُؤَخِّرُ، لاَ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَوْ: لاَ إِلَهَ غَيْرُكَ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ الدُّعَاءِ إِذَا انْتَبَهَ بِاللَّيْلِ حدیث: 6317)

ترجمہ:

اے اللہ! تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان و زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا نور ہے، تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں تو آسمان اور زمین اور ان میں موجود تمام چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اور تیرے ہی لئے تمام

تعریفیں ہیں، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تجھ سے ملنا حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، قیامت حق ہے، انبیاء حق ہیں اور محمد رسول اللہ ﷺ حق ہیں۔ اے اللہ! تیرے سپرد کیا، تجھ پر بھروسہ کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیری طرف رجوع کیا، دشمنوں کا معاملہ تیرے سپرد کیا، فیصلہ تیرے سپرد کیا، پس میری اگلی پچھلی خطائیں معاف کر۔ وہ بھی جو میں نے چھپ کر کی ہیں اور وہ بھی جو کھل کر کی ہیں تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے، صرف تو ہی معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ پیارے رسول، مقدس الانبیاء، خاتم النبیین، حضرت محمد ﷺ کی نماز تہجد کی بہت پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

ایک حدیث ہے جس میں بہت ہی پیاری ایک دعا سکھائی گئی ہے۔ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات کو جب تہجد پڑھتے تو یہ دعا کرتے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔

اللہ تعالیٰ ہمیں یہ دعائیں کرنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ 15 اگست 2003ء، بحوالہ خطبات مسرور جلد 1 صفحہ:252-253)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 نومبر 2021ء)

(451)

خادمِ دین کے لئے دعا

اگر کوئی تائید دین کے لئے ایک لفظ نکال کر ہمیں دیدے تو ہمیں موتیوں اور اشرفیوں کی جھولی سے بھی زیادہ بیش قیمت معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیاز مندی اور سوز سے اس کے حق میں آسان ہو جائیں وہ ہمیں اس بات کا یقین دلا دے کہ وہ خادمِ دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 311، ایڈیشن 1988)

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی خادم دین کے لئے دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 نومبر 2021ء)

(452)

ثبات قدم کی دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ

(البقرۃ:251)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

یہ قرآن مجید کی ثبات قدم کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار اس دعا کی طرف تحریک فرمائی ہے۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اس وقت مَیں یہ بات بھی کہنا چاہوں گا کہ جوں جوں جماعت ترقی کی منازل طے کر رہی ہے، حاسدوں کی اور مفسدین کی سرگرمیاں بھی تیز ہوتی چلی جارہی ہیں اور وہ مختلف طریقوں سے جماعت کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ بعض دفعہ چھپ کر حملے کرتے ہیں، بعض دفعہ ظاہری حملے کرتے ہیں، بعض دفعہ ہمدرد بن کر وار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کو دشمن کے ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے بہت دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔۔ اور اس طرح باقی دعائیں بھی۔ ثبات قدم کی دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (البقرۃ:251)

(خطبہ جمعہ 12 اکتوبر 2012ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 نومبر 2021ء)

(453)

جسم میں دردوں کی دعا

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الطِّبِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب كيف يدفع الوجعَ عن نفسِهِ حديث:2080)

ترجمہ:

میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت اور طاقت کے وسیلے سے اس تکلیف کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے لاحق ہے۔

یہ سید و مولیٰ، خیر الوریٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی جسم میں دردوں کی دعا ہے۔

حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیادت کے لیے میرے پاس تشریف لائے، اس وقت مجھے ایسا درد تھا کہ لگتا تھا وہ مار ڈالے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اپنے داہنے ہاتھ سے سات مرتبہ درد کی جگہ چھوؤ اور یہ دعا پڑھو

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطَانِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ

میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت اور طاقت کے وسیلے سے اس تکلیف کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے لاحق ہے۔ میں نے ویسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے میری تکلیف دور کر دی، چنانچہ میں ہمیشہ اپنے گھر والوں کو اور دوسروں کو یہ دعا پڑھنے کا مشورہ دیتا ہوں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 نومبر 2021ء)

(454)

دنیا و آخرت کی حسنات (خیر و برکت اور بھلائی) کی پیاری دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(البقرۃ:202)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسَنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسَنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

یہ قرآن مجید کی دنیاو آخرت کی حسنات (خیر وبرکت اور بھلائی) کی پیاری دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار اس دعا کی طرف تحریک فرمائی ہے۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر دنیا و آخرت کی حسنات کے لئے ایک دعا سکھائی کہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی حسنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حسنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ آنحضرت ﷺ بڑی کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کو بھی فرمایا کرتے تھے کہ صرف آخرت کی حسنات نہ مانگو بلکہ دنیا کی حسنات بھی مانگو۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء، بحوالہ خطبات مسرور جلد 4 صفحہ: 499)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 نومبر 2021ء)

(455)

حصول خیر وبرکت کی دعا

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

(جامع ترمذی أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب وَمِنْ سُورَةِ الْمُؤْمِنُونَ حدیث: 3173)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمیں زیادہ کر اور ہمیں کم نہ کر، اور ہمیں عزت دے اور رسوائی سے بچا۔ اور ہمیں عطا کر اور محروم نہ رکھ اور ہم مومنوں کو ترجیح دے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا اور ہمیں خوش رکھ اور تو خود بھی ہم سے راضی ہو جا۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، خیر البشر، خاتم النبیین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصول خیر وبرکت کی دعا ہے۔

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا

ہر رنج سے بچانا دکھ درد سے چھڑانا

خود میرے کام کرنا یارب نہ آزمانا

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَرَانِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 نومبر 2021ء)

(456)

حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کا مستقل طریق دعا

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں

مَیں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں۔

(1) اول اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت وجلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

(2) پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ العین عطا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں (یعنی آنکھوں کی ٹھنڈک بنیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق چلنے والے ہوں)۔

(3) پھر مَیں اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

(4) پھر میں اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔

(5) اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلے سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 309 الحکم 17 جنوری 1900ء، ایڈیشن 1988)

آپؑ کو اپنی جماعت کا کس قدر درد تھا۔ اس کا اندازہ اس ارشاد سے لگائیں۔ آپؑ فرماتے ہیں

جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کرلوں کہ شائد موقع ملے یا یاد نہ رہے۔

(ملفوظات جلد10 صفحہ122، ایڈیشن1984)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 نومبر 2021ء)

(457)

حصول ایمان، صحت اور اچھے اخلاق کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَتْبِعُہٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا

(مستدرک حاکم)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کے ساتھ صحت کا اور حسنِ اخلاق کے ساتھ ایمان کا اور ایسی کامرانی کا جسکے بعد فلاح (دارین) آئے اور تیری (خاص) رحمت وعافیت کا اور تیری (خاص) مغفرت کا اور تیری رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔

یہ ہمارے سید ومولیٰ، خیر البشر، خاتم النبیین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصول ایمان، صحت اور اچھے اخلاق کی جامع دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 نومبر 2021ء)

(458)

خوبصورت تسبیح و تحمید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ فَضْلِ التَّسْبِیحِ حدیث:6406)

ترجمہ:

پاک ہے تو اے اللہ !اپنی حمد کے ساتھ۔ پاک ہے تو اے اللہ !جو کہ بڑی عظمت والا ہے۔
یہ بار گاہِ ایزدی میں سید و مولیٰ، پیارے رسول، خیر البشر، مقدس الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی خوبصورت تسبیح و تحمید ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں ترازو میں بہت بھاری اور رحمان کو عزیز ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ،سُبْحَانَ اللّٰهِ العَظِيمِ

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سُبْحَان اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ایک سو مرتبہ کہا، اُس کی سب خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں یعنی بہت زیادہ ہوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دو ایسے کلمات ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں لیکن میزان میں بہت بھاری ہوں گے اور خدائے رحمان کو بہت محبوب ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم

(صحیح البخاری۔ کتاب التوحید باب فی قول اللہ تعالیٰ {و نضع الموازین القسط لیوم القیمۃ}، کتاب الداعوات)

ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز پکارا جائے گا کہ حَمَّادُوْن کھڑے ہو جائیں۔ تو ایک گروہ کھڑا ہو جائے گا اور ان کے لئے ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا۔ پھر وہ جنت میں داخل

ہونگے۔ عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ! یہ حَمَّادُوْن کون لوگ ہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔

(حلیۃ الاولیاء لابی نعیم جلد 6 صفحہ 62۔ صفوۃ الصلٰوۃ از عبدالرحمان بی علی بن محمد بن ابوالفرج جلد نمبر 1 صفحہ 183)

اللہ کرے کہ اس جماعت میں کوئی ایسا فرد نہ ہو جو ان سے باہر ہو۔

(خطبہ جمعہ 2 مئی 2003ء، بحوالہ خطبات مسرور جلد 1 صفحہ:19)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 نومبر 2021ء)

(459)

نظر بد سے بچنے کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

(صحیح بخاری کِتَابُ أَحَادِيثِ الاَنْبِيَاءِ حدیث:3371)

ترجمہ:

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ حضرت حسن و حسینؓ کے لئے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل اوراسحاق علیہ السلام کے لئے مانگا کرتے تھے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 نومبر 2021ء)

(460)

دین ودنیا کی درستی کی دعا

اللّٰھُمَّ أَصْلِحْ لِی دِینِی الَّذِی هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِی وَأَصْلِحْ لِی دُنْيَایَ الَّتِی فِيهَا مَعَاشِی وَأَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی فِيهَا مَعَادِی وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِی فِی كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِی مِنْ كُلِّ شَرٍّ

(صحیح مسلم ،كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ بَابُ فِي الْأَدْعِيَةِ حدیث:6903)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے دین کو درست کر دے، جو میرے (دین و دنیا کے) ہر کام کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کو درست کر دے جس میں میرا (اپنی منزل کی طرف) لوٹنا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنا دے اور میری وفات کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنا دے۔

یہ سید و مولیٰ، فخر الانبیاء، رحمت اللعالمین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی دین و دنیا کی درستی کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (اللّٰھُمَّ اَیِّدْ اِمَامَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكُنْ مَعَهٗ حَيْثُ مَا كَانَ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا) مسلسل جماعت کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ کی اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ نے اپنے خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 2021 کو فرمایا

”حضرت مصلح موعود نے .... جماعت کو نصیحت فرمائی ہے کہ مصائب آتے ہیں۔ مشکلات میں سے گزرنا پڑتا ہے تا کہ روحانی ترقی ہو اور اس اصول کو اگر ہم آج بھی یاد رکھنا چاہتے ہیں۔ تو پھر یاد رکھیں کہ یہ مصائب اور مشکلات جو ہیں ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والے ہونے چاہئیں اور یہی فتوحات کا پھر ذریعہ بنتے ہیں۔ اگر ان باتوں میں ہم صرف ڈر کے پیچھے پیچھے رہتے رہیں اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ کریں تو پھر ترقی نہیں ہو سکتی۔ ہاں جب ترقیات مل جائیں اور مصائب ختم ہو جائیں تب بھی ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ سے رہنا چاہئے لیکن ان دنوں میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف زیادہ توجہ ہونی چاہئے اور ہمیں اپنی روحانی ترقی اور روحانی بہتری کی طرف توجہ

دینی چاہیئے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے یہی لکھا ہے کہ اگر ہم نے اگر اس بات کو نہیں سمجھا تو کچھ نہیں سمجھا اور یہی بات سمجھنے والی ہے ہر ایک احمدی کے لئے بھی آجکل۔

(خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 2021)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 نومبر 2021ء)

(461)

صحت وسلامتی کی دعا

اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي وَعَافِنِي فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب دعاء اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، حدیث 3480)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے جسم کو بھی عافیت سے رکھ میری سماعت اور بصارت کی بھی خود حفاظت فرما اور ان دونوں کو میرے وارث بنا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور عزت والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے۔

یہ سید و مولیٰ، افضل الانبیاء، ختم المرسلین، رحمۃ اللعالمین۔ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی صحت و سلامتی کی جامع دعا ہے۔

اللہ تعالیٰ وباؤں کے اس موسم میں پوری انسانیت پر رحم فرمائے۔ اور سب کو اپنی عافیت میں رکھے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 نومبر 2021ء)

(462)

رزقِ حلال کے حصول کی دعا

اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب (ما اصبر من استغفر...) حدیث:3563)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے لئے حلال رزق کافی کر دے بجائے حرام رزق کے۔ اور ہمیں اپنے فضل سے اپنے سوا ہر ایک سے بے نیاز کر دے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر الوریٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی رزق حلال کے حصول کی دعا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام نے ان کے پاس آکر کہا کہ میں اپنی مکاتبت کی رقم ادا نہیں کر پا رہا ہوں، آپ ہماری کچھ مدد فرما دیجئے تو انہوں نے کہا:

کیا میں تم کو کچھ ایسے کلمے نہ سکھا دوں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھائے تھے؟ اگر تیرے پاس پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو تیری جانب سے اللہ اسے ادا فرما دے گا، انہوں نے کہا کہ کہو

اللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 نومبر 2021ء)

(463)

جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کے حق میں دعا

بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم

ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔اے خدا!اے ذوالمجد ولعطا!اور رحیم اور مشکل کشا!یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(اشتہار 7 دسمبر 1892ء، مجموعہ اشتہارات۔ جلد اول صفحہ 361۔362،مارچ 2019ء قادیان)

یہ امام آخر الزماں حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کے حق میں عاجزانہ دعا ہے۔

(464)

قیام نماز کی اور حصول مغفرت کی عظیم الشان دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۱﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

(ابراہیم:41۔42)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔ اے ہمارے ربّ! مجھے بخشش دے اور میرے والدین کو بھی اور مومنوں کو بھی جس دن حساب برپا ہو گا۔

یہ قرآن مجید کی قیام نماز کی اور حصول مغفرت کی عظیم الشان دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل افراد جماعت کو باقاعدہ پنجگانہ جو نماز کے قیام کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پس تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو۔ کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہو گی۔ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس انعام کے بعد اگر تم میرے شکر گزار بنتے ہوئے میری عبادت کی طرف توجہ نہیں دوگے تو نافرمانوں میں سے ہوگے۔ پھر شکر گزاری نہیں۔ ناشکر گزاری ہو گی اور نافرمانوں کے لئے خلافت کا وعدہ نہیں ہے۔ بلکہ مومنوں کے لئے ہے۔ پس یہ انتباہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اپنی نمازوں کی طرف توجہ نہیں دیتا کہ نظام خلافت کے فیض تم تک نہیں پہنچیں گے۔ اگر نظام خلافت سے فیض پانا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرو کہ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ (النور:56)یعنی میری عبادت کرو۔ اس پر عمل کرنا ہو گا۔ پس ہر احمدی کو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لینی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا جو خلافت کی صورت میں جاری ہے۔ فائدہ تب اٹھا سکیں گے جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔

(خطبات مسرور جلد پنجم صفحہ:150-151)

پس یہ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ اگر ہمارے گھروں میں باقاعدگی سے قیام نماز نہیں تو پھر برکاتِ خلافت کا حصول بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ سیدنا وامامنا پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے صدقے جماعت کے ہر فرد کو پنجگانہ نماز پر قائم فرمائے۔ اور جماعت کے کسی بھی فرد سے آپ کو کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 نومبر 2021ء)

(465)

شکرانِ نعمت کی خوبصورت دعا

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

(الاحقاف:16)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کر سکوں جو تُونے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کر دے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

ہمارے پیارے آقا امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شکر کے فلسفہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھیں تو اس وقت جو اللہ تعالیٰ نے فضل آپ پہ کیے ہیں ان کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اور اگر کبھی تھوڑی سی مشکلات بھی پیدا ہو جائیں تو اس کو برداشت کرنے کی عادت ڈالیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اور بہت سارے فضل کیے ہوئے ہیں، ان فضلوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ کبھی اگر تھوڑی بہت تکلیف میں انسان پڑ جائے تو پھر اس کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے فضل بھی تو بہت سارے کیے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ تھا اس کے پاس کہیں سے کوئی خربوزے کی قسم کا پھل آیا۔ اس نے کاٹ کے اپنے ایک درباری کو دیا اور اس نے اس کو کھایا اور ماشاء اللہ ماشاء اللہ کر کے کھا گیا لیکن وہ بہت کڑوا پھل تھا۔ بادشاہ نے اس کو دیکھ کے کہ یہ تو بڑی تعریفیں کر رہا ہے۔ مَیں بھی کھا کے دیکھوں۔ جب اس نے ایک قاش کھا کے دیکھا تو کڑوی تھی۔ اس نے کہا تم کیا تعریفیں کر رہے ہو یہ تو بڑا سخت کڑوا اور بدمزہ چیز ہے تو اس نے کہا کہ اب تک آپ نے مجھے اچھی اچھی چیزیں دیں۔ بے شمار چیزیں دیں اور مجھ پر بڑے احسان کیے۔ اگر آج مجھے کوئی کڑوی چیز کھلا دی تو اس کا میں ناشکر گزار نہیں بننا چاہتا کہ ناشکر گزاری کروں اور اس کو کڑوا کڑوا کہہ کے تھو تھو کر دوں۔ جب آپ نے بہت سارے احسان مجھ پر پہلے کیے ہوئے ہیں تو آج اگر کوئی کڑوی چیز آپ نے دے دی اور آپ کو پتہ بھی نہیں تھا تو میرا حق نہیں بنتا کہ میں اس کا انکار کرتا یا اس پہ کوئی اعتراض کرتا اور تھوک دیتا اس کو۔ اس لیے میں نے خوشی سے کھا لیا کہ آپ کے جو احسانات ہیں اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ آج مجھے کوئی کڑوی چیز بھی ملی ہے تو میں آرام سے کھالوں۔ تو یہ سوچ ہونی چاہیے انسان کی شکر گزاری کی۔

حضورانور نے مزید فرمایا کہ اسی لیے ایک حدیث میں آیا ہے کہ انسان کو جو دنیاوی معاملات ہیں اس میں ہمیشہ اپنے سے نیچے کو دیکھنا چاہیے۔ بجائے اس کے کہ آپ کے پاس اگر کوئی دنیاوی خواہش پوری نہیں ہوئی تو آپ یہ

دیکھیں کہ دیکھو! جی فلاں آدمی کے پاس بڑا پیسہ ہے اور وہ لڑکی یا عورت جاتی ہے بازار سے جو چاہتی ہے خرید لاتی ہے۔ زیور لے آتی ہے اور پسند کی چیزیں لے آتی ہے۔ میرے پاس پیسے نہیں ہیں اور پھر اس کے اوپر کڑھنا اور جلنا اور تکلیف کا احساس کرنا شروع کر دو تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ اچھی بات نہیں ہے۔ شکر گزاری یہ ہے کہ تم یہ دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بہت سے لوگوں سے بہتر بنایا ہے، جو تمہارے سے نیچے لوگ ہیں غریب لوگ ہیں یا بہت سارے لوگ دنیا میں ایسے ہیں جن کو کھانے کو کھانا نہیں ملتا، بعضوں کو ایک وقت بھی کھانا نہیں ملتا۔ یہاں یورپ میں بھی ایسے بہت سارے لوگ ہیں جن کو باوجود اس کے کہ بہت فراخی ہے یہاں، دولت ہے، پیسہ ہے، کھانا ہے، پھر بھی بھوکے مرتے ہیں۔

بنگلہ دیش میں بھی بہت سارے لوگ رات کو بھوکے سوتے ہیں۔ کھانا کھاتے ہوئے شکر گزاری کریں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کھانا دیا۔ اسی طرح دنیاوی معاملات میں اپنے سے نیچے کو دیکھیں کہ میں ان سے بہتر ہوں اور پھر اللہ کی حمد کریں اور شکر کریں لیکن آپ نے فرمایا کہ جو دینی معاملات ہیں اس میں سے اپنے سے اوپر والے کو دیکھو۔ یہ دیکھو کہ دینی لحاظ سے، اللہ تعالیٰ کے تعلق کے لحاظ سے، نیکیاں کرنے کے لحاظ سے تمہارے سے بہتر کون ہے اور پھر کوشش کرو کہ تم بھی اس جیسے بنو یا اس سے بہتر بنو۔ پس دینی معاملات میں اپنے سے اوپر والے کو دیکھو اور دنیاوی معاملات میں اپنے سے نیچے والے کو دیکھو تب صحیح شکر گزاری کی عادت پڑے گی۔

(امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ واقفاتِ نو بنگلہ دیش کی (آن لائن) ملاقات 31 جنوری 2021 بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 6 اکتوبر 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 نومبر 2021ء)

(466)

دعوت الی اللہ میں کامیابی اور مشکلات دور ہونے کی دعائیں

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۷﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۸﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۹﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۳۰﴾ هٰرُوْنَ اَخِی ﴿۳۱﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۲﴾ وَاَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۳۳﴾ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۵﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۶﴾

(سورۃ طٰہٰ: 26 تا 36)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔ اور میرا معاملہ مجھ پر آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لئے میرے اہل میں سے میرا نائب بنا دے۔ ہارون میرے بھائی کو۔ اس کے ذریعے میری پُشت مضبوط کر۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔ تا کہ ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔ یقیناً تُو ہمارے حال پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید کی دعوت الیٰ اللہ (تربیت و تبلیغ) میں کامیابی کی اور مشکلات دور ہونے کی دعائیں ہیں۔

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تو آپؑ نے مندرجہ بالا الفاظ میں خدا سے درخواست اور دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپؑ کی دعا کو قبول فرمایا اور حضرت ہارون علیہ السلام کو آپ کا مددگار بنایا، آپ کا سینہ کھولا اور آپ کی زبان کو اپنی جناب سے خاص تاثیر بخشی تا آپؑ فرعون کے سامنے اس خدائے واحد کا پیغام بتمام و کمال پہنچا سکیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 نومبر 2021ء)

(467)

رات سونے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ وَضْعِ الیَدِ الیُمْنَی تَحْتَ الخَدِّ الاَیْمَنِ حدیث:6314)

ترجمہ:

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں مرتا ہوں (مرنے سے مراد نیند ہے) اور زندہ ہوتا ہوں۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، خیر البشر، آقائے دوجہاں۔ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی رات سونے کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت حذیفہ ؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب رات میں بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ کہتے

"اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔"

ایک اور بڑی پیاری دعا آپ ﷺ نے یہ بھی سکھلائی ہے

اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

(صحیح بخاری کِتَابُ الوُضُوءِ بَابُ فَضْلِ مَنْ بَاتَ عَلَى الوُضُوءِ حدیث:247)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا۔ اپنا معاملہ تیرے ہی سپرد کر دیا۔ میں نے تیرے ثواب کی توقع اور تیرے عذاب کے ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تیرے سوا کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں۔ اے اللہ! جو کتاب تو نے نازل کی میں اس پر ایمان لایا۔ جو نبی تو نے بھیجا میں اس پر ایمان لایا۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر لیٹنے آؤ تو اس طرح وضو کرو جس طرح نماز کے لیے کرتے ہو۔ پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا۔ اپنا معاملہ تیرے ہی سپرد کر دیا۔ میں نے تیرے ثواب کی توقع اور تیرے عذاب کے ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تیرے سوا کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں۔ اے اللہ! جو کتاب تو نے نازل کی میں اس پر ایمان لایا۔ جو نبی تو نے بھیجا میں اس پر ایمان لایا۔

"تو اگر اس حالت میں اسی رات مر گیا تو فطرت پر مرے گا اور اس دعا کو سب باتوں کے اخیر میں پڑھ۔ حضرت براء کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس دعا کو دوبارہ پڑھا۔ جب میں آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ پر پہنچا تو میں نے وَرَسُوْلِكَ (کالفظ) کہہ دیا۔ آپ نے فرمایا نہیں (یوں کہو) وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

(صحیح بخاری کِتَابُ الوُضُوءِ بَابُ فَضْلِ مَنْ بَاتَ عَلَى الوُضُوءِ حدیث:247)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 نومبر 2021ء)

(468)

انسانیت کی ہدایت کے لئے دعا

اے خداوند کریم! تمام قوموں کے مستعد دلوں کو ہدایت بخش کہ تا تیرے رسول مقبول افضل الرسل محمد مصطفیٰ ﷺ اور تیرے کامل و مقدس کلام قرآن شریف پر ایمان لاویں اور اس کے حکموں پر چلیں تا کہ ان تمام برکتوں اور سعادتوں اور حقیقی خوشحالیوں سے متمتع ہو جاویں کہ جو سچے مسلمان کو دونوں جہانوں میں ملتی ہیں اور اس جاودانی نجات اور حیات سے بہرہ ور ہوں کہ جو نہ صرف عقبیٰ میں حاصل ہو سکتی ہے بلکہ سچے راست باز اسی دنیا میں اس کو پاتے ہیں۔

(برکات الدعا، روحانی خزائن کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن جلد 6 صفحہ 40 / و مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 28۔ اشتہار نمبر 14 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی پوری انسانیت کی ہدایت کے لئے دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 فروری 2009 میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم دسمبر 2021ء)

(469)

نیند سے بیداری کی دعائیں

اَلحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْہِ النُّشُورُ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ وَضْعِ الیَدِ الیُمْنَی تَحْتَ الخَدِّ الاَیْمَنِ حدیث:6314)

ترجمہ:

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا اس کے بعد کہ ہمیں موت (مراد نیند ہے) دے دی تھی اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

(سنن ابو داوٗد كِتَابُ النَّوْمِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حدیث:5068)

ترجمہ:

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ، جب صبح ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے

"اے اللہ! ہم نے تیرے (فضل کے) ساتھ صبح کی اور تیرے (فضل کے) ساتھ شام کرتے ہیں۔ تیرے ہی فضل سے زندہ اور تیرے ہی نام پر مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے

یہ ہمارے سید و مولیٰ، خاتم الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نیند سے بیداری کی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 دسمبر 2021ء)

(470)

مسلمانوں کی ہدائیت کے لئے دعائیں

رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 266۔ تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ 37)

ترجمہ:

اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح فرما۔

اَصْلِحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:605)

ترجمہ:

اے میرے اللہ! مجھ میں اور میرے بھائیوں میں اصلاح فرما۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی مسلمانوں کی ہدائیت کے لئے دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دنیا کی ہدائیت کے لئے مسلسل دعاؤں کی تحریک فرمارہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

پس ساری باتیں جو آپ نے سنیں یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کریں۔ مسلمانوں کی ہدایت کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انسانیت کو بھی تباہ ہونے سے بچائے۔ آج کل جس نہج پر خدا تعالیٰ کو بھول کر انسانیت چل رہی ہے، ایک ملک دوسرے ملک سے جس طرح (ظاہراً نہیں بھی) تو اندر ہی اندر پرخاش رکھے ہوئے ہے، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بڑی تیزی سے اس طرف جارہے ہیں جہاں جنگ عظیم کا بڑا واضح امکان نظر آرہا ہے۔ اس سے پھر انسانیت کی تباہی ہونی ہے۔ اس لئے ہمیں یہ دعا خاص طور پر کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جہاں جنگ کے شر سے اور جنگ کی آفات سے سب احمدیوں کو محفوظ رکھے وہاں مسلم امہ کو بھی محفوظ رکھے اور تمام انسانیت کو بھی محفوظ رکھے۔ اگر ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو دنیا بالکل آگ کے کنارے پر کھڑی ہے اور کسی وقت بھی یہ کنارا گرے گا اور ایک خوفناک تباہی اور آفت آنے والی ہے۔ اس لئے بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اگر آج دنیا میں کوئی بچا سکتے ہیں تو احمدی دعاؤں سے بچا سکتے ہیں کیونکہ یہی لوگ ہیں جو حقیقی مومن بھی ہیں اور اس جماعت میں شامل ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ہے۔ پس خاص کوشش سے اپنے اندر بھی تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اور دنیا کی تباہی کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے خاص طور پر بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ 13 فروری 2009ء بحوالہ الفضل انٹرنیشنل جلد 16 شمارہ 10 مورخہ 6 مارچ تا 12 مارچ 2009ء صفحہ 5 تا صفحہ 9)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 دسمبر 2021ء)

(471)

حضرت مسیحِ موعودؑ کا سلسلہ کی ترقی کے متعلق مبارک الہام

وَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً کَثِیْرَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھْوِیْٓ اِلَیَّ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:660)

ترجمہ:

یعنی انسانوں کے بہت سے دلوں کو میری طرف جھکا دے۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کا الہام ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں یہ ایک الہام تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ایک بشارت ہے سلسلہ کی ترقی کے متعلق۔

(خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 دسمبر 2021ء)

(472)

سورہ فاتحہ فتنہ وفساد اور دجل سے بچنے کی جامع دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵ اِهْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

(الفاتحہ)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا

ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستہ پر چلا۔ ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تُو نے انعام کیا۔ جن پر غضب نہیں کیا گیا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔

احادیث میں سورۃ فاتحہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔

چنانچہ حضرت ابی بن کعبؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تورات اور انجیل میں سورۂ فاتحہ جیسی کوئی سورت نہیں اتاری۔ اور یہ سات آیتیں ہیں جو بار بار دہرائی جاتی ہیں۔ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا): یہ میرے اور بندے کے درمیان تقسیم ہے۔ اور میرے بندے کے لیے وہ چیز ہے جو اس نے مانگی۔
(سنن نسائی کِتَابُ الِافْتِتَاحِ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حدیث:915)

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو متعدد بار سورۃ فاتحہ پڑھنے کی طرف توجّہ دلائی ہے۔ آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں
تین سال کے بعد خلافت کو 100 سال بھی پورے ہو رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے جماعت کو بعض دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی، تحریک کی تھی۔ میں بھی اب ان دعاؤں کی طرف دوبارہ توجہ دلاتا ہوں۔ ایک تو آپ نے اس وقت کہا تھا کہ سورۃ فاتحہ روزانہ سات بار پڑھیں۔ تو سورۃ فاتحہ کو غور سے پڑھیں تاکہ ہر قسم کے فتنہ وفساد سے اور دجل سے بچتے رہیں۔

(خطبہ جمعہ 27 مئی 2005ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 322)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 دسمبر 2021ء)

(473)

لَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ

لَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ

اس کے فضل کو کوئی رد نہیں کر سکتا۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(یونس:108)

ترجمہ:

اور اگر اللہ تجھے کوئی ضرر پہنچائے تو کوئی نہیں جو اُسے دور کرنے والا ہو مگر وہی۔ اور اگر وہ تیرے لئے کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو ٹالنے والا کوئی نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے وہ (فضل) عطا کرتا ہے اور وہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعودعلیہ السلام کو وَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ کا الہام 1903ء اور 1906ء میں ہوا تھا۔

مسجد مبارک قادیان اور مسجد مبارک اسلام آباد UK میں بھی یہ الہام کندہ ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 دسمبر 2021ء)

(474)

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ:

میں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف ہی جھکتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں استغفار کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

(سورۃ الانفال:34)

ترجمہ:

اور اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہا استغفار کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

استغفار کا حکم ایک ایسا حکم ہے جو اللہ تعالیٰ نے خود بھی مومنوں کو دیا اور انبیاء کے ذریعہ سے بھی کہلوایا اور مومنین کو استغفار کی طرف توجہ دلائی۔ انبیاء کو کہا کہ مومنوں کو استغفار کی طرف توجہ دلاؤ اور جب اللہ تعالیٰ مومنوں کو "وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰه" یعنی اللہ سے بخشش مانگو، کا حکم دیتا ہے تو ساتھ ہی یہ بھی فرماتا ہے کہ "اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ" یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ یہ اعلان آنحضرت ﷺ سے بھی کرواتا ہے کہ مومنوں کو بتا دو کہ یہ مہینہ بخشش کا مہینہ ہے اور خود بھی اس بارہ میں یہ کہہ رہا ہے کہ بخشش میرے سے مانگو، مَیں بخشوں گا۔ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں تو اللہ تعالیٰ پھر بخشتا بھی ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے بخشش مانگتے ہوئے اس کے آگے جھکیں اور بخشے نہ جائیں۔ اصل میں تو یہ رحمت، بخشش اور آگ سے نجات ایک ہی انجام کی کڑیاں ہیں اور وہ ہے شیطان سے دُوری اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہی ایک انسان کو روزے رکھنے کی توفیق ملتی ہے۔ عبادت کی بھی توفیق ملتی ہے۔ اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے جائز کام چھوڑنے کی بھی توفیق ملتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ تمام پچھلی کوتاہیاں، غلطیاں اور گناہ معاف فرماتے ہوئے ایسے انسان کو پھر اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لیتا ہے۔ یہ مغفرت بھی خدا تعالیٰ کی رحمت سے ہی ہے۔ مغفرت کے بعد خدا تعالیٰ کی رحمت ختم نہیں ہوتی بلکہ مغفرت اور توبہ کا تسلسل جو ہے یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل سے جاری ہوتا ہے اور جب یہ تسلسل جاری رہتا ہے تو ایک انسان جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کا ہونے کی کوشش کرتا ہے پھر اس سے ایسے افعال سرزد ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی

رضا کو جذب کرنے والے ہوں۔ ایسے اعمال صالحہ بھی بجالاتا ہے جن کے بجالانے کا خدا تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے اور نتیجتاً پھر آگ سے نجات پاتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 19 ستمبر 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 دسمبر 2021ء)

(475)

حضرت آدمؑ کی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کو سمیٹنے کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(الاعراف:24)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ حضرت آدم علیہ السلام کی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کو سمیٹنے کی اہم دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار اس دعا کی طرف تحریک فرمائی ہے۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر ایک دعا سکھائی کہ (مندرجہ بالا دعا) پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحم کو سمیٹنے کے لئے یہ بہت اہم دعا ہے۔ بعض گناہ لاعلمی میں ہو جاتے ہیں، احساس نہیں ہوتا اس لئے مستقلاً استغفار بہت ضروری ہے تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے بد اثرات سے محفوظ رکھے اور برائیاں کرنے سے بھی بچاتا رہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ

”بہت لوگ ہیں کہ خدا پر شکوہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو نہیں دیکھتے“ جب کوئی سزا آتی ہے، کوئی پکڑ آتی ہے تو خدا پر شکوے شروع ہو جاتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اپنے آپ کو دیکھیں کہ خود کتنی نیکیاں کرنے والے ہیں،

کس حد تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہیں۔ فرمایا کہ ”انسان کے اپنے نفس کے ظلم ہی ہوتے ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر ہوتی ہے اور بعض ایسے کہ ان کو گناہ کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے استغفار کا التزام کروایا ہے کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا ہو، اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور ناک اور کان اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے“۔ انسان کے جسم کا ہر عضو گناہ کرتا ہے۔ تو ہر ایک سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ فرمایا کہ

آجکل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہئے

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ

”یہ دعا اوّل ہی قبول ہو چکی ہے“۔

(بدر جلد 1 نمبر 9 مورخہ 26 دسمبر 1902ء صفحہ 66۔ ملفوظات جلد دوم صفحہ 577 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر فرمایا کہ

”ہمارا اعتقاد ہے کہ خدا نے جس طرح ابتداء میں دعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدم کے زیر کیا تھا“ یعنی آدم نے شیطان سے اپنے آپ کو بچایا تھا۔

”اسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دعا ہی کے ذریعہ سے غلبہ اور تسلط عطا کرے گا، نہ تلوار سے... آدم اول کو فتح دعا ہی سے ہوئی تھی...... اور آدم ثانی کو بھی جو آخری زمانہ میں شیطان سے آخری جنگ کرتا ہے اسی طرح دعا ہی کے ذریعہ فتح ہو گی“۔

(الحکم جلد 7 نمبر 12 مورخہ 31 مارچ 1903ء صفحہ 8 ملفوظات جلد سوم صفحہ 191-191 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس جہاں یہ دعا ذاتی طور پر مانگنی چاہئے وہاں جماعتی ترقی کے لئے بھی یہ دعا بہت ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو آدم کہا، اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کو آدم کہا ہے۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء، خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:499)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 دسمبر 2021ء)

(476)

درود شریف واستغفار

درود شریف

اَللّٰهُمَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ،کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبراھیمَ وَعَلٰی آلِ اِبراھیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ اَللّٰهُمَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ،کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبراھیمَ وَعَلٰی آلِ اِبراھیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

استغفار

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

لَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل کے حالات میں خدا تعالیٰ کا قرب پانے اور رنج و غم سے بچنے کے لئے مسلسل درود و استغفار کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

میری یاد اور میرا ذکر تمہارے دلوں کو اطمینان دے گا۔ پس ان دنوں خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پنج وقتہ نماز کا التزام کرنا چاہیے اور اگر ممکن ہو تو باجماعت نماز ادا کرنی چاہیے۔ درد شریف، استغفار اور کثرت سے ذِکر الٰہی کریں۔ خدا تعالیٰ سے مدد مانگیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ آپ کو قلبی سکون دے گا۔ اس وائرس کے دوران وہ لوگ جو میرے پاس رہ رہے ہیں انہوں نے بھی اور میں نے خود بھی کچھ برا محسوس نہیں کیا۔ میرا نہیں خیال کہ اس (وبا) نے ہم پر کوئی برا اثر چھوڑا ہے۔ میں بھی (الحمد للّٰہ) ٹھیک ہوں اور آپ بھی ٹھیک ہی ہوں گے۔ اور وہ جو ٹھیک نہیں ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ نماز میں باقاعدگی اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے مدد

طلب کریں تو خدا تعالیٰ بھی ان کی مدد کرے گا۔ مزید یہ کہ مختلف ذِکر کریں۔ کثرت سے استغفار اور درود شریف پڑھیں۔ لَاحَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ بھی پڑھیں۔ اور بہت سی دعائیں جو کہ Prayer Book میں درج ہیں وہ بھی پڑھیں۔ اس سے آپ کو اطمینان ملے گا۔

(ملاقات خدام الاحمدیہ MIDLANDS ستمبر 2021ء بحوالہ This week With Huzur 10 ستمبر 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 دسمبر 2021ء)

(477)

مسلم امہ کے لئے درد و تضرع سے بھری عاجزانہ دعا

رَبِّ یَارَبِّ اِسْمَعْ دُعَاءِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَتَضَرُّعِیْ فِیْ اِخْوَتِیْ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَشَفِیْعِ وَ مُشَفَّعِ لِلْمُذْنِبِیْنَ۔ رَبِّ اَخْرِجْھُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلٰی نُوْرِكَ۔ وَمِنْ بَیْدَاءِ الْبُعْدِ اِلٰی حُضُوْرِكَ۔ رَبِّ ارْحَمْ عَلَی الَّذِیْنَ یَلْعَنُوْنَ عَلَیَّ وَاحْفَظْ مِنْ تَبِّكَ قَوْمًا یَقْطَعُوْنَ یَدَیَّ وَاَدْخِلْ ھُدٰكَ فِیْ جِذْرِ قُلُوْبِھِمْ وَاعْفُ عَنْ خَطِیْئَاٰتِھِمْ وَذُنُوْبِھِمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَعَافِھِمْ وَوَادِعْھُمْ وَصَافِھِمْ وَاَعْطِھِمْ عُیُوْنًا یُبْصِرُوْنَ بِھَا وَاٰذَانًا یَسْمَعُوْنَ بِھَا وَقُلُوْبًا یَفْقَھُوْنَ بِھَا وَاَنْوَارًا یَّعْرِفُوْنَ بِھَا وَارْحَمْ عَلَیْھِمْ۔ وَاعْفُ عَمَّا یَقُوْلُوْنَ فَاِنَّھُمْ قَوْمٌ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ رَبِّ بِوَجْهِ الْمُصْطَفٰی وَدَرَجَتِهِ الْعُلْیَا وَالْقَاءِمِیْنَ فِیْ اٰنَاءِ اللَّیْلِ وَالْغَازِیْنَ فِیْ ضَوْءِ الضُّحٰی وَرِکَابٍ لَكَ تُعَدُّ لِلسُّرٰی وَرِحَالٍ تُشَدُّ اِلٰی اُمِّ الْقُرٰی۔ اَصْلِحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ اِخْوَانِنَا۔ وَافْتَحْ اَبْصَارَھُمْ وَنَوِّرْ قُلُوْبَھُمْ وَفَھِّمْھُمْ مَا فَھَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْھُمْ طُرُقَ التَّقْوٰی۔ وَاعْفُ عَمَّا مَضٰی۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 22-23)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میری قوم کے بارے میں میری دعا اور میرے بھائیوں کے بارے میں میری گریہ وزاری سن۔ مَیں تیرے نبی خاتم النبیین اور گناہگاروں کے شفیع جس کی شفاعت قبول کی جائے گی کے واسطے تجھ سے

عرض کرتا ہوں۔ اے میرے رب! انہیں ظلمات سے اپنے نور کی طرف نکال لے آ اور دُوری کے دشت سے اپنے حضور لے آ۔ اے میرے رب! ان پر رحم کر جو مجھ پر لعنت کرتے ہیں اور جو میرے ہاتھ کاٹتے ہیں۔ اس قوم کو ہلاکت سے بچا اور اپنی ہدایت کو ان کے دلوں میں داخل فرما اور ان کی خطاؤں اور گناہوں سے درگزر فرما اور ان کو بخش دے اور ان کو عافیت عطا فرما اور ان کی اصلاح فرما اور ان کو پاک فرما۔ ان کو ایسی آنکھیں عطا فرما جن سے وہ دیکھ سکیں۔ ایسے کان عطا فرما جن سے وہ سن سکیں اور ایسے دل عطا فرما جن سے وہ سمجھ سکیں اور ایسے انوار عطا فرما جن سے وہ سمجھ سکیں اور ان پر رحم فرما اور جو کچھ وہ کہتے ہیں ان سے درگذر فرما کیونکہ وہ ایسی قوم ہیں جو جانتے نہیں۔

اے میرے ربّ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے بلند مقام کے صدقے اور ان کے صدقے جو راتوں کو قیام کرتے اور صبح کے وقت جنگ کرتے ہیں اور ان سواریوں کے صدقے جو تیری (رضا کی) خاطر راتوں کو سفر کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں اور ان سفروں کے صدقے جو اُمّ القریٰ کی طرف کئے جاتے ہیں ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے درمیان صلح کے سامان فرما۔ اور ان کی آنکھیں کھول۔ اور ان کے دلوں کو منور فرما۔

اور انہیں وہ کچھ سمجھا دے جو تُونے مجھے سمجھایا ہے اور ان کو تقویٰ کے طریق سکھا اور جو کچھ گزر چکا اس سے درگذر فرما۔ ہماری آخری دعا یہی ہے کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو بلند آسمانوں کا رب ہے۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام کی مسلم امہ کے لئے دردو تضرع سے بھری عاجزانہ دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعا ہے جو آپ نے مُسلم اُمّہ کے لئے بھی کی۔ ہمارے جو غیر از جماعت مسلمان بھائی ہیں ان کے لئے بھی عمومی طور پر کی۔

آپ فرماتے ہیں (مندرجہ بالا دعا)

اللہ تعالیٰ اُمّت مسلمہ کی آنکھیں کھولے اور یہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی مخالفت سے باز آکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معاون و مددگار بننے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دعاؤں کا حق ادا کرنے والا بنائے۔

خاص طور پر قادیان میں شاملین جلسہ دعاؤں پر بہت توجہ دیں اور اس جلسہ میں شمولیت کو اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی لانے والا بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 29 دسمبر 2017ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 دسمبر 2021ء)

(478)

ثباتِ قدم اور نصرتِ الٰہی کے دیئے جانے کی دعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ

(البقرۃ:251)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

یہ قرآنِ مجید کی ثباتِ قدم اور نصرتِ الٰہی کے دیئے جانے کی عظیم الشان دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہا اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

جماعت احمدیہ کا ہر فرد جس ملک میں بھی رہتا ہے اُس کا وفادار ہے اور ہونا چاہئے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہے گا۔ وفا کا یہ تقاضا ہے کہ ہم یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملکوں کو ظالموں کے پنجہ سے آزاد کرے اور ہم پر کبھی ایسے حاکم مسلّط نہ کرے جو رحم کرنا نہ جانتے ہوں۔

ہم دنیاوی تدبیر کے لئے قانونی چارہ جوئی تو کرتے ہیں لیکن قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔ہاں اپنے رب کے حضور جھکتے ہیں۔ ہمارا زیادہ انحصار، قانونی چارہ جوئی کرنے سے زیادہ انحصار اپنے ربّ کے حضور جھکنے میں ہے۔اس سے دعائیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مدد پر ہمارا انحصار ہے۔ اس کی رحمتوں پر ہمارا انحصار ہے۔ اور اب بھی ہم ہمیشہ کی طرح اللہ تعالیٰ کے حضور ہی جھکیں گے۔ہمیشہ یہ دعا پڑھتے رہیں

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ

اللہ کرے کہ ہمارے میں سے کسی ایک کے بھی پائے ثبات میں کبھی لغزش نہ آئے۔

(خطبہ جمعہ 11 فروری 2011)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 دسمبر 2021ء)

(479)

مشکلات دور ہونے کی دعا

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنۡ جَهۡدِ البَلَاۤءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ القَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الاَعۡدَاءِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ ،بَابُ التَّعَوُّذِ مِنۡ جَهۡدِ البَلَاۤءِ حدیث:6347)

ترجمہ:

حضرت محمد نبی کریم ﷺ مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضاوقدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگتے تھے۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم الانبیاء، آقائے دو جہاں، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مشکلات دور ہونے کی دعا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرمائے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مصیبت کی سختی، تباہی تک پہنچ جانے، قضاوقدر کی برائی اور دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 دسمبر 2021ء)

(480)

تاقیامت جاری رہنے والی خلافت کے حق میں دعا

اللّٰھُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِی الَّذِیْنَ یَأْتُوْنَ مِنْ بَعْدِی وَیَرْوُوْنَ عَنِّی أَحَادِیثِی وَسُنَّتِیْ فَیُعَلِّمُوْنَھَا النَّاسَ

(کنزالعمال حدیث:29167)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے ان خلفاء (جانشینوں) پر رحم فرماجو میرے بعد آئیں گے۔ میری احادیث اور سنت بیان کرینگے، اور لوگوں کو اس کی تعلیم دینگے۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، آقائے دو جہاں، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی تاقیامت جاری رہنے والی خلافت کے حق میں دعا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ رسول کریم ﷺ کے بعد آنے والے خلفاء کے حق میں آپ ﷺ کی یہ دعا بیان کیا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 دسمبر 2021ء)

(481)

رحمت و کامیابی کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّھَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

(الکہف:11)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمیں ہدایت عطا کر۔

یہ قرآن مجید کی رحمت و کامیابی کی دعا ہے۔

اس سے پہلی آیت میں اصحاب کہف اور تحریروں والوں کا ذکر ہے۔ پھر اس کے بعد انکے غاروں میں پناہ لینے کا ذکر بھی ہے۔ یہ عظیم الشان دعا انہی کی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 دسمبر 2021ء)

(482)

خدا تعالیٰ کی راہ میں وقفِ اولاد کی دعا

رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

(آلِ عمران:36)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! جو کچھ بھی میرے پیٹ میں ہے یقیناً وہ میں نے تیری نذر کر دیا (دنیا کے جھمیلوں سے) آزاد کرتے ہوئے۔ پس تُو مجھ سے قبول کر لے۔ یقیناً تُو ہی بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔

یہ حضرت مریم علیہ السلام کی والدہ کی ان کی پیدائش سے پہلے ان کو خدا کی راہ میں وقف کرنے کی بہت پیاری، عظیم الشان دعا ہے۔

حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کی خواہش تھی کہ میرے ہاں بیٹا ہو اور میں اسے اللہ کی راہ میں وقف کروں۔ جب بیٹی پیدا ہوئی تو قرآن میں مذکور ہے کہ انہوں نے کہا کہ اے میرے ربّ! میں نے تو بچی کو جنم دیا ہے۔ جبکہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اس نے کس چیز کو جنم دیا تھا۔

اور نر مادہ کی طرح نہیں ہوتا۔ اور (اس عمران کی عورت نے کہا) یقیناً میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے، اور میں اسے اور اس کی نسل کو راندہء درگاہ شیطان سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ پس اس کے ربّ نے اُسے ایک حسین قبولیت کے ساتھ قبول کر لیا اور اس کی اَحسن رنگ میں نشو و نما کی اور زکریا کو اس کا کفیل ٹھہرایا۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

جو وقف نَو بچوں کے والدین خاص طور پر ماں اپنے ہونے والے بچے کی پیدائش سے پہلے خدا تعالیٰ کے ساتھ ایک عہد کرتے ہوئے پیش کرتی ہے اور خلیفہ وقت کو لکھتے ہیں کہ ہم حضرت مریم کی ماں کی طرح اللہ تعالیٰ سے یہ عہد کرتے ہوئے اپنے بچے کو وقف نَو سکیم میں پیش کر رہے ہیں کہ

رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

کہ اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں تیرے لئے پیش کر رہی ہوں۔ یہ تو مجھے نہیں پتا کہ کیا ہے، لڑکا ہے یا لڑکی لیکن جو بھی ہے میری خواہش ہے میری دعا ہے کہ یہ دین کا خادم بنے۔

فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ۔ میری اس خواہش اور دعا کو قبول فرما اور اسے قبول فرمالے۔

اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ تو بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ پس میری عاجزانہ دعا بھی سن لے۔ تجھے علم ہے کہ یہ دعا میرے دل کی آواز ہے۔ یہ بچے کی ماؤں کی خواہش ہوتی ہے وقف سے پہلے اور ہونی چاہئے ایک احمدی ماں کی جب وہ اپنے بچے کو وقف نَو کے لئے پیش کرتی ہے اور اس میں باپ بھی شامل ہے۔

پس جب یہ دعا وقف نَو میں شامل کرنے والے بچے کی ماں کرتی ہے تو ان ذمہ داریوں کا بھی احساس رہنا چاہئے جو اس عہد کے نبھانے اور اس دعا کے قبول ہونے کے لئے ماؤں پر بھی اور باپوں پر بھی عائد ہوتی ہیں۔ وقف نَو میں بچہ ماں اور باپ دونوں کی رضامندی سے پیش ہوتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 28 اکتوبر 2016ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 دسمبر 2021ء)

(483)

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی خوبصورت دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُکْرَكَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَكَ وَاتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ

(ترمذی کتاب الدعوات باب من ادعیۃ النبی ﷺ)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے ایسا بنادے کہ میں تیری نعمتوں کی عظمت کو سمجھوں، تیرا ذکر کثرت سے کیا کروں اور تیری نصیحتوں کی تابعداری کروں اور تیری وصیتوں کو خوب یاد رکھوں۔

یہ سید و مولیٰ، رحمۃ للعالمین، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حمد و شکر کی خوبصورت دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ دعا سیکھی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُکْرَكَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ

اے میرے اللہ! تو مجھے توفیق دے کہ مَیں تیرے شکر کا حق ادا کر سکوں اور کثرت سے تیرا ذکر کر سکوں اور تیری باتوں پر عمل کر سکوں اور تیرے احکام کی پابندی کر سکوں۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ مَیں بکثرت یہ دعا مانگتا ہوں۔

عبد اللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد شکر کا سر چشمہ ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی حمد نہیں کی اس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔

(مشکوٰۃ المصابیح۔ کتاب الدعوات الفصل الثانی 2307)

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ: 218)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 دسمبر 2021ء)

(484)

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد کے نیک ہونے، وسعتِ رزق کی دعا

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ

(ابراہیم:38)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب و گیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے ربّ! تا کہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں میں سے رزق عطا کر تا کہ وہ شکر کریں۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کے نیک و صالح ہونے کی اور وسعتِ رزق کی دعا ہے۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا کے حکم کے مطابق اپنے پیارے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اپنی بیوی کو عظیم قربانی کرتے ہوئے وادیٔ غیر ذی زرع میں چھوڑا۔ اور اس شہر کی آبادکاری ، وہاں تمام نعمتیں دیئے جانے اور خدا کی عبادت پر قائم رہنے کے لئے آپؑ نے بہت ساری دعائیں کیں۔ انہی دعاؤں میں سے یہ بھی ایک دعا ہے۔
ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز کی اہمیت کے ضمن میں فرماتے ہیں کہ
نماز ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں"۔ آجکل کے بعض کاروباری بھی یہی بہانے کرتے ہیں۔ انہوں نے بھی یہی کہا کہ ہمیں نماز معاف فرما دی جائے کیونکہ ہم کاروباری

آدمی ہیں۔ ”مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا“ کہ صاف ہیں کہ نہیں۔ ”اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے“۔

دو بہانے ہیں، ایک کیونکہ جانور پالنے والے ہیں اس لئے پتہ نہیں کپڑے صاف بھی ہیں کہ نہیں اور نماز کے لئے حکم ہے کہ صاف کپڑے پہنو اور دوسرے کاروبار بھی ہے۔ دونوں صورتوں کی وجہ سے وقت نہیں ملتا۔ ”تو آپؐ نے (آنحضرت ﷺ نے) اس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔ نماز کیا ہے؟

یہی کہ اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا کے سامنے پیش کرنا اور اسی سے اپنی حاجت روائی چاہنا۔ کبھی اس کی عظمت اور اس کے احکام کی بجا آوری کے واسطے دست بستہ کھڑا ہونا اور کبھی کمال مذلّت اور فروتنی سے اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔ اس سے اپنی حاجات کا مانگنا، یہی نماز ہے۔ ایک سائل کی طرح کبھی اس مسؤل کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے“

یعنی جس سے مانگا جا رہا ہے، اس کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے۔ ”اس کی عظمت اور جلال کا اظہار کر کے اس کی رحمت کو جنبش دلانا پھر اس سے مانگنا، پس جس دین میں یہ نہیں وہ دین ہی کیا ہے۔

انسان ہر وقت محتاج ہے اس سے اس کی رضا کی راہیں مانگتا رہے اور اس کے فضل کا اسی سے خواستگار ہو کیونکہ اس کی دی ہوئی توفیق سے کچھ کیا جا سکتا ہے۔

اے خدا! ہم کو توفیق دے کہ ہم تیرے ہو جائیں اور تیری رضا پر کاربند ہو کر تجھے راضی کر لیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت، اسی کا خوف، اسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے“۔

پھر فرماتے ہیں کہ:

”پھر جو شخص نماز ہی سے فراغت حاصل کرنی چاہتا ہے، اس نے حیوانوں سے بڑھ کر کیا کیا؟ وہی کھانا پینا اور حیوانوں کی طرح سو رہنا۔ یہ تو دین ہرگز نہیں۔ یہ سیرتِ کفار ہے بلکہ جو دم غافل وہ دم کافر والی بات بالکل راست اور صحیح ہے“

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 189 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ بحوالہ خطبہ جمعہ 22 فروری 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 دسمبر 2021ء)

(485)

رحم و بخشش کی دعائے خاص

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ فِعۡلَ الۡخَيۡرَاتِ وَ تَرۡكَ الۡمُنۡكَرَاتِ وَحُبَّ الۡمَسَاكِيۡنِ وَاَنۡ تَغۡفِرَ لِیۡ وَ تَرۡحَمَنِیۡ وَاِذَا اَرَدۡتَّ فِتۡنَةً فِیۡ قَوۡمٍ فَتَوَفَّنِیۡ غَيۡرَ مَفۡتُوۡنٍ وَاَسۡئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنۡ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِیۡ اِلٰی حُبِّكَ

(مسند احمد جلد 5 صفحہ:243 بحوالہ خزینۃ الدعا، صفحہ:108۔109)

ترجمہ:

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیک کام کرنے، برائیوں سے بچنے اور مسکینوں سے محبت کی توفیق چاہتا ہوں۔ اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے بغیر آزمائش میں ڈالے وفات دے دینا، میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے۔

یہ سید و مولیٰ، فخر الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی رحم و بخشش کی دعا ہے۔

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ ایک دفعہ فجر کی نماز میں اتنی تاخیر سے تشریف لائے کہ سورج نکلنے کے قریب ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مختصر نماز پڑھا کر فرمایا کہ سب لوگ اپنی جگہ بیٹھے رہو۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں تمہیں آج فجر کی نماز پر دیر سے آنے کی وجہ بتا دوں۔ میں رات کو تہجد کے لئے اٹھا اور جتنی توفیق تھی نماز پڑھی۔ نماز میں ہی مجھے اونگھ آ گئی۔ آنکھ کھلی تو اپنے رب کو خوبصورت شکل میں دیکھا۔ اللہ نے فرمایا اے محمد معلوم ہے فرشتے کس بارے میں بحث کر رہے ہیں؟ میں نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ دوبارہ اللہ تعالیٰ نے یہی پوچھا تو میں نے یہی جواب دیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ہتھیلی میرے کندھے پر رکھی یہاں تک کہ اسکی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی اور ہر چیز میرے پر روشن ہو گئی۔ پھر اللہ نے پوچھا اے محمد فرشتے کس بارے میں بحث کر رہے ہیں؟ میں نے کہا "کفارات" کے بارے میں۔

اللہ نے فرمایا کفارات کیا ہیں؟ (یعنی وہ چیزیں جن سے گناہ دور ہو جاتے ہیں)۔ میں نے کہا نماز باجماعت کے لئے چل کر مسجد جانا اور نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر ذکرِ الٰہی کرنا، اور ناپسندیدگی کے باوجود مکمل وضو کرنا۔ پھر اللہ نے پوچھا اور "درجات" کیا ہیں؟

میں نے کہا کھانا کھلانا، نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا جب کہ لوگ سوئے ہوں۔ تب اللہ فرمایا اب مانگو جو مانگتے ہو۔ تب میں نے یہ دعا کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ دعا بر حق ہے اسے خود بھی یاد کرو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ دعا یہ ہے (مندرجہ بالا دعا)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 دسمبر 2021ء)

(486)

حضرت یونسؑ کی مشکلات دور ہونے کے لئے مجرب دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(الانبیاء:88)

ترجمہ:

کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ تُو پاک ہے۔ یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔

یہ حضرت یونس علیہ السلام کی مصیبت سے نجات کی عاجزانہ دعا ہے۔ مشکلات دور ہونے کے لئے یہ دعا مجرب ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام نے اپنی قوم کو خدا کا پیغام پہنچایا لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ آپؑ نے خدائی حکم کے مطابق انہیں عذاب کی خبر دی اور اس بستی کو چھوڑ کر دور چلے گئے۔ آپؑ کے جانے کے بعد اس قوم نے خدا کے حضور توبہ کی تو خدا نے انہیں معاف فرما دیا اور عذاب سے بچا لیا۔ حضرت یونس علیہ السلام کو جب معلوم ہوا کہ میری قوم بچ گئی ہے تو انکے دل میں خیال آیا کہ قوم کیا سوچے گی میری پیشگوئی کے بارے میں جو کہ عذاب سے متعلق تھی۔ قرآن میں مذکور ہے کہ اللہ نے آپؑ کو سخت آزمائش سے بچایا۔ آپؑ کو مچھلی نے نگل لیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں زندہ سلامت رہے اور باہر نکلے۔ اور خدا سے مندرجہ بالا الفاظ میں دعا کی۔ اللہ نے آپ کی دعا کو قبول فرمایا۔ اور آپؑ کو اپنی قوم کی طرف بھیجا اور وہ آپؑ پر ایمان لے آئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 دسمبر 2021ء)

(487)

حضرت عیسیٰؑ کی رزق وراحت میں وسعت دیئے جانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

(المائدہ:115)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے ربّ! ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دستر خوان اُتار جو ہمارے اوّلین اور ہمارے آخرین کے لئے عید بن جائے اور تیری طرف سے ایک عظیم نشان کے طور پر ہو اور ہمیں رزق عطا کر اور تُو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی رزق وراحت میں وسعت دیئے جانے کی دعا ہے۔

اس سے پہلے اور بعد کی آیات میں قرآن کریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام، آپ کے حواریوں اور اللہ تعالیٰ کا آپؑ سے یوں مکالمہ مذکور ہے

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا تیرے ربّ کے لئے ممکن ہے کہ ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دستر خوان اتار لے؟ اس (یعنی عیسیٰ) نے کہا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اگر تم مومن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل اطمینان پا جائیں اور ہم جان لیں کہ تُو نے ہم سے سچ کہا ہے اور اس پر ہم گواہ بن جائیں۔ عیسیٰ ابنِ مریم نے کہا اے اللہ ہمارے ربّ! ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دستر خوان اُتار جو ہمارے اوّلین اور ہمارے آخرین کے لئے عید بن جائے اور تیری طرف سے ایک عظیم نشان کے طور پر ہو اور ہمیں رزق عطا کر اور تُو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ اللہ نے کہا کہ میں وہ تم پر ضرور اتاروں گا۔ پس جو کوئی اس کے بعد تم میں سے ناشکری کرے تو میں اسے ضرور ایسا عذاب دوں گا جو تمام جہانوں میں کسی اور کو نہیں دوں گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 دسمبر 2021ء)

(488)

مخالفین کے خلاف مدد و نصرت کی دعائیں

رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا کَذَّبُوْنِ

(المومنون:27)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

(التحریم:12)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔

یہ قرآن مجید کی مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد و نصرت کی دعائیں ہیں۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہا ان دعاؤں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

اب میں بعض قرآنی دعائیں جن میں مخالفین کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی گئی ہے پیش کرتا ہوں۔ یہ دعائیں ہو سکتا ہے بعضوں کو یاد بھی ہوں لیکن بعض کو یاد نہیں ہوں گی۔ لیکن جب مَیں یہ دعائیں پڑھوں تو آپ لوگ میرے ساتھ پڑھتے جائیں یا آمین کہتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مخالفین کے شر سے ہمیشہ محفوظ رکھے اور رحم فرمائے اور ہمیشہ اپنے پیار کی نظر ہم پر ڈالے، ثبات قدم عطا فرمائے۔ بعض جگہ ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جو احمدیوں کے لئے برداشت سے باہر ہوتے ہیں تو کبھی کسی احمدی کے لئے کوئی ایسا موقع نہ آئے کہ جہاں وہ ٹھوکر کھانے والا ہو۔ ہمیشہ ہم میں سے ہر ایک ان برکتوں کا وارث بنتا رہے جو اللہ تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کی ہیں۔ ایک دعا ہے

رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ بِمَا کَذَّبُوۡنِ

(المؤمنون:27)

اے میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا۔ پھر

رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ وَ نَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ عَمَلِہٖ وَ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ

(التحریم:12)

اے میرے رب! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔ یہ وہ دعا ہے جو فرعون کی بیوی نے کی تھی۔ احمدیوں کے لئے تو بعض ملکوں میں بڑے شدید حالات ہیں۔ کئی فرعون کھڑے ہوئے ہوئے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد4 صفحہ:519)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 دسمبر 2021ء)

(489)

پریشانی کے وقت کی عاجزانہ دعا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْث

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ باب منه حدیث:3524)

ترجمہ:

اے حی و قیوم خدا! مَیں تیری رحمت کا طلبگار ہوں۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، آقائے دو جہاں، خاتم الانبیاء، خیر البشر، رحمۃ للعالمین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی پریشانی کے وقت کی عاجزانہ دعا ہے۔ مصیبت، بے چینی و بے قراری کے وقت یہ دعا اکسیر ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی کام سخت تکلیف و پریشانی میں ڈال دیتا تو آپ یہ دعا پڑھتے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِیثُ

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر ایک دعا سکھائی ہے، آنحضرت ﷺ کو جب کوئی پریشانی ہوتی تھی تو یہ دعا کرتے تھے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اے حی و قیوم خدا! میں تیری رحمت کا طلبگار ہوں۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات۔ باب ما جاء فی عقد التسبیح بالید)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اس دعا کو بہت پڑھا کرو۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ: 545)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 دسمبر 2021ء)

(490)

علم میں اضافہ کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

(طٰہٰ: 115)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے علم میں بڑھادے۔

یہ قرآن مجید کی علم میں اضافہ کی دعا ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

ایک حدیث میں آتا ہے کہ

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ

یعنی چھوٹی عمر سے لے کے، بچپنے سے لے کے آخری عمر تک جب تک قبر میں پہنچ جائے انسان علم حاصل کرتا رہے۔ تو یہ اہمیت ہے اسلام میں علم کی۔ پھر اس کی اہمیت کا اس سے بھی اندازہ لگالیں کہ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی

حکم یا دعا پر سب سے زیادہ تو آنحضرت ﷺ نے عمل کیا۔ اور آپؐ عمل کرتے تھے، اللہ تعالیٰ تو خود آپؐ کو علم سکھانے والا تھا اور قرآن کریم جیسی عظیم الشان کتاب بھی آپ پر نازل فرمائی جس میں کائنات کے سربستہ اور چھپے ہوئے رازوں پر روشنی ڈالی جس کو اُس وقت آنحضرت ﷺ کے علاوہ کوئی شاید سمجھ بھی نہ سکتا ہو۔ پھر گزشتہ تاریخ کا علم دیا، آئندہ کی پیش خبریوں سے اطلاع دی لیکن پھر بھی یہ دعا سکھائی کہ یہ دعا کرتے رہیں کہ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا۔ بہر حال ہر انسان کی استعداد کے مطابق علم سیکھنے کا دائرہ ہے اور اس دعا کی قبولیت کا دائرہ ہے۔ وہ راز جو آج سے پندرہ سو سال پہلے قرآن کریم نے بتائے آج تحقیق کے بعد دنیا کے علم میں آرہے ہیں۔ یہ باتیں جو آج انسان کے علم میں آرہی ہیں اس محنت اور شوق اور تحقیق اور لگن کی وجہ سے آرہی ہیں جو انسان نے کی۔

آج یہ ذمہ داری ہم احمدیوں پر سب سے زیادہ ہے کہ علم کے حصول کی خاطر زیادہ سے زیادہ محنت کریں، زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی قرآن کریم کے علوم و معارف دیئے گئے ہیں۔ اور آپؑ کے ماننے والوں کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں انہیں علم و معرفت اور دلائل عطا کروں گا۔ تو اس کے لئے کوشش اور علم حاصل کرنے کا شوق اور دعا کہ اے میرے اللہ! اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا، بہت ضروری ہے۔

(خطبہ جمعہ 18 جون 2004ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 دسمبر 2021ء)

(491)

غم سے نجات پانے کی دعائیں

رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنۡ غَمِّیۡ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 79)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے میرے غم سے نجات عطا فرما۔

هُوَشَعْنَا نَعْسَا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:80)

ترجمہ:

(یہ عبرانی زبان کے الفاظ ہیں)اے خدا تعالیٰ !میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی عطا فرما۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام کی غم سے نجات پانے کی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 دسمبر 2021ء)

(492)

اپنے اور ظالم قوم کے درمیان فیصلہ چاہنے کی دعا

رَبَّنَا اِنَّنَا جِئۡنَاكَ مَظۡلُوۡمِيۡنَ فَافۡرُقۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ

(حقیقۃ الوحی:100،روحانی خزائن جلد22 صفحہ:621)

ترجمہ:

اے ہمارے رب!یقینا ہم تیری طرف مظلوم ہونے کی حالت میں آئے ہیں۔پس ہمارے اور ظالم قوم کے درمیان فیصلہ کر دے۔

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی اپنے اور ظالم قوم کے درمیان فیصلہ کرنے کی دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 دسمبر 2021ء)

(493)

بیمار پر دم کرنے کی دعا

شفایابی کی دعا

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ

(ابو داؤد کِتَابُ الطِّبِّ بَابٌ كَيْفَ الرُّقَى حدیث 3892)

ترجمہ:

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے۔(اے اللہ!) تیرا نام مقدس ہے' آسمان اور زمین میں تیرا حکم نافذ ہے' تیری رحمت جس طرح آسمان میں (عام) ہے زمین میں بھی (عام) کر دے' ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر دے' تو پاک لوگوں کا رب ہے' اپنی رحمت اور شفاء کا ایک حصہ اس بیماری پر نازل فر دے۔

سیدنا حضرت ابو الدرداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ ﷺ فرماتے تھے

”تم میں سے جس کو کوئی تکلیف ہو جائے یا اس کا بھائی بیمار ہو جائے تو اسے یوں دم کرے (مندرجہ بالا دعا) تو وہ شفاء پا جائے گا۔“

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

آج کل جو وبا (کرونا) پھیلی ہوئی ہے اس کے لیے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ اس وبا سے بھی جلد نجات دے اور وہیں دوبارہ ایسے حالات پیدا ہوں جہاں امن ہو اور دوبارہ نارمل حالات پہ دنیا آ جائے لیکن یہ تبھی ممکن ہے جب دنیا والے خدا تعالیٰ کو پہچانیں گے، اللہ کا حق ادا کرنے والے بنیں گے اور اس کے بندوں کا حق ادا کرنے والے بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ عید الفطر بیان فرمودہ مورخہ 14 مئی 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 دسمبر 2021ء)

(494)

نصرتِ الٰہی مانگنے کی دعائیں

اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ

(القمر:11)

ترجمہ:

میں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔

یہ قرآن مجید کی نصرتِ الٰہی مانگنے کی دعا۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

(جامع ترمذی باب دعاء اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ حدیث:3502)

ترجمہ:

اے اللہ! اپنی وہ خشیت ہمیں نصیب کر جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے۔ اور ہمیں اپنی ایسی اطاعت کی توفیق بخش جس کے ساتھ تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے۔ اور ایسا یقین نصیب کر جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے۔ اور ہمیں اپنے کانوں، اور اپنی آنکھوں اور قوتوں سے فائدہ پہنچا جب تک کہ تو ہمیں زندہ رکھے۔ اور ان قویٰ سے ہمارے وارث پیدا کر۔ جو شخص ہم پر ظلم کرے اس سے خود ہمارا بدلہ لے۔ اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے خلاف ہماری مدد کر۔ ہمیں اپنے دین کے بارے میں مصیبت میں نہ ڈالنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا دینا۔ نہ ہی علمی گھمنڈ کو ہمارا روگ بنانا۔ اور ہم پر ایسے لوگ مسلط نہ فرمانا جو ہم پر رحم نہ کریں۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ کم ہی ایسا ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی کسی مجلس سے اپنے صحابہ کے لیے یہ دعا کیے بغیر اٹھے ہوں (مندرجہ بالا دعا)

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اسی طرح تمام دنیا کے مظلوم احمدیوں کے لیے بھی دعائیں کریں جن پر سختیاں کی جا رہی ہیں پاکستان میں یا الجزائر میں یا کسی بھی ملک میں اللہ تعالیٰ ان کو بھی مخالفین اور اگر حکومتی کارندے ہیں تو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ دنیا کے تمام ضرورت مند لوگوں کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی جائز ضرورتوں کو پورا فرمائے، ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ عمومی طور پر دنیا میں ظلم کے خاتمہ کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس دنیا سے ظلم کا خاتمہ کرے اور خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے یہ لوگ ہو جائیں۔

(خطبہ عید الفطر بیان فرمودہ مورخہ 14 مئی 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 دسمبر 2021ء)

(495)

دشمنوں کے خلاف مدد و نصرت کی دعا

يَارَبِّ فَاسْمَعْ دُعَائِي وَمَزِّقْ اَعْدَائَكَ واَعْدَائِي وَاَنْجِزْ وَعْدَكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَاَرِنَا اَيَّامَكَ وَشَهِّرْلَنَا حُسَامَكَ وَلَاتَذَرْ مِنَ الْكَافِرِينَ شَرِيرًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 426)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری دعا کو سن اور اپنے اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما۔ اور اپنے بندے کی مدد فرما۔ اور ہمیں (اپنے وعدوں) کے دن دکھا۔ اور اپنی تلوار ہمارے لئے سونت لے۔ اور شریر کافروں میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑ۔

یہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دشمنوں کے خلاف مدد و نصرت کی دعا ہے۔

آپؑ فرماتے ہیں

میں اپنی جماعت کے لئے اور پھر قادیان کے لئے دعا کر رہا تھا تو یہ الہام ہوا

(1)زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے ہیں

(2)فَسَحِّقْهُمْ تَسْحِيْقًا

میرے دل میں آیا کہ اس پیس ڈالنے کو میری طرف کیوں منسوب کیا گیا ہے۔اتنے میں میری نظر اس دعا پر پڑی جو ایک سال ہوا بیت الدعا پر لکھی ہوئی ہے۔اور وہ دعا یہ ہے(مندرجہ بالا دعا)۔اس دعا کو دیکھنے اور اس الہام کے ہونے سے معلوم ہوا کہ یہ میری دعا کی قبولیت کا وقت ہے۔

پھر فرمایا۔ہمیشہ سے سنت اللہ اسی طرح پر چلی آتی ہے کہ اس کے ماموروں کی راہ میں جو لوگ روک ہوتے ہیں ان کو ہٹا دیا کرتا ہے۔یہ خدا تعالیٰ کے بڑے فضل کے دن ہیں۔ان کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان اور یقین بڑھتا ہے کہ وہ کس طرح ان امور کو ظاہر کر رہا ہے۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:426-427)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم جنوری 2022ء)

(496)

حضرت نوح علیہ السلام کی بابرکت منزل پر پہنچنے کی دعا

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

(المومنون:30)

ترجمہ:

اے میرے ربّ!تُو مجھے ایک مبارک اُترنے کی جگہ پر اتار اور تُو اتارنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی بابرکت منزل پر پہنچنے کی دعا ہے۔

ہر سفر،مقصد کے بابرکت آغاز اور انجام کے لئے یہ دعا اکسیر ہے۔

اس سے پہلی آیات میں کچھ یوں مذکور ہے

اور یقیناً ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ پس کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کروگے؟ پس ان سرداروں نے جنہوں نے اس کی قوم میں سے کفر کیا، کہا یہ تو تمہاری طرح کے ایک بشر کے سوا کچھ نہیں۔ یہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی فضیلت قائم کرے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے تو اپنے گزشتہ آباء واجداد کے تعلق میں ایسا نہیں سنا۔ یہ تو محض ایک انسان ہے جسے جنون ہو گیا ہے۔ پس کچھ عرصہ تک اس کے (انجام کے) بارہ میں انتظار کرو۔ اس نے کہا اے میرے ربّ! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا۔ پس جب ہمارا فرمان آجائے اور (زمین کا) سوتا پھوٹ پڑے تو اس میں ہر ایک (ضرورت کے جانور) میں سے جوڑا جوڑا داخل کرلے اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ان میں سے اُس کے جس کے خلاف فیصلہ صادر ہو چکا ہے۔ اور مجھ سے ان لوگوں کے بارہ میں کوئی کلام نہ کر جنہوں نے ظلم کیا۔ یقیناً وہ غرق کئے جانے والے ہیں۔ جب تُو اور وہ جو تیرے ساتھ ہیں کشتی پر قرار پکڑ جائیں تو یہ کہہ کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات بخشی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 جنوری 2022ء)

(497)

بارگاہ ایزدی میں تسبیح و تحمید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(صحیح مسلم كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ بَابُ اسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَبَيَانِ صِفَتِهِ حدیث: 1352)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت اور فرمانروائی اسی کی ہے اور وہی شکر و ستائش کا حقدار ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ ایزدی میں تسبیح و تحمید ہے۔

حضرت ابو ہریرہ ؓ رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان الله تینتیس دفعہ الحمد الله اور تینتیس بار الله اکبر کہا، یہ ننانوے ہو گئے اور سو پورا کرنے کے لیے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہا اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر (یعنی بہت زیادہ) ہوں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 جنوری 2022ء)

(498)

علم میں اضافہ کی دعا

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ

(جامع ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَاب فِي الْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ حدیث: 3599)

ترجمہ:

اے اللہ! جو علم تو نے مجھے سکھایا اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچا۔ اور مجھے ایسا علم سکھا جو مجھے نفع پہنچائے اور مجھے علم میں بڑھا۔ تمام تعریفیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اور آگ والوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی علم میں اضافی کی دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 جنوری 2022ء)

(499)

شیطانی تدابیر سے محفوظ رہنے کی افضل دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۸﴾ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

(المومنون: 98-99)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مَیں شیطانوں کے وَسوَسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور (اس بات سے) میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے ربّ! کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔

یہ قرآن کریم میں مذکور شیطانی تدابیر سے محفوظ رہنے کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2018ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 جنوری 2022ء)

(500)

پریشانی اور رنج و غم دور ہونے اور قرض سے بچنے کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

(ابو داؤد كِتَابُ تَفْرِيعِ أَبْوَابِ الْوِتْرِ بَابُ فِي الِاسْتِعَاذَةِ حدیث:1555)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز رہ جانے اور کسل مندی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرضے اور ظالموں کے غلبے سے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی پریشانی اور رنج و غم دور ہونے اور قرض سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز مسجد میں تشریف لائے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی ہے جس کا نام ابو امامہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا "اے ابو امامہ! کیا بات ہے کہ میں تمہیں مسجد میں دیکھ رہا ہوں اور نماز کا وقت بھی نہیں ہے؟" انہوں نے کہا:

اے اللہ کے رسول! مجھے غموں اور قرضوں نے گھیر رکھا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا

"کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں، اگر تم انہیں پڑھنے لگو، تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم دور کر دے گا اور تمہارے قرضے ادا کر دے گا۔"

(ادا کرنے کا سبب پیدا فر دے گا۔) میں نے کہا، کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول!

فرمایا "صبح و شام یہ کلمات پڑھا کرو (مندرجہ بالا دعا)۔

سیدنا ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ دعا کرنی شروع کی تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانیاں دور کر دیں اور قرضوں (کی ادائیگی) کا سبب بھی پیدا فر دیا۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر حضرت خلیفہ نور الدین صاحبؓ سکنہ جموں فرماتے ہیں کہ مَیں ایک دفعہ جموں سے پیدل براہ گجرات کشمیر گیا۔ راستہ میں گجرات کے قریب ایک جنگل میں نماز پڑھ کر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ

والی دعا نہایت زاری اور انتہائی اضطراب سے پڑھی۔ اللہ تعالیٰ میرے حالات ٹھیک کر دے۔ کہتے ہیں اُس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری روزی کا سامان کچھ ایسا کر دیا کہ مجھے کبھی تنگی نہیں ہوئی اور باوجود کوئی خاص کاروبار نہ کرنے کے غیب سے ہزاروں روپے میرے پاس آئے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہ غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر 12 صفحہ :68 روایت حضرت خلیفہ نورالدین صاحبؓ)

(خطبہ جمعہ 15 جون 2012ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 جنوری 2022ء)

(501)

دین و دنیا کی درستی کی دعا

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

(صحیح مسلم، كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ بَابُ فِي الأَدْعِيَةِ حدیث: 6903)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے دین کو درست کر دے، جو میرے (دین و دنیا کے) ہر کام کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کو درست کر دے جس میں میرا (اپنی منزل کی طرف) لوٹنا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنادے اور میری وفات کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنادے۔

یہ سید و مولیٰ، فخر الانبیاء، رحمت اللعالمین، پیارے رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دین و دنیا کی درستی کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ مسلسل جماعت کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ کی اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ نے اپنے خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 2021 کو فرمایا

حضرت مصلح موعود نے....... جماعت کو نصیحت فرمائی ہے کہ مصائب آتے ہیں۔ مشکلات میں سے گزرنا پڑتا ہے تاکہ روحانی ترقی ہو اور اس اصول کو اگر ہم آج بھی یاد رکھنا چاہتے ہیں۔ تو پھر یاد رکھیں کہ یہ مصائب اور مشکلات جو ہیں ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والے ہونے چاہئیں اور یہی فتوحات کا پھر ذریعہ بنتے ہیں۔ اگر ان باتوں میں ہم صرف ڈر کے پیچھے پیچھے رہتے رہیں اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ کریں تو پھر ترقی نہیں ہو سکتی۔

ہاں جب ترقیات مل جائیں اور مصائب ختم ہو جائیں تب بھی ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ سے رہنا چاہئے لیکن ان دنوں میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف زیادہ توجہ ہونی چاہئے اور ہمیں اپنی روحانی ترقی اور روحانی بہتری کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے یہی لکھا ہے کہ اگر ہم نے اگر اس بات کو نہیں سمجھا تو کچھ نہیں سمجھا اور یہی بات سمجھنے والی ہے ہر ایک احمدی کے لئے بھی آج کل۔

(خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 2021)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 جنوری 2022ء)

(502)

حضرت یعقوبؑ کی خدا کے حضور رنج و غم بیان کرنے کی دعا

اِنَّمَآ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ

(یوسف:87)

ترجمہ:

میں تو اپنے رنج واَلَم کی صرف اللہ کے حضور فریاد کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

یہ حضرت یعقوبؑ کی خدا کے حضور اپنے رنج و غم کو بیان کرنے کی عظیم الشان دردمندانہ دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حضرت عبداللہ بن شدّاد کہتے تھے کہ میں نے حضرت عمرؓ کی ہچکیاں سنیں اور میں آخری صف میں تھا۔ آپ یہ تلاوت کررہے تھے۔

اِنَّمَآ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ

(یوسف:87)

یعنی میں تو اپنے رنج واَلَم کی صرف اللہ کے حضور فریاد کرتا ہوں۔

(صحیح البخاری کتاب الاذان باب اِذَا بَکَی الۡاِمَامُ فِی الصَّلٰوۃِ)

اس روایت کو ایک خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے بھی بیان فرمایا تھا اور اس کی کچھ تفصیل اپنے الفاظ میں بھی اس طرح بیان کی تھی کہ حضرت عبداللہ بن شدّاد کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ ایک دفعہ نماز پڑھا رہے تھے اور میں آخری صف میں تھا لیکن حضرت عمرؓ کی گریہ وزاری کی آواز سن رہا تھا۔ وہ یہ تلاوت کررہے تھے

اِنَّمَآ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ

کہ میں تو اپنے اللہ ہی کے سامنے اپنے سارے دکھ رویا کروں گا۔ کسی اور کے سامنے مجھے ضرورت نہیں ہے۔ پس جو ذکرِ الٰہی میں گم رہتے ہیں ان کو خدا کے سوا کسی اَور کا دربار ملتا ہی نہیں جہاں وہ اپنے غم اور دکھ روئیں اور اپنے

سینوں کے بوجھ ہلکے کریں۔ یہ روایت کرنے والے کہتے ہیں کہ پچھلی صف میں تھا وہاں تک مجھے حضرت عمرؓ کے سینے کے گڑ گڑانے کی آواز آرہی تھی۔

(ماخوذ از خطبات طاہر جلد 13 صفحہ 248-249)

(خطبہ جمعہ 19 نومبر 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 جنوری 2022ء)

(503)

بارگاہِ ایزدی میں تسبیح و تحمید و بخشش کی دعا

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

(صحیح بخاری كِتَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ بَابٌ حدیث:4967)

ترجمہ:

پاک ہے تیری ذات اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ اے اللہ میری مغفرت فرما دے۔

یہ سید و مولیٰ، رحمۃ للعالمین، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بارگاہِ ایزدی میں تسبیح و تحمید و بخشش کی دعا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ بیان کرتی ہیں کہ آیت اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ یعنی جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچی، جب سے نازل ہوئی تھی تو رسول کریم ﷺ نے کوئی نماز ایسی نہیں پڑھی جس میں

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

کے بعد آپ نے یہ دعا نہ پڑھی ہو (مندرجہ بالا دعا)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 جنوری 2022ء)

(504)

حصولِ پاکیزگی وبرکت کی الہامی دعائیں

رَبِّ اَذْهِبْ عَنِّی الرِّجْسَ وَطَهِّرْنِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ، صفحہ:23)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ سے ناپاکی کو دور رکھ اور مجھے ایسا پاک کر دے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُبَارَكًا حَیْثُمَا كُنْتُ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاءالاسلام پریس ربوہ، صفحہ:76)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے ایسا مبارک کر کہ جس جگہ بھی میں بودوباش اختیار کروں، تیری برکت میرے ساتھ ہو۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی حصولِ پاکیزگی وبرکت کی الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 جنوری 2022ء)

(505)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی شکرانِ نعمت کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

(النمل:20)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے توفیق بخش کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں۔

اور تُو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکو کار بندوں میں داخل کر۔

یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور نیک اعمال بجالانے کی توفیق ملنے کی خوبصورت دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2018ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 جنوری 2022ء)

(506)

زمینی وآسمانی شرور سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْئٌ اَعْظَمُ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا، مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ

(مؤطا امام مالک کتاب الشعر باب ما یومر بہ من التعوذ حدیث نمبر 1775)

ترجمہ:

میں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور کامل اور مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کی تمام صفات حسنہ جو مجھے معلوم ہیں یا نہیں معلوم ان سب کی پناہ طلب کرتا ہوں اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔

یہ سید و مولیٰ، خیر الوریٰ، آقائے دوجہاں، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی زمینی وآسمانی شرور سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی جامع دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

مَیں نے ابتلاؤں اور مشکلات سے بچنے کے لئے دعا کا ذکر کیا تھا اس کے لئے بہت سی مسنون دعائیں بھی ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی دعائیں سکھائی ہیں۔ حضرت مسیح موعود الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں بھی ہیں۔

تو اس وقت مَیں آنحضرت ﷺ کی ایک دعا سامنے رکھتا ہوں جس کو مَیں پہلے بعض حوالوں سے بیان کر چکا ہوں اور وہ دعا یہ ہے (مندرجہ بالا دعا)۔

اس میں تمام زمینی و آسمانی شرور سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی تو ہر دعا ہی بہت جامع ہے، اور برکتیں سمیٹنے والی ہے۔

لیکن جن چند مسنون دعاؤں کو روزانہ مَیں سامنے رکھتا ہوں ان میں سے ایک یہ بھی ہے، اس لئے ذہن میں آ گئی۔

تو اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرمائے اور ہر احمدی کو ہر شر سے بچائے۔

(خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 جنوری 2022ء)

(507)

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ:

میں اللہ تعالیٰ سے جو کہ میرا رب ہے، تمام گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں۔

دینی و دنیاوی ترقیات، برکات، فتوحات اور انعامات کی کلید استغفار ہے۔

قرآن مجید میں بار بار گناہوں، خطاؤں اور لغزشوں کی بخشش کا ذریعہ توبہ و استغفار کو بتایا گیا ہے۔ بلکہ اموال، اولاد اور دنیاوی مال و متاع میں برکت حاصل کرنے کے لئے بھی استغفار کرنے کی طرف توجّہ دلائی گئی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

خدا کی قسم میں دن میں ستر مرتبہ سے بھی زیادہ استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

استغفار کے اصل معنی تو یہ ہیں کہ خواہش کرنا کہ مجھ سے کوئی گناہ سرزد نہ ہو یعنی میں معصوم رہوں۔ اور دوسرے معنی جو اس سے نیچے درجہ پر ہیں کہ میرے گناہ کے بدنتائج جو مجھے ملنے ہیں میں ان سے محفوظ رہوں۔

(ملفوظات جلد دوم)

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو عبادات کے معیار کا جائزہ لینے (بالخصوص باقائدگی سے پنجگانہ نماز کا قیام) اور توبہ واستغفار، صدقات، دعاؤں کی طرف مسلسل توجہ دلا رہے ہیں۔

طالبات کے ساتھ ایک نشست میں ایک سوال کے جواب میں قابلِ صد احترام پیارے آقا نے مشکلات پریشانیوں کا حل **"استغفار"** کو بتاتے ہوئے فرمایا کہ

سوسائٹی میں، اپنے گھر میں، اپنے سسرال والوں کے ساتھ اور اپنے ماحول میں جو بھی بے چینیاں اور پریشانیاں پیدا ہوں وہ استغفار کرنے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنے سے دور کی جاسکتی ہیں۔

(طلبات کے ساتھ تربیتی نشست، دورہ امریکہ جون 2012)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 جنوری 2022ء)

(508)

سفر کی دعا

آنحضرت ﷺ نے غار ثور سے مدینہ کے لئے سفر شروع کرتے وقت جو دعا دی اس میں اپنے اہل خانہ کے لئے دعا بھی شامل تھی۔ آپؐ نے دعا کی

اَللّٰھُمَّ اصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ، وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ اَھْلِیْ

ترجمہ:

اے اللہ! میرے سفر میں تو میرا ساتھی ہو جا اور میرے اہل میں میرا قائم مقام ہو جا۔

(السیرۃ النبویہ ابن ہشام صفحہ 345)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 جنوری 2022ء)

(509)

حضرت ابراہیمؑ کی نسلاً بعد نسل نماز پر قائم رہنے کی دعا

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ

(ابراہیم:41)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔

یہ قرآن مجید میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسلاً بعد نسل نماز پر قائم رہنے کی عظیم الشان دعا ہے۔

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام نماز کی اہمیت و فضیلت اور اس کی فلاسفی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے، صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمعِ خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا صرف تقویٰ پہنچتی ہے ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہے جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو۔ اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے۔ اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دست بردار ہو۔

(شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد6، صفحہ:398)

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو مسلسل قیام نماز کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

ہر نیکی کی طرح نمازیں پڑھنے کی یہ توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔ اس لئے قرآن کریم میں ہمیں ایسی دعا سکھائی جو نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہماری نسلوں کے لئے بھی ہے۔ اور جب نسلاً بعد نسلٍ جب یہ دعا مانگی جاتی رہے گی تو اللہ تعالیٰ اپنی اس دعا کے طفیل جو اس نے ہمیں سکھائی ہے عبادت کرنے والے بھی پیدا فرماتا چلا جائے گا۔ فرماتا ہے کہ

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔

(خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء، خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ: 493)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 جنوری 2022ء)

(510)

حفاظتِ الٰہی کے حصول کی عاجزانہ دعائیں

(1) رَبِّ لَا تُضَيِّعْ عُمُرِیْ وَعُمُرَهَا وَاحْفَظْنِیْ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تُرْسَلُ اِلَیَّ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 524)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری اور اس کی عمر کو ضائع نہ کریو اور مجھے ان تمام آفات سے محفوظ فرمائیو جو میری طرف بھیجی جاویں۔

(2) رَبِّ احْفَظْنِیْ فَاِنَّ الْقَوْمَ يَتَّخِذُوْنَنِیْ سُخْرَةً

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 578)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری حفاظت کر کیونکہ قوم نے تو مجھے ٹھٹھے کی جگہ ٹھہرالیا۔

(3) یَا حَفِیْظُ ۔ یَا عَزِیْزُ ۔ یَا رَفِیْقُ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 404)

(رفیق خدا تعالیٰ کا نیا نام ہے جو اس سے پیشتر اسمائے باری تعالیٰ میں کبھی نہیں آیا)

ترجمہ:

اے حفاظت کرنے والے! اے غالب! اے ساتھی!

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی حفاظتِ الٰہی کے حصول کی عاجزانہ دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 جنوری 2022ء)

(511)

بارگاہ ایزدی میں خوبصورت تسبیح و تحمید

اللّٰہُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

(جامع ترمذی کتاب الدعوات، حدیث نمبر: 3592)

ترجمہ:

اللہ سب سے بڑا ہے۔ بہت بڑا اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں بہت زیادہ۔ اور اس کی ذات پاک ہے صبح بھی اور شام کو بھی۔

یہ بارگاہ ایزدی میں خوبصورت تسبیح و تحمید ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک بار ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے اسی دوران ایک شخص نے کہا

اللّٰہُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُكْرَةً وَأَصِيلاً

رسول اللہ ﷺ نے (سناتو) پوچھا ایسا ایسا کس نے کہا ہے؟ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: میں نے کہا ہے اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: میں اس کلمے کو سن کر حیرت میں پڑ گیا، اس کلمے کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 جنوری 2022ء)

(512)

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی جامع دعا

رَبِّ كُلُّ شَیءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:363)

ترجمہ:

اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی جامع دعا ہے۔

آپؑ نے فرمایا

میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسمِ اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:363۔364)

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (آج کل کے حالات کے پیش نظر) احمدیوں اور پوری دنیا کی ہدایت کے لئے مسلسل دعاؤں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔

آپ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 دسمبر 2021ء میں فرماتے ہیں

آج مَیں افغانستان کے احمدیوں کے لئے دعا کے لئے بھی کہنا چاہتا ہوں، بہت تکلیف میں گزر رہے ہیں، بعض گرفتاریاں بھی ہوئی ہیں۔ عورتیں، بچے بڑے پریشان ہیں گھروں میں اپنے۔ جو باہر ہیں مرد، جو گرفتار نہیں ہوئے وہ بھی بے گھر ہوئے ہوئے ہیں کیونکہ خطرہ ہے کہ گرفتاریاں نہ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے اور اُن کو اِس مشکل سے نکالے۔ پھر پاکستان کے اَحمدیوں کے لئے بھی دعا کریں وہاں بھی عمومی طور پر حالات خراب ہی ہوتے ہیں کہیں نہ کہیں کوئی نہ کوئی واقعہ ہو جاتا ہے، جو لوگ اَحمدیوں کو تکلیفیں دے رہے

ہیں۔ اِسی طرح مجموعی طور پر بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ دنیا کو حضرت مسیحِ موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو پہچاننے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہر شر کو ختم کرے اور دنیا اپنے پیدا کرنے والے کی حقیقت کو پہچان لے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17 دسمبر 2021ء)

اس دیں کی شان و شوکت یارب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹادے میری دعا یہی ہے
تیری وفا ہے پوری ہم میں ہے عیب دوری
طاعت بھی ہے ادھوری ہم پر بلا یہی ہے
تجھ میں وفا ہے پیارے سچے ہیں عہد سارے
ہم جا پڑے کنارے جائے بکا یہی ہے
جلد آمرے سہارے غم کے ہیں بوجھ سارے
منہ مت چھپا پیارے میری دوا یہی ہے

(درثمین۔از نظم شانِ اسلام)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 جنوری 2022ء)

(513)

پریشانی کے وقت کی دعا

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم، کتاب الدعا۔ 1876)

ترجمہ: میں نے اس ذات پر توکل کیا جو زندہ ہے اور اس پر کبھی موت نہیں آئے گی۔ تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے کوئی بیٹا اختیار نہیں کیا اور نہ ہی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے۔ اور نہ اس کو عاجز پا کر کوئی اس کا دوست بنتا ہے۔ پس خوب اچھی طرح اس کی بڑائی بیان کرو۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی پریشانی کے وقت کی دعا ہے۔
حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ فرماتے تھے کہ مجھے کوئی پریشانی ہوئی تو جبرائیلؑ نے آکر مجھے یہ دعا کہلوائی (مندرجہ بالا دعا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 جنوری 2022ء)

(514)

مخالفین کے شر سے بچنے اور مغفرت کی دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

(الممتحنہ:5۔6)

ترجمہ:
اے ہمارے ربّ! تجھ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہم جھکتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں ان لوگوں کے لئے ابتلا نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور اے ہمارے ربّ! ہمیں بخش دے یقیناً تو کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔
یہ قرآن مجید کی مخالفین کے شر سے بچنے، مغفرت اور قوم کے سیدھے راستے پر چلتے رہنے کی اہم دعا ہے۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں
پھر مخالفین کے شر سے بچنے کے لئے اور مغفرت کے لئے اور قوم کے سیدھے راستے پر چلنے کے لئے بھی ایک دعا ہے۔ فرمایا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اے ہمارے رب! تجھ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہم جھکتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کے لئے ابتلاء نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور اے ہمارے رب ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو کامل غلبے والا اور صاحب حکمت ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

فرما کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اے اللہ! تیری باتوں اور حکموں پر عمل نہ کر کے ہم کوئی ایسی حرکت نہ کر بیٹھیں جس سے احمدیت اور اسلام کمزور ہو اور اس وجہ سے مخالفین اور کفار کو موقع ملے کہ وہ اسلام پر حملہ کریں۔ دیکھیں! آج کل یہی ہو رہا ہے، جس کو موقع ملتا ہے اسلام پر حملہ کرنے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ پس اس دُعا کی فی زمانہ بہت ضرورت ہے اور جہاں اپنے لئے دعا کریں وہاں ان دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی دعا کریں جو کفار کو، غیر مسلموں کو یہ موقع فراہم کر رہے ہیں کہ وہ اسلام پر حملے کریں۔ مسلمانوں کو نعرے لگانے اور توڑ پھوڑ کی حد تک تو فکر ہے، ذرا سی کوئی بات ہو جائے تو توڑ پھوڑ شروع ہو جاتی ہے، نعرے شروع ہو جاتے ہیں، جلوس نکل آتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور کوئی فکر نہیں۔ یہ کرنے کے بعد وہ سمجھتے ہیں کہ مقصد پورا ہو گیا۔

اسی وجہ سے اور ان کے انہی عملوں کی وجہ سے پھر مخالفوں کو مختلف طریقوں سے اسلام پر حملے کرنے کا مزید موقع ملتا ہے اور جو جری اللہ ان حملوں سے اسلام کو بچا رہا ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا تھا یہ مسلمان اس کی مخالفت کر رہے ہیں اور اللہ اور رسولؐ کا حکم نہ مان کر کافروں کے لئے اسلام کے خلاف فتنے کے سامان پیدا کر رہے ہیں اور نتیجۃً پھر اللہ تعالیٰ کی بخشش سے بھی محروم ہو رہے ہیں۔

پس یہ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ جو غالب اور حکمت والا ہے ہمیں اور تمام امت کو اپنی اس صفت سے متصف کرتے ہوئے حکمت عطا فرما تا کہ ایسی باتوں سے باز رہیں جو اسلام کو نقصان پہنچانے والی ہیں اور ہم جلد تیرے دین کے غلبے کے دن ہم جلد دیکھیں۔

(خطبہ جمعہ 6 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ: 508-507)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 جنوری 2022ء)

(515)

تقویٰ اور پاکیزگی کے حصول کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى

(صحیح مسلم کِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ بَابُ فِي الْأَدْعِيَةِ حدیث 6904)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور (دل کا) غنا مانگتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی تقویٰ اور پاکیزگی کے حصول کی پیاری دعا ہے۔ آپ ﷺ یہ دعا کثرت سے پڑھتے تھے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ, قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ وَرِعًا تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ، وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَأَحْسِنْ مُجَاوَرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَأَقِلَّ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

(قشیریہ، المؤلف: عبد الكريم بن هوازن بن عبد الملك القشيري، باب القناعة)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا متقی بنو سب سے بڑے عابد بن جاؤ گے، قناعت اختیار کرو سب سے زیادہ شکر گزار سمجھے جاؤ گے۔ لوگوں کے لئے وہی چاہو جو اپنے لئے چاہتے ہو حقیقی مومن کہلاؤ گے۔ اچھے پڑوسی بنو سچے مسلمان کہلاؤ گے۔ کم ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

زندہ وُہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اُس کے عزیز و حبیب ہیں
وہ دُور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دُور ہیں
ہر دم اسیر نخوت و کبر و غرور ہیں
تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے

عفّت جو شرط دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

(براہین احمدیہ حصّہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 17 تا 18)

اللہ کرے جماعت کا ہر فرد خدا تعالیٰ کا عزیز و حبیب ہو اور ہمیشہ تقویٰ کی راہوں پر چلنے والا ہو۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 جنوری 2022ء)

(516)

رحم و بخشش کی الہامی دعائیں

(1) رَبِّ ارْحَمْنِيْ إِنَّ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ يُنْجِيْ مِنَ الْعَذَابِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 621)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔

(2) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّمَآءِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 37)

ترجمہ:

اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحم فرما۔

(3) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 550)

ترجمہ:

اے ہمارے خدا! ہمارے گناہ بخش ہم خطا پر تھے۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی رحم و بخشش کی الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 جنوری 2022ء)

(517)

نفل نماز میں پڑھنے کے لئے شکرِ نعمت اور بخشش کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا، وَقَلْبًا سَلِيمًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ

(ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث:3407)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے معاملہ میں ثباتِ قدم اور رشد و ہدایت میں (استقامت و) عزیمت کی دعا مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر اور تیری خوبصورت عبادت کی توفیق چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے قلبِ سلیم اور زبانِ صادق کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ہر اس خیر کا طلب گار ہوں جو تیرے علم میں ہے، اور ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے ان سب گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے۔
یہ سید و مولیٰ، خاتم النبیین، مقدس الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی نفل نماز میں پڑھنے والی شکرِ نعمت اور بخشش کی خوبصورت دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 جنوری 2022ء)

(518)

حضرت ابراہیمؑ کی نیک و صالح اولاد کے لئے عظیم الشان دعا

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ

(سورۃ الصافات:101)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نیک وصالح اولاد کے لئے عظیم الشان دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر ایک جگہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کا ذکر ہے

فرمایا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے وارث عطا کر، مجھے نیک صالح اولاد عطا فرما۔ پس جو والدین اولاد کے خواہش مند ہوں انہیں نیک اولاد کی خواہش کرنی چاہئے اور پھر اولاد کی تربیت بھی اس کے مطابق ہو اور جیسا کہ میں نے کہا اولاد کی تربیت کے لئے سب سے پہلے اپنے نمونے قائم کرنے چاہئیں۔ واقفین نو بچوں کے جو والدین ہیں انہیں خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے جس انعام سے نوازا تھا اس نے تو قربانی کا بھی اعلیٰ معیار قائم کر دیا۔ پس جو والدین اپنے بچوں کو وقف نو میں شامل کرتے ہیں انہیں خصوصاً اور دوسروں کو بھی، عام طور پر ہر احمدی کو دعا کرتے رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتے ہوئے انہیں ایسی اولاد سے نوازے جو حقیقت میں دین کی خادم بننے والی ہو، جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں کو تلاش کرنے والی ہو اور صالحین میں شمار ہو۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4، صفحہ: 517)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ اپنے منظوم کلام میں اولاد کے حق میں دعائیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں

نجات ان کو عطا کر گندگی سے

برات ان کو عطا کر بندگی سے

رہیں خوشحال اور فرخندگی سے

بچانا اے خدا! بدزندگی سے

وہ ہوں میری طرح دین کے منادی
فَسُبْحانَ الَّذِی اَخْزَی الاَعَادِیْ
دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ
نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ
نہ چھوڑیں وہ ترا یہ آستانہ
مرے مولیٰ ! انہیں ہر دم بچانا
یہی امید ہے اے میرے ہادی
فَسُبْحانَ الَّذِی اَخْزَی الاَعَادِیْ

(از مجموعہ آمین مطبوعہ 27 نومبر 1901، بحوالہ درثمین صفحہ 55)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 جنوری 2022ء)

(519)

حضرت ابراہیمؑ کی نیک و صالح اولاد کے لئے عظیم الشان دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ

(سورۃ الصافات:101)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نیک اور صالح اولاد کے لئے عظیم الشان دعا ہے۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر ایک جگہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کا ذکر ہے

فرمایا

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ

اے میرے رب !مجھے صالحین میں سے وارث عطا کر، مجھے نیک صالح اولاد عطا فرما۔ پس جو والدین اولاد کے خواہش مند ہوں انہیں نیک اولاد کی خواہش کرنی چاہئے اور پھر اولاد کی تربیت بھی اس کے مطابق ہو اور جیسا کہ میں نے کہا اولاد کی تربیت کے لئے سب سے پہلے اپنے نمونے قائم کرنے چاہئیں۔ واقفین نو بچوں کے جو والدین ہیں انہیں خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے جس انعام سے نوازا تھا اس نے تو قربانی کا بھی اعلیٰ معیار قائم کر دیا۔ پس جو والدین اپنے بچوں کو وقف نو میں شامل کرتے ہیں انہیں خصوصاً اور دوسروں کو بھی، عام طور پر ہر احمدی کو دعا کرتے رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتے ہوئے انہیں ایسی اولاد سے نوازے جو حقیقت میں دین کی خادم بننے والی ہو، جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں کو تلاش کرنے والی ہو اور صالحین میں شمار ہو۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4، صفحہ:517)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ اپنے منظوم کلام میں اولاد کے حق میں دعائیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں

نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے
بچانا اے خدا ! بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دین کے منادی
فَسُبۡحَانَ الَّذِی اَخۡزَی الۡاَعَادِیۡ
دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ
نہ آوے ان پر رنجوں کا زمانہ

نہ چھوڑیں وہ تیرا یہ آستانہ
مرے مولیٰ ! انہیں ہر دم بچانا
یہی امید ہے اے میرے ہادی
فَسُبْحَانَ الَّذِی اَخْزَی الاَعَادِیْ

(از، مجموعہ آمین مطبوعہ 27نومبر 1901، بحوالہ درثمین صفحہ 55)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 جنوری 2022ء)

(520)

قوم کے لئے ہدایت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

(الشفاء لقاضی عیاض جلد اول صفحہ 73 الباب الثانی فی تکمیل ...المحاسن۔ الفصل: واما الحلم۔ دار لکتب العلمیۃ بیروت 2002ء)

ترجمہ:

اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ وہ مجھے نہیں جانتے۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، رحمۃ للعالمین، آقائے دو جہاں، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی اپنی قوم کے لئے ہدایت کی دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آنحضرت ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک دعا خاص طور پر مَیں کہنا چاہتا ہوں جس طرح شروع میں مَیں نے ذکر بھی کیا تھا کہ

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

جب غزوہ احد کے وقت آنحضرت ﷺ کا دانت مبارک شہید ہوا، بلکہ دندان شہید ہوئے اور آپؐ کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا تو یہ صحابہ کرام کے لئے بڑی تکلیف دہ بات تھی۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ ان لوگوں کے خلاف بددعا کریں۔ آپؐ نے فرمایا

"مجھے لعنت ملامت کرنے والا بنا کر مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ مَیں خدا کی طرف دعوت دینے والا باعث رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا ہوں"۔

پھر آپؐ نے یوں دعا کی کہ

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

کہ اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ وہ مجھے نہیں جانتے۔

یہی دعا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو بھی سکھائی گئی ہے اور آپؑ کی جماعت کو بھی کرنی چاہئے۔

آج کل پاکستان کے جو حالات ہیں ان میں پاکستانیوں کو خاص طور پر یہ دعا کرنی چاہئے۔ یہ مخالفت میں تو بڑھے ہوئے ہیں لیکن اس وجہ سے یہ اسلام کی حقیقی تعلیم کو بھی بھول چکے ہیں اور یقیناً بھولنا تھا۔ اسی وجہ سے مشکل میں بھی گرفتار ہوئے ہوئے ہیں۔ نہیں سمجھتے کہ کیا حالات ہو رہے ہیں؟ کیا ان کے ساتھ ہو رہا ہے اور کیا ان کے ساتھ آئندہ ہونے والا ہے اور جب تک یہ ہدایت کی طرف قدم نہیں بڑھائیں گے یہ حالات چلتے چلے جائیں گے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اس ملک پر بھی اور اس قوم پر بھی رحم کرے۔ ان کے لئے روزانہ بڑے درد دل سے دعا کریں کہ احمدیوں کی مخالفت میں آج کل وہاں بڑھ چڑھ کر کوئی نہ کوئی کارروائی ہو رہی ہوتی ہے۔ گو زندگی کی اس ملک میں کوئی قیمت نہیں ہے۔ مگر احمدی کو صرف اس لئے قتل کیا جاتا ہے، مارا جاتا ہے، شہید کیا جاتا ہے کہ وہ اس زمانہ کے امام کو ماننے والا ہے۔

(خطبہ جمعہ 27 فروری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 جنوری 2022ء)

(521)

اللہ تعالیٰ کی مکمل ستاری اور مغفرت کے حصول کی اہم دعا

اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب ماذا یقول اذا اصبح۔ حدیث نمبر:5074)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے ننگ کو ڈھانپ دے (میرے عیب چھپا دے) اور میرے اندیشوں کو امن میں بدل دے۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما (ان خطرات سے) جو میرے آگے ہیں اور جو میرے پیچھے ہیں۔ جو میرے دائیں ہیں اور جو میرے بائیں ہیں اور جو میرے اوپر ہیں اور مَیں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں (ان خطرات سے) جو مجھے نیچے سے اچک لیں۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، رحمۃ للعالمین، آقائے دو جہاں، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی اللہ تعالیٰ کی مکمل ستاری اور مغفرت کے حصول کی اہم دعا ہے۔

حضرت عبد اللہ ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ شام کو اور صبح کے وقت یہ دعا نہ چھوڑا کرتے تھے ہمیشہ پڑھا کرتے تھے کہ (مندرجہ بالا دعا)

ہمارے پیارے قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پس اللہ تعالیٰ کی صفت ستّار کے حوالے سے اس سے مستقل یہ دعا مانگتے رہنا چاہئے کہ ہمیں اپنی ستّاری کی چادر میں ڈھانپ لے۔

آنحضرت ﷺ نے جو دعائیں سکھائیں ان کے بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت جُبیرؓ بن مُطعَمؓ روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت ابن عمرؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ان دعاؤں کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے۔ جو یہ ہیں کہ اے اللہ میرے ننگ کو ڈھانپ دے اور میرے اندیشوں کو امن میں بدل دے۔ اے اللہ میری حفاظت فرما (ان خطرات سے) جو میرے آگے ہیں اور جو میرے پیچھے ہیں۔ جو میرے دائیں ہیں

اور جو میرے بائیں ہیں اور جو میرے اوپر ہیں اور مَیں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں (ان خطرات سے) جو مجھے نیچے سے اچک لیں۔

(ابو داؤد۔ کتاب الادب باب ماذا یقول اذا اصبح۔ حدیث نمبر 5074)

یہ اللہ تعالیٰ کی مکمل ستاری اور مغفرت کی دعائیں ہیں۔ آنحضرت ﷺ سے تو آپؐ کی ہر قسم کی حفاظت کے، ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کے اللہ تعالیٰ کے وعدے تھے۔ بلکہ آپؐ نے فرمایا کہ میرا تو شیطان بھی مسلمان ہو گیا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صفات المنافقین واحکامھم باب تحریش الشیطان...حدیث:7110)

یہ دعائیں تو اصل میں ہمیں سکھائی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس روح کو سمجھتے ہوئے ان دعاؤں کو پڑھنے کی توفیق بھی عطا فرمائے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 27 مارچ 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم فروری 2022ء)

(522)

حضرت آدمؑ کی حصولِ رحم و مغفرت کی عظیم الشان دعا

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَ اِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَ تَرۡحَمۡنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ

(الاعراف:24)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ حضرت آدم علیہ السلام کی حصولِ رحم و مغفرت کی عظیم الشان دعا ہے۔اس سے پہلی آیات (سورۃ الاعراف:21 تا 23) میں کچھ یوں مذکور ہے

شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا تا کہ وہ اُن کی ایسی کمزوریوں میں سے بعض اُن پر ظاہر کر دے جو اُن سے چھپائی گئی تھیں اور اس نے کہا کہ تمہیں تمہارے ربّ نے اس درخت سے نہیں روکا مگر اس لئے کہ کہیں تم دونوں فرشتے ہی نہ بن جاؤ یا ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

اور اس نے ان دونوں سے قسمیں کھا کر کہا کہ یقیناً میں تم دونوں کے حق میں محض (نیک) نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں۔ پس اس نے انہیں ایک بڑے دھوکہ سے بہکا دیا۔ پس جب ان دونوں نے اس درخت کو چکھا تو ان کی کمزوریاں اُن پر ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں جنت کے پتّوں میں سے کچھ اپنے اوپر اوڑھنے لگے۔ اور ان کے ربّ نے اُن کو آواز دی کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ یقیناً شیطان تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے؟

اس کے بعد حضرت آدم علیہ السلام اور آپکی ساتھی کی مندرجہ بالا دعا کا ذکر ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو بارہا اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

جلسہ کا ماحول ہی دعاؤں کا ہے تو جہاں درود پڑھ رہے ہیں وہاں استغفار بھی بہت زیادہ کریں۔ فرمایا

کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا، خواہ اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور ناک اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے۔ آجکل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہیئے (مندرجہ بالا دعا)۔ فرماتے ہیں (حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام) "یہ دعا اوّل ہی قبول ہو چکی ہے"۔ جب سے یہ دعا اللہ تعالیٰ نے سکھائی اس وقت سے یہ قبول ہو گئی۔ "غفلت سے زندگی بسر مت کرو"۔ یہ دعا سکھائی ہی اس لئے ہے کہ قبول کی جائے۔ پس سنجیدگی سے یہ دعا کرنی چاہیئے۔

(خطبہ جمعہ 7 اکتوبر 2016ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 فروری 2022ء)

(523)

گمراہی سے بچنے، بخشش، ثبات قدم اور نصرت الٰہی کی دعائیں

حضور اقدس سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیہ تحریک

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ

(آل عمران:9)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ

(آل عمران:148)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

یہ قرآن مجید کی ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے، بخشش، ثبات قدم اور نصرت الٰہی کی عظیم الشان دعائیں ہیں۔
بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل ہمیں دعاؤں اور اپنی عبادتوں کا معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ نئے سال 2022ء کے آغاز پر فرماتے ہیں
کل ان شاء اللہ نیا سال بھی شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آنے والے سال کو افرادِ جماعت کے لئے، جماعت کے لئے من حیث الجماعت ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے، ہر قسم کے شر سے جماعت کو محفوظ رکھے اور دشمن کے جو جماعت کے خلاف جو منصوبے ہیں ہر منصوبے کو خاک میں ملا دے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو اللہ تعالیٰ نے وعدے کئے ہیں، ان وعدوں کو ہم بھی اپنی زندگیوں میں کثرت سے پورا ہوتا ہوا دیکھیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ یہ نظارے بھی دکھائے۔ پس بہت دعائیں کرتے رہیں، نئے سال میں دعاؤں کے ساتھ داخل ہوں۔ تہجد کا بھی خاص اہتمام کریں۔ بعض مساجد میں ہو بھی رہا ہے۔

باقی جہاں نہیں ہے وہاں بھی کرنا چاہیئے۔ انفرادی طور پر، اجتماعی طور پر نہیں تو انفرادی طور پر بھی اور گھروں میں بھی تہجد کی نماز خاص طور پر ادا کرنی چاہیئے۔ دعا کرنی چاہیئے۔ اول تو یہ مستقل عادت ہونی چاہیئے لیکن کل سے جب پڑھیں یا رات سے تو اس کو بھی کوشش کریں کہ مستقل حصہ زندگیوں کا بن جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق بھی دے سب کو۔ یہ دعائیں بھی درود شریف اور استغفار کے علاوہ کثرت سے پڑھا کریں کہ (مندرجہ بالا دعائیں)۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 31 دسمبر 2021)

اقبال کو بڑھانا اب فضل لے کے آنا

ہر رنج سے بچانا دکھ درد سے چھڑانا

خود میرے کام کرنا یا رب نہ آزمانا

یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 فروری 2022ء)

(524)

خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی پیاری دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

(جامع ترمذی: کتاب الدعوات: حدیث نمبر: 3490)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرے اور ایسا عمل جو تیری محبت کے حصول کا ذریعہ بنے۔ اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت پیدا کر دے جو میرے اپنے نفس سے زیادہ ہو، میرے مال سے زیادہ ہو، میرے اہل و عیال سے زیادہ ہو اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر البشر ، رحمۃ للعالمین ، آقائے دو جہاں ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داود علیہ السلام کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ تھی (مندرجہ بالا دعا)۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حضرت داود علیہ السلام کا ذکر کرتے تو ان کے بارے میں بتاتے ہوئے کہتے کہ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ اپنی محبت ہمارے دلوں میں اس طرح قائم فرمادے جس طرح اللہ اور اس کا رسول چاہتے ہیں اور جس کے لئے آنحضرت ﷺ نے ہمیں یہ دعا سکھائی ہے (مندرجہ بالا دعا)۔ پس یہ محبت ہے جو ہمارے ہر عمل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنادے گی۔

اللہ تعالیٰ کے تمام احکام پر ہم اللہ تعالیٰ کی محبت کی خاطر عمل کرنے والے ہوں گے۔ اللہ کرے کہ ہم اپنی نفسانی خواہشات کو خدا تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے دبانے والے ہوں۔ مال سے محبت ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادتوں اور اس کی محبت سے کبھی غافل نہ کرے۔ بیوی بچوں، عزیز رشتہ داروں کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت سے ہمیں کبھی غافل نہ کرے۔

(خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2008ء)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی ساری زندگی محبتِ الٰہی کے خوبصورت رنگوں سے معطر ہے۔ آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں

ترے کُوچے میں کِن راہوں سے آؤں
وہ خدمت کیا ہے جس سے تجھ کو پاؤں
محبت ہے کہ جس سے کھینچا جاؤں
خدائی ہے خُودی جس سے جلاؤں

محبت چیز کیا کس کو بتاؤں
وفا کیا راز ہے کس کو سناؤں
مَیں اِس آندھی کو اب کیونکر چھپاؤں
یہی بہتر کہ خاک اپنی اُڑاؤں
کہاں ہم اور کہاں دنیائے مادی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 فروری 2022ء)

(525)

اصلاحِ اولاد کی دعا

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

(الاحقاف:16)

ترجمہ:

اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کر دے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

یہ قرآن مجید کی اصلاحِ اولاد کی اہم دعا ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں یہ بھی دعا سکھائی کہ (مندرجہ بالا دعا) یہاں اولاد کی اصلاح کرنے کی دعا کی ہے تو ساتھ اس بات کا بھی اقرار کیا ہے کہ میں تیری طرف رجوع کرنے والوں اور فرمانبرداروں میں سے بنوں یا ہوں۔ پس اولاد کے لئے جب دعا ہو تو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل اور اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری ضروری ہے تبھی دعا قبول ہوتی ہے۔ پس ماں کی بھی اور باپ کی بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ بچوں کی اصلاح کے لئے، ان

کی تربیت کے لئے مستقل اللہ تعالیٰ سے اپنی اولاد کی بہتری کے لئے دعا مانگتے رہیں اور اپنے نمونے اولاد کے لئے قائم کریں۔ اگر اپنے نمونے اس تعلیم کے خلاف ہیں جو اللہ تعالیٰ نے دی ہے، اگر اپنے نمونے اس نصیحت کے خلاف ہیں جو ماں باپ بچوں کو کرتے ہیں تو پھر اصلاح کی دعا میں نیک نیتی بھی نہیں ہوتی۔ اور جب اس طرح کا عمل نہ ہو تو پھر یہ شکوہ بھی غلط ہے کہ ہم نے اپنی اولاد کے لئے بہت دعا کی تھی لیکن پھر بھی وہ بگڑ گئی یا ہمیں ابتلاء میں ڈال دیا۔

(خطبہ جمعہ 14 جولائی 2017ء)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ اولاد کے حق میں دعائیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں (آپ کا یہ منظوم کلام بھی دعاؤں کا خزانہ ہے)

نجات ان کو عطا کر گندگی سے

برات ان کو عطا کر بندگی سے

رہیں خوشحال اور فرخندگی سے

بچانا اے خدا! بد زندگی سے

وہ ہوں میری طرح دیں کے منادی

فَسُبْحانَ الَّذِی اَخْزَی الاَعَادِیْ

دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ

نہ آوے ان پر رنجوں کا زمانہ

نہ چھوڑیں وہ تیرا یہ آستانہ

مرے مولیٰ! انہیں ہر دم بچانا

یہی امید ہے اے میرے ہادی

فَسُبْحَانَ الذِیْ اَخزَ الاَعَادِیْ

(از، مجموعہ آمین مطبوعہ 27 نومبر 1901، بحوالہ درثمین صفحہ 55)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 فروری 2022ء)

(526)

رحم اور بخشش کی دعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ

(المومنون:110)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ قرآن مجید کی رحم اور بخشش کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جون 2018ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 فروری 2022ء)

(527)

پریشانی کے وقت کی دعا

لَآ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ العَظِيمُ الحَلِيمُ، لَآ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ، وَرَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ الكَرْبِ حدیث:6345)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت عظمت والا ہے اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب اور بڑے بھاری عرش کا رب ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پریشانی کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

یہ سید و مولیٰ، خاتم الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی پریشانی کے وقت کی دعا ہے۔

صحیح بخاری میں مذکور اس حدیث سے اگلی حدیث میں یہ دعا یوں بھی مذکور ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ العَظِيمُ الحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الاَرْضِ، وَرَبُّ العَرْشِ الكَرِيمِ

ترجمہ:

اللہ صاحب عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 مئی 2020ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 فروری 2022ء)

(528)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعودؑ کا الہام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْحَزَنَ وَاٰتَانِیْ مَا لَمْ یُؤْتَ اَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِیْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 562)

ترجمہ:

اس خدا کی تعریف ہے جس نے میرا غم دور کیا اور مجھ کو وہ چیز دی جو اس زمانہ کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں دی۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا ایک الہام ہے (مندرجہ بالا الہام)۔ لیکن ان جذبات اور احساسات کو ہم نے وقتی نہیں رہنے دینا بلکہ دعا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اس کی اعلیٰ سے اعلیٰ مثالیں رقم کرنے کا عہد کرنا

چاہئے۔ہم اس رسول ﷺ کے ماننے والے ہیں جس نے عُسر اور یُسر میں اللہ تعالیٰ سے وفا اور اس کی حمد کی اعلیٰ ترین مثال قائم کی۔ آپ ابتدائی دور میں بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے رہے۔ چنانچہ دیکھو مرادیں بھر آئیں اور آپ فاتحانہ شان سے مکّہ میں داخل ہوئے لیکن کس حالت میں۔ اس بارہ میں ایک روایت ہے:-

ابن اسحاق روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن ابو بکر نے مجھ سے بیان کیا کہ (فتح مکہ کے دن) جب آنحضرت ﷺ ''ذی طوی'' مقام کے پاس پہنچے تو اس وقت آپ نے سرخ رنگ کی دھاری دار چادر کے پہلو سے اپنا چہرہ مبارک قدرے ڈھانکا ہوا تھا۔ اور مکہ کی فتح کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے جو آپؐ کو عزت عطا فرمائی تھی، اس کی وجہ سے آپ نے اپنا سرِ مبارک اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے اس قدر جھکایا ہوا تھا کہ قریب تھا کہ آپ کی داڑھی مبارک پالان کے اگلے حصہ سے جا چھوئے۔

(سیرۃ ابن ہشام۔ ذکر فتح مکۃ)

اس حالت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

عُلُوّ جو خدا تعالیٰ کے خاص بندوں کو دیا جاتا ہے وہ انکسار کے رنگ میں ہوتا ہے۔ اور شیطان کا عُلُوّ استکبار سے ملا ہوا تھا۔ دیکھو ہمارے نبی کریم ﷺ نے جب مکہ کو فتح کیا تو آپؐ نے اسی طرح اپنا سر جھکایا اور سجدہ کیا جس طرح ان مصائب اور مشکلات کے دنوں میں جھکاتے اور سجدے کرتے تھے جب اسی مکہ میں آپؐ کی ہر طرح سے مخالفت کی جاتی اور دکھ دیا جاتا تھا۔ جب آپؐ نے دیکھا کہ میں کس حالت میں یہاں سے گیا تھا اور کس حالت میں اب آیا ہوں تو آپؐ کا دل خدا کے شکر سے بھر گیا اور آپؐ نے سجدہ کیا۔

(الحکم 31 اکتوبر 1902، ملفوظات جلد دوم صفحہ 404 حاشیہ)

(خطبہ جمعہ 2 مئی 2003ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 فروری 2022ء)

(529)

قرآن کے سجدوں میں کی جانے والی دعائیں

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

(ترمذی أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَاب مَا يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ حدیث: 3425)

ترجمہ:

میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا ہے جس نے اسے بنایا، اور اپنی طاقت و قوت سے اس کے کان اور اس کی آنکھیں پھاڑیں۔

حضرت ام المومنین عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت قرآن کے سجدوں میں یہ دعا کہتے تھے۔ پھر ایک اور دعا یوں مذکور ہے

اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

(ترمذی أَبْوَابُ السَّفَرِ باب مَا يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ حدیث: 579)

ترجمہ:

اے اللہ! اس کے بدلے تو میرے لیے اجر لکھ دے، اور اس کے بدلے میرا بوجھ مجھ سے ہٹا دے، اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے، اور اسے مجھ سے تو اسی طرح قبول فرما جیسے تو نے اپنے بندے داود سے قبول کیا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آکر عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے آج رات اپنے کو دیکھا اور میں سو رہا تھا (یعنی خواب میں دیکھا) کہ میں ایک درخت کے پیچھے صلاۃ پڑھ رہا ہوں، میں نے سجدہ کیا تو میرے سجدے کے ساتھ اس درخت نے بھی سجدہ کیا، پھر میں نے اسے سنا، وہ کہہ رہا تھا (مندرجہ بالا دعا)۔

قرآن کریم میں جن آیات میں سجدہ آتا ہے ان میں مندرجہ بالا دعائیں بھی پڑھی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بعض دعائیں احادیث میں مذکور ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 فروری 2022ء)

(530)

نماز سے سلام پھیرتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

(سنن ابن ماجہ کِتَابُ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَالسُّنَّةُ فِيهَا بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ حدیث:925)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ دینے والے علم، پاک رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

حضرت سیدہ ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو (مندرجہ بالا دعا) فرماتے تھے۔

یہ سید و مولیٰ، خیر الوریٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نفع رساں علم، طیب رزق، اور پسندیدہ عمل کے عطا کئے جانے کی عظیم الشان دعا ہے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ایک دعا ہے جو آپؐ کیا کرتے تھے۔ اس زمانے میں تو خاص طور پر یہ دعا بہت اہم ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ام سلمیٰؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب صبح کی نماز ادا کرتے تو سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔ پس یہ دعا ہے اس کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 13 فرمودہ جون 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 فروری 2022ء)

(531)

سفر کی دعا

فِیْ حِفْظِ اللّٰہِ وَفِی کَنَفِہٖ زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَلَکَ ذَنْبَکَ وَوَجَّھَکَ لِلْخَیْرِ اَیْنَ مَا تَوَفَّیْتَ وَاَیْنَ مَا تَوَجَّھْتَ

ترجمہ:

تو اللہ کی حفاظت میں اور اس کے پہلو میں رہے اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیر از اد راہ بنائے اور تیرے لئے تیرے گناہ بخشے اور خیر کی طرف ہی تجھے پھیرے جہاں کا بھی تو ارادہ کرے یا جہاں بھی تو رخ کرے۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، خیر البشر، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی سفر کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

اس وقت مَیں سفر سے متعلق چند احادیث بھی بیان کروں گا جن میں آنحضرت ﷺ نے نصائح بھی فرمائی ہیں، رہنمائی بھی فرمائی ہے، سفر کرنے والوں کو دعائیں بھی دی ہیں تا کہ یہ سفر اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں۔

آنحضرت ﷺ سفر کرنے سے پہلے، سفر کرنے والوں کو کس طرح دعا دے کر رخصت فرمایا کرتے تھے۔

اس بارے میں روایت میں آتا ہے، حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے نبی! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کب؟۔ اس نے کہا کل انشاء اللہ۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ اس کے پاس آئے اور اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے فرمایا

فِیْ حِفْظِ اللّٰہِ وَفِی کَنَفِہٖ زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَلَکَ ذَنْبَکَ وَوَجَّھَکَ لِلْخَیْرِ اَیْنَ مَا تَوَفَّیْتَ وَاَیْنَ مَا تَوَجَّھْتَ

تو اللہ کی حفاظت میں اور اس کے پہلو میں رہے اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیر از اد راہ بنائے اور تیرے لئے تیرے گناہ بخشے اور خیر کی طرف ہی تجھے پھیرے جہاں کا بھی تو ارادہ کرے یا جہاں بھی تو رخ کرے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11 اپریل 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 فروری 2022ء)

(532)

پریشانی اور بے قراری کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(ابوداوٗد كِتَابُ النَّوْمِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حديث:5090)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں 'تو ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے سارے معاملات درست فرمادے 'تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی پریشانی اور بے قراری کے وقت کی دعا ہے۔

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ کو یہ دعا کرنی چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام دعا کرنے کی اہمیت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مُردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔ جہاں تک قضاء و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچالے گی۔

(الحکم 28 فروری 1903)

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا

کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا

کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

ہوئے ہم تیرے اے قادر توانا

تیرے در کے ہوئے اور تجھ کو جانا

ہمیں بس ہے تیری درگہ پہ آنا

مصیبت سے ہمیں ہر دم بچانا

کہ تیرا نام ہے غفار و ہادی

فَسُبْحَانَ الذِیْ اَخْزَا لْاَعَادِیْ

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 فروری 2022ء)

(533)

بخشش ورحم کی جامع دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ

(صحیح بخاری کِتَابُ الدَّعَوَاتِ بَابُ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ حدیث:6326)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرتا پس میری مغفرت کر، ایسی مغفرت جو تیرے پاس سے ہو اور مجھ پر رحم کر بلاشبہ تو بڑا مغفرت کرنے ولا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، مطہر الانبیاء پیارے رسولِ کریم ﷺ کی بخشش ورحم کی جامع دعا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ مجھے ایسی دعا سکھا دیجئے جسے میں اپنی نماز میں پڑھا کروں۔ آنحضرت ﷺ نے مندرجہ بالا دعا پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 فروری 2022ء)

(534)

حضرت عمرؓ کی نیکی پر قائم رہنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنِیْ مَعَ الْاَبْرَارِ وَلَا تُخَلِّفْنِیْ فِی الْاَشْرَارِ وَقِنِیْ عَذَابَ النَّارِ وَأَلْحِقْنِیْ بِالْاَخْیَارِ

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد الجزء الثالث صفحہ 177 ذکر ھجرۃ عمر بن الخطاب مطبوعہ داراحیاء التراث العربی 1996ء)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے نیک لوگوں کے ساتھ وفات دے اور مجھے برے لوگوں میں پیچھے نہ چھوڑ اور مجھے آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔

یہ حضرت عمرؓ کی نیکی پر قائم رہنے اور اسی حالت میں خدا کی طرف اٹھائے جانے کی عظیم الشان دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

تفسیر رازی میں ہے کہ قیصر نے حضرت عمرؓ کو لکھا کہ مجھے سر درد ہے جو ٹھیک نہیں ہو رہی۔ آپ میرے لیے کوئی دوا بھجوائیں تو حضرت عمرؓ نے اس کے لیے ٹوپی بھجوائی۔ جب وہ اسے اپنے سر پر رکھتا تو اس کے سر میں درد رک جاتی اور جونہی وہ اسے سر سے اتارتا اسے دوبارہ سر درد ہو جاتی۔ پس اس بات سے وہ متعجب ہوا اس نے ٹوپی میں تلاش کیا اور اس میں ایک کاغذ پایا جس میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لکھا ہوا تھا۔ یہ تفسیر رازی کا ایک ذکر ہے۔

(تفسیر کبیر لامام رازی جلد 1 صفحہ 143 مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضرت عمرؓ کی دعائیں ہیں بعض۔ عَمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبہ جمعہ 19 نومبر 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 فروری 2022ء)

(535)

قرض ومشکلات سے نجات کی دعا

اللّٰھُمَّ فارِجَ الھَمِّ ،کاشِفَ الغَمِّ،مُجِیْبَ دَعْوَۃِ المُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا والآخِرۃِ وَرَحِیْمَھُمَا أَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃ تُغْنِیْنِیْ بِھاعَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِواکَ

(مستدرک حاکم مطبوعہ بیروت جلد1، صفحہ:515)

ترجمہ:

اے اللہ !مشکل کشااور غم دور کرنے والے !لاچاروں کی دعا سننے والے !دنیااور آخرت میں بن مانگے عطا کرنے والے !اور محنتوں کا صلہ دینے والے !تو ہی ہے جو مجھ پر رحم کرے۔پس اپنی ایسی رحمت خاص سے مجھ کو حصہ دے جو تیرے سوا مجھے ہر قسم کی رحمت سے مستغنی کردے۔

یہ سید و مولیٰ، خیر الوریٰ، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی قرض ومشکلات سے نجات کی دعا ہے۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابو بکر میرے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کیا تم نے وہ دعا سنی جو مجھے رسولِ کریم ﷺ نے سکھائی ہے ؟۔حضرت عائشہؓ نے عرض کیا وہ کون سی دعا ہے؟ آپ نے فرمایا وہ دعا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کو سکھاتے تھے۔ایسی دعا کہ اگر تم میں سے کسی کے ذمہ پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو اور وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے تو وہ ضرور اس قرض کو دور کر دے گا۔دعا یہ ہے(مندرجہ بالا دعا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 فروری 2022ء)

(536)

خدا تعالیٰ کے پاک ناموں کا واسطہ دے کر کی جانے والی دعا

وَلِلّٰہِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی فَادۡعُوۡہُ بِھَا

(الاعراف:181)

ترجمہ:

اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں۔ پس اُسے ان (ناموں) سے پکارا کرو۔

سید و مولیٰ، خیر الوریٰ، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ اللہ کے ناموں کا واسطہ دے کر یوں دعا فرماتے ہیں کہ۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ، الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ، وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ، وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ، وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهِ فَرَّجْتَ

(سنن ابن ماجہ کِتَابُ الدُّعَاءِ بَابُ اسْمِ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ، حدیث: 3859)

ترجمہ:

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے اس طاہر، طیب، برکت والے اور تجھے سب سے پیارے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے وسیلے سے جب تجھ سے دعا کی جائے تو قبول فرماتا ہے، اور جب تجھ سے اس کے وسیلے سے کچھ مانگا جائے تو عطا فرماتا ہے، اور جب تجھ سے اس کے واسطے سے رحمت طلب کی جائے تو تو رحمت فرماتا ہے، اور جب تجھ سے اس کے واسطے سے پریشانی دور کرنے کی درخواست کی جائے تو تو پریشانی دور کرتا (اور مشکل کشائی فرماتا) ہے۔

یہ آنحضور ﷺ کی خدا تعالیٰ کے پاک ناموں کا واسطہ دے کر کی جانے والی عظیم دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے مختلف نام ہیں، مختلف صفات ہیں۔ تم اپنی ضرورت کے مطابق میرے ناموں کا حوالہ دے کر میری صفات کا حوالہ دے کر مجھے پکارو تو مَیں اپنے ناموں کا اتنا پاس رکھنے والا ہوں کہ جب میرے بندے کی وہ حالت بن جاتی ہے جو مَیں پہلے بیان کر آیا ہوں کہ کیا حالت ہونی چاہئے؟ تو اگر میری رحمانیت کی ضرورت ہے تو اس صورت میں بندے کے لئے رحمانیت جوش میں آئے گی، اگر رحیمیت کی ضرورت ہے تو بندے کے لئے رحیمیت جوش میں آئے گی۔ اگر وہاب نام سے پکارو گے اور اس کی ضرورت ہے تو اللہ تعالیٰ کی عطا کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

غرض کہ اللہ کے جو بے شمار نام ہیں اور یہ تمام نام اللہ تعالیٰ نے ہماری دعاؤں کو سننے کے لئے ہی ہمیں سکھائے ہیں، یہ سب صفات اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اس لئے ظاہر فرمائیں کہ ان کا فہم و ادراک حاصل کرتے ہوئے، ان صفات کے حوالے سے اس کو پکارا جائے۔ پس مومن کو چاہیئے کہ جب ہمارا خدا ہم پر اتنا مہربان ہے، ہمیں اس طرح راستے دکھاتا ہے کہ کسی طرح میرے بندے شیطان کے چنگل سے بچیں اور اس طرح آخرت کے عذاب سے بچ جائیں تو اس کے خالص عبد بنتے ہوئے اس کے حضور دعاؤں میں لگے رہنا چاہیئے۔

(خطبہ جمعہ 22 ستمبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 فروری 2022ء)

(537)

حضرت لوط علیہ السلام کی مفسد قوم پر غلبہ کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

(سورۃ العنکبوت:31)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! اس فساد کرنے والی قوم کے خلاف میری مدد کر۔

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی مفسد قوم پر غلبہ کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

ایک دعا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھائی ہے وہ آج کل کے حالات کے لحاظ سے بھی بہت اہم ہے۔ کیونکہ آج کل جو معاشرے کا حال ہے، گندگیوں میں ڈوبا ہوا ہے۔ وہ دعا ہے

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

کہ اے میرے رب! اس فساد کرنے والی قوم کے خلاف میری مدد کر۔

(خطباتِ مسرور جلد 4 صفحہ:535)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 فروری 2022ء)

(538)

مغفرت اور رحمت کی پیاری دعا

رَبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ

(المؤمنون:119)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ قرآن مجید کی مغفرت اور رحمت کی پیاری دعا ہے۔

پیارے، قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

پھر یہ دعا ہے

رَبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ

اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

(خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 فروری 2022ء)

(539)

کامل اطاعتِ الٰہی کے حصول کی پیاری دعا

اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

(صحیح مسلم۔کتاب القدر،باب تصریف قلوب اللہ تعالیٰ کیف یشاء: حدیث نمبر: 6750)

ترجمہ:

اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی کامل اطاعتِ الٰہی کے حصول کی عظیم الشان اور پیاری دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر ابوہانی بتاتے ہیں کہ انہوں نے عبدالرحمن الحُبلی سے سنا اور انہوں نے عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے، وہ دونوں کہتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ نے فرمایا کہ تمام بنی نوع انسان کے دل خدائے رحمن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں میں ایک دل کی مانند ہیں، وہ اسے جیسا چاہتا ہے پھیرتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے دعا کی

اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَی طَاعَتِكَ

اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت میں پھیر دے۔

اطاعت سے مراد اللہ تعالیٰ کی اطاعت بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے نظام کی اطاعت بھی ہے۔ اس کے لئے خاص طور پر یہ دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور، جلد 4 صفحہ: 520)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 فروری 2022ء)

(540)

شفایابی کی الہامی دعائیں

(1) رَبِّ اشْفِ زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ وَاجْعَلْ لَھَا بَرَکَاتٍ فِی السَّمَاءِ وَبَرَکَاتٍ فِی الْاَرْضِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 509)

ترجمہ:

اے میرے رب! میری اس بیوی کو شفا بخش اور اسے آسمانی برکتیں اور زمینی برکتیں عطا فرما۔

(2)اشْفِنِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَارْحَمْنِيْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:523)

ترجمہ:

مجھے اپنی طرف سے شفا بخش اور رحم کر۔

(3)رَبِّ اَصِحَّ زَوْجَتِیْ ھٰذِہٖ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:277)

ترجمہ:

اے میرے خدا! میری اس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی شفایابی کی الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 فروری 2022ء)

(541)

نماز کے بعد خدا کے حضور عظیم الشان اور پیاری دعا

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللّٰهُمَّ نُورَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ

(سنن ابی داؤد حدیث نمبر:1508)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے رب اور ہر ہر شے کے رب! میں گواہ ہوں کہ تو اکیلا ہی رب ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! ہمارے رب اور ہر ہر شے کے رب! میں گواہ ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ!

ہمارے رب اور ہر ہر شے کے رب! میں گواہ ہوں کہ سارے بندے (ایک دوسرے کے) بھائی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے رب اور ہر ہر شے کے رب! مجھے اور میرے اہل کو دنیا اور آخرت کے اندر ہر گھڑی میں اپنا مخلص بنائے رکھ۔ اے جلال و اکرام والے! میری دعا سن اور قبول فرما۔ اللہ سب سے بڑا ہے، بہت ہی بڑا۔ اے اللہ! جو آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت ہی بڑا۔ مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، بہت ہی بڑا۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خدا کے حضور عظیم الشان اور پیاری دعا ہے۔

حضرت زید بن ارقمؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 فروری 2022ء)

(542)

معوذات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۲﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۳﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۴﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

(سورۃ اخلاص)

ترجمہ:

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تُو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور اُس کا کبھی کوئی ہمسر نہیں ہوا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے مرض الوفات میں اپنے اوپر معوذات (سورۃ الفلق والناس اور سورۃ الاخلاص) کا دم کیا کرتے تھے۔ پھر جب آپ کے لیے دشوار ہو گیا تو میں ان کا دم آپ پر کیا کرتی تھی۔
(صحیح بخاری حدیث نمبر: 5735)

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ فرماتے ہیں

پس یہ اہمیت ہے سورۃ اخلاص کی۔ اور جب ہم رات کو یہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں یہ پڑھنی چاہئے۔ جب ہم کہیں کہ خدا تعالیٰ اَحد ہے تو ساتھ ہی اس کے صمد ہونے کا مقام بھی اور مرتبہ بھی ہمارے سامنے آنا چاہئے۔ صمد وہ چیز ہے جو کسی کی محتاج نہیں ہے اور کبھی ختم ہونے والی نہیں ہے۔ کبھی ہلاک ہونے والی نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بات کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ:

صمد کے معنی ہیں کہ ''بجز اس کے تمام چیزیں ممکن الوجود اور ھالِک الذات ہیں۔''

(براہین احمدیہ صفحہ 433۔ حاشیہ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نمبر 8 صفحہ 413)

یعنی جو پیدا ہو سکتی ہیں اور ہوتی ہیں اور ختم ہونے والی ہیں انہیں فنا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ہے جو صمد ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ صمد کا مطلب بے نیاز ہے۔ بے نیازی اس کی یہ ہے کہ نہ وہ ہلاک ہونے والا ہے، ختم ہونے والا ہے اور نہ اس جیسی کوئی چیز پیدا ہو سکتی ہے۔ پس یہ ہمارا خدا ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

(خطبہ جمعہ 16 فروری 2018ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 فروری 2022ء)

(543)

سفر میں کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(صحیح مسلم، کتاب الذکر، حدیث نمبر: 6878)

ترجمہ:

میں اللہ (سے اس) کے مکمل ترین کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر البشر، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی مکان میں رہائش اختیار کرتے وقت یا سفر میں کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت کی دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر ایک روایت میں ہے حضرت خولہ بنت حکیمؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی مکان میں رہائش اختیار کرتے یا کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت یہ دعا مانگے کہ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے پناہ چاہتا ہوں۔ عربی میں الفاظ یہ ہیں

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

تو فرمایا کہ جب یہ دعا مانگو گے تو اس شخص کو رہائش اختیار کرنے یا اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من سوء القضاء و درک الشقاء و شرہ)

تو سچی نیت سے تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی کرتے ہوئے جب مومن سچے دل سے یہ دعا مانگے گا تو اللہ تعالیٰ کے رسولؐ ضمانت دیتے ہیں کہ پھر تم ہر شر سے محفوظ رہو گے۔ تو اس سفر میں بھی جو آپ کا خالصتہً للّٰہی سفر ہے اور آئندہ ہر قسم کے سفر میں اس دعا کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے۔ دعاؤں پر زور دیں اور ہمیشہ سفروں میں دعاؤں پر زور دیتے رہیں کہ مسافر کی دعائیں بھی بہت قبول ہوتی ہیں۔

(خطبہ جمعہ 25 جون 2004ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 فروری 2022ء)

(544)

ثبات قدم اور کفار کے بالمقابل مدد دیئے جانے کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(البقرہ:251)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

یہ قرآن مجید کی ثبات قدم اور کفار کے بالمقابل مدد اور نصرت الٰہی کے دئے جانے کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار احباب جماعت کو اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

اِس وقت مَیں یہ بات بھی کہنا چاہوں گا کہ جوں جوں جماعت ترقی کی منازل طے کر رہی ہے، حاسدوں کی اور مفسدین کی سرگرمیاں بھی تیز ہوتی چلی جا رہی ہیں اور وہ مختلف طریقوں سے جماعت کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں۔ بعض دفعہ چھپ کر حملے کرتے ہیں، بعض دفعہ ظاہری حملے کرتے ہیں، بعض دفعہ ہمدرد بن کر وار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کو دشمن کے ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے بہت دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اور اس طرح باقی دعائیں بھی۔ ثبات قدم کی دعا (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبہ جمعہ 12 اکتوبر 2012ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 فروری 2022ء)

(545)

بستر پر لیٹتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ آوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ، وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْئٍ وَمَلِیْکَ کُلِّ شَیْئٍ وَاِلٰهَ کُلِّ شَیْئٍ وَلَکَ کُلُّ شَیْئٍ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ

(مسند احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عمر الخطاب جلد 2 صفحہ 495 حدیث: 5983)

ترجمہ:

یعنی تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو میرے لئے کافی ہے اور جس نے مجھے پناہ دی اور مجھے کھانا کھلایا اور مجھے پانی پلایا اور وہی ہے جس نے مجھ پر احسان کیا اور اپنے فضل سے نوازا اور وہی ہے جس نے مجھے بہت زیادہ عطا کیا اور ہر

حال میں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اے اللہ! ہر چیز کے رب، ہر چیز کے بادشاہ ہر چیز کے معبود اور ہر چیز تیرے ہی لئے ہے میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بستر پر لیٹتے وقت کی دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 اپریل 2007ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو یہ کہتے تھے (مندرجہ بالا دعا)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم مارچ 2022ء)

(546)

معجزات دیکھنے کی الہامی دعائیں

رَبِّ اَرِنِیْ اٰیَۃً مِّنَ السَّمَآءِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 513)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے آسمان سے ایک نشان دکھلا۔

رَبِّ سَلِّطْنِیْ عَلَی النَّارِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 518)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے آگ پر غلبہ دے دے۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کی معجزات دیکھنے کی الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 مارچ 2022ء)

(547)

اقرارِ ایمان کی الہامی دعائیں

(1) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ۔ وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ۔ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 541)

ترجمہ:

اے ہمارے خدا ہم نے ایک منادی کرنے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے اور خدا کی طرف بلاتا ہے اور ایک چمکتا ہوا چراغ ہے۔

(2) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 197)

ترجمہ:

اے ہمارے خدا! ہم نے ایک منادی کرنے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پس ہمیں بھی گواہوں میں لکھ۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام کی اقرارِ ایمان کی الہامی دعائیں ہیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 مارچ 2022ء)

(548)

حضرت نوحؑ کی مکذب قوم پر فتح حاصل کرنے کی دعا

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۸﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

(الشعراء: 118-119)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور اُن کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی مکذب قوم پر فتح حاصل کرنے کی دعا ہے۔

ہمارے پیارے قابلِ صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

انبیاء اور ان کی جماعتوں کا اصل ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس زمانے میں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمادیا ہے کہ ہماری کامیابی، ہماری فتوحات دعا کے ذریعے سے ہونی ہیں۔ نہ کہ کسی ہتھیار سے، نہ کسی احتجاج سے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ نمبر36 جدید ایڈیشن ربوہ)

نہ کسی اور ذریعے سے۔ پس دعاؤں کو مستقل مزاجی سے کرتے چلے جانا یہی ہمارا فرض ہے اور یہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے۔

(خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 مارچ 2022ء)

(549)

خدا کے حضور عظیم الشان دعائے بخشش و رحم

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

(مسند احمد بن حنبل مسند علی بن ابی طالب جلد اول صفحہ 282 حدیث نمبر 712 عالم الکتب بیروت 1998ء)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو حلیم اور کریم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بلند شان والا ہے اور عظمت والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔ ہر قسم کی تعریف کا مستحق اللہ ہی ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خدا کے حضور عظیم الشان دعائے بخشش و رحم ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں اگر تو انہیں کہے تو بخش دیا جائے گا اگر واقعی تیری قسمت میں بخشش ہو گی۔ اور وہ کلمات یہ ہیں کہ (مندرجہ بالا دعا)

تو یہ دعائیں ایسی ہیں جو بخشش کا سامان کرتی ہیں۔

(خطبہ جمعہ 21مارچ2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5مارچ2022ء)

(550)

حضرت موسیٰؑ کی خطاء کے اقرار اور بخشش کی خوبصورت دعا

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ

(سورۃ القصص:17)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ پس مجھے بخش دے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی خطاء کے اقرار اور بخشش الٰہی کے عطا کیے جانے کی خوبصورت دعا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کیا خطاء ہوئی جس کی معافی وہ خدا تعالیٰ سے یہاں طلب کر رہے ہیں قرآن کریم میں مذکور ہے۔ چنانچہ اس سے پہلی آیت میں کچھ یوں مذکور ہے

اور وہ شہر میں اس کے رہنے والوں کی غفلت کی حالت میں (ان سے چھپتا ہوا) داخل ہوا تو وہاں اس نے دو مَردوں کو دیکھا جو ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے۔ یہ (ایک) اس کے قبیلے کا تھا اور وہ (دوسرا) اس کے دشمن قبیلے کا۔ پس وہ جو اس کے قبیلے کا تھا اس نے اس کو مخالف قبیلے والے کے خلاف مدد کے لئے آواز دی۔ پس موسیٰ نے اسے مُکّا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ اس نے (دل میں) کہا کہ یہ (جو کچھ ہوا) یہ تو شیطان کا کام تھا۔ یقیناً وہ کھلا کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔

اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی تو خدا تعالیٰ نے آپؑ کو معاف فرما دیا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7مارچ2022ء)

(551)

صدمہ یا مصیبت پہنچنے کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

(سورۃ البقرہ:157)

ترجمہ:

ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہ قرآن مجید کی صدمہ یا مصیبت پہنچنے کے وقت کی دعا ہے۔

قرآن کریم میں اس آیت کا سیاق وسباق یوں مذکور ہے

اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک اور کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ اُن لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔

حضرت ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ انہیں ابو سلمہؓ نے حدیث سنائی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے اور وہ اس پریشانی میں اللہ کے حکم (کی تعمیل) کا سہارا لیتا ہے، یعنی کہتا ہے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَعُضْنِي مِنْهَا

ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنی مصیبت (پر صبر) کا ثواب چاہتا ہوں، مجھے اس کا اجر وثواب عطا فرا اور اس کا بدل عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ اس (مسلمان) کو اس (مصیبت پر صبر) کا ثواب عنایت فرماتا ہے اور اسے اس (چھن جانے والے نعمت) سے بہتر متبادل عطا فرماتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر:1598)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 مارچ 2022ء)

(552)

شفاعت کے تعلق سے دعا

رَبِّ اِجْزِ مِنَّا هٰذَا الرَّسُوْلَ الْكَرِيْمَ خَيْرَ مَا تَجْزِی اَحَدًا مِنَ الْوَرٰی۔ وَتَوَفَّنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ ,وَاحْشُرْنَا فِیْ اُمَّتِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ عَيْنِهٖ وَاجْعَلْهَا لَنَا السُّقْيَا وَاجْعَلْهُ لَنَا الشَّفِيْعَ الْمُشَفَّعَ فِی الْاُوْلٰی وَالْاُخْرٰی۔ رَبِّ فَتَقَبَّلْ مِنَّا هٰذَا الدُّعَاءَ وَاٰوِنَا فِیْ هٰذَا الذُّرٰی

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ 366-365)

ترجمہ:

اے میرے رب! اس معزز رسول ﷺ کو ہماری طرف سے وہ بہترین جزا عطا فرما جو مخلوق میں سے کسی کو دی جا سکتی ہے اور ہم کو اس کے گروہ میں سے ہوتے ہوئے وفات دے اور ہم کو اس کی امت میں سے ہوتے ہوئے قیامت کے دن اُٹھا اور ہم کو اس کے چشمے سے پلا۔ اور اس چشمے کو ہمارے لئے سیر ابی کا ذریعہ بنا دے اور اُسے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہمارے لئے شفاعت کرنے والا اور جس کی شفاعت قبول کی جائے، بنا دے۔ اے ہمارے رب! ہماری یہ دعا قبول فرما اور ہم کو اس پناہ گاہ میں جگہ دے۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی شفاعت کے تعلق سے دعا ہے۔

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اب مَیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت کے تعلق سے بعض دعائیں پیش کرتا ہوں جو آئینہ کمالاتِ اسلام میں درج ہیں۔ آپ فرماتے ہیں (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبہ جمعہ 6 مئی 2011ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 مارچ 2022ء)

(553)

خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنی تائید و نصرت دیئے جانے کا الہام

فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡم

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن نمبر ا، بقیہ حاشیہ نمبر ۱۱)

ترجمہ:

اور اُن کی شرارتوں کے دفع کرنے کے لئے خدا تجھے کافی ہے اور وہ سمیع اور علیم ہے۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنی تائید و نصرت دیئے جانے کا الہام ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پس آج کل کے حالات میں کسی بھی احمدی کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ خدائی وعدے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیشہ ہمارا مدد گار رہا ہے اور ان شاء اللہ رہے گا۔ لیکن جہاں وہ مخالفین کی بیہودہ گوئی کو سن رہا ہے کیونکہ آج کل پاکستان میں پھر کافی شور ہوا ہوا ہے۔ اور اس کو علم ہے کہ یہ لوگ احمدیوں کے ساتھ ظلم روا رکھ رہے ہیں اور اپنی تقدیر کے مطابق ایسے لوگوں کی خدا تعالیٰ نے پکڑ کرنی ہے۔ ان شاء اللہ۔ اور ہمارے تجربہ میں ہے کہ ماضی میں بلکہ ماضی قریب میں ایسی پکڑ کے نظارے وہ ہمیں دکھاتا رہا ہے اور اپنی قدرت نمائی کرتا رہا ہے۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے دل مایوس ہوں اور ہلکا سا احساس بھی پیدا ہو۔ لیکن ہماری بھی یہ ذمہ داری ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر یہ ذمہ داری ڈال رہا ہے کہ پہلے سے بڑھ کر میری طرف رجوع کرو اور میرے سے مانگو تا کہ وہ الٰہی تقدیر جو غالب آنی ہے انشاء اللہ، تمہیں بھی احساس رہے کہ تمہاری دعاؤں کا بھی اس میں کچھ حصہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعاؤں کو بھی سنا ہے۔ پس ان دنوں میں بہت زیادہ دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 13 جون 2003ء، خطبات مسرور جلد 1 صفحہ:113)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 مارچ 2022ء)

(554)

بارگاہ ایزدی میں خوبصورت تسبیح و تحمید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

(جامع ترمذی حدیث نمبر:3509)

ترجمہ:

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اس کے سواء کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، فخر الانبیاء، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ ایزدی میں خوبصورت تسبیح و تحمید ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں ہمیں چاہئے کہ ہم اُخروی جنت کو حاصل کرنے کے لئے اس دنیا کو بھی جنت بنائیں۔ اپنی عبادتوں سے بھی اور اپنے عمل سے بھی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرو تو وہاں کچھ کھا اور پی لیا کرو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس مجلس میں بیٹھے تھے اور اکثر انہی سے روایات ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس پر پوچھا کہ یارسول اللہؐ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا مساجد جنت کے باغ ہیں۔ پھر عرض کیا یارسول اللہؐ! جنت میں کھانے پینے سے کیا مراد ہے؟

آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ تسبیح، تحمید۔ سُبْحَانَ اللّٰه کہنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، یہ سب کہنا اور پڑھنا جنت کے کھانے ہیں اور پینے ہیں۔

(سنن الترمذی ابواب الدعوات باب منہ حدیث:3509)

پس نمازوں کے ساتھ مساجد میں بیٹھ کر تسبیح اور تحمید کرنا، اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا، اس دنیا میں جنت کے پھل کھانا ہے اور جو اس طرح اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کی عبادت کی طرف توجہ دینے والا ہو وہ صرف اخروی جنت کو نہیں دیکھ رہا ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلتے ہوئے حقوق العباد کی ادائیگی کی بھی کوشش کرتا ہے۔ اپنے عملوں کو اس طرح ڈھالنے کی کوشش کرتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔

پس کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس دنیا میں بھی جنت کے پھل کھاتے ہیں اور کھلاتے ہیں اور اگلے جہان میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہیں۔ ان لوگوں میں شامل ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔

(خطبہ جمعہ 4 نومبر 2016ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مارچ 2022ء)

(555)

صادق اور کاذب میں فرق کرنے کی الہامی دعا

رَبِّ فَرِّقْ بَیْنَ صَادِقٍ وَّ کَاذِبٍ

(الحکم جلد 10 نمبر 20 مؤرخہ 10 جون 1906ء۔ حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 411 حاشیہ۔ تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:532)

ترجمہ:

اے میرے خدا! صادق اور کاذب میں فرق کرکے دکھلا۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی صادق اور کاذب میں فرق کرنے کی الہامی دعا ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر مئی 1906ء کا الہام ہے (مندرجہ بالا الہام) آجکل مختلف جگہوں پر دنیا میں مسلمان ملکوں میں مُلّاں بھی بڑا تیز ہوا ہوا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں ایسے نازیبا اور گھٹیا الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں کہ ان کو سن کر سینہ چھلنی ہو جاتا ہے۔ یہ دعا بہت کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ یا تو ان کو عقل دے یا پھر ایسا واضح فرق دکھلائے اور ان کو اپنے انجام تک پہنچائے کہ جو دوسروں کے لئے بھی عبرت بن جائیں۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:524)

اے خدا شیطاں پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وہ اکھٹی کر رہا ہے اپنی فوجیں بے شمار
اے میرے پیارے فِدا ہو تجھ پہ ہر ذرہ مرا
پھیر دے میری طرف اے ساریاں جگ کی مہار
دن چڑھا ہے دشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج نکل باہر کہ میں ہوں بے قرار
یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 مارچ 2022ء)

(556)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ظالم قوم سے نجات کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ

(القصص:22)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے ظالم قوم سے نجات بخش۔

یہ قرآن مجید میں مذکور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ظالم قوم سے نجات کی دعا ہے۔

اس دعا سے پہلی آیت میں کچھ یوں مذکور ہے کہ

اور ایک شخص شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا اے موسیٰ! یقیناً سردار تیرے خلاف منصوبہ بنا رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں۔ پس نکل بھاگ۔ یقیناً میں تیری بھلائی چاہنے والوں میں سے ہوں۔

اس کے بعد حضرت موسی علیہ السلام کی یہ دعا مذکور ہے جب آپؑ خدائی حکم کے تحت ہجرت کر رہے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 مارچ 2022ء)

(557)

ہر رسوا کرنے والی شے سے خدا کی پناہ میں آنے کی دعا

رَبِّ لَا تُبْقِ لِیْ مِنَ الْمُخْزِیَاتِ ذِکْرًا

(الحکم جلد10 نمبر31 مورخہ 10 ؍ستمبر 1906ء۔ الحکم جلد 10 نمبر 32 مؤرخہ 17 ستمبر 1906 صفحہ 1۔ تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:568)

ترجمہ:

اے میرے رب! میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی باقی نہ رکھ۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کا ہر رسوا کرنے والی چیز سے خدا کی پناہ میں آنے کا خوبصورت الہام ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر ستمبر 1906ء کا الہام ہے

رَبِّ لَا تُبْقِ لِیْ مِنَ الْمُخْزِیَاتِ ذِکْرًا

اے میرے رب! میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی باقی نہ رکھ۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:522)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 مارچ 2022ء)

(558)

نصرت الٰہی کے عطا کئے جانے کی الہامی دعا

رَبِّ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ فَسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:389)

ترجمہ:

اے میرے رب! مَیں ستم رسیدہ ہوں، میری مدد فرما اور انہیں اچھی طرح پیس ڈال۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیحِ موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی نصرت الٰہی کے عطا کیے جانے کی الہامی دعا ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اپریل 1903ء میں پھر یہ الہام ہے:

رَبِّ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ فَسَحِّقْهُمْ تَسْحِيْقًا

اے میرے رب! مَیں ستم رسیدہ ہوں۔ میری مدد فرما اور انہیں اچھی طرح پیس ڈال۔

یہ دعا آج کل ہمیں ہر احمدی کو کرنی چاہئے۔ اس پر توجہ دیں۔

(خطبہ جمعہ 25 جولائی 2003ء، خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 210:)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 مارچ 2022ء)

(559)

غلطیوں، کوتاہیوں، گناہوں کی بخشش کی دعا

اے میرے محسن اور اے خدا! مَیں تیرا ناکارہ بندہ پُر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔ تُو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تُو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین۔ ثم آمین

(مکتوبات احمد جلد نمبر 2 صفحہ 10 مکتوب:2 بنام حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحبؓ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیحِ موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی غلطیوں، کوتاہیوں، گناہوں کی بخشش کی دعا ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اس زمانے میں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق نے جو ہمیں دعائیں سکھائی ہیں۔ اس بارے میں ان کے بھی ایک دو نمونے پیش کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ (مندرجہ بالا دعا) پس یہ دعائیں ہیں جو ہمارا خاصہ ہونا چاہئیں۔ تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں بھی رہیں اور اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں اور گناہوں پر نظر بھی رکھتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہوئے ان سے بچنے کی کوشش بھی کرتے رہیں۔

(خطبہ جمعہ 27مارچ2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 مارچ2022ء)

(560)

بخشش وسلامتی کی پیاری دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر:2957)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، رحمۃ للعالمین، خیر الوریٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی دنیا و آخرت میں عافیت کی بہت پیاری و افضل دعا ہے۔

آپ ﷺ نے حضرت ابو بکرؓ کو یہ دعا سکھلاتے ہوئے فرمایا کہ ایمان لانے کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بھلائی نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کون سی دعا افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا:

''اپنے رب سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کر۔'' پھر وہ آدمی آپ کے پاس دوسرے دن حاضر خدمت ہوا اور کہا: اے اللہ کے رسولؐ! کون سی دعا افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا

"اپنے رب سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کر۔" پھر وہ تیسرے دن حاضر خدمت ہوا اور کہا: اے اللہ کے نبیؐ! کون سی دعا افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا

"اپنے رب سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کر۔ جب تجھے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت مل جائے گی تو یقیناً تو کامیاب ہو جائے گا۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر:3848)

اللہ تعالیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی اس دعا کے صدقے جماعت کے ہر فرد اور پوری انسانیت کو وباؤں بلاؤں اور آفتوں کے اس موسم میں اپنی عافیت میں رکھے۔ آمین

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مارچ 2022ء)

(561)

حفاظتِ الٰہی کے حصول کی الہامی دعا (اسمِ اعظم)

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:363)

ترجمہ:

اے میرے رب! ہر ایک چیز تیری خدمت گزار ہے۔ اے میرے رب! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

یہ حضرت مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی حفاظتِ الٰہی کے حصول کی الہامی دعا ہے۔ آپؑ نے اسے اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ

اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے نجات ہو گی۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:363-364)

اس بارے میں مَیں ایک دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، چند دن پہلے مَیں نے خواب میں دیکھا کہ دشمن کا کوئی منصوبہ ہے، تو مَیں اس کو حملے سے پہلے ہی بھانپ لیتا ہوں اور اس وقت مَیں یہ دعا پڑھ رہا ہوں کہ

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

اور پڑھتے پڑھتے مجھے خیال آتا ہے کہ اپنے سے زیادہ مجھے جماعت کے لئے دعا پڑھنی چاہئے تو اس میں جماعت کو بھی شامل کروں۔ تو اس حوالے سے مَیں آپ کو بھی تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ احباب جماعت بھی اپنی دعاؤں میں اس دعا کو بھی ضرور شامل کریں، اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے اور جماعت کی حفاظت فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 3 اکتوبر 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 مارچ 2022ء)

(562)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بخشش اور رحمت کی دعا

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ

(الاعراف:156)

ترجمہ:

تُو ہی ہمارا ولی ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بخشش اور رحمت کی دعا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب 40 دن کے چلہ کے لئے اپنی قوم سے طور ہوئے اور انہوں نے بچھڑے کی پرستش شروع کر دی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام واپس آئے تو انہوں نے اپنی قوم کی اس حرکت پر شدید افسوس کیا اور اپنے اور بھائی حضرت ہارونؑ (جنہیں وہ اپنے بعد قوم میں چھوڑ گئے تھے) کے لئے خدا سے بخشش طلب کی۔ اور اس کے بعد اپنی قوم کے لئے بھی دعا کی کہ اے اللہ کیا تو ہمیں ان بے وقوفوں کی اس حرکت کی وجہ سے ہلاک کر دے گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 مارچ 2022ء)

(563)

آگ سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ

(سنن ابی داؤد کتاب الادب حدیث نمبر:5079)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھ۔

یہ سید و مولیٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی آگ سے پناہ کی دعا ہے۔

حضرت مسلم بن حارث تمیمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں راز داری کے انداز میں فرمایا کہ جب تم نماز مغرب سے سلام پھیر و تو سات بار اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ کہہ لیا کرو، اگر تم یہ کہہ لو اور اسی رات مر جاؤ تو تمہارے لیے جہنم سے بچاؤ لکھ دیا جائے گا اور جب صبح کی نماز پڑھ چکو تو اسی طرح کہہ لیا کرو اگر تم اس دن میں مر گئے تو تمہارے لیے جہنم سے بچاؤ لکھ دیا جائے گا۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 مارچ 2022ء)

(564)

بری موت سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَدَمِ ،وَاَعُوذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّی،وَاَعُوذُبِكَ مِنَ الْغَمِّ،وَالْغَرَقِ،وَالْحَرَقِ،وَالْهَرَمِ، وَ اَعُوذُ بِكَ اَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ،وَاَعُوذُبِكَ اَنْ اَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا،وَاَعُوذُبِكَ اَنْ اَمُوتَ لَدِيغًا

(مسند احمد: جلد 3 صفحہ:427 ماخوز از خزینۃ الدعا صفحہ:112)

ترجمہ:

اے اللہ! میں کسی دیوار وغیرہ کے اوپر گرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ نیز میں تیری پناہ میں آتا ہوں (کہ کسی بلند جگہ) سے گر کر ہلاک ہو جاؤں۔ نیز میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ غم سے ہلاک کیا جاؤں یا ڈوب کر یا جل کر مر

جاؤں یا مجھے بڑھاپے کی موت آئے۔ میں تجھ سے اس بات کی بھی پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھ پر مسلط ہو۔ اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہو کہ تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مروں اور اس بات سے بھی کہ موذی جانور کے ڈسنے سے ہلاک ہو جاؤں۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بری موت سے بچنے کی دعا ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 مارچ 2022ء)

(565)

آئینہ دیکھنے اور حُسن خلق کی دُعا

اَللّٰھُمَّ کَمَا اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِیۡ فَاَحۡسِنۡ خُلُقِیۡ

(مسند احمد)

ترجمہ:

اے خدا! جس طرح تو نے مجھے خوش شکل بنایا ہے اسی طرح خوب سیرت بھی بنا دے۔

یہ سید و مولیٰ پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی آئینہ دیکھنے اور حُسن خلق کی دُعا ہے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

یہ اللہ تعالیٰ کا رحم اور فضل ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا وارث بناتا ہے اور ہمیں یہ نہیں پتہ کہ کس ذریعہ سے قبول کئے جائیں گے۔ اس لئے اس رحم اور فضل کو حاصل کرنے کے لئے اپنی عبادتوں اور اعلیٰ اخلاق کی طرف ہمیں توجہ کرنی چاہیے۔ ظاہری حالت بھی انسان کے چہرے کے تاثرات بھی اس کے اخلاق کی عکاسی کرتے ہیں اس بارے میں صحابہ آپ ﷺ کے بارے میں کس طرح بیان کرتے ہیں۔

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت اور خوش اخلاق تھے۔

(صحیح بخاری)

لوگ خوش شکل ہوں تو تکبر پیدا ہو جاتا ہے آپ ﷺ یہ دُعا کیا کرتے تھے کہ اے خدا! جس طرح تو نے مجھے خوش شکل بنایا ہے اسی طرح خوب سیرت بھی بنا دے۔

(خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 3 اگست 2019)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 مارچ 2022ء)

(566)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درود پاک

اے میرے پیارے خدا! اِس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجہ، روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 308)

یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بہت پیارے رسول حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ذاتِ اقدس کے لئے درود پاک ہے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پس اگر ہم نے دنیا کو اسلام اور آنحضرت ﷺ کا حقیقی چہرہ دکھانا ہے تو آپؐ کے اسوہ کے ہر پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے عمل اور قول سے وہ چہرہ دکھانا ہو گا تبھی ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کا حق بھی ادا کر سکیں گے۔ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں "وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء، امام الاصفیا، ختم المرسلین، فخر النبیین جناب محمد مصطفی ﷺ ہیں۔ اے میرے پیارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ اس کامل نبیؐ کی امت میں آنے کا حق ادا کرنے والے ہوں اور اسؐ خوبصورت اور روشن چہرہ کو دنیا کے سامنے پیش کر کے دنیا کے اندھیروں کو دور کرنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

(خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 3 اگست 2019ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے
آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 مارچ 2022ء)

(567)

سفر شروع کرنے سے پہلے کی دعا

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ہٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۴﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾

(الزخرف:14-15)

ترجمہ:

پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیر نگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے ربّ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

یہ قرآن مجید کی سفر شروع کرنے سے پہلے کی دعا ہے۔

پیارے قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے سفر شروع کرنے سے پہلے قرآن کریم میں بعض دعائیں بھی سکھائی ہیں جو نہ صرف آرام دہ سفر کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات بھی بڑھاتی ہیں اور آنحضرت ﷺ ہر سفر شروع کرنے سے پہلے دعائیں

کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (مندرجہ بالا دعا) سواریوں کا ذکر چل رہا ہے۔۔۔۔ آج کل کے زمانے میں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا، اپنے وعدے کے مطابق ایسی سواریاں بھی مہیا فرما دیں جو آسانی سے اور کم وقت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہیں۔ اگر انسان اس سوچ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے، اس کی تسبیح کرے کہ مَیں حقیقی رنگ میں رکوع کرنے والا اور سجدہ کرنے والا ہو جاؤں اور ان میں شامل ہو جاؤں اور ان میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے والا بن جاؤں تو ہر سفر اللہ تعالیٰ کی برکات کو سمیٹنے والا سفر ہو گا۔

میرے لئے دعا کریں جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا کہ میرا ہر سفر اس جذبے اور روح کے ساتھ ہو۔ جب تمام جماعت کی دعاؤں کا دھارا ایک طرف چل رہا ہو گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل پھر کئی گنا بڑھ جاتے ہیں اور پھر بڑھ کر ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں کی توفیق بھی دے اور انہیں قبول بھی فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 11 اپریل 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 مارچ 2022ء)

(568)

تمام زمینی و آسمانی شرور سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ. وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ. وَبِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا. مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ

(موطا امام مالک کتاب الشعر باب ما يؤمر به من التعوذ: حديث: 1775)

ترجمہ:

میں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور کامل اور مکمل کلمات کی پناہ میں بھی کہ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کی تمام صفات حسنہ جو مجھے معلوم ہیں یا نہیں معلوم ان سب کی پناہ طلب کرتا ہوں اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔

یہ سید و مولیٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی تمام زمینی و آسمانی شرور سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

مَیں نے ابتلاؤں اور مشکلات سے بچنے کے لئے دعا کا ذکر کیا تھا اس کے لئے بہت سی مسنون دعائیں بھی ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی دعائیں سکھائی ہیں۔ حضرت مسیح موعود الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں بھی ہیں۔ تو اس وقت مَیں آنحضرت ﷺ کی ایک دعا سامنے رکھتا ہوں جس کو مَیں پہلے بعض حوالوں سے بیان کر چکا ہوں اور وہ دعا یہ ہے (مندرجہ بالا دعا)

اس میں تمام زمینی و آسمانی شروں سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی تو ہر دعا ہی بہت جامع ہے، اور برکتیں سمیٹنے والی ہے۔ لیکن جن چند مسنون دعاؤں کو روزانہ مَیں سامنے رکھتا ہوں ان میں سے ایک یہ بھی ہے، اس لئے ذہن میں آگئی۔ تو اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرمائے اور ہر احمدی کو ہر شر سے بچائے۔

(خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2008)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 مارچ 2022ء)

(569)

بخشش، رحمت اور ہدایت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(صحیح مسلم کتاب الذکر حدیث نمبر: 6849)

ترجمہ:

اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

یہ سید و مولیٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بخشش، رحمت اور ہدایت کی دعا ہے۔

پیارے قابل صد احترام آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر ایک دعا سکھائی۔ ابو مالک سے روایت ہے جو انہوں نے اپنے والد سے کی ہے کہ جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا تو رسول اللہ ﷺ ان الفاظ میں دعا سکھایا کرتے تھے (مندرجہ بالا دعا)

جیسا کہ میں نے پہلے کہا جس کو اللہ ہدایت دیتا ہے پھر ہمیشہ اس میں اُسے بڑھاتا بھی ہے۔ یہ کہیں رکنے والی چیز نہیں ہے۔ ہدایت تو ہمیشہ آگے لے جاتی ہے۔ جوں جوں انسان ہدایت یافتہ ہوتا ہے اس کا مقام بڑھتا چلا جاتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 27 فروری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 مارچ 2022ء)

(570)

خدا تعالیٰ کو پانے کی دعا

اے میرے قادر خدا! اے میرے پیارے رہنما! تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہلِ صدق و صفا۔ اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ، یا بغض، یا دنیا کی حرص و ہوا۔

(پیغام صلح روحانی خزائن جلد نمبر 23 صفحہ نمبر 439)

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد علیہ السلام مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کی خدا تعالیٰ کو پانے کی دعا ہے۔

پیارے قابل صد احترام آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 31 مارچ 2022ء)

(571)

بخشش اور انجام بخیر کی عظیم دعا

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

(آل عمران:194)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

یہ قرآن مجید کی بخشش اور انجام بخیر کی عظیم دعا ہے۔

پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمیں اس قرآنی دعا کا وارث بنائے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش اور ہم سے برائیاں دور کر دے۔ ہماری ساری برائیوں کو اس طرح ڈھانپ دے جیسا ہم نے کبھی کی ہی نہیں تھیں۔ وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارَ اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔ ہمیں ان میں شمار کر جن پر تیرے پیار کی نظر پڑتی ہے اور ہم تیرا پیار حاصل کرنے والے بنیں اور ہم ہمیشہ تیری ستاری سے حصہ پاتے چلے جانے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(خطبہ جمعہ 3 اپریل 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن یکم اپریل 2022ء)

(572)

حصول نور کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَفَوْقِيْ نُوْرًا وَ تَحْتِيْ نُوْرًا وَاَمَامِيْ نُوْرًا وَخَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا

(صحیح بخاری کتاب الدعوات، حدیث نمبر 6316)

ترجمہ:

اے اللہ! تو میرے دل میں نور پیدا فرما دے، میری آنکھوں میں نور پیدا فرما دے، میرے کانوں میں نور پیدا فرما دے، میرے دائیں میرے بائیں، اوپر اور نیچے اور آگے اور پیچھے نور پیدا فرما دے۔ اور مجھے نورِ مجسم بنا دے۔

یہ سید و مولیٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی حصول نور کی دعا ہے۔ آپ ﷺ فجر کی نماز سے پہلی بھی یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

پیارے آقا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 2 اپریل 2022ء)

(573)

متفرق دعاؤں کی تحریک

امام جماعت احمدیہ عالمگیر سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی تازہ تحریک

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيد

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(البقرۃ:202)

ترجمہ: اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسَنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسَنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

پیارے قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

اِن دنوں میں درود بھی بہت پڑھیں استغفار بھی بہت کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرمائے اور دنیا کے لیڈروں کو بھی عقل اور سمجھ عطا فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک وقت میں جماعت کو خاص طور پر تلقین فرمائی تھی کہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کی دعا بہت پڑھا کرو۔ اور فرمایا تھا کہ رکوع کے بعد کھڑے ہو کے یہ دعا کیا کریں۔ تو اس کو بھی آج کل بہت زیادہ پڑھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ حسنات سے بھی نوازے اور ہر قسم کے آگ کے عذاب سے سب کو بچائے۔ (آمین)

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4مارچ 2022)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 اپریل 2022ء)

(574)

زلزلوں (آفات) سے حفاظت کی الہامی دعا

رَبِّ اَخِّرْ وَقْتَ ھٰذَا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 518)

ترجمہ:

اے میرے خدا! یہ زلزلہ جو نظر کے سامنے ہے اس کا وقت کچھ پیچھے ڈال دے۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام کی زلزلوں (آفات) سے حفاظت کے لئے الہامی دعا ہے۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زلزلوں اور آفات سے حفاظت کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

ہر احمدی کو ان آفات سے پناہ مانگنی چاہیئے۔ اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پناہ مانگنی چاہیئے۔

جو دعائیں ہمیں آنحضرت ﷺ کی روایات کے ذریعہ پہنچی ہیں وہ بھی مانگیں اور اپنی زبان میں بھی دعائیں مانگیں۔ استغفار بھی بہت کثرت سے کرنی چاہئے۔

اپنی قوم کے لئے بھی دعائیں کرنی چاہئیں جیسا کہ مَیں نے کہا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔ حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں ایسی حالت میں دعا کرنے کا جو طریق سکھایا ہے اس کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

آپ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جماعت کے سب لوگوں کو چاہئے (اُس وقت کے زلزلے کی کیفیت کی یہ دعا آپؑ نے بتائی ہے) کہ اپنی حالتوں کو درست کریں۔

توبہ واستغفار کریں اور تمام شکوک وشبہات کو دور کرکے اور اپنے دلوں کو پاک وصاف کرکے دعاؤں میں لگ جائیں اور ایسی دعا کریں کہ گویا مر ہی جائیں تاکہ خدا ان کو اپنے غضب کی ہلاکت کی موت سے بچائے۔

بنی اسرائیل جب گناہ کرتے تھے تو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کرو۔ اب اس اُمّت مرحومہ سے وہ حکم تو اٹھایا گیا ہے مگر یہ اس کی بجائے ہے کہ دعا ایسی کرو کہ گویا اپنے آپ کو قتل ہی کر دو۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 256 جدید ایڈیشن)

(خطبہ جمعہ 14 اکتوبر 2005ء، خطبات مسرور جلد 3 صفحہ: 620۔621)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 اپریل 2022ء)

(575)

دین ودنیا میں حصول خیر وکامیابی کی جامع دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي، وَحَقِّقْ إِيمَانِي، وَارْفَعْ دَرَجَتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَأَوَّلَهُ، وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعَ وِزْرِي، وَتُصْلِحَ أَمْرِي،

وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتُحَصِّنَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَلْبِي، وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِي سَمْعِي، وَفِي بَصَرِي، وَفِي رُوحِي، وَفِي خَلْقِي، وَفِي خُلُقِي، وَفِي أَهْلِي، وَفِي مَحْيَايَ،
وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي، وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ (آمِينَ)
(مستدرک علی الصحیحین للحاکم، کتاب الدعاوالتکبیر حدیث:1910)

ترجمہ:

اے اللہ!میں تجھ سے بہترین دعا کی توفیق چاہتا ہوں۔اور بہترین کامیابی بہترین عمل اور بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت کی دعا کرتا ہوں۔مجھے ثابت قدم کر دے اور میرے اعمال (صالحہ) کے پلڑے کو بھاری بنادے۔میرے ایمان کو حق ثابت کر اور میرے درجے بلند کر ،میری نماز قبول کر اور میرے گناہ بخش دے۔اور میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔(میری دعا قبول کر) اے اللہ!میں تجھ سے ہر قسم کی خیر کے آغازوانجام اور جامع کلمات اور اس کے اول وآخر وظاہر وباطن اور جنت کے بلند درجات کا طلب گارہوں۔آمین

اے اللہ!میں تجھ سے یہ دعامانگتاہوں کہ میرے ذکر کو بلند کر دے اور میرے بوجھ کو ہلکا کر دے،میرے معاملہ کو درست کر دے اور میرے دل کو پاک بنادے،میرے اعضائے نہانی کی حفاظت فرمااور میرے دل کو روشن کر دے اور میرے گناہ بخش دے۔میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا طالب ہوں۔آمین

اے اللہ!میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری شنوائی اور میری بینائی میں برکت دے اور میری روح، جسم اور اخلاق میں بھی۔میرے اہل وعیال میں اور زندگی وموت میں اور عمل میں برکت رکھ دے۔میری نیکیوں کو قبول کر۔میں تجھ سے جنت کے بلند درجات کا طلب گارہوں۔آمین

یہ سید ومولیٰ ،مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی دین ودنیا میں حصول خیر وکامیابی کی جامع دعاہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6اپریل 2022ء)

بلندی پر چڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الشَّرَفُ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ،وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی کُلِّ حَمْدٍ

(مسند احمد مطبوعہ بیروت، جلد 3، صفحہ:239)

ترجمہ:

اے اللہ! تیرے لئے ہی عزت ہے ہر ایک بلندی پر اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ہر ایک حال میں۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی بلندی پر چڑھنے کی دعا ہے۔

روایات میں ذکر ملتا ہے کہ جب آپ ﷺ بلندی پر چڑھتے تھے تو اللہ اکبر کہتے، اور اترتے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔ چنانچہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ جب ہم (کسی بلندی پر) چڑھتے، تو اللہ اکبر کہتے اور جب (کسی نشیب میں) اترتے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر:2993)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 اپریل 2022ء)

(577)

آفات و مصائب سے محفوظ رکھے جانے کی الہامی دعائی

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ أَسْتَغِیْثُ،اِنَّ رَبِّیْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے حی و قیوم خدا! ہم تیری رحمت کے طلب گار ہیں۔ یقیناً میرا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔

رَبِّ اَخْرِجْنِیْ مِنَ النَّارِ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:612)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے آگ سے نکال۔

رَبِّ لَا تُرِنِي زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ، رَبِّ لَا تُرِنِيْ مَوْتَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ:513)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے قیامت کا زلزلہ نہ دکھا۔ اے میرے رب! ان میں سے کسی کی موت مجھے نہ دکھلا۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کی آفات و مصائب سے محفوظ رکھے جانے کی الہامی دعائیں ہیں۔

پیارے امام عالی مقام سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

موجودہ جو دنیا کے حالات ہیں اس بارے میں بھی دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں۔ انتہائی خطرناک ہو چکے ہیں اور ہو سکتے ہیں، بڑھتے جارہے ہیں یہ۔ صرف ایک ملک نہیں بلکہ بہت سے ممالک اس میں شامل ہو جائیں گے اگر یہ اسی طرح بڑھتا رہا۔ اور پھر اس کا اثر نسلوں تک رہے گا۔ اس کے خوفناک انجام کا۔ خدا کرے کہ یہ لوگ خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں اور اپنی دنیاوی خواہشات کی تسکین کے لیے انسانوں کی جانوں سے نہ کھیلیں۔ بہر حال ہم تو دعا کر سکتے ہیں۔ اور کرتے ہیں سمجھا سکتے ہیں اور سمجھاتے ہیں اور ایک عرصہ سے ہم یہ کام کر رہے ہیں۔ لیکن بہر حال ان دنوں میں خاص طور پر احمدیوں کو بہت دعا کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ جنگ کی، جو حالات ہیں خوفناک حالات اور تباہ کاریاں جو ہیں، جن کا تصور بھی انسان نہیں کر سکتا ایسی تباہ کاریاں ہو سکتی ہیں اللہ تعالیٰ ان سے انسانیت کو بچا کے رکھے۔ آمین

(خطبہ جمعہ 25 فروری 2022)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 8 اپریل 2022ء)

(578)

مصائب سے نجات پانے کی الہامی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

(تریاق القلوب، روحانی خزائن جلد:15، صفحہ:208۔209)

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ ۔اللہ تعالیٰ پاک ہے ،بڑی عظمت والا ہے ۔اے اللہ !محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر بڑی رحمتیں اور برکات نازل فرما۔

یہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کی مصائب سے نجات پانے کی الہامی دعا ہے۔

پیارے قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب ایک دفعہ آپ شدید بیمار ہوئے (دعویٰ سے پہلے کا ذکر ہے)۔ تو جو دعا سکھائی گئی اور الہاماً بتائی گئی اس میں درود شامل تھا اور شفاء کے لئے کہا گیا کہ اس کو کرو اور وہ یہ تھا کہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(خطبہ جمعہ 9 جنوری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 اپریل 2022ء)

(579)

روزہ افطار کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

(سنن ابو داؤد، حدیث :2358)

ترجمہ:

اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر کھول رہا ہوں۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی روزہ افطار کرنے کی دعا ہے۔

اس دعا کا حدیث کی مختلف کتب میں مختلف الفاظ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

حضرت عمرو بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنا کہ روزہ دار کے لئے افطاری کے وقت دعا کا خاص موقع ہوتا ہے۔ اسے یہ دعا کرنی چاہئے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ

(مستدرک علی الصحیحین للحاکم، کتاب الصوم حدیث:1535)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو کہ ہر چیز پر حاوی ہے کہ تو میرے لئے میرے گناہ بخش دے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 اپریل 2022ء)

(580)

دعائے رحمت و مغفرت

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَعَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ

(سورۃ البقرہ:287)

ترجمہ:

اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس کے لئے ہے جو اس نے کمایا اور اس کا وبال بھی اسی پر ہے جو اس نے (بدی کا) اکتساب کیا۔ اے ہمارے ربّ! ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا

ہو جائے۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تُونے ڈالا۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے در گزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تُوہی ہمارا والی ہے۔ پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔

یہ قرآن مجید میں مذکور بہت پیاری و جامع دعائے رحمت و مغفرت ہے۔

احادیث سے وضاحت سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان کے پہلے دس دن جنہیں عربی زبان میں عشرہ کہتے ہیں اس کا نام رحمت، دوسرے عشرہ کا مغفرت اور تیسرے عشرہ کا نام آگ سے آزادی ہے۔

پہلے عشرہ رحمت کے لحاظ سے یہ اہم دعا ہے۔

سید و مولیٰ، خیر البشر، پیارے رسول حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا

مَنْ قَرَأَ بِالْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ البقرہ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

یعنی جس نے رات کے وقت سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں تو وہ دونوں آیات اس کے لئے کافی ہو گئیں۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرہ حدیث :5009)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے اس کا اس طرح ترجمہ فرمایا ہے کہ

یعنی اے ہمارے خدا! نیک باتوں کے نہ کرنے کی وجہ سے ہمیں مت پکڑ جن کو ہم بھول گئے اور بوجہ نسیان ادا نہ کر سکے۔ (ایسی باتیں جن کو ہم بھول کر ادا نہ کر سکے ان کی وجہ سے پکڑ نہ کر)۔ اور نہ ان بد کاموں پر ہم سے مؤاخذہ کر جن کا ارتکاب ہم نے عمداً نہیں کیا۔ (ایسے ادھورے کام جن کا ارتکاب ہم نے جان بوجھ کر نہیں کیا، ان پر ہمیں نہ پکڑ) بلکہ سمجھ کی غلطی واقع ہو گئی۔ اور ہم سے وہ بوجھ مت اٹھوا جس کو ہم اٹھا نہیں سکتے۔ اور ہمیں معاف کر اور ہمارے گناہ بخش اور ہم پر رحم فرما۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد نمبر 23 صفحہ نمبر 25)

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے اور اس کا رحم اور بخشش مانگنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا تو پھر ایمان میں یہ

ترقی ہوتی ہے جو کافی ہوتی ہے اور عبادات اور نیک اعمال کی طرف پھر توجہ پیدا ہو گی۔ ورنہ اگر یہ خیال ہو کہ صرف آیات پڑھ لینا کافی ہے تو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمانے کے بعد کہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالا جاتا پھر یہ کیوں کہا کہ

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

یعنی انسان اگر اچھا کام کرے گا تو اس کا فائدہ اٹھائے گا اور اگر برا کام کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔

صرف آیت کے یا ان آیات کے الفاظ دوہرا لینے سے تو مقصد پورا نہیں ہوتا بلکہ یہاں توجہ اس طرف کروائی کہ اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال پر ہر وقت نظر رکھنی پڑے گی اور جب یہ توجہ ہو گی تو اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر بھی اپنے بندے پر پڑے گی۔ اللہ تعالیٰ کے بندے کی ایمان میں ترقی اسے اللہ تعالیٰ کے قریب کر رہی ہو گی اور اس کی بخشش کا سامان کرے گی نہ کہ پھر جس طرح عیسائی کہتے ہیں اس کو کسی کفارے کی ضرورت ہو گی۔ پس روزانہ پھر جس طرح یہ آیت پڑھنے سے نیکیوں کے کمانے کی طرف توجہ رہے گی۔

ایک مومن رات کو جائزہ لے گا کہ کون کون سی نیکیاں مَیں نے کی ہیں اور کون کون سی برائیاں کی ہیں۔ پھر اگر نیکیوں کی زیادہ توفیق ملی ہو گی، اگر شام نے یہ گواہی دی ہو گی کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا تو شکر گزاری کے جذبے کے تحت ایک مومن پھر اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکے گا اور ایک مومن کو کیونکہ نفس کے دھوکے کا بھی خیال رہتا ہے اس لئے وہ پھر خدا تعالیٰ سے یہ عرض کرتا ہے کہ اگر میرا جائزہ جو مَیں نے شام کو لیا ہے نفس کا دھوکہ ہے تو پھر بھی مجھ پر رحم کر اور بخش دے اور مجھے نیکیوں کی توفیق دے اور اگر کھلی برائیاں سارے دن کے اعمال میں نظر آ رہی ہیں تو پھر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور بخشش اور رحم کے لئے ایک مومن جھکتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 16 جنوری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 اپریل 2022ء)

(581)

ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی افضل دعائے رحمت

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ

(آل عمران:9)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

یہ قرآن مجید کی افضل دعائے رحمت ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسلسل ہمیں دعاؤں اور اپنی عبادتوں کا معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ نے نئے سال 2022ء کے آغاز پر دعاؤں کی تحریک کی اور اس دعا کے بکثرت پڑھنے کی بھی تحریک فرمائی۔

آپ فرماتے ہیں

کل ان شاء اللہ نیا سال بھی شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آنے والے سال کو افرادِ جماعت کے لئے، جماعت کے لئے من حیث الجماعت ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے، ہر قسم کے شر سے جماعت کو محفوظ رکھے اور دشمن کے جو جماعت کے خلاف جو منصوبے ہیں ہر منصوبے کو خاک میں ملا دے۔ حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام سے جو اللہ تعالیٰ نے وعدے کئے ہیں، ان وعدوں کو ہم بھی اپنی زندگیوں میں کثرت سے پورا ہوتا ہوا دیکھیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ یہ نظارے بھی دکھائے۔ پس بہت دعائیں کرتے رہیں، نئے سال میں دعاؤں کے ساتھ داخل ہوں۔۔۔۔۔۔ یہ دعائیں بھی درود شریف اور استغفار کے علاوہ کثرت سے پڑھا کریں کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ

(خطبہ جمعہ فرمودہ 31 دسمبر 2021ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 اپریل 2022ء)

(582)

دعائے رحمت ومغفرت

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

(سورۃ الاعراف:24)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ قرآن مجید کی خوبصورت دعائے رحمت ومغفرت ہے۔

ہمارے جان سے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

ہمارا اعتقاد ہے کہ جس طرح ابتدا میں دعا کے ذریعہ سے شیطان کو آدم کے ذریعہ زیر کیا تھا۔ اسی طرح اب آخری زمانہ میں بھی دعا ہی کے ذریعہ سے غلبہ اور تسلط عطا کرے گا نہ تلوار سے"۔ (پس ہمارا ہتھیار تلوار نہیں بلکہ دعا ہے۔

(الحکم جلد 7 نمبر 12 مورخہ 31 مارچ 1903ء صفحہ 8)

آدمِ اول کو شیطان پر فتح دعا ہی سے ہوئی تھی۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا۔ اور آدمِ ثانی (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو بھی جو آخری زمانہ میں شیطان سے آخری جنگ کرتا ہے اسی طرح دعا ہی کے ذریعے فتح ہوگی۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 190-191 جدید ایڈیشن)

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2010)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 اپریل 2022ء)

(583)

بیماری کی حالت میں دعائے رحمت و مغفرت

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ

(ابو داؤد كِتَابُ الطِّبِّ بَابٌ كَيْفَ الرُّقَى حدیث 3892)

ترجمہ:

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے۔(اے اللہ!) تیرا نام مقدس ہے' آسمان اور زمین میں تیرا حکم نافذ ہے' تیری رحمت جس طرح آسمان میں (عام) ہے زمین میں بھی (عام) کر دے' ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر دے' تو پاک لوگوں کا رب ہے' اپنی رحمت اور شفاء کا ایک حصہ اس بیماری پر نازل فرد ے۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، خیر البشر پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی جامع دعائے رحمت و مغفرت ہے۔

سیدنا حضرت ابو الدرداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ ﷺ فرماتے تھے

"تم میں سے جس کو کوئی تکلیف ہو جائے یا اس کا بھائی بیمار ہو جائے تو اسے یوں دم کرے (مندرجہ بالا دعا) تو وہ شفاء پا جائے گا۔"

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 15 اپریل 2022ء)

(584)

جامع دعائے رحمت

لَآ اِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، اَللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

(سنن ابی داؤد ابواب النوم باب ما یقول الرجل اذا تعار من اللیل، حدیث: 5061)

ترجمہ:

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ اے اللہ! میں تجھی سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، اور تیری رحمت کا سوالی ہوں۔ اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما، اور ہدایت دے دینے کے بعد میرے دل کو گمراہ نہ کر دینا، (اے میرے رب!) مجھے اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما، بیشک تو ہی عنایت کرنے والا ہے۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، خیر البشر پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی احادیث میں مذکور جامع دعائے رحمت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو جاگتے تو فرماتے (مندرجہ بالا دعا)۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 اپریل 2022ء)

(585)

حضرت محمد ﷺ کی پیاری دعائے رحمت

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(ابوداؤد كِتَابُ النَّومِ بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ حديث:5090)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو ایک لحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے سارے معاملات درست فرما دے' تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی پیاری دعائے رحمت ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 اپریل 2022ء)

(586)

حصول رحمت اور حفاظت الٰہی کی الہامی دعا

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ۔ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 224)

ترجمہ:

اے میرے رب! ہر چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! تو میری حفاظت فرما، اور میری مدد فرما، اور مجھ پر رحم فرما۔

یہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی حصول رحمت اور حفاظت الٰہی کی الہامی دعا ہے۔ آپؑ نے اس دعا کو اسمِ اعظم قرار دیا اور فرمایا کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اُسے نجات ہو گی۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 اگست 2020ء اور برموقع جلسہ سالانہ برطانیہ فرمودہ 3۔ اگست 2018ء بروز جمعۃ المبارک بمقام حدیقۃ المہدی میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بھی ایک دعا ہے جس کے بارے میں آپؑ نے فرمایا کہ مجھے یہ دعا القاء ہوئی ہے یعنی (مندرجہ بالا دعا)

آپ اس کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا تعالیٰ کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے۔ ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر مَیں ہوں اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک اُن میں سے میری طرف آیا تو مَیں نے اسے مار کر ہٹا دیا۔ پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُرزور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں۔ (اس سے نہیں بچا جا سکتا) خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے (یعنی بیل نے) اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ مَیں نے اُس وقت غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا۔ مگر مَیں نے پھر کر نہ دیکھا۔ (مڑ کر نہ دیکھا) اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی۔

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

(یعنی اے میرے ربّ! پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما) اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے نجات ہو گی۔

آپ فرماتے ہیں کہ

"ایک آریہ میرے پاس دوالینے آیا کرتا ہے۔ میں نے اسے یہ خواب سنائی تو اس نے کہا کہ مجھے بھی لکھ دو۔ میں نے لکھ دیا اور اس نے یاد کر لیا۔" اخبار میں لکھنے والے نے لکھا ہے، رپورٹ دینے والے نے اس موقع کی بات لکھی ہے کہ مغرب کی نماز پڑھ کر حضرت اقدس تشریف لے گئے اور کوئی ایک گھنٹے بعد مسجد میں تشریف لائے۔ فرمایا کہ آج جو خواب میں الہام سے کلمات بتلائے گئے ہیں میں نے ارادہ کیا ہے کہ اُن کو نماز میں دعا کے طور پر پڑھا جائے اور میں نے خود تو پڑھنے شروع کر دیئے ہیں۔

(ملفوظات جلد4 صفحہ 264-265)

اور جماعت کو بھی کہا کہ آپ پڑھیں۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 اپریل 2022ء)

(587)

دعائے رحمت

اے رب العالمین! تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا مَیں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ مَیں تیری وَجہِ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین۔ ثم آمین

(ملفوظات جلد اول صفحہ 235 ایڈیشن 1984ء)

یہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی بہت پیاری دعائے رحمت ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 اپریل 2022ء)

(588)

بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے عاجزانہ دعا

فَنَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی خَيْرَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ،اَللّٰهُمَّ اهْدِهِمْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ وَاجْعَلْ لَّهُمْ حَظًّا كَثِيْرًا فِيْ دِيْنِكَ وَاجْذِبْهُمْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ لِيُؤْمِنُوْا بِكِتَابِكَ وَرَسُوْلِكَ وَيَدْخُلُوْا فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا آمین ثم آمین والحمد للہ رب العٰلمین

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 25)

ترجمہ:

ہم اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں ان کی بھلائی کے طلب گار ہیں۔ اے اللہ ان کو ہدائت دے اور روح القدس سے انکی تائید فرما۔ اور اپنے دین کا بہت زیادہ حصہ انکو عطا کر اور اپنی قوت و طاقت سے اپنی طرف ان کو کھینچ لے تاکہ وہ تیری کتاب اور تیرے رسول پر ایمان لائیں اور اللہ کے دین میں فوج در فوج شامل ہوں۔ آمین ثم آمین۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

یہ حضرت اقدس سیدنا مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام کی بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے عاجزانہ دعا ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز موجودہ حالات کے پیشِ نظر دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آج پھر میں دنیا کے جو موجودہ حالات ہیں اس بارے میں کہنا چاہتا ہوں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ دونوں طرف کی حکومتوں کو عقل دے، سمجھ دے اور انسانیت کا خون کرنے سے یہ لوگ باز آجائیں۔

ساتھ ہی اس جنگ سے مسلمانوں کو بھی سبق لینا چاہیے کہ کس طرح یہ لوگ ایک ہو گئے ہیں، لیکن مسلمان باوجود ایک کلمہ پڑھنے کے کبھی ایک نہیں ہوتے۔ بجائے اس کے کہ ایک ہوں عراق تباہ کروایا، سیریا تباہ کروایا، یمن کی تباہی ہو رہی ہے، غیروں سے کرواتے ہیں اور خود بھی کر رہے ہیں۔ مسلمان کم از کم ان لوگوں سے اکائی کا سبق ہی سیکھ لیں۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب یہ لوگ زمانے کے امام کو ماننے والے بھی ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں اسی مقصد کے لیے بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ پر اور مسلمانوں پر بھی رحم کرے۔ اور ساتھ ہی جہاں یہ اپنی حالتیں درست کرنے والے ہوں وہاں دنیا کے لیے دعا بھی کریں اور اپنے

وسائل اور ذرائع استعمال کر کے دنیا کو جنگوں سے روکنے والے بھی ہوں نہ کہ خود جنگوں میں شامل ہونے والے۔ اللہ تعالیٰ عقل اور سمجھ دے۔ آمین

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مارچ 2022)

کشتی اسلام اب بے لطفِ خدا اب غرق ہے
اے جنوں کچھ کام کر بے کار ہیں عقلوں کے وار
دن چڑھا ہے دشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج نکل باہر کہ میں ہوں بے قرار
یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 22 اپریل 2022ء)

(589)

بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے درد بھری دعا

اے میرے قادر خدا! میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اُٹھ جائے۔ اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راست باز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اور تیرے رسولِ کریم محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین۔

اے میرے قادر خدا! مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 603)

یہ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعودؑ کی بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے درد بھری دعا ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 مارچ 2022ء کو دعاؤں کی خاص تحریک کرتے ہوئے فرمایا

جیسا کہ میں ہمیشہ تحریک کر رہا ہوں آج کل دنیا کے حالات کے لئے۔ دعائیں کرتے رہیں ان میں کمی نہ کریں۔ خاص طور پہ یہ دعا کریں کہ دنیا اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے لگ جائے۔ یہی ایک حل ہے دنیا کو تباہی سے بچانے کا۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہماری دعائیں بھی قبول فرمائے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18 مارچ 2022)

اے میرے پیارے فِدا ہو تجھ پہ ہر ذرہ مرا
پھیر دے میری طرف اے ساراباں جگ کی مہار
ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تو تو رب العالمین ہے اور سب کا شہر یار
یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 اپریل 2022ء)

(590)

خدا سے بخشش طلب کرنے کی بہت پیاری دعا

اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری آزمائشیں اور تکالیف دور کر دے اور ہمارے دلوں کو ہر قسم کے غم سے نجات دے دے اور ہمارے کاموں کی کفالت فرما اور اے ہمارے محبوب ہم جہاں بھی ہوں ہمارے ساتھ ہو اور ہمارے ننگوں کو ڈھانپے رکھ اور ہمارے خطرات کو امن میں تبدیل کر دے۔ ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا ہے اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے۔ دنیا و آخرت میں تو ہی ہمارا آقا ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے رب العالمین! میری دعا قبول فرما۔

(ترجمہ از عربی عبارت۔ تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 182)

یہ حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا سے بخشش طلب کرنے کی بہت پیاری دعا ہے۔
ہمارے قابل صد احترام پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء میں اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔
رمضان کے بعد تمام نیکیوں کو جاری رکھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہمارے پیارے آقا ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں
پس یہ سچے دل کا اقرار ہے یہی ہے جو بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ان بقیہ دنوں میں ہمیں خاص طور پر یہ اقرار کرنا چاہئے اور دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس اقرار پر قائم رہیں اور رمضان کے بعد بھی جو تبدیلیاں ہم نے اپنے اندر پیدا کی ہیں ان کو قائم رکھنے کی کوشش کریں، ان کو جاری رکھ سکیں۔
ہم اپنے اس عہد پر قائم رہیں کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اور دعا کے ساتھ ساتھ جب ہم اپنا جائزہ لیں گے کہ کیا ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھ رہے ہیں تو پھر ہمیں مزید اصلاح کی طرف توجہ پیدا ہوگی، مزید توبہ کرنے کی توفیق ملے گی۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق ملے گی۔ نیک اعمال بجالانے کی توفیق ملے گی۔ اور جب اس طرح ہو رہا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ہماری توبہ قبول کرتے ہوئے ہماری طرف متوجہ ہوگا، مزید نیکیوں کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔ پس یہ برکت اسی وقت پڑے گی جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے سب کام ہو رہے ہوں گے۔

(خطبہ جمعہ 28 اکتوبر 2005ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 اپریل 2022ء)

(591)

تہجد کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَآؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ،

وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ — أَوْ: لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ

(صحیح البخاری، کتاب التہجد باب التہجد باللیل۔۔۔، حدیث:1120)

ترجمہ:

اے اللہ! سب تعریفوں کا تُو حقدار ہے کہ تُو آسمانوں اور زمین کو اور ان کو بھی جو اُن میں ہیں قائم رکھنے والا ہے۔ ہر قسم کی تعریف کا تُو ہی مستحق ہے کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت تیری ہے اور ان کی بھی جو اُن میں ہیں۔ ہر قسم کی تعریف کا تُو ہی مستحق ہے تُو آسمانوں کا اور زمین کا نور ہے اور ان کا جو اُن میں ہیں۔ اور ہر قسم کی تعریف کا تُو ہی مستحق ہے کہ تو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ تیرے لئے سب حمد ہے۔ تُو برحق ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور تیری ملاقات برحق ہے اور تیرا ارشاد برحق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور انبیاء علیہ السلام برحق ہیں اور محمد ﷺ برحق ہیں اور قیامت برحق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیری فرمانبرداری کی، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر ہی توکل کیا، میں تیرے حضور جھکا ہوں اور تیری خاطر میں نے جھگڑا کیا اور تیرے حضور فیصلہ چاہا۔ پس تُو مجھے بخش دے جو میں نے پہلے آگے بھیجا اور جو بعد کے لئے رکھ دیا۔ اور جسے میں نے پوشیدہ کیا اور جس کا میں نے اظہار کیا۔ تُو مقدم ہے اور تُو مؤخر ہے۔ صرف تُو ہی عبادت کے لائق ہے یا (فرمایا) تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

حضرت ابن عباسؓ نے بیان کیا نبی ﷺ جب رات کو تہجد پڑھنے کے لئے اٹھتے تو یہ دعا فرماتے تھے۔

ہمارے قابل صد احترام پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہمیں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ان چند دنوں کے بارے میں خدا تعالیٰ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ جو آخری عشرہ کے دن ہیں یہ اس برکتوں والے مہینے کی وجہ سے جہنم سے نجات دلانے کے دن ہیں۔ گناہ گار سے گناہگار شخص بھی اگر خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے تو اپنے آپ کو آگ سے بچانے والا ہو گا۔ پس یہ گناہگار سے گناہگار شخص کے لئے بھی ایک خوشخبری ہے کہ اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے سامان کر لو۔

آخری عشرہ میں اللہ تعالیٰ جہنم سے نجات دیتا ہے۔ دعائیں قبول کرتا ہے۔ تو یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا کی ہوا و ہوس کی جہنم سے بھی ہمیں نجات دے۔ ہماری دعائیں قبول فرمائے، ہماری توبہ قبول فرماتے ہوئے ہمیں اپنی رضا کو حاصل کرنے والا بنادے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

یعنی میں توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے جو کہ سچے دل سے توبہ کرنے والا کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتا تو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا۔ سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالیٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اس نے توبہ کرنے والوں کے ساتھ کئے ہیں اور اسی وقت سے ایک نور کی تجلّی اس کے دل میں شروع ہو جاتی ہے جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ میں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 28 اکتوبر 2005ء الفضل انٹرنیشنل 18 نومبر 2005ء صفحہ 6)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 اپریل 2022ء)

(592)

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

(الفرقان:66)

ترجمہ:

یعنی اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب ٹال دے یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

یہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے اور جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا ہے۔ آنحضور نے اس آخری عشرہ کو جہنم سے نجات دلانے والا قرار دیا گیا ہے۔

سوال ہے کہ جہنم سے کیا مراد ہے؟

اس کی لغوی اور معنوی وضاحت حضرت مصلح موعودؓ نے یوں بیان فرمائی ہے:

جہنم سے گو اخروی جہنم بھی مراد ہے جس سے ہر سچا مومن اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہے مگر دنیوی نقطہ نگاہ سے ہر وہ امر جو انسان کے لئے دُکھ اور تکلیف کا موجب ہو اور جو اسے قوم اور ملک کی نظروں میں گرانے اور ذلیل کرنے والا ہو وہ بھی اس کے لئے جہنم کا ہی رنگ رکھتا ہے۔ اصل جہنم جھن اور جھم سے مرکب ہے۔ جھن کے معنٰی کسی چیز کے قریب ہونے کے ہوتے ہیں جو جھم کے معنٰی منہ کے بگڑ جانے کے ہیں۔ پس جہنم کے لفظ کا اطلاق ہر ایسی چیز پر ہو سکتا ہے جس کی طرف انسان پہلے تو بڑے شوق اور حرص کے ساتھ بڑھے مگر جب وہ قریب پہنچے تو اس کا منہ بگڑ جائے اور وہ گھبرانے لگ جائے۔

آپؓ نے مزید فرمایا

اس نام میں در حقیقت جہنمی افعال کی حقیقت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ انسان پہلے تو عیاشیاں اور بدکاریوں کو بڑا اچھا فعل سمجھتا ہے اور ان کے قریب پہنچنے کی کوشش کرتا ہے مگر جب وہ ان بدیوں میں ملوث ہو جاتا ہے اور ان کا بُرا انجام آنکھوں کے سامنے آتا ہے تو اس کا منہ بگڑ جاتا ہے اور وہ رونے اور چیخیں مارنے لگ جاتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں نے تو بڑی غلطی کی۔

(تفسیر کبیر جلد6 صفحہ 565)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27اپریل 2022ء)

(593)

آگ کے عذاب سے خدا کی پناہ مانگنے کی دعا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(آل عمران:17)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

یہ قرآن مجید میں مذکور اللہ کے بندوں کی ایک خوبصورت دعا ہے جس میں آگ کے عذاب سے خدا کی پناہ چاہی گئی ہے۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رمضان کے آخری عشرہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

آنحضرت ﷺ نے جو یہ فرمایا کہ آخری عشرہ جہنم سے بچانے کا عشرہ ہے تو جب انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت کی چادر میں بھی لپٹ جائے، اس کی مغفرت سے روشنی اور طاقت پکڑ کر اس پر قائم بھی ہو جائے، اس کی روشنی سے حصہ لے لے اور اس کی طاقت پکڑ کر اس پر قائم بھی ہو جائے تو ظاہر ہے وہ پھر اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والا ہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کو بغیر اجر کے تو نہیں چھوڑتا۔ بڑا دِیالو ہے۔ بڑا دینے والا ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے لئے نیکیاں بجالا رہا ہو یا بجالانے کی کوشش کر رہا ہو تو اللہ تعالیٰ صرف اتنا نہیں فرماتا کہ اچھا مَیں تمہیں جہنم میں نہیں ڈالوں گا۔ جہنم سے تم بچ گئے بلکہ جہنم سے بچانے کا عشرہ فرما کر آپ ﷺ نے اصل میں ہمیں یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایسے عمل کرنے والوں سے راضی ہو کر اپنی جنت کی خوشخبری دیتا ہے۔ جو دوزخ کے دروازے رمضان کے آنے پر بند کئے گئے تھے۔

(سنن الترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی فضل شهر رمضان حدیث:682)

اگر مستقل اس کی مغفرت طلب کرتے رہو گے، استغفار کرتے رہو گے، نیکیوں پر دوام حاصل کرنے کے لئے اور ان پر قائم رہنے کے لئے مستقل اللہ تعالیٰ کا دامن پکڑے رہو گے تو جہنّم کے دروازے صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ ان تیس دنوں کی عبادات اور عہد اور حقوق کی ادائیگی اور توبہ اور استغفار کی مستقل عادت جہنم کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند کر دے گی۔

(خطبہ جمعہ 10 جولائی 2015ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 اپریل 2022ء)

(594)

رمضان کے آخری عشرہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(سنن الترمذی ابواب الدعوات باب نمبر 88/84 حدیث:3513)

ترجمہ:

اے اللہ! یقیناً تُو بہت زیادہ عفو و درگزر کرنے والا ہے اور تُو عفوو درگزر کو پسند کرتا ہے پس تُو مجھ سے عفو اور درگزر سے کام لے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپؐ کی کیا رائے ہے، اگر مجھے معلوم ہو کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو اس میں مَیں کیا کہوں؟ آپؐ نے فرمایا تم کہو (مندرجہ بالا دعا)

رمضان کے آخری عشرے کی فضیلت کے متعلق قرآن کریم اور حدیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ایک ایسی رات ہوتی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور جو بھی ایمان اور رضاء الٰہی کی غرض سے اس عشرے کی راتوں میں عبادت کی غرض سے اٹھے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کیے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے ایمان اور احتساب (حصول اجر و ثواب کی نیت) کے ساتھ رکھے، اس کے اگلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جو لیلۃ القدر میں ایمان و احتساب کے ساتھ نماز میں کھڑا رہے اس کے بھی اگلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، سفیان کے ساتھ سلیمان بن کثیر نے بھی اس حدیث کو زہری سے روایت کیا۔

(صحیح بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر باب فضل لیلۃ القدر، حدیث:2014)

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پس ہمارے سامنے یہ اُسوہ ہے۔ ان بقایا دنوں میں ہمیں چاہئے کہ خاص توجہ سے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں یہ دن گزاریں، دعاؤں میں لگ جائیں اور اپنی دنیا و آخرت سنوارنے والے بن جائیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور محاسبہ نفس کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے، اسے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر کی رات قیام کیا اسے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

گزشتہ گناہ بخشے جانے کا مطلب ہی یہی ہے کہ اس کو آئندہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور نیکیاں کرنے کی طرف توجہ زیادہ پیدا ہو جائے گی اور اس کا ہر فعل خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والا بن جائے گا۔ پس ایک مومن جب اپنی غلطیوں پر نظر رکھتے ہوئے، اپنا محاسبہ کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہو گا، اس کے آگے جھک رہا ہو گا، دعائیں کر رہا ہو گا تو یہ دن یقیناً اس میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنے والا دن ہو گا۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ ان دنوں کو اپنی زندگیوں کو سنوارنے کا ذریعہ بنالیں اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں۔

(خطبہ جمعہ 28 اکتوبر 2005ء)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی کریم ﷺ لوگوں کو لیلۃ القدر کی بشارت دینے کے لئے حجرے سے باہر تشریف لائے، لیکن مسلمانوں کے دو آدمی اس وقت آپس میں کسی بات پر لڑنے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں (لیلۃ القدر) کے متعلق بتانے کے لئے نکلا تھا لیکن فلاں فلاں آپس میں لڑنے لگے اور (میرے علم سے) وہ اٹھالی گئی۔ ممکن ہے کہ یہی تمہارے لئے اچھا ہو۔ اب تم اسے 29 رمضان اور 27 رمضان اور 25 رمضان کی راتوں میں تلاش کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الادب حدیث:6049)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 29 اپریل 2022ء)

(595)

عید کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ عِيشَةً تَقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فَجْأَةً وَلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَلَا تُعْجِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنَى وَالتُّقَى وَالْهُدَى وَحُسْنَ عَاقِبَةِ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا، وَنَعُوذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّقَاقِ وَالرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

(مجمع الزوائد، بَابُ الدُّعَاءِ يَوْمَ الْعِيدِ حدیث:3226)

ترجمہ:

اے اللہ! ہم تجھ سے تقویٰ شعار زندگی اور بے عیب موت چاہتے ہیں۔ اور لوٹنے کی ایسی جگہ جہاں رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ اے اللہ! ہمیں یکدم کسی حادثہ سے ہلاک نہ کرنا نہ ہی اچانک گرفت کرنا۔ ہمیں اپنے حق اور وصیت کی ادائیگی سے پہلے جلدی میں واپس نہ بلا لینا۔ اے اللہ! ہم تجھ سے پاک دامنی، غناء، تقویٰ، ہدایت اور دنیا وآخرت کے بہترین انجام کی دعا کرتے ہیں۔ اور ہم تجھ سے شک، اختلاف، ریاء اور تیرے دین میں اظہارِ شہرت سے پناہ مانگتے ہیں۔ اے دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا کرنا یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ عیدین کے موقع پر آنحضرت صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی یہ دعا ہوا کرتی تھی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 30 اپریل 2022ء)

(596)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وارث عطا کئے جانے کی دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۶﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۸﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۹﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۹۰﴾

(الشعراء:84-90)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔ اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدّر کر دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔ اور میرے باپ کو بھی بخش دے۔ یقیناً وہ گمراہوں میں سے تھا۔ اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کرنا جس دن وہ (سب) اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ کوئی مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ مگر وہی (فائدہ میں رہے گا) جو اللہ کے حضور اطاعت شعار دل لے کر حاضر ہو گا۔

یہ قرآن کریم کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیاری دعا ہے جس میں صالحیت اور مغفرت الٰہی اور جنت کے وارث بنائے جانے کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور التجاء ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 3 مئی 2022ء)

(597)

جامع دعائے مغفرت

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ، وَجِلَّہٗ، وَأَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ

(صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ باب مایقال فی الرکوع والسجود، حدیث:483)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے سارے گناہ بخش دے۔ چھوٹا اور بڑا اور پہلا اور آخری اور ظاہری اور پوشیدہ۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جامع دعائے مغفرت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدہ میں یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 4 مئی 2022ء)

(598)

دعائے مغفرت

رَبِّ اغْفِرْ لِی خَطِیئَتِی وَجَھْلِی، وَإِسْرَافِی فِی أَمْرِی کُلِّہِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِہِ مِنِّی، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی خَطَایَایَ، وَعَمْدِی وَجَھْلِی وَھَزْلِی، وَکُلُّ ذَالِکَ عِنْدِی، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول النبیؐ اللّٰھم اغفرلی حدیث نمبر 6398)

ترجمہ:

اے میرے رب! مجھے میری خطا بخش دے اور میری لاعلمی اور میری اپنے ہر کام میں زیادتی جسے تُو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے میری خطائیں اور جو میں نے عمداً کیا اور میری لاعلمی اور میرا بھولنا اور وہ سب جو میرے پاس ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے وہ تقصیرات، جو میں نے پہلے کیں اور جو بعد میں کیں اور جو میں نے چھپایا اور جو میں نے علانیہ کیا۔ تُو آگے کرنے والا ہے اور تُو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ اور تُو ہر ایک چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

یہ ہمارے سید ومولیٰ، مقدس الانبیاء، خاتم الانبیاء، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خوبصورت اور جامع دعائے مغفرت ہے۔

حضرت ابوبُردہ بن ابوموسیٰؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 5 مئی 2022ء)

(599)

طلب خیر کی پیاری دعا

اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ہمیں خیر ہی خیر ملتی رہے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

(القصص:25)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے، جو تُو میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں۔

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قرآن کریم میں مذکور طلبِ خیر کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قتل کئے جانے سے بچنے کے لئے خدائی حکم کے تحت اپنی قوم سے ہجرت کی۔ پردیس میں ان کے لئے کوئی انتظام نہ تھا۔ ایک جگہ پر انہوں نے دو نیک لڑکیوں کے لئے انکے مویشیوں کو

پانی پلایا اور مندرجہ بالا دعا کی۔ خدا تعالیٰ نے آپؑ کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا۔ ان دو میں سے ایک لڑکی سے آپؑ کی شادی ہو گئی اور آپؑ کو رہائش بھی میسر آگئی۔

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار اس دعا کی طرف جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ آپ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مثلاً ایک دعا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ہے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

کہ اے میرے ربّ! مَیں تیری ہر چیز، ہر خیر جو تو مجھے دے مَیں اس کا محتاج ہوں۔ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ ہمیں خیر ہی خیر ملتی رہے۔

(خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2008)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 6 مئی 2022ء)

(600)

نماز میں لذت عطا کئے جانے اور طلبِ بخشش کی دعا

اے خدائے قادر ذوالجلال! مَیں گناہگار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ وریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضورِ نماز حاصل نہیں ہو سکتا۔ تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش۔ اور میری تقصیرات معاف کر۔ اور میرے دل کو نرم کر دے۔ اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے۔ تا کہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میں میسر آوے۔

(فتاوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ نمبر 37)

یہ سیدنا حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی خدا کی بارگاہ میں نماز میں لذت عطا کئے جانے اور بخشش طلب کرنے کی دعا ہے۔

کسی سوال کرنے والے نے آپؒ سے یہ سوال کیا کہ نماز میں حصولِ حضور کا کیا طریقہ ہے؟ کس طرح توجہ پوری طرح پیدا کی جاسکتی ہے؟ تو آپ نے یہ دعا اسے لکھ کر بھجوائی (مندرجہ بالا دعا)
ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء میں اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 7 مئی 2022ء)

(601)

آگ کے عذاب سے بچائے جانے کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(البقرہ:202)

ترجمہ:

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسَنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسَنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔
یہ قرآن مجید کی بہت پیاری دعا ہے جس میں دنیا و آخرت کی حسنات کے عطا کئے جانے اور آگ کے عذاب سے بچائے جانے کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور التجا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مسلمان کی عیادت فرمائی جو بیماری کے باعث کمزور ہوتے ہوئے بہت دبلا پتلا ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے مخاطب کرکے فرمایا کیا تم کوئی خاص دعا کرتے ہو اس نے جواب دیا ہاں۔ پھر اس نے بتایا کہ مَیں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ! جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ مجھے اس دنیا میں دے دے۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سُبۡحَانَ اللّٰہِ ! تم اس کی طاقت نہیں رکھتے کہ خدا کی سزا اس دنیا میں حاصل کرو۔ تم یہ دعا کیوں نہیں کرتے کہ
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کہ اے اللہ! تو ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب اس بیمار نے یہ دعا کی تو اللہ کے فضل سے شفایاب ہو گئے۔

(مسلم کتاب الذکر والدعاء، باب کراھة الدعاء بتعجیل العقوبة فی الدنیا، حدیث:6835)

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفة المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 29 ستمبر 2006ء میں بھی جماعت کو اس دعا کی تحریک فرمائی ہے۔ اس دعا کی وضاحت کرتے ہوئے پیارے آقا فرماتے ہیں

اس دنیا میں بھی جو انسان کے ساتھ متفرق قسم کے مسائل لگے ہوئے ہیں بعض دفعہ وہ دل کو بے چین کر دیتے ہیں۔ جب انسان ان مسائل میں الجھا ہوتا ہے، بعض لوگ یوں سمجھتے ہیں کہ اس آگ میں جل رہے ہیں۔ لوگ بڑے پریشانی کے خطوط بھی لکھتے ہیں۔ پس یہ دعا اگر صحیح معنوں میں کی جائے گی تو شرک سے بچاتے ہوئے آخرت کے عذاب سے بھی بچا رہی ہو گی۔ کیونکہ جب دعا کرنے والا خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھک رہا ہو گا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی دعا مانگتے ہوئے اس دنیا کی پریشانیوں کی آگ سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کر رہا ہو گا تو اللہ تعالیٰ پھر فضل فرماتا ہے۔

پس یہ بڑی جامع دعا ہے اور جس طرح پہلی دعا جو مَیں نے شروع میں پڑھی تھی۔ جس کے متعلق مَیں نے کہا تھا کہ درود شریف کے ساتھ عموماً وہی دعا لکھی ہوتی ہے۔ دعائیں اور بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ لیکن پہلی دعا کی طرح یہ دعا بھی نماز میں پڑھی جاتی ہے اور عام طور پر یہ دونوں دعائیں ہی جماعت کی کتابوں میں لکھی ہوئی ہیں جو مَیں نے شروع میں اور آخر پر پڑھیں۔ اس لئے احمدی اس کو زیادہ پڑھتے ہیں۔ اس لئے ہر قسم کی آگ سے بچنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بننے کے لئے عبادت بڑی ضروری ہے جس کی شکل اللہ تعالیٰ نے ہمیں پہلی دُعا میں قیام نماز بتائی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 2006ء الفضل انٹرنیشنل 20 اکتوبر 2006ء صفحہ 8)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 9 مئی 2022ء)

(602)

جامع دعائے مغفرت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُالرَّحِیْمُ

(صحیح البخاری، کتاب الاذان باب الدعاء قبل السلام، حدیث:834)

ترجمہ:

اے اللہ! مَیں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخشتا۔ پس تو اپنی مغفرت سے مجھے ڈھانپ لے اور مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تو بہت بخشنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جامع دعائے مغفرت ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپؓ نے ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ سے عرض کی کہ مجھے کوئی دعا سکھائیں جو مَیں بطور خاص نماز میں کیا کروں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو (مندرجہ بالا دعا)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 10 مئی 2022ء)

(603)

عذابِ قبر اور مسیح دجال کے فتنے سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

(صحیح البخاری، کتاب الاذان باب الدعاء قبل السلام حدیث:832)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں زندگی کے فتنہ سے اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ! مَیں تیری پناہ میں آتا ہوں گناہ سے اور مالی بوجھ سے۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی قبر کے عذاب اور مسیح دجال کے فتنے سے بچنے کی دعا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 11 مئی 2022ء)

(604)

محبت الٰہی اور بخشش کی پیاری دعا

یَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ مَحْبُوْبٍ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِيْنَ

(مکتوبات احمد جلد دوم مکتوب بنام منشی رستم علی صاحب صفحہ 539 ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

ترجمہ:

اے محبوبوں سے محبوب ذات! میرے گناہ مجھے بخش دے اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں شامل فرما۔

یہ سیدنا حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی محبت الٰہی اور بخشش کی پیاری دعا ہے۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء میں اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 12 مئی 2022ء)

(605)

خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ

(مسند احمد بن حنبل)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے ایسا بنادے کہ میں تیرا سب سے زیادہ شکر کرنے والا ہوں اور تیرا بکثرت ذکر کرنے والا ہوں۔ اور تیری نصیحت کی پیروی کرنے والا ہوں۔ اور تیری وصیت کو یاد کرنے والا ہوں۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی خوبصورت دُعا ہے۔

ہمارے پیارے امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو اس دُعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر اعلیٰ اخلاق کا ایک وصف شکر گزاری ہے۔ اس وصف کے اعلیٰ معیار کا ہمارے آقا و متاع کا نمونہ اور اسوہ کیا تھا۔ آپ ﷺ کو ہر وقت اس بات کی تلاش رہتی تھی کہ کس طرح شکر گذار بنیں۔ خدا تعالیٰ کا سب سے زیادہ شکر گزار بندہ بنیں۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے اس مقصد کیلئے آپ ﷺ دُعا کیا کرتے تھے کہ اے میرے اللہ! تو مجھے اپنا شکر بجالانے والا اور بکثرت ذکر کرنے والا بنادے اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ”اے اللہ! مجھے ایسا بنادے کہ میں تیرا سب سے زیادہ شکر کرنے والا ہوں اور تیری نصیحت کی پیروی کرنے والا ہوں اور تیری وصیت کو یاد کرنے والا ہوں“

کیا ہی عاجزی کا مقام ہے!!! دنیا کا سب سے زیادہ شکر گزار یہ دُعا کر رہا ہے کہ میں دنیا کا سب سے زیادہ شکر گزار بنوں۔ ایک دفعہ آپ ﷺ ایک روٹی کے ٹکڑے پر کھجور رکھ کر کھا رہے تھے اور فرماتے تھے یہ کھجور اس روٹی کا سالن ہے۔ اور اس پر شکر گزاری فرما رہے تھے۔ اکثر یہ ہوتا کہ سرکے سے یا پانی سے ہی روٹی تناول فرماتے اور اس پر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہے ہوتے۔

(خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 3 اگست 2019ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 13 مئی 2022ء)

(606)

بخشش اور انجام بخیر کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَصَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ وَتَوَفَّنَا فِیْ اُمَّتِهٖ وَابْعَثْنَا فِیْ اُمَّتِهٖ وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّ لِاُمَّتِهٖ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا فِیْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ نمبر 108 مکتوب بنام میر عباس علی شاہ صاحب)

ترجمہ:

اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان مومن بھائیوں کو بخش دے جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے، اور اپنے نبی اور حبیب محمد ﷺ اور آپ کی آل پر رحمتیں بھیج اور ہمیں آپؐ کے امّتی ہونے کی حالت میں موت دے اور ہمیں آپ کی اُمّت میں ہی اٹھانا اور تُو نے ان اُمّت سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ پس ہمیں اپنے مومن بندوں میں لکھ لے۔

یہ سیدنا حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی بخشش اور انجام بخیر کی دعا ہے۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 10 ستمبر 2010ء میں اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 14 مئی 2022ء)

(607)

اللہ تعالیٰ کی مکمل ستاری اور مغفرت کے حصول کی اہم دعا

اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

(سنن ابی داوٗد کتاب الادب باب ماذا یقول اذا اصبح، حدیث نمبر:5074)

ترجمہ:

اے اللہ! میرے ننگ کو ڈھانپ دے (میرے عیب چھپا دے) اور میرے اندیشوں کو امن میں بدل دے۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما (ان خطرات سے) جو میرے آگے ہیں اور جو میرے پیچھے ہیں۔ جو میرے دائیں ہیں اور جو میرے بائیں ہیں اور جو میرے اوپر ہیں اور مَیں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں (ان خطرات سے) جو مجھے نیچے سے اچک لیں۔

یہ سید و مولیٰ، خیر البشر، رحمۃ للعالمین، آقائے دو جہاں، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی اللہ تعالیٰ کی مکمل ستاری اور مغفرت کے حصول کی اہم دعا ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ شام کو اور صبح کے وقت یہ دعا نہ چھوڑا کرتے تھے ہمیشہ پڑھا کرتے تھے کہ (مندرجہ بالا دعا)

ہمارے پیارے قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پس اللہ تعالیٰ کی صفت ستّار کے حوالے سے اس سے مستقل یہ دعا مانگتے رہنا چاہئے کہ ہمیں اپنی ستّاری کی چادر میں ڈھانپ لے۔

آنحضرت ﷺ نے جو دعائیں سکھائیں ان کے بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت جُبَیرؓ بن مُطعَمؓ روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت ابن عمرؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ان دعاؤں کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے۔ جو یہ ہیں کہ اے اللہ! میرے ننگ کو ڈھانپ دے اور میرے اندیشوں کو امن میں بدل دے۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما (ان خطرات سے) جو میرے آگے ہیں اور جو میرے پیچھے ہیں۔ جو میرے دائیں ہیں اور جو میرے بائیں ہیں اور جو میرے اوپر ہیں اور مَیں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں (ان خطرات سے) جو مجھے نیچے سے اچک لیں۔

(ابوداؤد۔ کتاب الادب باب ماذا یقول اذا اصبح۔ حدیث نمبر 5074)

یہ اللہ تعالیٰ کی مکمل ستاری اور مغفرت کی دعائیں ہیں۔ آنحضرت ﷺ سے تو آپؐ کی ہر قسم کی حفاظت کے، ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کے اللہ تعالیٰ کے وعدے تھے۔ بلکہ آپؐ نے فرمایا کہ میرا تو شیطان بھی مسلمان ہو گیا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صفات المنافقین واحکامھم باب تحریش الشیطان... حدیث:7110)

یہ دعائیں تو اصل میں ہمیں سکھائی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس روح کو سمجھتے ہوئے ان دعاؤں کو پڑھنے کی توفیق بھی عطا فرمائے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 27 مارچ 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 16 مئی 2022ء)

(608)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نماز پر قائم رہنے کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

(ابراہیم:41)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔

یہ قرآن مجید میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بہت پیاری دعا ہے جس میں خدا سے اپنے اور اپنی نسل کے عبادات پر ہمیشہ قائم رہنے کے لئے توفیق طلب کی گئی ہے

ہمارے پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جمات کو مسلسل پنجگانہ نماز کے باقاعدہ قیام کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

تم کو چاہیئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو۔ اور اس کے فضل کو طلب کرو۔ ہر ایک نماز میں دعا کے لئے کئی مواقع ہیں۔ رکوع، قیام، قعدہ، سجدہ وغیرہ۔ پھر آٹھ پہروں میں پانچ مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ فجر، ظہر عصر، شام اور عشاء۔ ان پر ترقی کرکے اشراق اور تہجد کی نمازیں ہیں۔ یہ سب دعا ہی کے لئے مواقع ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 234 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس ہمارا کام ہے کہ دعا کرتے چلے جائیں۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیں مختلف وقتوں کی، مختلف حالتوں کی دعائیں سکھائی ہیں۔ اور اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حالات کے مطابق بعض دعائیں بتائیں جو مَیں پہلے بھی بتاتا رہا ہوں ان کو ہمیں دہرانا چاہیئے، پڑھنا چاہیئے۔ اور سب سے بڑی بات جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ پہلے فرائض کی ادائیگی اور پھر نوافل کی طرف توجہ بہت ضروری ہے۔

(خطبہ جمعہ 27 اکتوبر 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:546۔547)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 17 مئی 2022ء)

(609)

اسمِ اعظم

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ۔ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد22 صفحہ 224)

ترجمہ:

اے میرے رب! ہر چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب! تو میری حفاظت فرما، اور میری مدد فرما، اور مجھ پر رحم فرما۔

یہ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعا ہے جس کو آپؑ نے اسمِ اعظم قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ

یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہو گی۔

بہت ہی پیارے قابل صد احترام آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حقیقۃ الوحی میں اپنے صداقت کے نشانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"(25) پچیسواں نشان کرم دین جہلمی کے اس مقدمہ فوجداری کی نسبت پیشگوئی ہے جو اس نے جہلم میں مجھ پر دائر کیا تھا۔ جس پیشگوئی کے یہ الفاظ خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ۔ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

اور دوسرے الہامات بھی تھے جن میں بریت کا وعدہ تھا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس مقدمہ سے مجھ کو بری کر دیا"۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد22 صفحہ 224)

اس بارے میں مَیں ایک دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، چند دن پہلے مَیں نے خواب میں دیکھا کہ دشمن کا کوئی منصوبہ ہے، تو مَیں اس کو حملے سے پہلے ہی بھانپ لیتا ہوں اور اس وقت مَیں یہ دعا پڑھ رہا ہوں کہ

رَبِّ كُلُّ شَیْءٍ خَادِمُكَ۔ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ

اور پڑھتے پڑھتے مجھے خیال آتا ہے کہ اپنے سے زیادہ مجھے جماعت کے لئے دعا پڑھنی چاہئے تو اس میں جماعت کو بھی شامل کروں۔ تو اس حوالے سے مَیں آپ کو بھی تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ احباب جماعت بھی اپنی دعاؤں میں اس دعا کو بھی ضرور شامل کریں، اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے اور جماعت کی حفاظت فرمائے۔

(خطبہ جمعہ 3 اکتوبر 2008ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 18 مئی 2022ء)

(610)

امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے الہامی دعا

رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 37)

ترجمہ:

اے میرے رب! امتِ محمدیہ کی اصلاح کر۔

یہ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام کی امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے الہامی دعا ہے۔

قابل صد احترام پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

احمدیوں کو دعاؤں کی طرف توجہ کرنے کی بھی بہت ضرورت ہے اور امت کے لئے دعا کرنا سب دعاؤں سے افضل ہے۔ کیونکہ اس وقت یہ اُمّت بڑی مشکل میں گرفتار ہے۔۔۔۔۔۔۔ اس لئے بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ایک احمدی کی تو آخری وقت تک یہ کوشش ہونی چاہئے کہ یہ بلائیں ٹل جائیں۔ اور ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی چیز نہیں ہے، یہی سب سے بڑا ذریعہ ہے کہ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے الہاماً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اُمّت کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ایک دعا کا ذکر میں کرتا ہوں کہ

رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

کہ اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح کر۔ پس ان کی اصلاح کے لئے بہت دعا کی ضرورت ہے اور اصلاح کا نتیجہ ایک ہی صورت میں نظر آسکتا ہے اور وہ ہے کہ وقت کے امام کو مان لینا تاکہ ان آفات سے بچ جائیں جو زمینی بھی ہیں اور آسمانی بھی۔ ورنہ کوئی اصلاح کی کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی، کوئی ایسی کوشش جو امام الزمان کی تعلیم سے ہٹ کر کی جائے نہ ذاتی طور پر، نہ قومی طور پر کسی کو بچا سکتی ہے اور نہ ذاتی کوششوں سے اب تقویٰ پر کوئی قائم ہو سکتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 17 مارچ 2006ء، خطبات مسرور جلد 4 صفحہ:154)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 19 مئی 2022ء)

(611)

آنحضرتؐ کی شفاعت کے متعلق خوبصورت دعا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى ذٰلِكَ الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ الْمُنَجِّي لِنَوْعِ الْاِنْسَانِ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ 5)

ترجمہ:

اے اللہ! پس تو فضل اور سلامتی نازل فرما اس شفاعت کرنے والے پر، جس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور جو نوعِ انسان کا نجات دہندہ ہے۔

یہ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ السلام کی آنحضرت صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت کے متعلق خوبصورت دعا ہے۔

بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

پھر ایک جگہ آپؑ فرماتے ہیں

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى ذٰلِكَ الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ الْمُنَجِّي لِنَوْعِ الْاِنْسَانِ

اے اللہ! پس تو فضل اور سلامتی نازل فرما اس شفاعت کرنے والے پر، جس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور جو نوعِ انسان کا نجات دہندہ ہے۔ اور نوعِ انسان کا نجات دہندہ اب صرف اور صرف آنحضرت صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہیں۔

(خطبہ جمعہ 6 مئی 2011ء)

شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے

تیرے پانے سے ہی اس ذات کو پایا ہم نے

چھو کے دامن تیرا ہر دام سے ملتی ہے نجات

لَاجَرَمْ در پہ تیرے سر کو جھکایا ہم نے

مصطفیٰ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت

اُس سے یہ نور لیا بارِ خدا یا ہم نے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 مئی 2022ء)

(612)

ہدایت پر قائم رہنے کی دعا

اللّٰھُمَّ اھْدِنِی وَسَدِّدْنِی وَاذْکُرْ بِالْھُدَی ھِدَایَتَکَ الطَّرِیقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّھْمِ

(مسلم کتاب الذکر والدعاء باب التعوذ من شر ما عمل... حدیث: 6911)

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھے راستے پر رکھ اور ہدایت کے ساتھ اپنے سیدھے راستے کو بھی یاد رکھ اور سیدھا رکھنے سے مراد تیر کی طرح سیدھا ہونا ہے۔

یہ سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی ہدایت پر قائم رہنے کی دعا ہے۔

قابل صد احترام پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

آنحضرت ﷺ نے ہدایت پہ قائم رہنے کے لئے بھی بہت ساری دعائیں سکھائی ہیں۔ حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول ﷺ نے فرمایا کہ تو کہہ کہ اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھے راستے پر رکھ اور ہدایت کے ساتھ اپنے سیدھے راستے کو بھی یاد رکھ اور سیدھا رکھنے سے مراد تیر کی طرح سیدھا ہونا ہے۔

(مسلم کتاب الذکر والدعاء باب التعوذ من شر ما عمل... حدیث نمبر 6805)

سیدھے راستے کی ہدایت کے بارے میں پہلے مَیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے اقتباس میں بتا چکا ہوں کہ تین باتیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئیں کہ حقوق اللہ کی ادائیگی، حقوق العباد کی ادائیگی اور اپنے نفس کے حق کی ادائیگی لیکن ان سب کا بنیادی مقصد جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور خدا تعالیٰ کی طرف لے کے جانا ہے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہئے۔

(خطبہ جمعہ 27 فروری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 21 مئی 2022ء)

(613)

حضرت یوسفؑ کی شکرانِ نعمت اور انجام بخیر کی دعا

رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ وَعَلَّمۡتَنِیۡ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ

(یوسف:102)

ترجمہ:

اے میرے ربّ! تو نے مجھے امورِ سلطنت میں سے حصہ دیا اور باتوں کی اصلیّت سمجھنے کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تُو دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے۔ مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زُمرہ میں شامل کر۔

یہ حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکرانِ نعمت اور انجام بخیر کی بہت پیاری دعا ہے۔

حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بھائیوں کے حسد و مکر کی وجہ سے ایک لمبا عرصہ اپنے والدین سے جدا رہے۔ پھر جب اللہ نے اپنے خاص فضل سے آپؑ کو دنیاوی مرتبہ و وجاہت سے نوازا اور والدین سے ملوا دیا تو آپؑ نے اپنے والدین کو نہایت عزت و تکریم کے ساتھ تخت پر بٹھایا اور اس کے بعد آپؑ نے خدا کے حضور یہ دعا فرمائی۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 23 مئی 2022ء)

(614)

شرک سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ، وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

(مسند احمد جلد 4 صفحہ:403،ماخوز از خزینۃ الدعا، صفحہ:110)

ترجمہ:

اے اللہ!ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائیں ،جانتے بوجھتے ہوئے۔اور لاعلمی میں ایسا کرنے سے ہم تجھ سے بخشش کے طلبگار ہیں۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، مقدس الانبیاء، رحمۃ للعالمین ،پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی شرک سے بچنے کی دعا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری مندرجہ بالا روایت میں ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ شرک سے بچو۔یہ چیونٹی کے نقشِ پا سے بھی باریک تر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں خدا کی وحدانیت اور شرک سے اجتناب پر بے شمار مقامات پر تفصیل سے رہنمائی فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۗ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

مندرجہ بالا آیت میں اللہ کے پیارے نبی حضرت لقمان علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیٹے کو نصائح فرمارہے ہیں کہ اے میرے بیٹے!اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا۔یقیناً شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 24 مئی 2022ء)

(615)

برے اخلاق سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

(سنن ابی داوٗد کتاب:وتر کے فروعی احکام و مسائل، باب: تعوذات کا بیان حدیث نمبر:1546)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ (حق کی) مخالفت کروں (اختلاف کروں) یا منافق اور بد اخلاق بنوں۔

یہ ہمارے سید و مولیٰ، خیر الوریٰ، پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی برے اخلاق سے بچنے کی اہم دعا ہے۔

سیدنا حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا، رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے

اللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

سیدنا حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان میں سب سے کامل مومن وہ ہے جو سب سے بہتر اخلاق والا ہو، اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اخلاق میں اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہو۔

(جامع ترمذی حدیث:1162)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 25 مئی 2022ء)

(616)

دردو تضرع سے بھری اللہ کے حضور دعائے مدد و نصرت

یَا رَبِّ یَارَبِّ انْصُرْ عَبْدَكَ وَاخْذُلْ اَعْدَائَكَ۔ اِسْتَجِبْنِیْ یَارَبِّ اسْتَجِبْنِیْ۔ اِلَامَ یُسْتَھْزَأُبِكَ وَ بِرَسُوْلِكَ۔ وَ حَتَّامَ یُكَذِّبُوْنَ كِتَابَكَ وَیَسُبُّوْنَ نَبِیَّكَ۔ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُعِیْنُ

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 569)

ترجمہ:

اے میرے رب! اپنے بندہ کی نصرت فرما اور اپنے دشمن کو ذلیل و رسوا کر۔ اے میرے رب! میری دعا سن اور اسے قبول فرما۔ کب تک تجھ سے اور تیرے رسول سے تمسخر کیا جائے گا اور کس وقت تک یہ لوگ تیری کتاب کو جھٹلاتے اور تیرے نبی کے حق میں بدکلامی کرتے رہیں گے۔ اے ازلی ابدی، اے مددگار خدا! میں تیری رحمت کا واسطہ دے کر تیرے حضور فریاد کرتا ہوں۔

یہ سیدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی درد و تضرع سے بھری خدا تعالیٰ کے حضور دعائے مدد و نصرت ہے۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں (مندرجہ بالا دعا) گزشتہ کچھ عرصے سے مغرب میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کے بارے میں یا قرآن کریم کے بارے میں یا اسلام کے بارے میں مستقل کوئی نہ کوئی شوشہ چھوڑتے رہتے ہیں۔ تو اس کے لئے ان دنوں میں خاص طور پر بہت دعا کریں، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے اور ان کے شر سے بچائے۔

(خطبہ جمعہ 13 اکتوبر 2006ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 26 مئی 2022ء)

(617)

لوگوں کی اصلاح کے لئے دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَصۡلِحۡ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ ارۡحَمۡ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا بَرَکَات مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

(مکتوبات احمدیہ، جلد اول صفحہ: 50، ایڈیشن 1908، قادیان)

ترجمہ:

اے اللہ! محمد ﷺ کی امت کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما۔ اے اللہ! ہم پر محمد ﷺ کی برکات نازل فرما۔ اور آپ ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ اِنۡ اَھۡلَکۡتَ ھٰذِہِ الۡعِصَابَۃَ فَلَنۡ تُعۡبَدۡ فِی الۡاَرۡضِ اَبَدًا

(تذکرہ ایڈیشن چہارم سن اشاعت 2004ء، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، صفحہ: 352)

ترجمہ:

اے اللہ! اگر تو نے اس گروہ کو ہلاک کر دیا تو پھر قیامت تک زمین پر تیری سچی عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔

یہ سیّدنا حضرت اقدس مرزا غلام احمد مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لوگوں کی اصلاح کے لئے دعائیں ہیں۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دنیا کے موجودہ حالات کے پیش نظر مسلسل دعاؤں کی تحریک فرما رہے ہیں۔ آپ اپنے ایک خطبہ جمعہ میں اسی طرح دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرماتے ہیں

پس ساری باتیں جو آپ نے سنیں یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کریں۔ مسلمانوں کی ہدایت کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انسانیت کو بھی تباہ ہونے سے بچائے۔ آج کل جس نہج پر خدا تعالیٰ کو بھول کر انسانیت چل رہی ہے، ایک ملک دوسرے ملک سے جس طرح (ظاہراً نہیں بھی) تو اندر ہی اندر پر خاش رکھے ہوئے ہے، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بڑی تیزی سے اس طرف جا رہے ہیں جہاں جنگ عظیم کا بڑا واضح امکان نظر آ رہا ہے۔ اس سے پھر انسانیت کی تباہی ہونی ہے۔ اس لئے ہمیں یہ دعا خاص طور پر کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جہاں جنگ کے شر سے اور جنگ کی آفات سے سب احمدیوں کو محفوظ رکھے وہاں مسلم امہ کو بھی محفوظ رکھے اور تمام انسانیت کو بھی محفوظ رکھے۔ اگر ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو دنیا بالکل آگ کے کنارے پر کھڑی ہے اور کسی وقت بھی یہ کنارا گرے گا اور ایک خوفناک تباہی اور آفت آنے والی ہے۔ اس لئے بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اگر آج دنیا میں کوئی بچا سکتے ہیں تو احمدی دعاؤں سے بچا سکتے ہیں کیونکہ یہی لوگ ہیں جو حقیقی مومن بھی ہیں اور اس جماعت میں شامل ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ہے۔ پس خاص کوشش سے اپنے اندر بھی تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اور دنیا کی تباہی کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے خاص طور پر بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خطبہ جمعہ 13 فروری 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 27 مئی 2022ء)

(618)

خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات، حدیث:3482)

ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس دعا سے جو نہ سنی جائے۔ اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس علم سے جو فائدہ نہ دے۔ میں ان چار چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

یہ ہمارے سید مولیٰ، خاتم الانبیاء، پیارے رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی خوبصورت دعا ہے۔

ہمارے بہت پیارے آقا سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں

پھر دوسروں کو اپنے علم سے فائدہ پہنچانے کا بھی حکم ہے۔ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اگر علم ہے چاہے وہ دنیاوی علم ہے یا دینی علم ہے، اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچاؤ گے تو پھر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے ایک نفع مند اور فائدہ بخش سودا کر رہے ہو گے۔ اور جو علم خدا تعالیٰ نے دیا ہے اگر اسے چھپائے رکھو گے کہ اگر یہ بات مَیں نے کہیں دوسرے کو بتا دی تو اس کے علم میں بھی اضافہ نہ ہو جائے تو آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایسے شخص کو بڑا انذار فرمایا ہے اور اپنی امت کو نصیحت فرمائی کہ اس بات سے ہمیشہ بچو بلکہ ان سے بچنے کے لئے آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بعض دعائیں بھی ہمیں سکھائیں۔ آپؐ جو انسان کامل تھے جن کا ایک ایک لمحہ اور سانس دوسروں کے فائدہ کے لئے وقف تھا۔ آپؐ جب صحابہؓ کے سامنے یہ دعائیں کرتے تھے تو اصل میں انہیں سکھاتے تھے کہ ہمیشہ یہ

دعائیں مانگو اور امت میں ان کو رائج کرو اور کرتے چلے جاؤ کہ اصل منافع اُس وقت حاصل ہوتا ہے جب خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ ان دعاؤں میں سے دو دعائیں مَیں اس وقت پیش کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ (مندرجہ بالا دعا)۔

(خطبہ جمعہ 24 اپریل 2009ء)

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 28 مئی 2022ء)



ادارہ الفضل آن لائن کی کتب

1. اسلامی اصطلاحات کا بر محل استعمال
2. ارشادات حضرت مسیح موعودؑ بابت مختلف ممالک و شہر
3. جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں خلافت خامسہ کا عظیم الشان کردار اور معیت الٰہی
4. ارشادات نور
5. کتابِ تعلیم
6. ذیلی تنظیموں کا تعارف اور ان کے مقاصد
7. مجدد دین اسلام۔ تعارف و کارہائے نمایاں
8. میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا
9. جماعت احمدیہ کا نظام خلافت
10. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد اول

11. حیات نورالدینؓ
12. دُعا، ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے
13. قرآنی انبیاء
14. معلمین وقفِ جدید کے لئے مشعلِ راہ
15. جامع المناھج والاسالیب
16. مقام وعظمتِ خلافت
17. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد دوم
18. الفضل کی اہمیت، افادیت اور قلم کے استعمال کی ترغیب
19. مسز ناصر کی کہانی، مسز ناصر کی زبانی
20. واقعہ افک
21. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد سوم
22. قرآن کی سورتوں کا تعارف
23. سیّدنا حضرت امیر المؤمنین کا دورہ امریکہ 2022ء
24. ربط ہے جانِ محمد سے مری جاں کو مدام
25. سیدنا مصلح موعودؓ (الفضل آن لائن کے اوراق سے)
26. جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں مساجد
27. احمدیت کے چمکتے ستارے۔ شہدائے برکینا فاسو
28. لجنہ اماء اللہ کے سو سال
29. دلچسپ و مفید واقعات و حکایات
30. اپنے جائزے لیں
31. دعاؤں کا تحفہ قرآنی دعائیں
32. اداریے بابت رمضان المبارک

33. خلافت۔ اہمیت، فضلیت وبرکات
34. ممکنہ تیسری عالمی جنگ
35. سیدنا حضرت مسیح موعودؑ (روزنامہ الفضل آن لائن لندن کے اوراق سے)
36. ایک سبق آموز بات
37. حاصل مطالعہ (روزنامہ الفضل آن لائن لندن کے اوراق سے)
38. فقہی مسائل (الفضل آن لائن کے اوراق سے)
39. آؤ! اردو سیکھیں
40. دعاؤں کا تحفہ مناجات رسولؐ
41. اداریے (حنیف محمود کے قلم سے) جلد چہارم
42. بنیادی مسائل کے جوابات از حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ
43. بچوں کی تقاریر
44. تبلیغ میں پریس اور میڈیا سے کس طرح کام لیا جاسکتا ہے
45. تلخیص 700 احکام خداوندی
46. اے چھاؤں چھاؤں شخص تیری عمر ہو دراز (زیر تکمیل)
47. سیدنا حضرت خلیفتہ المسیح الرابع (روزنامہ الفضل آن لائن لندن کے اوراق سے)
48. آداب معاشرت
49. میرا گلشن حیات (خود نوشت حنیف محمود)
50. آج کی دعا
51. پھول ہمارے آنگن کے (ادارہ الفضل آن لائن کی تمام مطبوعات کا تعارف)

★ ★ ★ ★ ★